ہیومین اناٹومی

ڈسکرپٹو - اینڈ - سرجیکل

تشریح الانسانی

بیان تشریح اور جراحی

مولفہ

بیلی رام - ایل - ایم - ایس

اسسٹنٹ سرجن

نائندہ تشریح جماعت انگریزی

مدرس علم تشریح جماعت ہندوستانی

میڈیکل کالج لاہور

مولف آئینہ امراض شش و قلب

بار اول

مطبع مرتضائی لاہور میں طبع ہو

سنہ ۱۸۸۶

قیمت فی جلد معہ محصول ڈاک

نذر

یہ کتاب بحضور جناب استاد زمان

لٹ-اے-بی- بروان صاحب بہادر- ایم- ڈی لنڈن

ایل -آر سی- ایس

بریگیڈ سرجن - آئی- ایم- ڈی

پرنسپل مڈیکل کالج لاہور

بہ تعریف اُن کی نیک اوصاف ور حسن استعداد

اور بیادگار

اُن مہربانیون کے جو صاحب ممدوح اپنے شاگرد (مولف)

پر ایام طالب علمی سے آجتک ظاہر فرماتے رہے ہین

نذر کی گئی ہے

مولف

دیباچہ

طلباء کی سہولیت کے لئے اس مشکل کتاب کو سلیس عبارت مین لکھا گیا ہے اور حتی الامکان ہجّی وغیرہ کی اصطلاحین استعمال نہین کی گئین۔ مفید امور اور انگریزی اصطلاحی الفاظ موٹے اور عربی خط مین لکھے گئے ہین۔ خلاصہ مضمون شریانون و اعصاب کی شاخین و بعض دیگر مفید باتین حاشیہ پر بھی دی گئی ہین۔ تاکہ طلباء وقت ضرورت حاشیہ کو ہی ایک نظر دیکھکر مضمونکا بہ آسانی دورہ کر سکین۔ اس کتاب مین ۲۱۰ تصویرین دی گئی ہین اور کئی جگہہ ایک ایک نمبر مین دو دو تصویرین بھی ہین۔ کتاب ہذا کو آٹھ حصوں پر تقسیم کیا گیا ہے

(۱) جنرل اسے ناٹومی مین بدن کے اجزا (ٹشوز) اور انکی بناوٹ کا بیان ہے +

(۲) آسٹی آلوجی مین انسان کی ہڈیونکا بیان ہے اور ہر ایک ہڈی کے متعلق مفصلہ ذیل باتین بیان کی گئی ہین نام ہڈی۔ عام بیان۔ بناوٹ۔ اتصال۔ عضلات۔ وضع قیام اور شناخت +

(۳) آرتھرالوجی مین جوڑونکا بیان ہے۔ ہر ایک جوڑ کا نام قسم ہڈیان۔ رباط۔ حرکات۔ تعلقات۔ شرائین اور عصب بتائے گئے ہین۔ رباطون کا مفصل بیان و انکے خاص تعلقات بھی لکھے گئے ہین +

(۴) مائی آلوجی مین بدن کے عضلات اور جھیلیونکا بیان ہے۔ ہر ایک عضلے کے بیان مین اسکا آغاز۔ انجام۔ شاہ عروق کے ساتھ تعلق۔ فعل۔ اور عصبی پرورش مذکور ہے

(۵) ان جی آلوجی مین قلب۔ دوران خون شرائین وریدون اور عروق جاذبہ کا بیان ہے +

(۶) نیورالوجی مین دماغ۔ نخاع۔ انکے غلاف دماغی نخاعی اور سمپی تھیٹک اعصابکا بیان ہے +

(۷) سپلینک نالوجی مین حواس خمسہ و احشاء (دستر ام) کا بیان ہے +

(۸) سرجیکل اور ری جی نل اسے ناٹومی یعنے تشریح جراحی

بیلی رام

اے ناٹومی

اس لفظ کے معنے چیرنا یا کاٹنا ہے

دنیا کی کل اشیا دو جماعتوں پر منقسم ہیں۔ جاندار اور بے جان۔ جماعت اوّل میں حیوانات و نباتات اور جماعت دوم میں جمادات شامل ہیں۔ اس علم کو جسکے ذریعہ حیوانات و نباتات کے جسم کی ساخت اور شکل یعنے تشریح سے واقفیت ہو اے ناٹومی کہتے ہیں۔ نباتات کی تشریح کو ویجی ٹیبل اے ناٹومی حیوانات کی تشریح کو کمپیریٹو اے ناٹومی۔ اور انسان کے جسم کی تشریح کو ہیومین اے ناٹومی کہتے ہیں۔ مؤخرالذکر کی دو اقسام ہوتی ہیں۔ اول ڈسکرپٹو ہیومین اے ناٹومی یعنے تشریح انسان بحالت صحت دویم مار بڈ ہیومین اے ناٹومی یعنے تشریح انسان متعلق مرض جسکا بیان کتاب علم طب و جراحی میں ہوگا۔ اس کتاب میں ڈسکرپٹو ہیومین اے ناٹومی اور اسکے اختتام پر سرجیکل اور ریجنل اے ناٹومی کا بیان کیا جاویگا

متشرحین نے ڈسکرپٹو ہیومین اے ناٹومی کو تسہیل بیان کی غرض سے چند حصص پر منقسم کیا ہے۔ جنکی تفصیل ذیل مین درج کیجاتی ہے۔ اور ان حصون کا بیان بھی اس کتاب مین حسب تفصیل ہوگا۔

۱۔ جنرل اے ناٹومی یعنے بناوٹ انسان

۲۔ اسٹی آلوجی یعنے تشریح استخوان

۳۔ آرتھرالوجی یعنے تشریح مفاصل

۴۔ مائی آلوجی یعنے تشریح عضلات

۵۔ ان جی آلوجی یعنے تشریح عروق

۶۔ نیورالوجی یعنے تشریح اعصاب

۷۔ سپلینک نالوجی یعنے تشریح احشا۔ جسمین حواس خمسہ اور بدن کے جوفون کے احشا کا بیان ہوگا +

جنرل اے ناٹومی

انسان کے جسم کی بناوٹ ایک کیسہ اور ایک کرم سے ہوتی ہے - کیسہ والدہ کے حیض مین اور کرم والد کی منی مین پیدا ہوتا ہے - کیسہ کو اووم اور کرم کو سپرمیٹے زوآء بولتے ہین - عموماً کیسہ کو انگریزی اصطلاح مین سیل کہتے ہین - کیسے مختلف ساخت اور اشکال کے ہوتے ہین - اکثر کیسون کے باہر کیطرف ایک شفاف نازک غلاف ہوتا ہے جسکے اندر مختلف مشمولات ہوتے ہین - مثلاً بعض کے اندر چکنائی بعض کے اندر لونی مادہ وغیرہ - کیسون کے غلاف کو سیل وال کہتے ہین جسکے راستے رطوبتین باسانی اسکے باہر اور اندر آجا سکتی ہین - اگر کیسے کے غلاف کے اندر ایک گول دانہ نامی نیوکلی اس ہو تو اس کیسہ کو نیوکلی اے ٹڈ سیل کہینگے - جس نیوکلی اس کے اندر چھوٹے چھوٹے دو یا تین شفاف دانے ہون تو اس کیسے کو نیوکلی اولے ٹڈ سیل کہتے ہین جسم مین کیسے باریک ریشون نامی فائیبرز کے ذریعے باہم مل کر جسم کے مختلف عضو بناتے ہین - لیکن بعض کیسے مثلاً بلڈ کارپسلز ہمیشہ ایک دوسرے سے علیحدہ رہتے ہین -

انسان کے جسم مین فلوئڈ یعنے رقیق - سالڈ یعنے غلیظ - ہارڈ یعنے
سخت - سافٹ یعنے نرم جنس کے اجزاء پائے جاتے ہین انہین کو مطلقاً
ٹشو کہتے ہین - انکی تفصیل حسب ذیل ہے ؛

۱	بلڈ .... یعنے خون	۸	سکولر ٹشو ...... لحمی مادہ
۲	کائل .... کیلوس	۹	نروس ٹشو .... عصبی مادہ
۳	لمف ...... رطوبت لمفاویہ	۱۰	ویسکولر ٹشو .... عروقی مادہ
۴	ڈرمک ٹشو ... جلدی مادہ	۱۱	گلینڈولر ٹشو ...... غدودی مادہ
۵	اڈی پوز ٹشو ... شحمی مادہ	۱۲	ٹک منٹ ٹشو .... اربی مادہ
۶	سیل لیولر ٹشو ..... الحاقی مادہ	۱۳	کارٹلیج ٹشو .... مادہ غضروفی
۷	فائی برس ٹشو ...... وتری مادہ	۱۴	اوسٹی اس ٹشو ...... عظمی مادہ

ان مادون کی مفصل کیفیت علوم فی زی الوجی اور ہسٹالوجی کے متعلق
ہے تاہم مختصر بیان درج کتاب ہذا کیا جاتا ہے ؛

بلڈ یعنے خون

خون تمام جسم مین ہر ایک عضو کی پرورش و حرارت عزیزی قائم رکھنے
کیواسطے عروق کے ذریعہ دورہ کرتا ہے - یہہ لیسدار سائلہ غلیظ نمکین اور
قدرے کھاری ہوتا ہے - وریدی خون کی رنگت نیلگون اور شریانی کی سرخ
ہوتی ہے - خون کا وزن مخصوص ۱۰۵۰ درجہ ہوتا ہے - اگر خون کو جسم سے
نکال کر ایک برتن مین علیحدہ رکھین تو یہہ فالودہ کی مانند جم جاتا ہے -

اور اسکے دو حصہ ہوجاتے ہین فالودہ کی مانند منجمد حصہ کو کلاٹ اور سرخی مایل رقیق حصہ کو سیرم کہتے ہین - اگر تازہ خون کا بذریعہ آلہ خوردبین امتحان کیا جاوے تو اسمین ہمکو دو جزو دکھائی دینگے - چھوٹے چھوٹے کیسون کو بلڈ کارپسلز اور رقیق جزو کو لائیک وار سینگوی نس کہتے ہین -

بلڈ کارپسلز دو اقسام کے ہوتے ہین - سرخ اور سفید - حالتِ صحت مین سُرخ دانے سفید دانون کی نسبت ۳ یا ۴ صد گنا زیادہ ہوتے ہین - سُرخ دانون کا رنگ اگر ایک ایک کو علیحدہ کرکے دیکھا جاوے تو پھیکا دکھائی دیگا - لیکن جب یہہ اکٹھے ہوجاتے ہین تو سُرخ دکھائی دیتے ہین ؛

لائیک وار سین گوی نس - یہہ ایک لیسدار منجمد ہوجانیوالے مادے نامی فائیبرن اور سایلہ جزو نامی سیرم سے مرکب ہوتا ہے - اگر خون کو ایک برتن مین ڈالکر لکڑی سے خوب پھینٹین تو جو حصہ اسکا لکڑی پر جم جاویگا فائیبرن ہوگا اور رقیق پانی جو برتن مین رہیگا سیرم ہوگا ؛

ایام جوانی کی حالتِ صحت مین بدن انسان کے اندر قریب ساڑھے سات (۷.۵ آثار) سیر کے خون ہوتا ہے - یعنے جسم انسان کے کل وزن کا ۱/۸ یا ۱/۷ حصہ خون ہوگا - خون کے کیمیاوی اجزا حسب ذیل ہین ایک ہزار حصہ خون مین ؛

۱- واٹر - پانی	۷۸۴ حصہ
۲- ایل بیومن	۷۰ حصہ
۳- فایبرن	۲.۲ حصہ

۴- فیٹ یعنے چکنائی ۔۔۔ ۴٫۱ حصہ

۵- ریڈ کارپسلز یعنے سرخ دانے ۔۔۔ ٫۰۳ حصہ

۶- [نمکی]ات - مثلاً کلورایڈ آف سوڈیم - کلورائیڈ آف پوٹاشیم
[فا]سفٹ آف سوڈا - لایم - منگنشیاء اور آیرن -
سلفیٹ اور کاربونیٹ آف سوڈا - ۔۔۔ ٫۶ حصہ

۷- اکسٹریکٹو میٹر وغیرہ ۔۔۔ ۴٫۶ حصہ

کایل یعنے کیلوس - لمف یعنے رطوبت لمفاویہ

یہہ سفید اور شفاف سایلہ رس عروق جاذب کے راستہ خون مین جاتے ہین ✣

کیلوس - دودھ کی مانند سفید رس ہوتا ہے جو منہضم غذا سے علیحدہ ہوکر تھوریسیک ڈکٹ وغیرہ کے راستہ دوران خون مین جا ملتا ہے اور جسم سے علیحدہ ہونے پر خود بخود جم جاتا ہے جسکے رقیق حصہ کو لائکیوار کائیلی - اور فالودہ نما حصہ کو کلاٹ کہتے ہین - کلاٹ مین فایبرن اور کائیل کارپسلز ہوتے ہین ✣

لمف - پانی کی مانند رقیق رس ہوتا ہے جو جسم کے مختلف حصون سے بذریعہ عروق جاذبہ کے جذب ہوکر خون مین جا ملتا ہے - یہہ رس شفاف قدرے زردی مائل نمکین اور کھاری ہوتا ہے - کبھی کبھی اسمین خون کے سرخ دانے بھی پائے جاتے ہین ✣

ڈرمک ٹشو یعنے مادہ جلدی۔

اسکو انٹیگومینٹ اور سکن یعنے جلد بھی کہتے ہین۔ آلہٴ حس لامسہ اور قوت جاذبہ ہوتی ہین۔ اور اسکے ذریعہ خون کی آلایش خارج ہوتی ہے۔ جلد تمام جسم کا بیرونی لباس) نباتی اور اسکے اندرونی جوفون کے استر کرنیوالی میوکس ممبرین نامی جھلی کے ساتھ مختلف مقامات پر ملی رہتی ہے مثلاً ہونٹون پر۔ اسکے دو طبق ہوتے ہین اوپر کے طبق کو کیوٹیکل اور عمیق طبق کو کیوٹس کہتے ہین ؛

کیوٹس کو۔ ڈرما اور ٹرو سکن بھی کہتے ہین۔ اسکی بناوٹ مین باریک اور نازک سفید وتری لچکیلے ریشون کا جال نامی کوری ام دکھائی دیتا ہے۔ اس جال کے خانون مین جلد کے عروق۔ اعصاب۔ بالون کی جڑہین سی بے شی اس اور سویٹ غدود رہتے ہین۔ جلد کے اس طبق مین بعض مقامات پر لحمی ریشے بھی پائے جاتے ہین۔ اسکی موٹائی ۱/۴ سے ۱/۱۰۰ انچ تک ہوتی ہے۔ پاؤن کے تلودون اور ہاتھ کی ہتیلیون پر دیگر حصون کی نسبت موٹا اور پشت پر چھاتی کی نسبت موٹا ہوتا ہے۔ کوری ام جال کے اوپر جلد کی پیپلی عمودی طرز پر قایم رہتی ہین اسواسطے اسکو پیپلری طبق بھی کہتے ہین یہہ پیپلی حس لامسہ کے خاص آلہ ہین ؛

کیوٹیکل کو۔ اپی ڈرمس بھی کہتے ہین جسکی بناوٹ مین مختلف اقسام کے اپی تھی لی ال سیلز ہوتے ہین۔ یہہ طبق پیپلری طبق کے نشیب وفراز ہموار کر کے جلد کو ہموار کرتا ہے۔ اور کیوٹس کو گرمی

سردی اور رگڑ سے محفوظ رکھتا ہے - اس طبق مین قوت لامسہ اور عروق بالکل نہین ہونے - پاؤن کے تلوون اور ہاتھون کی ہتھیلیون پر یہہ طبق بہت ہی موٹا ہوتا ہے *

اے پی تھیلی ام

یہہ کیسہ دار جھلی جسم کی جلد اور اسکے اندرونی عضوون مثلاً آلاتِ تنفس - انہضام طعام اور غدوون کی نالیون وغیرہ کو مخلع کرتی ہے - اور مختلف مقامات پر مختلف کام دیتی ہے مثلاً جلد پر یہہ اے پی ڈرمس بناتی ہے جسکا کام حقیقی جلد نامی کیوٹس کی حفاظت کرنا ہے جسوقت اے پی ڈرمس کے پرانے کیسہ رگڑ یا موسم کی تاثیر کے باعث مردار ہوکر گر جاتے ہین تو انکی جگہہ نئے کیسے پیدا ہو جاتے ہین - خوراک کی نالی کے اے پی تھیلی ال سلز خون اور خوراک سے رطوبت جذب کرتے ہین - بعض جاء مثلاً ناک حلق اور آلاتِ تنفس مین اے پی تھیلی ام کے کیسونسے ایک قسم کی رطوبت پیدا ہوتی ہے جسکے ذریعہ آلات مذکور تر اور چکنے رہتے ہین تاکہ حرکات متعلقہ کے باعث انکو نقصان نہ پہنچے - اور اُن مین بہ آسانی حرکت ہو سکے اور حرارت غریزی یکسان رہے القصہ یہہ جھلی تمام اندرونی عضوون کو ملایم اور تر رکھتی ہے -

اے پی تھیلی ام بلحاظ مختلف اشکال کے کیسون کے چار قسم پر منقسم ہے - (اول) سکے لی - یا سٹرے ٹی فائیڈ - اِسکے کیسے مچھلی کے پوست کی مانند ہوتے ہین - اور یہہ قسم جلد عروق اور چند مخاطی جھلیون

کو استر کرتی ہے - ناخون اور بال اور موشیون کے سینگ بھی اسی قسم
کے اے پی تھیلی ام سے بنتے ہین (دویم) کالم نر - اسکے کیسون کی شکل
مخروطی ہوتی ہے یہہ قسم معدہ - امعاء - احلیل - اور غدودون کی نالیون وغیرہ
مین پائی جاتی ہے - (سویم) سفی رائیڈل - اسکے کیسہ مدور ہوتے ہین یہہ
قسم گردون - یوریٹر - مثانہ وغیرہ کے اندرونی سطح کو استر کرتی ہے - (چہارم) سیلی
اے ٹڈ - اسکے کیسون کی شکل بھی مخروطی ہوتی ہے لیکن انکے سرون پہ بال کی
مانند متحرک ریشے دکھائی دیتے ہین یہہ قسم حلق - حنجرہ - قصبہ ریہ - رحم - قاذف
نالیون - اور کان کے ڈھول مین پائی جاتی ہے ✤

اے ڈی پوز ٹشو یعنے مادہ شحمی

چربی کو کہتے ہین جو آنکھ کے پپوٹون - سر کے جوف - ششش - جگر - قضیب اور
فوطون کی الحاقی جھلی - اور منفی کے سوائے جسم کی تمام جلد کے نیچے ایک طبق بناتی
ہے جسکو یلینی کیولس ایڈپی پوسس - کہتے ہین - چربی کے کیسے سیلولر ٹشو کے جال
کے خانون مین رہتے ہین - عورتون کے جسم مین مردون کی نسبت چربی زیادہ
ہوتی ہے ✤ چربی بدن کی ناہموار جگہون کو برابر کرکے بدن کی شکل گول بناتی ہے
اور بدن کی حرارت کو ضایع نہین ہونے دیتی - لیکن اسکا خاص کام بدن کی پرورش
کرنا ہے ✤

سل لیولر ٹشو - یعنے مادہ الحاقی - فائیبرس ٹشو - یعنے مادہ وتری

یہہ تانہ دار جھلی جسم کے ایک جزو کو دوسرے سے جوڑتی ہے - اور اسکو - ایری اولر
ٹشو بھی کہتے ہین جسم کے مختلف مقامات پر اس جھلی کو مختلف نامون سے

موسوم کرتے ہین مثلاً جو حصہ جلد کے نیچے ہی اُسکو سب کیوٹے نی اس۔
سل لیولر ٹشو۔ جو سیرس ممبرین کے نیچے ہوتا ہے اُسکو سب سیرس
ممبرین۔ اور جو میوکس ممبرین کے نیچے ہو اُسکو سب میوکس ممبرین کہتے
ہین۔ جب سل لیولر ٹشو غفیص۔ اور وبیز جھلی ہوکر جسم مین مفاصل کے
رباطات۔ عضلات کی اشین۔ معدہ۔ امعاء۔ اور عروق وغیرہ کے غلاف بناتا ہے۔
تب اُسکو۔ فائبرس ٹشو کہتے ہین۔ اگر اِسکے ریشے بجاے سفید کے رنگت مین
زرد۔ نہایت مضبوط اور لچکیلے ہون تو اِسکو یلو ایلاسٹک ٹشو کہتے ہین؀

میوکس ممبرین۔ یعنے غشاء مخاطیہ۔ یہہ ایک قسم کی جھلی جسم کے کُھلے
جوفون مین بطور استر کے چسپان رہتی ہے۔ مختلف مقامات پر اِسکے مختلف
نام ہوتے ہین۔ معدہ کی جھلی کو گیسٹرک میوکس ممبرین۔ آلات تنفس کی
جھلی کو پلمونیری میوکس ممبرین۔ آنکھ کی جھلی کو کنجنک ٹائی وا۔
ناک کی جھلی کو شنلینی ڈیرین یا۔ پٹ لو ایٹیری ممبرین۔ آلات تناسل
وغیرہ کی مخاطی جھلی کو جینی ٹو یوریری میوکس ممبرین کہتے
ہین۔ زیست مین یہہ جھلی اکثر مقامات پر رنگت مین گلابی اور بباعث کثرت
اعصاب کے زیادہ محسّس ہوتی ہے۔ مگر بعد از مرگ خاکستری رنگت کی ہو جاتی
ہے۔ اِس جھلی سے ایک قسم کی سایلہ رطوبت میوکس نامی پیدا ہوتی ہے۔
جو جسم کے کُھلے جوفون کو تر رکھتی ہے؀

سیرس ممبرین۔ یعنے غشاء مائیہ۔ یہہ جھلی سینہ مین، شش اور قلب
شکم مین احشاء بطنی۔ فوطون مین خصیون کو ملفوف کرتی ہے۔ اس جھلی کے

دو طبق ہوتے ہین - اول - وہ جو جوف کی دیوار سے چسپان رہتا ہے جسکو پیرائیٹل لے ار کہتے ہین - دوم جو پلٹ کر اُس جوف کے احشاء کو مُغلّف کرتا ہے جسکو وسرل لے اَر کہتے ہین - اِس جھلی کی سب جانب مسدود ہوتی ہین - مگر عورتون کا پیری ٹونیم فاذف نالیون کی مُخاطی جھلی کے ساتھ ملتا ہے - بنا بران کھلا رہتا ہے - انسان کے جسم مین چھ سیرس ممبرین ہوتے ہین - پیری کارڈیم قلب کو - دونو پلوری دونون پھیپھڑون کو - پیری ٹونی ام شکم کے احشاء کو اور دونو ٹیونیکا وی جانی ٹیلی دونو خصیون کو ملفوف کرتے ہین ایرکنائیڈ - دماغ اور نخاع کا دوسرا غلاف جسکو متقدمین سیرس ممبرین خیال کرتے تھے زمانہ حال کے متشرحین کی رائے کے بموجب سیرس ممبرین نہین ہے

مسکولر ٹشو - یعنے مادۂ لحمی

اسمین سکڑنے اور پھیلنے کی طاقت ہوتی ہے - جسپر جسم کی چال ڈھال منحصر ہے - لحمی ریشے رنگت مین سرخ اور باہم ملکر عضلات بناتے ہین اِنکی دو اقسام ہین - اول والینٹری - یا سٹرائیپڈ - دوم اِن والینٹری - یا اَن سٹرائیپڈ ریشون کے بیرونی غلاف کو پیری مِی زی اَم اور اندرونی ریشون کو فائبرز - کہتے ہین جو طوالت مین قریباً $\frac{1}{4}$ ۱۱ انچ کے ہوتے ہین - اور بذریعہ اپنے غلاف سارکولما - کے وتری ریشون سے مل جاتے ہین - والینٹری ریشون کی حرکت طاقت ارادی کے محکوم ہوتی ہے خوردبین کے ذریعہ اِس قسم کے باریک ترین ریشون پر آڑے خط دکھائی دیتے ہین جنکو سٹرائی کہتے ہین - جنکے باعث اِنکا نام سٹرائیپڈ فائبرز - رکھا گیا -

ہے۔ اس قسم کے ریشے اُن عضلات میں پائے جاتے ہیں جن پر انسان کی چال اور ڈھال منحصر ہے اور جو انسان کے ارادہ کے محکوم ہیں۔

اَن وولینٹری مسکولر فائبرز اُنکی حرکت طاقت ارادی کے محکوم نہیں ہے۔ چونکہ خوردبین کے ذریعہ انکے نہایت باریک ریشوں پر آڑے خط دکھائی نہیں دیتے۔ اسواسطے ان کو اَن سٹرائیٹڈ فائبرز کہتے ہیں جو احشاء وغیرہ میں نظر آتے ہیں اُنکی رنگت پہلی قسم کی نسبت نہایت ہی پھیکی ہوتی ہے۔ گو قلب کے عضلاتی ریشوں میں آڑے خط دکھائی دیتے ہیں تاہم اُنکی حرکات طاقت ارادی کے محکوم نہیں ہیں۔

اُس کیمیاوی مادہ کو جس سے ہر دو قسم کے عضلات بنتے ہیں۔ سن ٹونن کہتے ہیں جو خون کے فائبرن کی مانند ہوتا ہے۔ بعد از مرگ کل عضلات بلحاظ وجہ موت مختلف عرصہ کے بعد بباعث منجمد ہونے اس سائیلہ جزو کے سخت ہو جاتے ہیں۔ جسکو رائی گر مارٹس۔ یا کے ڈلے ویرک ریجی ڈی ٹی۔ کہتے ہیں۔

نروس ٹشو۔ یعنے مادۂ عصبی

نروس ٹشو۔ دو قسم کا ہوتا ہے (۱) خاکستری۔ یا وے سی کولر (۲) سفید یا فائبرس۔ قسم اول میں خیالات پیدا ہوتے ہیں اور دوم کے ذریعہ وہ خیالات پہنچائے ہوتے ہیں عصبی مادہ سے انسان کے جسم میں۔ دماغ۔ نخاع۔ عقود عصبیا ذہنی اور انکے اعصاب بنتے ہیں۔ جسکو نروس سسٹم۔ یعنے نظامِ عصبی کہتے ہیں۔ جو تسہیل بیان کے لئے۔ سیری برو سپائنیل

اور گینگلی انک نامی دو قسمون ہین منقسم ہے ۔ پہلی قسم کے نظام عصبی کو جو کہ حس ۔ حرکت ۔ بصارت ۔ سماعت ۔ فہم ۔ اور فراست سے متعلق ہے ۔ نروس سسٹم آف دی انیمل لائیف ۔ کہتے ہین ۔ اسمین دماغ نخاع ۔ اور اُنکے اعصاب شامل ہین دوسری قسم جو دوبلان کو عذوودون کی رطوبات کی پیدائش اور انہضام طعام وغیرہ سے علاقہ رکھتی ہے نروس سسٹم آف آرگینک لائیف کے نام سے نامزد ہے اسمین سم پے تھیٹک گینگلیان اور اُنکے اعصاب شامل ہین ۔ ہردو قسم کے اعصاب شاخون کے ذریعہ آپس مین ملے رہتے ہین ۔

گرے (خاکستری) یعنے ویسیکولر حصہ نرم اور رنگت مین بھورا مائل بسرخی ہوتا ہے ۔ خوردبین سے اس مین چھوٹے چھوٹے مختلف اشکال کے شاخدار کیسے جو دماغ اور نخاع کی خاکستری جزو اور گینگلیان کی بناوٹ مین شامل ہوتے ہین دکھائی دینگے ۔ انکی جسامت ۱/۲ انچ سے ۱/۵ انچ کے حصہ کے برابر ہوتی ہے ۔ اصطلاحاً انکو ویسی کلس یا نروسیلز کہتے ہین ۔

عصبی ریشے جنکو ۔ نروفائیبرز کہتے ہین دو اقسام کے ہوتے ہین ۔ انکے اندرونی جوف مین ایک قسم کی شفاف سائیلہ رطوبت بھری رہتی ہے ۔ اول قسم کے عصبی ریشون کو ٹیوبیولر فائیبرز کہتے ہین ۔ جو دماغ نخاع اور اُنکے اعصاب کی سفید ساخت بناتے ہین یہہ پیمایش مین ۱/۵ انچ کے حصہ کے برابر ہوتے ہین ۔ دوسرے قسم کے ریشون کو ۔ گرے یا جی لاٹی نس فائیبرز کہتے ہین جو اعصاب سمپاتھی مین بکثرت ہوتے ہین

اور انچہ کے ۱/۱۰۰ حصہ کے برابر موٹے ہوتے ہین۔

عصبی مادہ کی کیمیاوی ساخت حسب ذیل ہے۔

	گرے	وائیٹ
پانی	۸۵ر۲۳	۷۳ر
ال بومین	۷ر۵	۹ر۹
بیرنگ چکنائی	۱ر۱	۹ر۱۳
سرخ چکنائی	۳ر۷	۹ر
اوسمی زوان اور لیکٹیٹ	۱۴ر۱	۱ر
فاسفیٹ	۱ر۲ر۱	۱ر۳

اعصاب کے طریق اختتام بھی مختلف ہین۔ چنانچہ بعض حلقہ بنا کر بعض جال بنا کر اور بعض بیضوی اوبھار نامی۔ لیسی لی ان باڈینز پر ختم ہوتے ہین۔ خوردبین کے ذریعہ لیسی لی ان باڈینز کے ۲۰ یا ۳۰ پرت اور انکے جوفون مین ایک شفاف سایلہ جنس پائی جاتی ہے۔ یہہ عصبی اُبھار ہتھیلیون اور تلوون مین بکثرت نظر آتے ہین۔

ویسکولر ٹشو۔ یعنے مادۃ العروقیہ

اس مادہ سے جسم کے عروق بنتے ہین۔ جنکی چار اقسام ہین۔

(۱) ارٹریز۔ یعنے شرائین جو دل سے تمام جسم مین سرخ خون کو جسم کی پرورش و حرارت غریزی قایم رکھنے کے واسطہ پہنچاتی ہین۔ لیکن پلموزی ارٹری مین سیاہ خون دل سے پھیپھڑہ مین صفائی کے واسطہ جاتا ہے

شرائین کی ساخت۔ شریانون کے تین۳ طبق ہوتے ہین (۱) اندرونی نامی سیرس یا اے پی تھیلی ال (۲) وسطی نامی فایبرس یا مسکولر (۳) بیرونی نامی سیلولر۔ درمیانی اور اندرونی

طبق بیرونی طبق سے بآسانی علیحدہ ہوسکتے ہین - اگر ایک باریک دھاگے کو زور سے کسی شریان پر باندھین تو دھاگے کے مقام پر اندرونی اور وسطی طبق برابر چرکر اندر کی طرف خم کھا جاوینگے - لیکن بیرونی طبق کو بالکل ایذا نہ پہنچے گی یہہ بات عمل جراحی مین شریان باندھتے وقت نہایت کار آمد ہے٭

اندرونی طبق کے تین پرت ہوتے ہین - اوّل پرت بیضوی یا ہشت پہلو - سٹرٹیی فائڈ اپی تھیلی ام کے کیسون کا ہوتا ہے - دویم پرت کن نیکٹو ٹشو سیلز کا اور سویم پرت لمبے لچکیلے ریشون کا رخنے دار پرت نامی فلنی سٹرئیٹل ممبرین ہوتا ہے - جسوقت شریان خون سے پر ہوتی ہے تو یہہ رخنے دار پرت صاف اور ہموار ہوتا ہے - لیکن جسوقت شریان خالی ہوتی ہے تو اسمین آڑے اور عمودی شکن پڑجاتے ہین - چھوٹی چھوٹی شرائین مین ان کیسون کا صرف ایک ہی پرت ہوتا ہے - لیکن بڑی شریانون مین علاوہ متذکرہ بالا پرتون کے لمبے لمبے ریشون کا جال اور اسکے رخنون مین کیسون کے کئی پرت پائے جاتے ہین٭ درمیانی طبق - شریان کو پانی مین بھگونے پر اندرونی سے علیحدہ ہوسکتا ہے اسکے ریشون کی رفتار آڑی لیکن اندرونی طبق کے ریشون کی رفتار عمودی ہوتی ہے - آورطہ وغیرہ بڑی شریانون مین یہہ طبق زردی مائل بہت موٹا اور لچکیلا ہوتا ہے - چھوٹی شریانون مین بتدریج تپلا اور سرخ ہوتا ہوا آخر بالکل گم ہوجاتا ہے - اوسط درجہ اور چھوٹی شریانون کے اس طبق مین عضلاتی ریشے بھی پائے جاتے ہین - فیمرل اور بریکی ال وغیرہ شریانون مین عضلاتی اور لچکیلے ریشے مساوی مقدار مین ہوتے ہین لیکن آورطہ وغیرہ مین عضلاتی

ریشے بہت کم ہوتے ہین۔ بیرونی طبق۔ سفید وتری اور لچکیلے ریشونسے بنتا ہے بڑی شریانون مین یہہ طبق پتلا۔ لیکن چھوٹی شریانون مین وسطی طبق کے برابر موٹا ہوتا ہے۔ متوسط درجہ کی شریانون مین اس طبق کے دو پرت دکھائی دیتے ہین۔ بیرونی پرت کن نکٹو ٹشو کے ریشون کا جال اور اندرونی پرت لچکیلے ریشون کا جال ہوتا ہے۔ بعض بڑی بڑی شریانون شلاً دماغ وغیرہ کے طبق بلحاظ انکی جسامت کے نہایت پتلے ہوتے ہین۔ جسم کی قریباً کل شرائین فائیبروایری اولر ٹشو یا بازو کی جھلّی کے غلاف مین معہ اپنی وریدون اور گاہے ہمراہی اعصاب کے ملفوف رہتی ہین۔ اُس غلاف کو شیلینہ کہتے ہین لیکن دماغ کی شریانون پر یہہ غلاف بالکل نہین ہوتا۔ تمام بڑی بڑی شریانون کی پرورش دیگر عضوون کی طرح چھوٹی چھوٹی شرائین نامی وسیا وسودم کے ذریعہ ہوتی ہین جو شریان کے نیام کے اندر جاکر شریان کے بیرونی اور وسطی طبقون پر آخر ہوتی ہین۔ شریانون کے اعصاب سمپے تھیٹک اور سیری بروسپانیل سسٹم سے آکر انکے طبقون پر جال بناتے ہین۔ لیکن کورائیڈ۔ پلیسنٹا۔ اور بعض عضلات اور غددون کی شریانون پر اعصاب بالکل نہین ہوتے۔

(۲)۔ کیپلریز۔ یہہ بال کی مانند باریک عروق شریانون سے شروع ہوکر وریدون مین ختم ہوتے ہین۔ سوا ے خوردبین کے یہہ عروق دکھائی نہین دیتے انکی جسامت ۱/۳۰۰۰ - ۱/۱۲۰۰ حصہ انچہ تک ہوتی ہے۔ عموماً یہہ عروق آپس مین ملکر ایک قسم کا گول جال بناتے ہین۔ لیکن بعض موقع پر ایک ہی کیپلری عروق اپنی شریان سے شروع ہوکر عضو کی پرورش کرکے اور خم کھاکر

وریدمین ملجاتی ہے - ساخت - اِس قسم کے چھوٹے عروق سکیلی ایپی تھیلی ام
کے بڑے بڑے کیسون کے باہم ملنے سے بنتے ہین - لیکن اس قسم کے بڑے
عروق کے باہر کا پرت کن نکٹِو ٹشو کے گول ریشون سے اور اندر کا پرت ایپی
تھیلی ام سے بنتا ہے *

(۳) **وینز** - یعنے ورید - یہہ عروق تمام جسم کا غلیظ اور سیاہ خون دل
کی طرف واپس لاتے ہین لیکن پلمونری وریدون کے راستے مصفا خون
پھیپھرون سے دل مین واپس آتا ہے - **ساخت** - وریدون کی ساخت مین
شریانون کی طرح آلہ خوردبین کے ذریعہ تین طبق دکھائی دیتے ہین - لیکن وریدون
کا درمیانی طبق شریانون کی نسبت بہت کمزور ہوتا ہے - یہی وجہ ہے کہ ورید
کٹ جانیکے بعد بند ہو جاتے ہین - لیکن شرائین کھلی رہتی ہین * پلیسنٹا -
دماغ - ڈیورامیٹر - رے ٹینا - ہڈیون کے رخنے دار حصہ اور کارپورا کیورنوسا
کی وریدون مین عضلاتی ریشے نہین ہوتے - اور اُنکی ساخت مین اندر کی
طرف ایپی تھیلی ال پرت اور باہر ایک یا زیادہ ایریولر ٹشو کے پرت دکھائی
دیتے ہین * اکثر وریدون کے اندر ہلالی شکل کے کیواڑ لگے رہتے ہین جو
خون کی بازگشت کو روکتے ہین - یہ کیواڑ وریدون کے اندرونی اور وسطی طبقون
مین قدرے شکن پڑنے سے بنتے ہین اُن کا محدب کنارہ ورید کی دیوار کے ساتھ
چسپان رہتا لیکن مقعر کنارہ ورید کے اندر آزاد رہتا ہے - دوران خون کے
وقت یہہ کیواڑ وریدون کی دیوار کے ساتھ لگے رہتے ہین اور دوران خون مین
کسی طرح کا خلل پیدا نہین کرتے - عموماً ہر ایک جگہ دو دو کیواڑ بالمقابل ہوتے

ہین - لیکن بعض جگہ تین اور بعض جگہ ایک ہی ہوتا ہے - بازؤون کی وریدون مین یہہ کیواڑ بافراط ہوتے ہین - لیکن بہت چھوٹی چھوٹی وریدون - وینا کیوا - ہی پیٹک وریدون - پورٹل ورید اور اُسکی شاخون - رینل - یوٹرائن - اوویری ان - سیری برل - سپائنل - پلمونیری - ام بے لائیکل ورید اور اُسکی شاخون - اور ہڈی کے وریدون مین کیواڑ بالکل نہین ہوتے - وریدون کی پرورش شریانون کی طرح - وے سا وسورم - کے ذریعہ ہوتی ہے اور اعصاب بھی انہین کی طرح اُن پر آخر ہوتے ہین *

(۴) لم فے ٹکس - یعنے عروق جاذبہ - انکے ذریعہ رقیق سائیلہ رطوبت جذب ہوکر خون مین پہنچتی ہے - ساخت - شریانون اور وریدون کی طرح انکی ساخت مین بھی تین طبق ہوتے ہین - اندرونی طبق کو اے پی تھی لی ال - اور - اِی لیسٹک کوٹ کہتے ہین - جو تپلا شفاف اور قدرے لچکیلا ہوتا ہے - اسمین ہمکو لچکیلے ریشون کے جال کے رخنون مین لمبے اے پی تھیلی ال سیلز دکھائی دیتے ہین * وسطی طبق کو مسکولر کوٹ کہتے ہین - جو عضلاتی اور باریک لچکیلے ریشون سے بنتا ہے * بیرونی یا اے ری اولر فائیبرس طبق مین اے ری اولر ٹشو اور عضلاتی ریشے پائے جاتے ہین - اندرونی طبق مین شاخدار کیسے اور وسطی طبق مین کن نکٹو ٹشو کا پرت بھی پایا جاتا ہے * ان عروق کی پرورش باریک شریانون کے ذریعہ ہوتی ہے جو اُنکے بیرونی اور وسطی طبقون پر آخر ہوتی ہین - وریدون کی طرح ان عروق مین بھی کیواڑ پائے جاتے ہین * لم فے ٹکس کا طریق آغاز یکسان

نہین ہوتا مثلاً جلد اور میوکس ممبرین کے نیچے یہہ نہایت باریک اور نازک جال بناتے ہین - اور سیرس ممبرین پر اُسکے کیسون کے درمیانی فاصلون نامی اسٹو میٹا سے شروع ہوتے ہین - طحال وغیرہ مین چھوٹے چھوٹے عروق کے ساتھ بنیادی جھلی کے ذریعہ پیوست رہتے ہین - اور لمفیٹک غدوودون مین لمف سائنس سے شروع ہوتے ہین *

گلینڈولر ٹشو - یعنے مادۃ الغدودیہ

جسم مین دو قسم کی غدود ہین (اول) ڈکٹ لس گلینڈ - یعنے وُہ غدود جن سے نہ تو رطوبت پیدا ہوتی ہو اور نہ اُسکے اخراج کے لئے کوئی نالی موجود ہو - مثلاً طحال - تھائی رائیڈ اور تھائمس غدود وغیرہ (دویم) سی کری ٹینگ گلینڈ - یعنے وُہ غدود جن مین رطوبت پیدا ہوکر نالی نامی ڈکٹ کے راستے خارج ہوتی ہو - مثلاً لب لبا * غدودون کی حجامت مین اختلاف ہوتا ہے * مختلف غدودونمین خون مختلف اقسام کی رطوبات مین متغیر ہو جاتا ہے - مثلاً پستان مین دودھ پیدا ہوتا ہے - اور لکری مل گلینڈ مین آنسو - سیلی وری گلینڈ مین تھوک - ساخت - کسی غدود کو تیز چاقو سے دو ٹکڑے کرکے ملاحظہ کرنے پر اس مین دو مختلف ساخت کے حصص دکھائی دیتے ہین - بیرونی غلاف کو کارٹی کل پورشن کہتے ہین - اور اس سے محدودہ رہنے دار حصے کو میڈ لری پورشن کہتے ہین - ہر ایک غدود کا بیرونی غلاف کن نکٹو ٹشو کے ریشون سے بنتا ہے - اس غلاف کی سلوٹین غدود کے اندر جا کر غدود کو کئی خانون مین منقسم کر دیتی ہین - اور آپس

ہین ملکر غدود کے اندر جال سا بناتی ہین - اس جال کے ہر ایک خانہ کو بیس منٹ ممبرین نامی جھلی استر کرتی ہے - اس جھلی کے باہر کیطرف غدود کے عروق کی باریک شاخین آپسمین ملکر عروقی جال بناکر غدود کی پرورش کرتی ہین - جھلی کی اندرونی سطح کو کلمنا ایپی تھیلی ام کے کیسے استر کرتے ہین اور سی کریٹنگ گلینڈز نامی غدودون مین یہہ کیسے خون سے مختلف رطوبات جذب کرکے اِن غدودون کی نالیون مین خارج کرتے ہین - سی کری ٹینگ غدود کے ہر ایک خانے سے غدود کی نالی کی باریک شاخین شروع ہوتی ہین - جو آپس مین مِل کر غدود کی بڑی نالی نامی ڈکٹ بناتی ہین جسکے راستے غدود کی رطوبت خارج ہوتی ہے - غدود کے بیرونی سطح کے اُس نشیب کو جس جگہ اُس غدود کے عروق غدود کے اندر داخل ہوتے ہون اور اُس کا ڈکٹ غدود سے باہر آتا ہو ہائی لم کہتے ہین *

پگ منٹ ٹِشو - یعنے مادۂ لونی

بدن کی رنگت اُس مادہ پر منحصر ہے - بال - فوطہ - اور آنکھ کے ڈھیلے کے عروقی پردہ مین پگ منٹ سیلز یعنے لونی کیسون کا اجتماع اچھی طرح نظر آتا ہے - خوردبین کے ذریعہ عموماً پگ منٹ سیلز شش پہلو دکھائی دیتے ہین - مگر اُنکی اور بھی شکلین ہوتی ہین - یہہ مادہ جسم انسان کو بیرونی گرمی اور روشنی سے محفوظ رکھتا ہے *

کارٹی لیج ٹِشو - یعنے مادہ غضروفی

اِسکو انگریزی مین گرسل - یعنے کُرّی کہتے ہین یہہ لچکیلی رنگت مین سفید

بزردی یا نیلگون ہوتی ہے + جنین کی اوایل عمر مین تمام کالبد کُرّی سے بنتا ہے
جو بعدہ بتدریج ہڈی بن جاتا ہے - کُرّی کی پانچ اقسام ہین - اول - ہا یا لاین
کارٹلج - اس قسم کی کُرّی کا ارضی مادہ مثل بُرادہ کانچ کے اور جوہری مادہ
نہایت باریک بیضوی دانہ دار ہوتا ہے - دویم - آرٹی کولر کارٹی لج (غضروفی
چلکتیان) جوڑون کے درمیان ہوتی ہے - سویم - فائی برس کارٹی لج - ریشے
دار ہوتی ہے - چہارم - کاسٹل کارٹی لج - پسلیون کے سرون پر لگی رہتی ہے
پنجم - یلو ای لیسٹک کارٹی لج لچکدار اور زرد رنگت کی ہوتی ہے +
کُرّی کے غلاف کو پیری کانڈری ام - کہتے ہین + کُرّی کے اُبالنے سے
سریش کی مانند جزو نامی کانڈرین حاصل ہوتا ہے +

اوشی اس ٹشو یعنے مادۂ عظمی

ہڈی کو انگریزی مین - بون - یعنے استخوان کہتے ہین - حیوان کے جسم کا یہہ
ایک نہایت ہی سخت جزو ہے جس سے اکثر حیوانات کا سکیلے لے ٹن یعنے
کالبد بنتا ہے - تازہ ہڈیون کی بیرونی سطح سفید مایل بسرخی اور اندرونی سرخ
ہوتی ہے - اگر کسی ہڈی کو آری سے کھڑے طور پر کاٹکر دیکھین تو ہمکو دو پرت
نظر آوینگے جن مین بیرونی پرت ہاتھی دانت کی مانند غفیف اور دبیز ہوتا ہے
جسکو کم پیکٹ کہتے ہین - اور اندرونی جالی کی طرح رخنے دار - پرت کین سیلے
لس کہلاتا ہے - اگر غفیف پرت کو آلہ خوردبین مین دیکھین تو ہیے ورزی
ان کے نال - نامی نالیان نظر آتی ہین جن مین مخ اور عروق رہتے ہین -
متوسط درجہ کی نالیون کا قطر $\frac{1}{...}$ سے $\frac{1}{...}$ حصہ انچ کے برابر ہوتا ہے - اگر ہڈی آڑی وضع

پر تراشی جاوے تو خوردبین میں چھوٹے چھوٹے سیاہ نقطوں کی مانند دہانے
نامی لے کیولی اور باریک نالیاں نامی کے نالکو لائی دکھائی
دینگی اس قسم کی دو نالیوں کے درمیانی پرتوں کو لے می لا کہتے ہیں - ان چھوٹی
نالیوں میں ہڈی کے عروق رہتے ہیں - ہڈی کے کم نکپٹ حصہ میں کن سی
لس حصہ کی نسبت سخت مادہ زیادہ ہوتا ہے - ورنہ خوردبین کے ذریعہ سوراخ
ہر دو میں دکھائی دیتے ہیں گو چھوٹے بڑے ہوں - ہڈی کی بیرونی سطح کے غلاف
کو پیری آس ٹی ام کہتے ہیں جو ایک قسم کی فائی برس جھلی ہوتی
ہے اور اسمیں ہڈی کی پرورش کے لئے چھوٹی چھوٹی شرائین داخل ہوتی ہیں
ہڈی کے جوف کے استر کرنیوالی جھلی کو مے ڈلری ممبرین کہتے ہیں جو
پیری اوس ٹی ام کی نسبت پتلی نرم اور سرخ ہوتی ہے ہڈی کے جوف کو مے
ڈلری کے نال کہتے ہیں جسمیں مے ڈلری ممبرین نامی جھلی سے ملفوف
ہوکر مخ یعنے میرو رہتا ہے جو مختلف عمروں میں مختلف رنگ اور ساخت کا
ہوتا ہے مثلاً جوان کی ہڈی کا مخ شفاف سرخ لیسدار ملایم چربی سے مُعرّا -
طویل ہڈی کا مخ بباعث موجودگی قدرے چربی کے زردی مائل - وسیع اور
طویل ہڈیوں کے سروں میں نہایت ملایم مغز سرخ ایل بیومن فائبرن -
اور قدرے چربی سے مرکب ہوتا ہے - ہڈی کے کیمیاوی اجزاء میں ۳۳ء۳۰ حصہ
حیوانی مادہ اور ۶۶ء۷۰ حصہ معدنی مادہ ہوتا ہے جسمیں سے ۶۲ء۳۴ مرکبات
لایم ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہڈیاں سخت ہوتی ہیں - بلحاظ اشکال مختلفہ ہڈیاں
چار اقسام پر منقسم ہیں - اول لانگ بون - یعنے طویل ہڈی جسکے دو

سفید

اور ایک جسم نامی شافٹ ہوتا ہے۔ مثلاً ران اور بازو کی ہڈیان۔ دویم۔ فلیٹ یعنے چوڑی مثلاً استخوان کتف۔ سوئم شارٹ یعنے چھوٹی مثلاً قبضہ اور ٹخنہ کی ہڈیان۔ چہارم اِرریگولر۔ یعنے بیقاعدہ اور ناہموار مثلاً پشت کے مہرے۔ چونکہ ہڈیون کے بیان مین چند انگریزی اصطلاحین مستعمل ہونگی لہٰذا اُن کا نام معہ تعریف ذیل مین درج ہے۔

(۱) اے می نینس۔ یا۔ کانڈائل۔ ہڈی کی بلند سطح
(۲) پراسس ...... باہر کی طرف نکلا ہوا حصہ
(۳) سپائی نس پراسس حصہ مثل خار
(۴) ٹوبرکل۔ نوک۔ اُبھرا ہوا موٹا حصہ
(۵) ٹوبراسی ٹی۔ چھوٹی بلندی
(۶) کریسٹ۔ بلند کنارہ
(۷) رج۔ یا۔ مارجن ...... کنارہ
(۸) ہیڈ۔ یا کے پی ٹولم۔ سر
(۹) سروکس ...... گردن
(۱۰) کے وے ٹی ...... گڑہا یا جوف
(۱۱) ڈپری شن ...... نشیب کم عمیق جوف
(۱۲) فورے من .... سوراخ
(۱۳) کے نال .... نالی
(۱۴) می اے ٹس ...... نالیدار رخنہ
(۱۵) فشر .... درار
(۱۶) فاسا .... خفیف نشیب
(۱۷) گلی نائیڈ کے وی ٹی ...... وسیع نشیب
(۱۸) ناچ ...... کنارے پر کٹی ہوئی جگہہ
(۱۹) گرووو۔ فررو۔ سل کس کھلی نالی
(۲۰) این ٹرم۔ بہت عمیق گڑہا

(۲۱) اے پی فی سز۔ ہڈی کی وہ بلندی جو علیحدہ استخوانی مرکز سے بنتی ہے
(۲۲) ڈایا فی سز۔ جب ہڈی کا جسم اور دونون سرے علیحدہ علیحدہ مرکزون سے ہڈی بنتے ہین تو جسم کو ڈایا فی سز اور سرون کو اے پی فی سز کہتے ہین۔

متوسط درجہ کو ٹڑہی ایبنٹ نورے من۔ استخوان مین شریان کے داخل ہونیوالا سوراخ۔

(۲۴) می ڈی ان لاین۔ وہ عمودی فرضی خط ہے۔ جو سر سے سیون تک جسم کو دو مساوی حصص پر منقسم کرتا ہے ۔

(۲۵) میڈی آن پلین۔ اُس مقام کو کہتے ہین جہان جسم دو برابر پہلوی حصون پر تقسیم ہوتا ہے۔

(۲۶) انٹرنل۔ میڈین لاین کے قریب والا حصہ۔

(۲۷) اکسٹرنل۔ وہ حصہ ہے جو میڈین لاین سے دور ہو۔

(۲۸) این ٹیری ار سرفس۔ ساہمنی سطح۔ (۲۹) پوسٹیری ار سرفس پچھلی سطح۔ (۳۰) سوپیری ار سرفس۔ بالائی سطح۔ (۳۱) ان فیری ار سرفس۔ زیرین سطح (۳۲) سوپر فی شی ال اوتھلا جو سطح کے قریب ہو۔

(۳۳) ڈیپ۔ گہرا عمیق۔ (۳۴) ڈارسل۔ جو پشت کی جانب ہو۔

(۳۵) وین ٹرل۔ جو شکم کی طرف ہو۔

(۳۶) پراک سی مل۔ یعنے نزدیک لیکن اطراف کے بیان مین اس لفظ سے بالائی حصہ سے مراد ہوگی۔

(۳۷) ڈسٹل۔ یعنے دور۔ اطراف کے بیان مین اس لفظ سے حصۂ زیرین سے مراد ہوگی۔

تنبیہ۔ علم تشریح مین بدن انسان کو سیدھا کھڑا اور ہاتھون کی ہتیلیون کا رُخ ساہمنے متصور کرکے بیان کرتے ہین۔

آس ٹی آلوجی

یعنے ہڈیون کی تشریح

سکے لے ٹن ۔ یعنے کالبد ۔یا۔ ڈھانچہ

ڈھانچہ ۔ دیگر جسم کا سہارہ۔ حرکات کا خاص آلہ ہے اور دیگر اندرونی عضوون کو بیرونی صدمات سے محفوظ رکھتا ہے ۔ انسان کے ڈھانچہ مین ۲۰۰ استخوان ہوتی ہین ۔

ورٹی بری معہ سکرم اور کاک سکس یعنے موہرے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲۶

کرے نی ام ۔ یعنے سرکی ہڈیان ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۸

فیس یعنے چہرہ کی ہڈیان ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۱۴

اوس ہایاڈس ۔ سٹرنم رببزیعنے زبان چھاتی اور پسلیون کی ہڈیان ۔ ۔ ۲۶

اپر ایکسٹری می ٹیز ۔ یعنے اوپر کی اطراف کی ہڈیان ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۶۴

لوآر ایکسٹری می ٹیز ۔ یعنے زیرین اطراف کی ہڈیان ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۶۲

۲۰۰

علاوہ ازین (۸) سی سے ماڈیڈ بونز یعنے استخوان ہاے مانند تل ۔ (۶) آسی کل ۔ یعنے کان کی ہڈیان ۔ اور ۳۲ دانت ہوتے ہین ۔ اگر انکو بھی ہڈیون مین شمار کیا جاوے تو ڈھانچہ مین کل (۲۴۶) استخوان ہوجاوینگی + انسان کا ڈھانچہ تسہیل بیان کے لئے چند حصون پر منقسم کیا گیا ہے

(۱) سپائن یعنے لنگروڑ (۲) ہیڈ یعنے سر۔ (۳) نک یعنے گردن۔
(۴) ٹرنک۔ یعنے دھجہ۔ (۵) پیلوس۔ یعنے کوک۔ یا۔ پیڑو۔ (۶)
شولڈر۔ یعنے شانہ (۷) آرم یعنے بازو (۸) ایلبو یعنے کوہنی (۹) فورآرم
یعنے کلائی (۱۰) کارپس یا ریسٹ یعنے قبضہ (۱۱) مے ٹے کارپل یعنے پنجہ
(۱۲) ہپ یعنے کولہا۔ (۱۳) تھائی یعنے ران یا جانگ (۱۴) نی۔ یعنے گھٹنہ
(۱۵) لگ۔ یعنے ٹانگ (۱۶) ٹارسس۔یا۔انیکل۔ یعنے ٹخنہ (۱۷) میٹے
ٹارسس۔یا۔فُٹ یعنے پانون ◆

ورٹی برل کالم۔ یعنے لنگروڑ

یہہ لچکدار ستون چند ہڈیون نامی ورٹی برے۔مہرون کا بنا ہوا ہوتا
ہے۔اور مہرہ دار حیوانات کے جنین کی تھڑی مین اول پیدا ہوتا ہے اور
باقی کے اجزا بتدریج اس سے خروج پاتے ہین۔اس ستون مین ۳۳ مُہرے ہوتے
ہین۔سات سروائی کل گردن مین۔بارہ ڈارسل پشت مین۔پانچ لمبر
کمر مین۔پانچ سے کرل۔چار کاک سی جی ال ◆ پہلے تین اقسام کے مہرون
کو ٹرووِرٹی برے اور دو مہرون کو فالس ورٹی برے کہتے ہین۔
پہلی تین اقسام کے مُہرے عمر بھر الگ الگ رہتے ہین۔لیکن پچھلی دو اقسام
کے مُہرے باہم ملکر دو ہڈیان نامی سیکرم اور کاک سکس بناتے ہین◆
مختلف اقسام کے مہرون کا علیحدہ علیحدہ بیان کرنیکے پیشتر مناسب معلوم
ہوتا ہے کہ کل کا بیان مجملاً کیا جاوے◆ ہر ایک مُہرہ مین مفصلہ ذیل حصص
ہوتے ہین۔سامہنے کے موٹے حصہ کو باڈی یعنے جسم کہتے ہین جو اوپر نیچے کی

طرف قدرے نشیب دار سامنے محدب اور پیچھے مقعر نظر آتا ہے۔ باڈی سے دو طبقات نامی لے می نی خروج کرکے پیچھے کیطرف جاکر سپائنل فورے مِن یعنے حرام مغز کی سکونت کا سوراخ بناتے ہین۔ باڈی کا کس طبقات مذکورہ بالا کے سامنے حصہ ہین جنکے اوپر اور نیچے کے کنارے مقعر ہوتے ہین اور دوسرے مہرون کے ہم قسم طبقات کے ساتھ ملکر نخاعی عصب کے خروج کے لئے ورٹی برل فورے مِن بناتے ہین طبقات نامی لے می نی کے باہم ملنے سے مُہرے کا خار دار حصہ نامی سپائی نس پراسس بنتا ہے۔ آرٹی کولر پراسس ہر ایک مہرے کے چار ہوتے ہین اور پیڈ یکل کے لے می نا کے ساتھ ملنے والی جگہ پر دکھائی دیتے ہین ان مین سے دو اوپر والون کا پیچھے کی طرف اور دو نیچے والون کا سامنے کی طرف اتصالی رُخ ہوتا ہے۔ ٹرینس ورس پراسس ایک مُہرے کے دو ہوتے ہین اور محرابی حصہ کی دونون جانب سے خروج کرکے باہر کی طرف مائل رہتے ہین

وضع قیام - کالبد مین مہرے کی باڈی سامنی طرف اور سپائی نس پراسس پیچھے کی طرف رہتی ہے اور اوپر والے آرٹی کولر پراسسون کا رُخ پیچھے کی طرف ہوتا ہے۔

سروائی کل ورٹی بری یعنے گردن کے مُہرے

گردن کے مُہرے سات ہوتے ہین ان مین سے پہلے۔ دوسرے اور ساتوین کا بسبب جداگانہ اوصاف کے علیحدہ بیان ہوگا۔ باقی کے چار مہرون کی اوصاف ذیل مین درج ہین۔ انکی **باڈی** چھوٹی لنبائی مین کم لیکن عرض مین زیادہ ہوتی ہے جسکی سامنی اور پچھلی سطحین وسیع۔ اوپر کی مقعر اور نیچے کی قدرے محدب

ہوتی ہے پیڈیکل ترچھے طور پر باہر کیطرف مائل رہتے ہین - اوپر کے ناچ -
زیرین والون کی نسبت عمیق ہوتے ہین - لے می نی طویل انکے اوپر کے
کنارے تیز ہوتے ہین - دونون لے می نی باہم ملکر ایک مثلث شکل کا بڑا سپائنیل
فورے من بناتے ہین - سپائی نس پراسس چھوٹے ہوتے ہین اور انکی
نوک دو شاخ ہو جاتی ہے - ٹرینس ورس پراسسون کا رخ نیچے باہر اور
سامنے کی طرف ہوتا ہے سپائی نس پراسس کی طرح یہہ بھی چھوٹے اور نوک پر چرے
ہوئے ہوتے ہین - انکے اوپر کی سطح پر سروائی کل اعصاب کے واسطہ ایک نشیب
اور انکی جڑھ مین ورٹی برل عروق کے واسطہ سوراخ ہوتا ہے - اوپر والے
آرٹیکولر پراسس بضوی چپٹے اوپر اور پیچھے کی طرف مائل لیکن نیچے والے
سامنے اور نیچے کی طرف مائل رہتے ہین +

شکل نمبر ا

ایٹلس یعنے حامل الراس
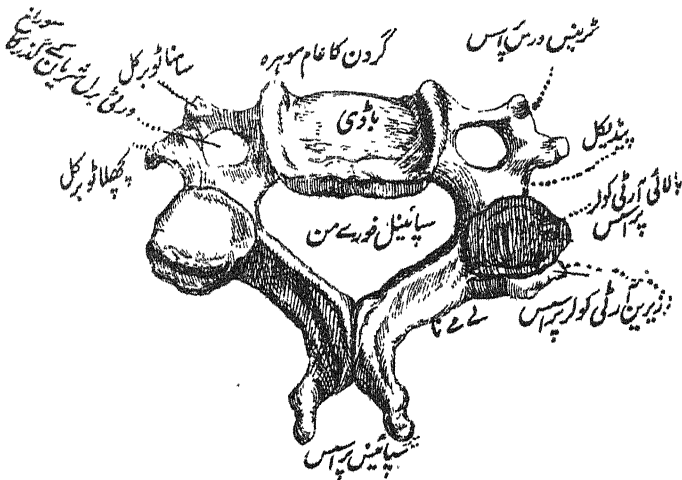
یہہ گردن کا پہلا مہرہ بباعث عدم موجودگی باڈی اور سپائی نس پراسس
کے دیگر مہرون سے بہ آسانی شناخت ہو سکتا ہے اسکی شکل حلقہ کی سی
ہوتی ہے جبکا این ٹی ری ار آرچ یعنے سامنے کا محراب موٹا اور محدب ہوتا
ہے اُسکی سامنی سطح کے وسط مین ایک ٹوبرکل ہوتا ہے جسپر سے لانگس
کولائی عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس محراب کی پچھلی سطح مقعر ہوتی ہے جسمین
اکسس مُہرہ کی اوڈن ٹائیڈ پراسس کے جوڑ کا بیضوی رُخ نظر آتا ہے ٭ اس
مہرہ کا پوسٹی ری ار آرچ یعنے پیچھے کا محراب بہ نسبت سامنے محراب کے
بڑا ہوتا ہے۔ اور اسکے پچھلے ٹوبرکل سے رِک ٹس کے پی ٹس پوس ٹائی کس
مائی نر عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس محراب کا اوپر کا کنارہ درمیان مین گول ہوتا
ہے۔ مگر یہہ کنارہ دونون جانب کے بالائی اتصالی رخون کے پچھلی طرف ورٹی برل
شرائین اور سب اک سی پی ٹل اعصاب کی سکونت کے لئے نالی دار ہوتا ہے
یہہ نالیان شاذ و نادر اتصالی رخون کے نازک استخوانی حصہ سے ملکر سوراخ بن جاتی
ہین۔ پچھلے محراب کے زیرین کنارے پر بھی دو نشیب ہوتے ہین جو اس مُہرے
کے زیرین مُہرے کے ساتھ ملنے سے اعصابون کے گذر کے لئے سوراخ بن جاتے
ہین ٭ لے ٹرل میس یعنے جانبی حصے نہایت سخت اور بھاری ہوتے ہین۔
کیونکہ انہین پر سر کا بوجھ پڑتا ہے۔ اِنکے اوپر اور نیچے کی طرف جوڑ کے لئے اتصالی
رُخ ہوتے ہین۔ اوپر کے رُخ وسیع بیضوی اور مقعر ہوتے ہین سامنے ایک دوسرے کے قریب
مگر پیچھے ایک دوسرے سے دور رہتے ہین۔ اک سی پی ٹل ہڈی کے کنڈائیل ان

رخون کی پیالہ نما نشیبو نپر اتصال پاتے ہین نیچے کے اتصالی رخ مدوّر چوڑے اور قدرے نشیب دار ہوتے ہین انپر ایکسس ہڈی کا جوڑ ملتا ہے۔ دونو جانب کے اوپر والے اتصالی رخون کے اندرونی کنارون کے ٹھیک نیچے ایک ایک چھوٹا ٹیوبرکل ہوتا ہے جنپر ٹرنیس ورس رباط لگا رہتا ہے جو ایٹلس مہرے کے حلقہ کو دو حصون مین منقسم کر دیتا ہے۔ رباط کے سامنے چھوٹے حصے مین ایکسس کا اوڈن ٹائیڈ پراسس رہتا ہے اور پچھلے بڑے حصہ مین سے نخاع گزرتا ہے*

ٹرنیس ورس پراسس بڑے اور طویل ہوتے ہین اُنکی جڑھ مین ورٹی برل شریان کے گذر کے واسطہ سوراخ ہوتا ہے۔ شکل نمبر ۲
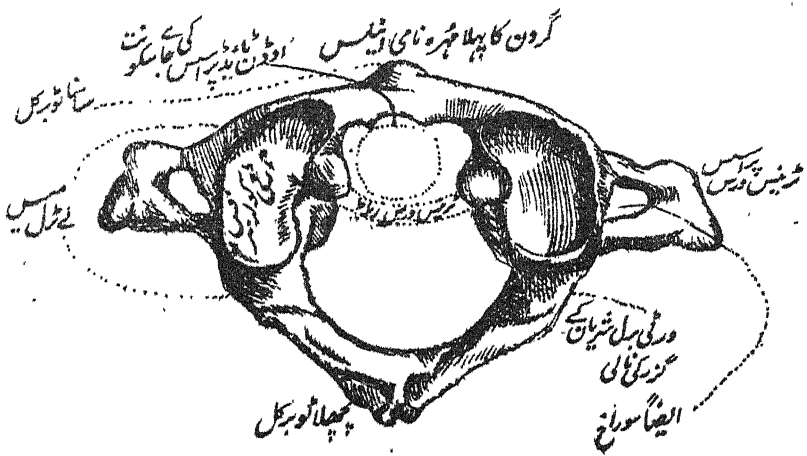
ایکسس یعنے گردن کا دوسرا مہرہ

اس مہرے کو ورٹی برا اوڈن ٹے ٹا بھی کہتے ہین اسکی باڈی کا ایک حصہ نامی اوڈن ٹائیڈ پراسس اوپر کو جاتا ہے اور نیچے کا حصہ قدرے نیچے اور

ساتھ کو تیسرے مہرے کے ساتھ ملنے کے لئے بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ **اوڈون ٹائڈ**
پراسس کی سامنی سطح ایک بیضوی اتصالی رخ کے ذریعہ اٹلس کے ساتھ اور
پچھلی سطح ٹرینس ورس لگے منٹ سے جوڑ ملتی ہے اسکی جانبی سطح کے اوپر سے
رخون سے چک لگے منٹ شروع ہوکر اک سی پی ٹل ہڈی پر آخر ہوتے ہین۔
اوڈون ٹائڈ پراسس چوٹی سے قدرے نیچے کی طرف تنگ ہوتی ہے یہی وجہ ہے
کہ یہ اپنی اصل جگہ سے نہین پھسلتی + **پیڈیکلز** چوڑے اور مضبوط ہوتے ہین +
لے می نی موٹی مضبوط اور سنگین ہوتی ہین + **سپائینل فورے من** بہت
بڑا ہوتا ہے + **ارٹیکولر پراسسز** مدوّر قدرے ابھرے ہوے اور اوپر اور باہر کی
طرف مائل ہوتے ہین + **سپیری ار ورٹی برل ناچز** پتیلے اور آرٹیکولر پراسس
کے پیچھے ہوتے ہین + **ٹرینس ورس پراسسز** بہت چھوٹے نوکیلے اور سوراخ
دار ہوتے ہین ان کے سوراخون کے راستہ ورٹی برل شریان گذرتی ہے +
سپائی نس پراسس موٹا بہت مضبوط نیچے کی سطح پر نالی دار ہوتا ہے۔ اور
اسکی نوک پری موٹی ہوتی ہے + شکل نمبر ۳

شناخت - اوڈون ٹائڈ پراسس کے باعث اسکو دیگر مہرون سے فوراً پہچان سکتے ہین +
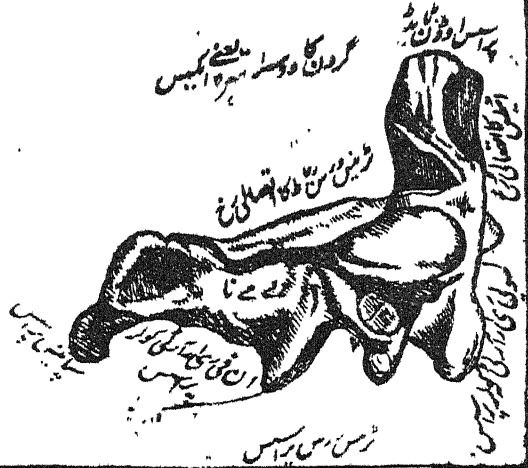
ورٹی برا پرامی نینس

گردن کے ساتوین مُہرے کی سپائینس پراسس بہت لمبی اور اونچی ہوتی ہے اسی وجہ سے اسکا نام ورٹی برا پرامی ننس رکھا گیا ہے - یہہ پراسس موٹی اور اُفقی طور پر پیچھے کی طرف روان ہوتی ہے اور اسکے سرے پر لگے منٹم نیو کی لگا رہتا ہے * ٹرینس ورس پراسس ہر دو جانب کے بڑے ہوتے ہین جنکے اوپر کی سطح پر ایک پتلی نالی ہوتی ہے اور گاہے انکی نوکین دوشاخی ہوتی ہین - ٹرینس ورس پراسزون کے سوراخ گاہے گردن کے دیگر مُہرون کی مانند ہوتے ہین - لیکن عموماً چھوٹے اور گاہے بالکل موجود نہین ہوتے - ان مین سے اکثر ورٹی برل وریدہ اور گاہے ورٹی برل شریان بھی گزرتی ہے - عموماً ورٹی برل شریان اول گردن کے چھٹے مُہرے کے ٹرینس ورس پراسس کے سوراخ مین داخل ہوتی ہے - یہہ مُہرہ شکل مین پشت کے پہلے مُہرہ سے مشابہت رکھتا ہے لیکن اسکی باڈی اور ٹرینس ورس پراسسون پر پشت کے پہلے مُہرے کی طرح پسلیون کے لئے انفصالی رُخ نہین ہوتے اور اسی وجہ سے ان ہر دو مین بہ آسانی شناخت کرسکتے ہین -

شکل نمبر ۴ گردن کا ساتوان مُہرہ

باڈی
ورٹی برل شریان کے گزرنے کا سوراخ
سپائینل فورے من
ٹرینس ورس پراسس
آرٹیکولر پراسس
سپائینس پراسس
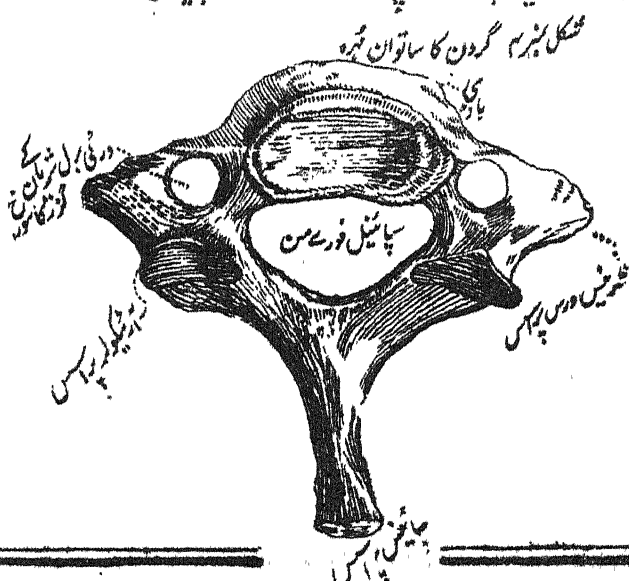
ڈارسل ورٹی بری - یعنے پشت کے مُہرے

پشت مین بارہ مُہرے ہوتے ہین - پہلا - گردن اور بارھوان کمر کے مُہرے سے مشابہت رکھتا ہے - اُنکی باڈی گردن کے مُہرون سے بڑی مگر کمر کے مُہرون سے چھوٹی ہوتی ہے - اُسکے اُوپر اور نیچے کی سطح نشیب دار اور سامھنی سطح پچھلی سطح کی نسبت چوڑی ہوتی ہے - باڈی کے ہردو جانب پسلیون کے جوڑ کے لئے دو دو نصف اتصالی رُخ نظر آتے ہین - پیڈیکل پیچھے کی طرف مائل ہوتے ہین اور نیچے کے انٹر ورٹی برل ناچز وسیع اور دیگر مُہرون کی نسبت عمیق ہوتے ہین - لیمی نی چوڑی اور موٹی ہوتی ہین - سپائینل فورے من چھوٹے اور مدور - آرٹی کولر پراسسز چوڑے اور کھڑے ہوتے ہین - ان مین سے اوپر والون کے پیچھے کی طرف لیکن نیچے والون کے سامنے کیطرف اتصالی رُخ ہوتے ہین - ٹرنس ورس پراسس موٹے طویل پیچھے اور باہر کیطرف مائل رہتے ہین - اِنکے سرون کے سامنے کی سطح پر پسلیون کے ٹوبرکل کے جوڑ کے لئے اتصالی رُخ

شکل نمبر ۵ پشت کا عام مُہرہ

ہوتا ہے - سپائنی نس پراسس لنبے مثلث - نوکدار اور قدرے نیچے کی طرف
مائل رہتے ہیں

پشت کے مخصوص مہرے پانچ ہیں جن میں سے ہر ایک کو دیگر مہروں سے
بآسانی شناخت کر سکتے ہیں - پہلا - نواں - دسواں - گیارھواں - بارھواں -
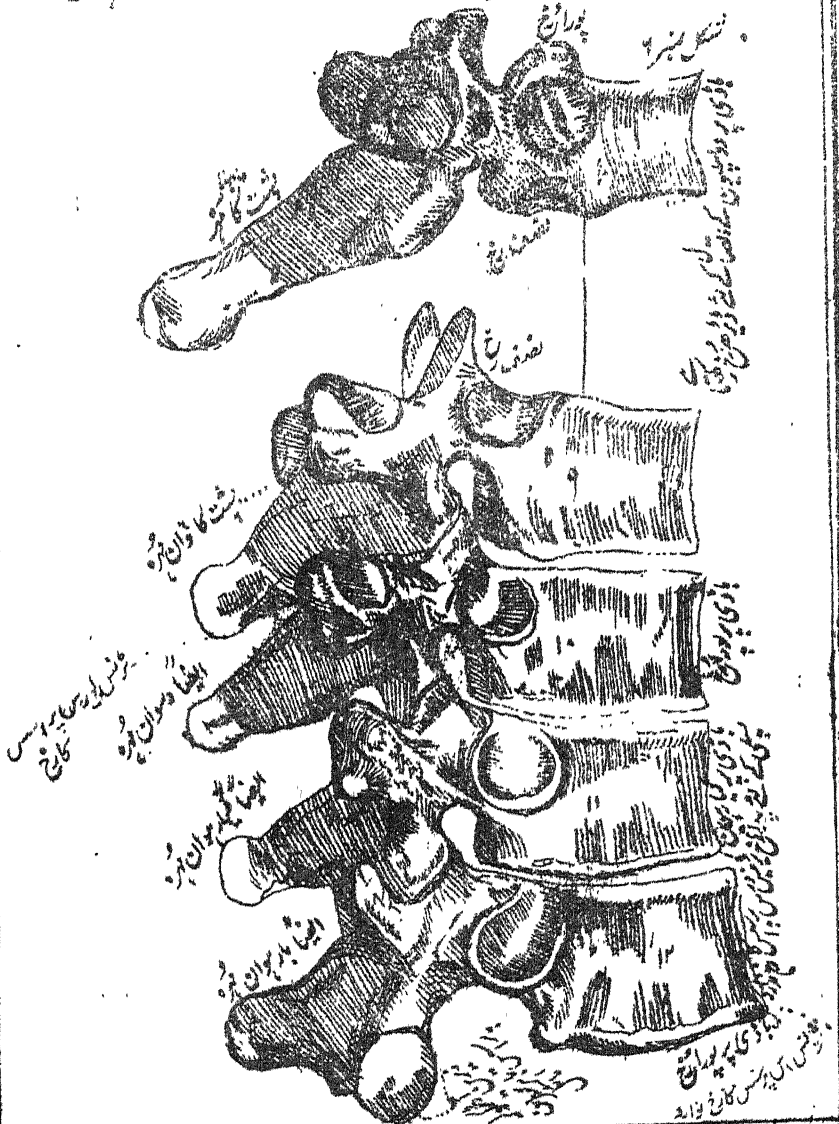
طریق شناخت - پشت کے پہلے مُہرے کی باڈی کے پہلو کے بالائی حصے پر پہلی پسلی کے لئے ایک ثابت اتصالی رُخ اور زیرین حصہ پر دوسری پسلی کے لئے نصف اتصالی رُخ ہوتا ہے - اِس مُہرے کی شکل گردن کے مُہروں کی سی ہوتی ہے اور اسکا سپائینس پراسس نیچے کی طرف مائل نہین ہوتا ÷ ۹ وین مُہرے کی باڈی کے ہردو پہلوؤن کے اُوپر والے حصوں پر ۹ وین پسلی کے لئے صرف نصف اتصالی رُخ ہوتا ہے - گاہے ۱۰ وین مُہرے کی باڈی کے پہلوؤن پر نیچے اور اوپر کیطرف نصف اتصالی رُخ ہوتے ہین ایسی حالت مین دسوین مُہرے کے اُوپر بھی صرف نصف اتصالی رُخ ہوگا ÷ دسوین مُہرے کی باڈی کے ہر ایک پہلو پر اوپر کی طرف ایک پورا اتصالی رُخ دسوین پسلی کے لئے ہوتا ہے پشت کا گیارھوان مُہرہ کمر کے مُہروں سے شکل مین ملتا ہے - اِسکے جسم کی ہر ایک طرف خاص کر میڈیکل پر ایک پورا اتصالی رُخ گیارھوین پسلی کے لئے ہوتا ہے - لیکن پشت کے دیگر مُہروں کی طرح اِسکی ٹرینس ورس پراسسوں پر پسلی کے ٹوبرکل کے لئے اتصالی رُخ نہین ہوتے ÷ بارھوان پشت کا مُہرہ گیارھوان کی مانند ہوتا ہے - لیکن اِسکی شکل کمر کے مُہروں سے بہت ملتی ہے - اِسکے زیرین آرٹیکولر پراسس کمر کے مُہروں کی طرح گنبذ دار اور باہر کیطرف مائل ہوتے ہین - اِسکے ٹرینس ورس پراسس چھوٹے اور اُنکے سروں پر ٹوبرکل خوب نمایاں ہوتے ہین -

لمبر ورٹلی بری یعنے کمر کے مُہرے

تعداد مین پانچ ہوتے ہین - یہ مُہرے گردن اور پشت کے مُہروں کی

نسبت بڑے ہوتے ہین - انکی باڈی - موٹی چوڑی بیضوی اور پیچھے کی نسبت
سامنے کو موٹی ہوتی ہے - پیڈیکلس بہت مضبوط اور موٹے ہوتے ہین - انٹر
ورٹی برل ناچز دیگر مہرون کی نسبت بڑے ہوتے ہین پتلے لیمی نی چھوٹی
لیکن چوڑی اور مضبوط ہوتی ہین * انٹرورٹی برل فورے مین پشت
کے مہرون سے بڑے گردن کے مہرون سے چھوٹے اور شکل مین مثلث
ہوتے ہین سوپیری ار آرٹیکولر سرفس مقعر اور اندر کی طرف مائل
ہوتے ہین اور انکے پیچھے کی جانب مے ملری پراسس نامی پستان کی
مانند حصے دکھائی دیتے ہین - زیرین آرٹی کولر پراسس محدب - باہر اور قدرے
سامنے کی طرف مائل رہتے ہین - ٹرینس ورس پراسس لمبے - نوکدار -
اور ان کی جڑون پر ابھرے ہوئے حصہ نامی اکسسری پراسس ہوتے ہین
سپائی نس پراسس موٹے چوڑے اور چار پہلو ہوتے ہین - ان کا زیرین
کنارہ بالائی کنارہ کی نسبت موٹا ہوتا ہے * کمر کا پانچوان مہرہ دیگر مہرون سے

شکل نمبر ۷
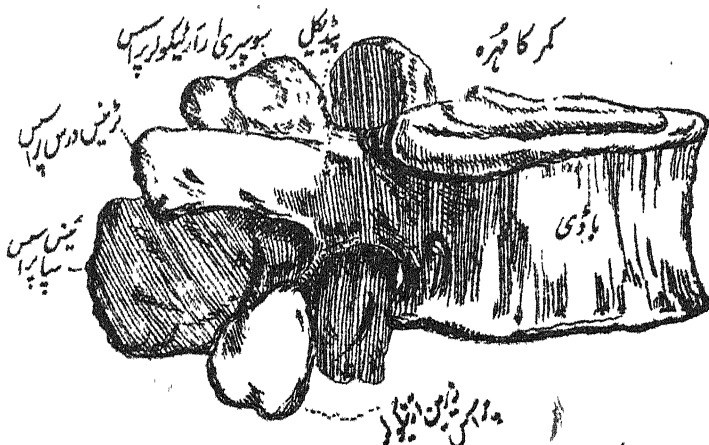
بہ آسانی شناخت ہو سکتا ہے۔ اسکی باڈی کی سامنی سطح پچھلی سطح کی نسبت
بہت موٹی ہوتی ہے۔ سپائی نس پر اسس چھوٹے ٹرنیس ورس پر اسس
بہت موٹے اور لمبے ہوتے ہین۔

آسی فی کے شن ہر ایک مُہرہ تین مرکزون سے ہڈی بنتا ہے۔ باڈی
اور ہر دو لے می نی کے لئے علیحدہ علیحدہ استخوانی مرکز ہوتا ہے۔ لیکن اٹلیس
کے لئے صرف دو ہی مرکز (فی پہلو ایک) ہوتے ہین۔ ایکسس کے لئے چھ
مرکز اور ساتوین سروائیکل کے لئے چار۔ اور کمر کے کل مُہرون مین فی مُہرہ
پانچ مرکز ہوتے ہین۔

آرٹی کولے شن۔ گردن کے مُہرون مین سے اٹلیس مُہرہ آک سی
پی ٹل ہڈی اور ایکسس مُہرہ سے ملتا ہے اور باقی اوپر نیچے کے مُہرون سے
اتصال پاتے ہین۔ پشت کے اوپر کے آٹھ مُہرے دو دو مُہرون اور چار چار
پسلیون سے اتصال پاتے ہین۔ پشت کے نیچے والے چار مُہرے دو دو مُہرون
اور دو دو پسلیون سے اتصال پاتے ہین۔ کمر کے مُہرون مین سے آخیر کا ایک
مُہرہ نیچے سیکرم ہڈی اور اوپر چوتھے مُہرے سے اور باقی کے چار مُہرے دو دو
مُہرون سے ملتے ہین ؞

عضلاتی ارتباط۔ اٹلیس کے ساتھ دس جوڑے عضلات چسپان رہتے
ہین۔ (۱) لانگس کولائی۔ (۲) ریکٹس ان ٹائی کس مائی نر (۳) ریکٹس لاٹر
لس۔ (۴) ریکٹس پوس ٹائی کس مائی نر۔ (۵) اوبلائی کس سوپی ری ار۔ (۶)
اوبلائی کس ان فیری ار۔ (۷) سپ لی نی اس کولائی۔ (۸) لی وے ٹرانگولی سکے

پولی - (۹) انٹر ٹرینیں ورسے لیز - (۱۰) انٹر سپائنی نے لیز -

اکیس مُہرے کے ساتھ گیارہ جوڑے عضلات چسپان رہتے ہین - (۱) لانگس کولائی (۲) او بلائی کس ان فی ری ار - (۳) ریکٹس پوس ٹائی کس میجر - (۴) سے می سپائی نے لس کولائی - (۵) ملٹی فائیڈس سپائی نی - (۶) لی ویٹر انیگولی سکے پولی - (۷) سپ لی نی اَس کولائی (۸) ٹرینیں ورسے لس کولائی - (۹) سکے لی نی اس می ڈی اس - (۱۰) انٹر ٹرینیں ورسے لیز - (۱۱) انٹر سپائی نے لیز ؎

دیگر مُہرون کے سامنی طرف عموماً (۱) ریکٹس ان ٹائی کس میجر - (۲) لانگس کولائی - (۳) سکے لی نی اس ان ٹائی کس - (۴) سکے لی نی اس می ڈی س سکے لی نی اَس پوس ٹائی کس (۶) سوآس میگنس (۷) سوآس پاروس - (۸) کواڈ رے ٹس لمبورم - (۹) ڈایا فرام - (۱۰) او بلائی کس انٹرنس - (۱۱) ٹرینیں ورسیلس پچہرون کے پیچھے کی طرف - (۱) ٹرے پی زی اس - (۲) لاٹسی مس ڈارسائی - (۳) لی ویٹر انیگولی سکے پولی - (۴) رمبائے ڈی اس میجر (۵) رمبائے ڈی اس مائی نر (۶) سر رے ٹس پوسٹائی کس سوپیری ار - (۷) سر ریٹس پوسٹائیکس ان فیری ار - (۸) سپ لی نی اَس (۹) ای ریکٹر سپائی نی - (۱۰) سیکرو لیمے بس - (۱۱) لانجی سی مس ڈارسائی - (۱۲) سپائی نے لس ڈارسائی (۱۳) سروائی کے لس اے سینڈنس - (۱۴) ٹرینیں ورسے لس کولائی - (۱۵) ٹرے کی لو مسٹائیڈ - (۱۶) کم پلکسس - (۱۷) سیمی سپائی نے لس ڈارسائی - (۱۸) سیمی سپائی نے لس کولائی - (۱۹) بائی وینٹر سروائی سیس - (۲۰) ملٹی فائیڈس

سپائی نی - (۲۱) روٹے ٹوری سپائی نی - (۲۲) انٹر سپائی نے لیز - (۲۳) سوپرا سپائی نے لیز - (۲۴) انٹر ٹرنیس ورسے لیز - (۲۵) لی وے ٹوریز کاس ٹیرم ؂

سیکرم

یہہ مثلث شکل کی بڑی ہڈی کمر کے مُہرون کے نیچے - دُمچی کے اُوپر اور کُولہے کی ہڈیون کے درمیان رہتی ہے جیسے پہلے بیان ہو چکا ہے یہہ ہڈی پانچ مُہرون سے بنتی ہے - تسہیل بیان کے لئے مفصلہ ذیل پانچ حصّون پر منقسم کی گئی ہے ؂

شکل نمبر ۹ سیکرم کی سامنی سطح

(۱) اینٹیریئر سرفیس — سامنی سطح

(۲) پوسٹیریئر سرفیس — پچھلی سطح (۳) لیٹرل سرفیس — جانبی سطح

(۴) بیس — چوڑا حصہ (۵) اپیکس چوٹی یعنی نوک

اینٹی ریئر سرفیس ۔ سامنے کی مقعر اور صاف سطح کے اوپر کی طرف ایک بلندی نامی پرومان ٹوری آف دی سیکرم ہوتی ہے جو کمر کے آخیر مہرے کی بلندی کے ساتھ ملکر مکمل ہوتی ہے ۔ اس بلندی سے نیچے چار آڑے خط نامی اینٹی ریئر سیکرل رجز نظر آتے ہین جن سے اس ہڈی کا پانچ مہرون سے بنا ثابت ہوتا ہے ۔ ان آڑے خطون کے ہر دو جانب والے چار چار سوراخون نامی اینٹی ریئر سیکرل فورے منا کے راستے سیکرل اعصاب کے سامنے حصے گذرتے ہین ۔ اور ان سوراخون کے بیرونی جانبی حصون کو لیٹرل میس کہتے ہین جو ایام طفولیت مین مہرون کے ٹرینس ورس پراسسون کی طرح علیحدہ علیحدہ ہوتے ہین مگر بعد مین مل جاتے ہین ۔ ہر ایک لیٹرل میس کے سامنے پتلی نالیان ہوتی ہین جن پر سے سیکرل اعصاب کے سامنے حصے گذرتے ہین ۔ ان پتلی نالیون کے اونچے کنارون سے پری فارمس عضلے کے ریشے شروع ہوتے ہین ۔

پوسٹی ریئر سرفیس پیچھے کی سطح سامنی سطح کی نسبت قدرے تنگ اور ناہموار ہوتی ہے ۔ اسکی میڈین لائن پر چار بلندیاں نامی ٹیوبرکل مہرون کے سپائی نس پراسسون کے بجائے دکھائی دیتی ہین ۔ جنکے دونو طرف ٹرینس ورس پراسسون کے نشان کی چند بلندیان اور چار سوراخ نامی ۔

پوسٹیریر سیکرل فورےمنا دکھائی دیتے ہیں جنکے راستے سیکرل اعصاب کے پچھلے حصے گزرتے ہیں سیکرم کی پشت پر ... کے درمیان والی چوڑی مثلثی مقعر جگہ نامی ... سے اسی ریکٹر سپائنی لی عضلہ شروع ہوتا ہے

شکل نمبر ... سیکرم کی پچھلی سطح
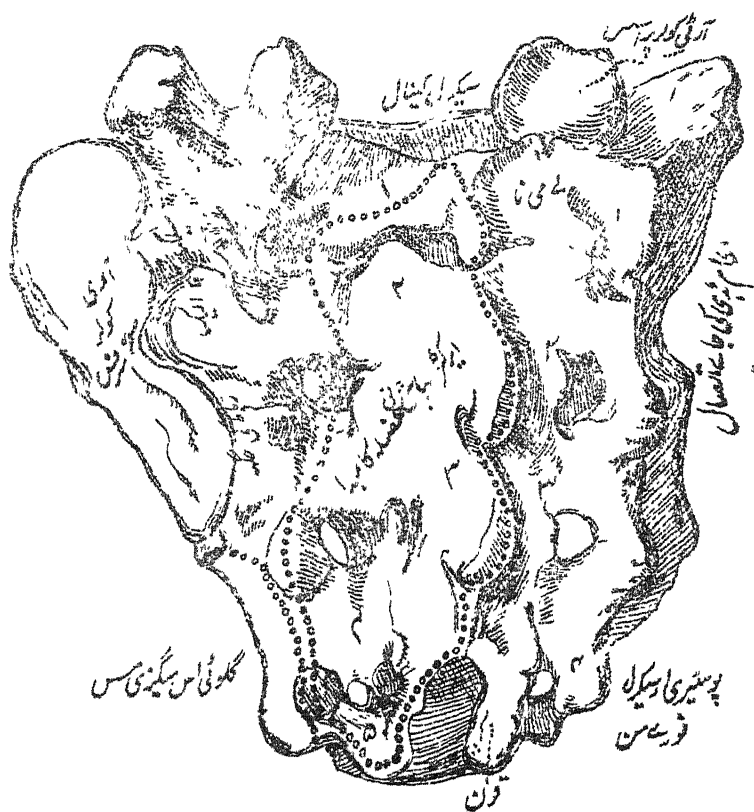
لیٹرل سرفیس - جانبی سطح اوپر چوڑی اور نیچے بتدریج تنگ ہوتی ہوئی ایک پتلے کنارے میں ختم ہوتی ہے - اِسکے اوپر والے وسیع حصہ کے کان کی مانند چوڑے اتصالی رخون نامی آری کولر سرفیس پر الی ام ہڈی

جوڑ ملتی ہے تو وقت حیات کے اِس جوڑ مین انٹر آرٹیکولر فائیبرو کارٹیلیج لگا رہتا ہے) جسکے پیچھے کے ناہموار نشیب پر پوسٹیریر سیکرو الی اک لگے منٹ چسپ ہوتے ہین - سیکرم کی جانبی سطح کے نیچے کا تنگ حصہ پتلا اور دھار دار ہوتا ہے جسپر سے بڑے اور چھوٹے سیکرو شی آٹک رباط اور گلوٹی اس میگزی مس عضلے کے بھی چند ریشے شروع ہوتے ہین - اِسکی نوک کے قریب ہردو جانب کٹی ہوئی جگہین نامی ناچین دکھائی دیتی ہین جو کاک سکس ہڈی کے اوپر والے حصہ کے ساتھ ملکر سوراخ بن جاتی ہین - جنکے رستہ پانچوین سیکرل عصب کا سامنا حصہ گزرتا ہے ۔

بیس - اِس ہڈی کی جڑھ وسیع ہوتی ہے اور اوپر اور سامنے کو مایل رہتی ہے - جسپر کمر کے آخر مہرے کے اتصال کے لئے گردے کی شکل کا ایک اتصالی رُخ نظر آتا ہے جسکے پیچھے مثلث سوراخ نامی سیکرل کینال نخاع کے واسطہ ہوتا ہے اِس سوراخ کی پچھلی طرف سپائینس پراسس اور دونو طرف لے می نی ہوتی ہین اِسکے دونو جانب بیضوی اور مقعر شکل کی پیچھے اور اندر کی طرف مائل سوپیریر ار آرٹیکولر پراسسز ہوتی ہین - اُنکے سامنے ودٹی برل ناچ ہوتا ہے جو کمر کے آخیر مہرے کے ساتھ ملکر آخیری انٹرورٹی برل فورے من بناتا ہے - آرٹی کولر سرفس کے ہردو جانب جو چپٹا حصہ استخوان کا باہر کیطرف مائل ہوتا ہے - وہ اِلی ام کے ساتھ ملکر اِلیاک فاسا بناتا ہے ۔

اے پکس - اِس ہڈی کی نوک نیچے اور سامنے کو مائل رہتی ہے - اور

اتصالی رخ کے ذریعہ کاک سکس سے جوڑ ملتی ہے۔ گاہے نوک کی پچھلی طرف سینگ کی طرح حصے نامی کارنوا دکھائی دیتے ہین۔ جو کاک سکس کے کانٹو کے ساتھ ملکر آخیر سیکرل اعصاب کی پچھلے حصے کے گزر کے لئے سوراخ بناتے ہین ✤

سیکرل کینال یہہ نالی اوپر فراخ اور مثلث لیکن نیچے تنگ اور چپٹی ہوتی ہے اسکے اندر نخاع کا زیرین حصہ اور سیکرل اعصاب رہتے ہین۔ سامنے اور پچھلے سیکرل فورے منا اس نالی کے ساتھ ملے رہتے ہین ✤

عورت اور مرد کے سیکرم کی شناخت۔ مستورات کا سیکرم مردون کی نسبت عموماً چوڑا اور بہت کم خمدار ہوتا ہے اسکے اوپر کا حصہ قریباً سیدھا لیکن صرف زیرین حصہ مین خم ہوتا ہے۔ اور مردون کی نسبت پیڈو مین بہت پیچھے کیطرف رہتا ہے۔ یہہ ہی باعث ہے کہ مستورات کے پیڈو کا جوف بڑا ہوتا ہے مردون کے سیکرم مین اوپر سے نیچے تک برابر خم ہوتا ہے۔ اور یہ ہڈی عورتون کی نسبت زیادہ خمدار ہوتی ہے۔

خصوصیت (اول) اس ہڈی مین گاہے بجاے پانچ کے چھ مہرے ہوتے ہین (دوم) پہلے اور دوسرے مہرے کبھی کبھی علیحدہ علیحدہ رہتے ہین (سوم) سیکرل کینال پیچھے کی طرف مکمل نہین ہوتی ✤

اوسی فی کے شن۔ سیکرم ۳۵ مرکزون سے ہڈی بنتی ہے۔ فی باڈی ۳۔ فی لے می نی ۱۔ لیٹرل مے سز ۲۔ اور لیٹرل سرفیس یعنے جانبی سطحون کے لئے دو دو استخوانی مرکز ہوتے ہین۔ پہلا استخوانی مرکز جنین مین آٹھوین یا ناوین ہفتہ کے قریب پہلے تین مہرون کی باڈیون مین ظاہر ہوتا ہے۔ یہہ ہڈی ۲۵ سے

شروع ہوتا ہے پیچھے کی محدب سطح کے اوپر کی طرف دو قرن یعنے سینگ کی مانند حصہ نامی کارنوآ ہوتے ہین جو سیکرم کے قرنون سے ملکر اخیر پوسٹی ری ار سیکرل عصب کے گزر کے لئے سوراخ بناتے ہین + لیٹرل بارڈرز یعنے پہلو تپلے ہوتے ہین اور اپنر چھوٹی چھوٹی بلندیان دکھائی دیتی ہین جن پر سیکروشی ایٹک رباط اور کاک سی جی اس عضلہ لگا رہتا ہے + اے پکس یعنے نوک - گول اور آزاد ہوتی ہے - جس پر اکسٹرنل سفنکٹر اے نائی عضلہ کی نس لگتی ہے -

اوسی فی کے شن - یہہ ہڈی چار مرکزون سے بنتی ہے - اور ہر ایک مہرے کے لئے علیحدہ علیحدہ ایک ایک استخوانی مرکز ہوتا ہے +

اتصال - یہ ہڈی صرف سیکرم کے ساتھ جڑتی ہے +

مسلز - اسکے دونون جانب کاک سی جی اس پیچھے کی طرف گلوٹی اس میگزی مس - نوک پر سفنکٹر اے نائی - اور سامنے کیطرف لی وے ٹر اے نائی عضلہ لگا رہتا ہے +

سپائینل کالم یعنے مہرون کا ستون

اسکو ورٹی برل کالم بھی کہتے ہین - یہہ کالبد کے درمیان پیچھے کی طرف ہوتا ہے - اسکی اوسط طوالت سامنے کی طرف تخمیناً ۲۷ انچہ ہوتی ہے - ۵ انچہ گردن کا حصہ - ۱۱ انچہ پشت کا حصہ - ۷ انچہ کمر کا حصہ ۴ انچہ سیکرم اور کاک سکس + اس ستون کو سامنے سے دیکھنے پر دو گاؤ دم ستون اوپر نیچے نصب ہوئے معلوم دیتے ہین - چنانچہ اوپر کا ستون تمام سچے مہرون سے بنتا اور سیدھا نظر آتا ہے - دوسرا نیچے کا ستون جھوٹھے مہرون سے مرتب ہوتا اور

شکل نمبر ۱۱

الٹا نظر آتا ہے ۔ اگر اسکا غور
سے ملاحظہ کیا جاوے تو اوپر
کے ستون ہین ہمکو تین چھوٹے
گاؤدم ستون نظر آوینگے ۔
پہلا گردن کے دوسرے مُہرے
سے لیکر پُشت کے پہلے مُہرے
تک ہوتا ہے ۔ دوسرا اُلٹا ستون
پشت کے پہلے چار مُہرون سے
بنتا ہے تیسرا پشت کے چوتھے
مُہرے سے لیکر کمر کے پانچوین مُہرے
تک ہوتا ہے ۔ ان ستونون کی
جانبی اطراف کو بغور دیکھنے سے
چار خم دکھائی دیتے ہین ۔ چنانچہ
پہلا سروائی کل کرو ۔ یعنے
گردن کا خم ۔ اوڈن ٹائیڈ پراسس
سے لیکر پشت کے دوسرے مُہرے
تک پھیلتا ہے جو سامنے محدب
اور پیچھے مقعر ہوتا ہے ۔ دوسرا
ڈارسل کرو یعنے پشت کا

خم۔ پشت کے دوسرے مہرے سے شروع ہوکر پشت کے بارہوین مہرے کے نیچے کے کنارے پر آخر ہوتا ہے۔ یہہ سامنے اور بائین جانب کو مقعر پیچھے اور دہنی طرف کو محدب ہوتا ہے۔ تیسرا لمبر کرو یعنے کمر کا خم۔ پشت کے اخیر مہرے سے لیکر سیکرم کے اوپر کے کنارہ تک جاتا ہے۔ یہہ سامنے محدب اور پیچھے کی طرف مقعر ہوتا ہے۔ چوتھا پیلوک کرو یعنے پیڑو کا خم۔ جو سیکرم سے شروع ہوکر کاک سکس کی نوک پر تمام ہوتا ہے۔ یہہ سامنے مقعر اور پیچھے کی طرف محدب دکھائی دیتا ہے۔ سپائنل کالم کی دہنی جانب عموماً محدب ہوتی ہے۔ لیکن ان انسانون مین جو اپنے بائین ہاتھ کو کام مین لاتے ہین یہہ ستون بائین جانب کو محدب ہوگا۔

سپائینل کالم کی این ٹی ری ار سرفیس۔ سامنی سطح پر گردن اور کمر کے مُہرون کی باڈی چوڑی لیکن پشت کے مُہرون کی باڈی بہت تنگ ہوتی ہے یہہ سطح آڑی طرز پر محدب اور عمودی طرز پر پشت کے حصہ مین مقعر۔ لیکن گردن اور کمر کے حصص پر محدب ہوتی ہے۔

پوسٹیری ار سرفیس۔ پیچھے کی سطح کی میڈی ان لائین پر ہمکو سپائی نس پراسس دکھائی دیتے ہین۔ کمر مین یہہ ایک دوسرے سے دور رہتے ہین۔ گردن مین قدرے نزدیک لیکن پشت مین بالکل نزدیک ہوتے ہین۔ یاد رہے کہ گاہے حالت صحت مین بھی ایک یا دو سپائی نس پراسس میڈی ان لائین مین نہین ہوتے۔ اور یہی علامت لنگروڑ کے مُہرون کے ٹوٹنے اور جگہ سے پھسلنے مین بھی پائی جاتی ہے۔ سپائی نس پراسسون کے

ہر دو جانب سپائینل گروو اور اُنکے باہر کی طرف آرٹیکولر پراسس اور ٹرنیس ورس پراسس ہوتے ہین *

لیٹرل سرفیس۔ پر مُہرون کی جانبی اطراف دکھائی دیتی ہین پشت کے حصہ پر پسلیون کے اتصال کے رُخ اور اُنکے پیچھے کی طرف اِس ستون کی کل طوالت مین انٹرورٹی برل فورے من ہوتے ہین * ورٹی برل یا۔ **سپائی نل کینال** گردن اور کمر مین چوڑی اور مثلث لیکن پشت مین تنگ اور مدوّر ہوتی ہے *

سکل یعنے کھوپری

کھوپری در اصل چار مُہرون سے بنتی ہے جسکی اصل شکل مین تغیر و تبدل واقع ہوکر دماغ اور آلات حواس خمسہ کے لئے خانے بن جاتے ہین۔ متشرحین نے تسہیل بیان کے لئے کھوپری کو دو حصّون پر منقسم کیا ہے۔ (۱) کرے نی ام یعنے سر جسمین ورمی ان ہڈیون اور کان کی ہڈیون کے علاوہ آٹھ ہڈیان ہوتی ہین۔ (۲) **فیس** یعنے چہرہ جسمین دانتون کے علاوہ چودان ہڈیان ہوتی ہین *

سکل یعنے کھوپری ۲۲ ہڈیاں

کرے نی ام یعنے سرکی ہڈیاں ۸

- آک سی پی ٹل .... (۱)
- پرائٹل .... (۲)
- فران ٹل .... (۱)
- ٹمپورل .... (۲)
- سفی نائیڈ .... (۱)
- اتھمائیڈ .... (۱)

فیس یعنے چہرہ ۱۴ ہڈیاں

- نیزل .... (۲)
- سوپی ری ار میگزلری .... (۲)
- لیکری مل .... (۲)
- میلر .... (۲)
- پیلیٹ .... (۲)
- ان فی ری ار ٹربی نیٹڈ .... (۲)
- وومر .... (۱)
- ان فی ری ار میگزلری .... (۱)

آک سی پی ٹل بون - یعنے گدی کی ہڈی

یہہ ہڈی کھوپری کے پیچھے اور سر کی جڑھ مین رہتی ہے - اِسکی شکل مربع منحرف

یعنے ٹرے پی زائڈ ہوتی ہے۔ اِس ہڈی کی دو سطح۔ چار کنارے اور چار کونے ہوتے ہین
اکسٹرنل سرفیس۔ بیرونی سطح محدب ہوتی ہے۔ ہڈی کی چوٹی اور بڑے سوراخ کے درمیان
ایک بلندی نامی اکسٹرنل آک سی پی ٹل پرو ٹوبرنس پر لگمنٹم نیوکی ختم ہوتا ہے۔
اس بلندی سے بڑے سوراخ کی طرف ایک عمودی خط نامی اکسٹرنل آک
سی پی ٹل کرسٹ روان ہوتا ہے اور بلندی سے دونو جانب کو روان ہونے
والے آڑے خطون کو سوپیریر ارکیو ٹڈ لاین کہتے ہین اور عمودی خط
کے دونو جانبی آڑے خطون کو ان فی ری ار کیوڈ لاین کہتے ہین۔ سوپیریر
ارکیوڈ لاین سے اوپر اِس ہڈی کا حصہ چکنا اور صاف ہوتا ہے۔ جسپر آک سی
پی ٹو فران ٹے لس عضلہ لگا رہتا ہے۔ اوپر کی آڑی لکیر کے اندر کے حصہ سے
ٹرے پی زی اس اور باہر کے حصہ سے آک سی پی ٹو فران ٹے لس اور سٹرنو
کلیڈو مسٹائیڈ عضلات چسپان رہتے ہین۔ دونو آڑی لکیرون کی درمیانی جگہ
ہین اندر کی طرف کمپلک سس اور اِسکے باہر کی طرف سپلی نی اس کے پی ٹس
اور اِسکے نیچے اوبلائی کس سوپی ری ار عضلہ آخر ہوتا ہے۔ زیرین تر چھے
خط اور اس خط کے زیرین نشیب پر۔ رِکٹس کے پی ٹس پوسٹائی کس میجر اور
مائینر عضلے آخر ہوتے ہین ÷ فورے من میگنم اس بڑے بیضوی شکل کے
سوراخ کے راستہ نخاع معہ اپنے غلافون کے نیچے جاتا۔ اور سپائینل اکسسری اعصاب
اور ورٹی برل شرائین اُوپر آتی ہین۔ اس سوراخ کی پچھلی طرف میڈلا ابلانگیٹا
کے واسطے چوڑی ہوتی ہے۔ اِسکے دونو جانب دو بلندیان نامی کانڈائیلز نظر
آتی ہین۔ جنکے ساتھ اٹلیس مُہرے کا جوڑ ملتا ہے۔ یہہ بلندیان محدب نیچے

اور باہر کی طرف مایل ہوتی ہین - انکے اندر کے کنارون سے چپک لگے منٹ
لگے رہتے ہین - اور انکے باہر کے پہلوؤن سے حصے نامی جوگولر پراسس
یا-ٹرانسورس پراسس شروع ہوکر باہر کی طرف جاتے ہین - جن کے
سامنے کنارون کی کٹی جگہ سے سوراخ نامی جوگولر فورمین مکمل ہوتے ہین ان
جوگولر پراسسون کی زیرین سطح پر ریکٹس کے پی ٹس لیٹرلیس عضلے آخر ہوتے
ہین اور اوپر کی سطح کے نشیب مین لیٹرل سائی نس رہتا ہے - انکے بیرونی
کنارون کے چار پہلو رخون پر ٹمپورل ہڈیون کے پیٹرس حصے اتصال پاتے
ہین *

شکل نمبر ۱۲ اکسی پی ٹل ہڈی کی بیرونی سطح

ہر ایک کانڈائیل کے باہر اور سامنے کی طرف ایک سوراخ نامی اِن ٹیریر کا
کانڈی لائڈ فورےمن ہوتا ہے۔ جسکے رستہ ہائی پو گلاسل عصب باہر
آتا ہے اور گاہے اسے سینڈنگ فےرنجی ال شریان کی مے ننجی ال شاخ اندر
جاتی ہے * ہر ایک کانڈائیل کے پیچھے نشیب ہوتے ہین۔ جنمین سوراخ نامی
پوسٹیریر کانڈی لائڈ فورےمین دکھائی دیتے ہین ان سوراخون کے
رستہ ورید گزرکر لیٹرل سائی نس مین ختم ہوتے ہین۔ فورےمن میگنم کے سامنے
والے مربع اور موٹے حصے استخوان کو بیزی لر پراسس کہتے ہین جو سامنے
کی نسبت پچھلی طرف چوڑی ہوتی ہے اسکی زیرین سطح کی خار نامی فیرنجی ال
سپائن پر فیرنکس کی نس اور سپیریر کانسٹرکٹر عضلہ چسپان رہتا
ہے۔ خار کے جانبی نشیبون پر رکٹس کے پی ٹس اینٹ ٹائیکس میجر اور مائینر عضلات
آخر ہوتے ہین *

انٹرنل یعنے سیریبرل سرفیس اس ہڈی کی اندرونی سطح بہت
مقعر ہوتی ہین اسکے پچھلے (آک سی پی ٹل) حصہ مین چلیپا نامی کروشی ال
لکیرون سے محدودہ چار نشیب نظر آتے ہین۔ ان مین سے دو اوپر والے نشیبون
مین بڑے دماغ کے پچھلے لوتھڑے اور دو نیچے والے نشیبون مین جو اوپر والون
سے بڑے اور صاف ہوتے ہین چھوٹے دماغ کے زیرین حصص سکونت رکھتے
ہین۔ جس جگہ یہہ چارون لکیرین آپس مین ملتی ہین اُس جگہ بیرونی بلندی
کے مقابل ایک بلندی نامی انٹرنل آک سی پی ٹل پروٹوبرنس ہوتی ہے
جس مین گاہے چند سوراخ بھی نظر آتے ہین اس بلندی سے چلیپا لکیرون کا اوپر

کا خط اوپر کی طرف جاکر اوپر کے کونہ مین ختم ہوتا ہے اور اس خط مین ایک
نالی ہوتی ہے جسمین سوپیری ار لانجی ٹوڈی نل سائی نس رہتا ہے اور اس نالی
کے بلند کنارون سے فیلکس سری برائی چسپان رہتا ہے۔ انٹرنل آک
سی پی ٹل کرسیٹ یعنے چلیپا لکیرون کا زیرین حصہ فورمین میگنم کے پچھلے
کنارے پر ختم ہوتا ہے۔ اس خط سے فیلکس سیری بے لائی چسپان رہتا ہے۔

شکل نمبر ۱۳ آک سی پی ٹل ہڈی کی اندرونی سطح

لانجی ٹوڈی نل سای نس
سوپیری ار انیگل
فورمین میگنم
ان فی ری ار انیگل
سفی نائڈ کے ساتھ جوڑ ملتا ہے
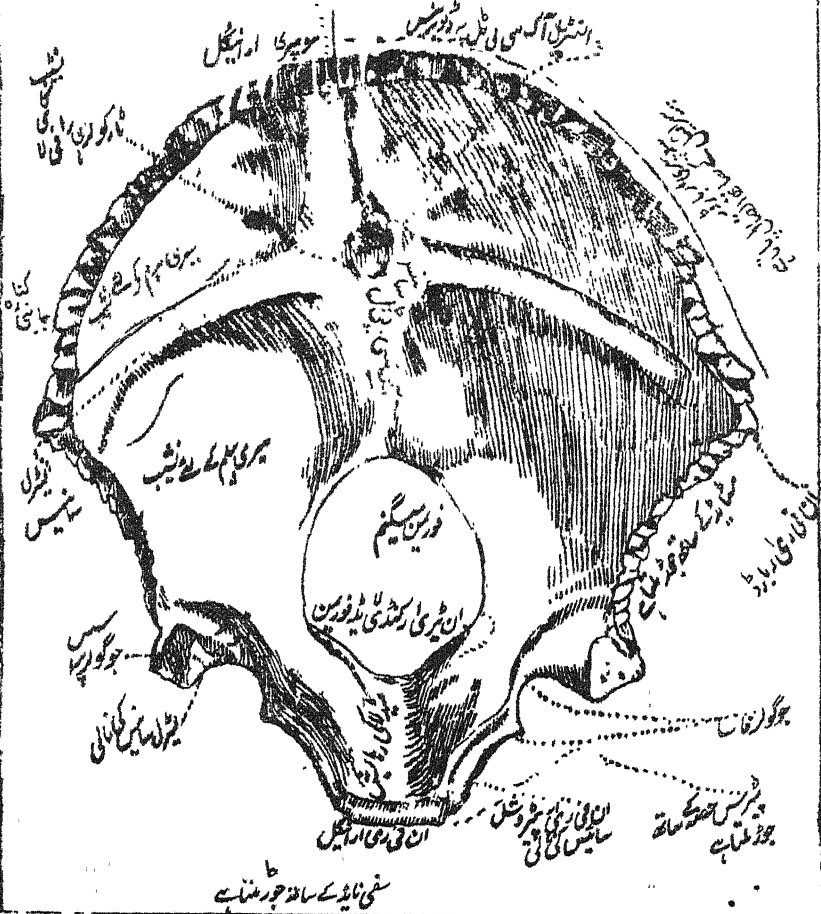
اس خط کے دونو جانب دو چھوٹی نالیان آک سی پی ٹل سائی نس کی رہائش
کے لئے ہوتی ہین - یہہ نالیان فورمین میگنم کے پچھلے کنارے سے علیحدہ علیحدہ
شروع ہوکر اوپر جاکر آپس مین ملکر انٹرنل آک سی پی ٹل پروٹوبرینس کے
نشیب نامی ٹار کیولر ہی رافی لائی مین آخیر ہوتی ہین اس نشیب مین
وریدی مجمع رہتا ہے ٭ جانبی نالین لیٹرل سائی نس کیواسطہ بہت عمیق ہوتی
ہین اور آنکے اونچے کنارون سے ٹن ٹوری ام سری بے لائی جسپان رہتا
ہے - نیچے کے نشیبون کے سامنے فورے من میگنم کا سوراخ ہے - جسکے سامنے
کی طرف انٹیری ار کانڈی لائڈ فورے منا کے اندرونی دہانے ہوتے ہین ان
سوراخون کے باہر اور پیچھے کی طرف پوسٹیری ار کانڈی لائڈ فورے من کھلتے
ہین اس جگہہ تک لیٹرل سائی نس کی نالی ہوتی ہے - فورے من میگنم کے
کے سامنے بیزیلر پراسس ہوتا ہے جسکے بیٹھلے نشیب نامی بنیر ہی لی گٹ و وپر
سیڈلا آبلانگیٹا اور پانسر وے رولی آئی کا کچھ حصہ رہتا ہے - بیزیلر پراسس
کے ہردو جانب والی نالیان ٹمپورل ہڈیون کے پیٹرس حصون کی ہتقسم
نالیون سے ملکر ان فی ری ار پی ٹروسل سائی نسز کی نالیان تکمل کرتی ہین
کونے (۱) سوپی ری ار انیگل - اوپر کا کونہ کھوپری مین پرائیٹل
ہڈیون کے اوپر والے اور پچھلے کونون کے درمیان رہتا ہے اور جنین کی پوسٹیری
ار فانٹنے نلی بناتا ہے (۲) ان فی ری ار انیگل - نیچے کا کونہ بیزیلر پراسس
کے سامنے کا مربع حصہ ہے اور بچپن مین سفینایڈ ہڈی سے بباعث کرسی کے
علیحدہ رہتا ہے لیکن بعد ازان اسجگہ ان ہردو ہڈیون کے درمیان استخوانی

پیوند لگ جاتا ہے (۳ و ۴) لیٹرل اینگلز جانبی کونے پے رائیٹل ہڈیون کے نیچے
اور پیچھے کے کونون اور ٹمپورل ہڈیون کے مسٹائیڈ حصص کے مابین رہتے ہین*
بارڈرز- یعنے کنارے (۱) سوپیری ار بارڈرز- اوپر کے دونو کنارے اوپر
کے کونے سے لیکر جانبی کونون تک ہوتے ہین اور پرائیٹل ہڈیون سے ملکر لمڈائیڈل
سوچر بناتے ہین (۲) ان فی ری ار بارڈرز نیچے کے دونو کنارے جانبی کونون
سے لیکر نیچے کے کونے تک پھیلتے ہین- انکے اوپر کا دندانے دار نصف حصہ ٹمپورل
ہڈی کے مسٹائیڈ حصہ سے اور نیچے کا نصف ٹمپورل ہڈی کے پیٹرس حصہ سے
جوڑ ملتا ہے- دونون جانب کے بالائی اور زیرین کنارونکے درمیان جوگولر پراسس رہتا
ہے اور اس پراسس کے سامنے ایک عمیق نشیب ہوتا ہے جو ٹمپورل ہڈی کے ہمشکل
نشیب سے ملکر فورامین لے سیرم پوسٹائیکیس بناتا ہے- گاہے اس سوراخ
کے دو حصہ ہو جاتے ہین*

اوسی فی کے شن- یہہ ہڈی چار مرکزون سے بنتی ہے- آک سی پی ٹل
حصہ کے لئے ایک- بیزیلر پراسس کے لئے ایک- اور ہر ایک کانڈائیل کے لئے ایک
ایک مرکز ہوتا ہے- جنین مین دسوین ہفتہ کے قریب آک سی پی ٹل حصہ مین
استخوانی مرکز نمایان ہوتا ہے-

آرٹی کولے شن- یہہ ہڈی چھ ہڈیون سے جوڑ ملتی ہے (۲) پرائیٹل (۲)
ٹمپورل (۱) سفی نائیڈ (۱) اٹلیس*

وضع قیام- کھوپری مین اس ہڈی کی بیزیلر پراسس نیچے اور سامنے-
فورے مین میگنم نیچے- نشیب دار سطح کھوپری کے اندر ترچھی لکیرون اور اکسٹرنل

آکسی پی ٹل پروٹو بریٹس والی سطح پیچھے اور باہر کی طرف رہتی ہے *

مسلز یعنے ارتباط عضلات - بالائی ترچھے خط پر آکسی پی ٹو فرانٹیلس

ٹرے پی زی اس - سٹرنو کلیڈو مسٹائڈ - دونو ترچھے خطون کے درمیان کم پلکس

سپلی نی اس کے پی ٹس - اوبلائی کس سوپیری ار - زیرین ترچھے خط کے نیچے -

فورے من میگنیم تک ریکٹس پوسٹائی کس میجر اور مائی نر - ٹرینس ورس پر

پر ریکٹس لیٹرلیس - بیزیلر پر اسس پر - ریکٹس این ٹائی کس میجر اور مائینر اور سوپی

ری ار کنسٹرکٹر اس ہڈی پر کل ۱۲ عضلات لگتے ہین *

پے را ئے ٹل بون

سرکی جانبی دیوارون کی یہ دو نو ہڈیان باہم ملکر جمجمہ کی چھت اور دیوارین بناتی ہین

ہر ایک ہڈی شکل مین قریباً چار پہلو ہوتی ہے اسلئے ہر ایک ہڈی کی دو سطح

چار کونہ اور چار کنارے ہوتے ہین *

اکسٹرنل سرفیس - باہر کی سطح محدب اور صاف ہوتی ہے اس کے

وسط مین ایک ابھری ہوئی جگہ نامی پیرا ئٹل ایمی نینس ہوتی ہے جسکے

نیچے ایک ہلالی خط نامی ٹمپورل رج دکھائی دیتا ہے اس خط پر ٹمپورل فیشیا

لگا رہتا ہے خط کے اوپر ہڈی کھردری ہوتی ہے جسپر آکسپی ٹو فرانٹیلس عضلے

کا اپانیوروسس چسپان رہتا ہے خط کے نیچے کا صاف حصہ ٹمپورل فاسا کی

بناوٹ مین شامل ہوتا ہے - جہانسے ٹمپورل عضلہ شروع ہوتا ہے - بیرونی سطح پر

ہڈی کے بالائی کنارے کے پچھلے حصہ کے قریب سوراخ نامی پیرائٹل فورمین ہوتا

ہے جسکے راستہ ایک ورید کھوپری کے اندر جاکر لانجی ٹوڈی نل سائی نس مین آخر ہو جاتی ہے

شکل نمبر ۱۴

بائین پیرائٹیل ہڈی کی بیرونی سطح
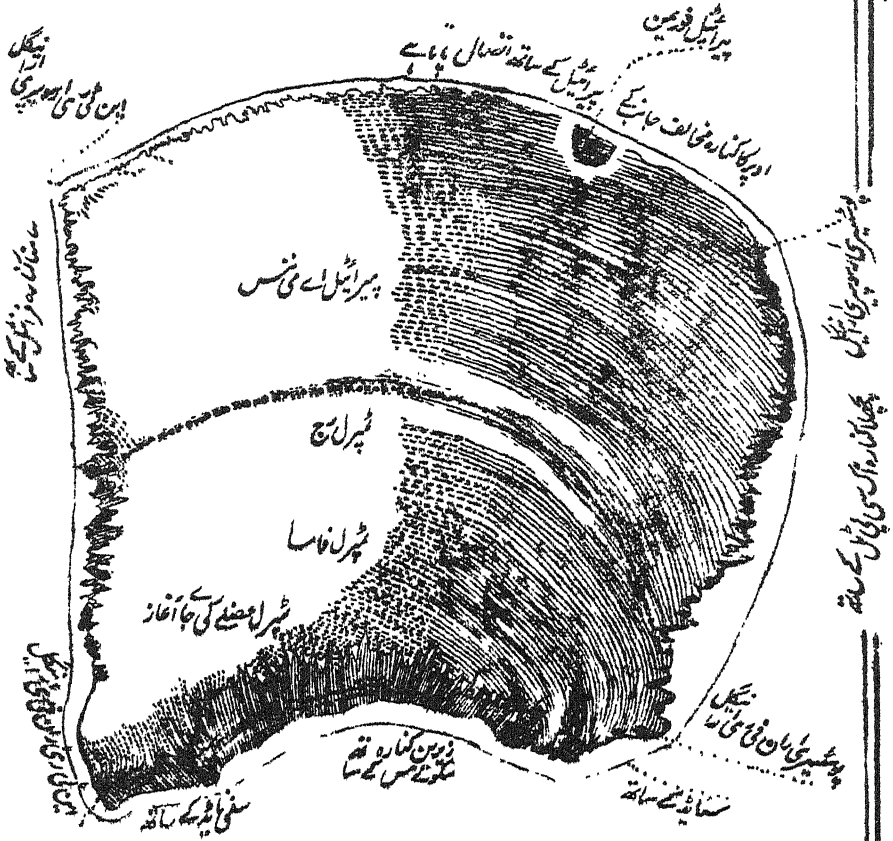
اور بعض انسانون مین اکسپی ٹل شریان کی ایک چھوٹی سی شاخ بھی اس سوراخ کے راستہ گذرتی ہے۔ گاہے یہ سوراخ بہت بڑا اور گاہے معدوم ہوتا ہے ۔

ان ٹرنل سرفیس اندر کی سطح پر بڑے دماغ کے کان وولیوشنز کے لئے نشیب اور مڈل منینجی ال شریان کے لئے نالیان نظر آتی ہین ۔ اوپر کے کنارےکے

برابر ایک ادھوری پتلی نالی ہوتی ہے جو دوسری طرف کی ہمقسم نالی سے ملکر سوپیری ار لانجی ٹوڈی نل سائی نس کی نالی کو مکمل کرتی ہے - اس نالی کے ابھرے ہوے کنارے سے فیلکس سیری برائی چسپان رہتا ہے - بالائی کنارہ کے اندر کی طرف چند مدور یا بیضوی نشیب ہوتے ہین جنمین پے کی اونی ان نامی گلٹیان سکونت رکھتی ہین بحالت موجودگی پرائیٹل فورے من اسکا سوراخ بھی بالائی کنارے کے برابر اندر کی سطح پر دکھائی دیتا ہے + شکل نمبر ۱۵

بارڈرز (۱) سوپیری ار بارڈر۔ اوپر کا کنارہ دیگر کنارون کی نسبت طویل جسیم اور وندانے دار ہوتا ہے۔ اور دوسری جانب کی ہم نام ہڈی کے اوپر کے کنارے سے ملکر سےجی ٹل سوچر بناتا ہے + (۲) ان فی ری ری ار بارڈر۔ نیچے کا کنارہ تین حصون مین منقسم ہے سامنے کا پتلا باہر کی طرف سے گھسا ہوا حصہ سفی نائیڈ ہڈی کے بڑے بازو کے ساتھ اتصال پاتا ہے درمیان کا محراب دار حصہ ٹمپورل ہڈی کے سکوے مس حصہ سے اور پیچھے کا موٹا وندانے دار حصہ مسٹائیڈ حصہ سے جوڑ ملتا ہے + (۳) این ٹیری ار بارڈر۔ سامنے کا کنارہ اوپر باہر کی طرف سے گھسا ہوا ہوتا ہے یہ کنارہ فرانٹل ہڈی سے ملکر کارونل سوچر بناتا ہے + (۴) پوسٹیری ار بارڈر۔ پیچھے کا تیز وندانے دار کنارہ۔ آک سی پی ٹل ہڈی کے ہمراہ ملکر لمڈائیڈل سوچر بناتا ہے۔

کونے (۱) این ٹیری ار سوپیری ار اینگل۔ سامنا اور اوپر کا کونہ تپلا اور نوک دار ہوتا ہے۔ جنین مین اس اینگل کی بجاء ان ٹیری ار فانٹے نیلی یعنے سامنے کا یافوخ ہوتا ہے + (۲) این ٹیری ار ان فیری ار اینگل سامنے اور نیچے کا کونہ طویل ہوتا ہے۔ اور فرانٹل ہڈی اور سفی نائیڈ کے بڑے بازو کے درمیان رہتا ہے۔ اس کونہ کے اندر کی جانب ایک نالی مڈل منن جی ال شریان کی سامنی شاخ کے لئے دکھائی دیتی ہے + (۳) پوسٹیری ار سوپیری ار اینگل پیچھے اور اوپر کے کونہ پر سیجی ٹل اور لمڈائیڈل سوچر ملتے ہین یہ کونہ جنین کے پچھلے یافوخ کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے۔ (۴) پوسٹیری ار انفیری ار اینگل۔ پیچھے اور نیچے کا کونہ ٹمپورل ہڈی کے مسٹائیڈ حصہ سے جوڑ ملتا ہے اور

اکثر اسکے اندر کیطرف ایک چوڑی تتلی نالی ہوتی ہے جسمین لیٹرل سائی نس رہتا ہے
اوسی فی کے شن یہہ ہڈی ایک استخوانی مرکز سے بنتی ہے جو جنین مین
پانچوین یا چھٹے ہفتہ کے قریب ظاہر ہوتا ہے ✤

آرٹی کولے شن یہہ ہڈی مندرجہ ذیل پانچ ہڈیون سے انصال پاتی
ہے (۱) مقابل کی پیرائیٹل (۱) آک سی پی ٹل (۱) ٹمپورل (۱) فرانٹل
(۱) سفی نائڈ ✤

عضلہ اس ہڈی پر صرف ٹمپورل عضلہ لگتا ہے۔

وضع قیام اور طریق شناخت۔ ہڈی کی محدب صاف سطح باہر کی
طرف۔ لمبا دندانے دار کنارہ اوپر کی طرف۔ ہلالی شکل کا باہر سے گھسا ہوا کنارہ
نیچے کی طرف۔ اور سب سے لمبا تیز نوکیلا کونہ نیچے اور سامنے کی طرف رکھنے سے
ہمین اس ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا ✤ ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے پکڑنے
والے کے جس ہاتھ کو ہڈی کی محدب اُبھری ہوئی سطح کا مسح ہو اُسطرف کی ہڈی
سمجھنی چاہئے ✤ واضح ہو کہ اکثر سب سے لمبا تیز اور نوکیلا کونہ بباعث نازک ہونیکے
ٹوٹ جایا کرتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ اس کونہ کے اندر کی طرف مڈل منجی ال
شریان کی رہائش کے لئے نالی ہوتی ہے۔ پس اگر کونہ قدرے ٹوٹ بھی گیا ہو
تو متذکرہ بالا شریان کی نالی والے کونے کو نیچے اور سامنے اور اُسکی نالی دار سطح
کو اندر کیطرف رکھین ✤

فرانٹل بون۔ یعنے پیشانی کی ہڈی

یہہ ہڈی گھونگے کے سیپ کی شکل کی ہوتی ہے۔ اور اسکے دو حصہ نامی

فرونٹل یا ورٹیکل پورشن اور ہاریزانٹل یا آربیٹل پورشن ہوتے ہین ۔

شکل نمبر ١٦

فرونٹل ہڈی کی بیرونی سطح

ورٹیکل پورشن ۔ یہہ حصہ عمودی ہوتا ہے اس سے پیشانی بنتی ہے ۔ اس حصہ کی بیرونی سطح کے عین درمیان ایک عمودی اور قدرے ابھری ہوئی ریج ہوتی ہے ۔ جہان بچپن مین فرانٹل سوچر ہوتا ہے لیکن جوانی مین دونون طرف کی پیشانی کی ہڈیان استخوانی جوڑ کے ذریعہ ملکر ایک ہڈی بنجاتی ہین ۔

اس برج کے دونو طرف دو بلندیان نامی فرانٹل ایمی نینس دکھائی دیتی ہین جسکا ابھار مختلف انسانون مین کم و بیش ہوتا ہے - اور نیز ایک ہی ہڈی مین دونو طرف کی بلندیون کا ابھار بھی یکسان نہین ہوتا - ان بلندیون کے اوپر والے صاف حصہ پر آک سی پی ٹو فرانٹیلس عضلے کا اوپانوروسس چسپان رہتا ہے - ان بلندیون کے نیچے ایک خفیف نشیب ہوتا ہے جسکے نیچے دونو ابروؤن کے محراب نامی سوپر سی لی اری رجیز ہوتے ہین جسکا اندرونی سرا چوڑا اور خوب نمایان ہوتا ہے ان محرابون پر آربی کیولیرس پلپی بریرم اور کار وگیٹر سوپر سلی آئی عضلات لگے رہتے ہین + ابروؤن کے نیچے چشمخانہ کے اوپر کا محراب نامی سوپرا آربی ٹل آرچ ہوتا ہے جو چشمخانہ کا اوپر کا کنارہ بناتا اور عمودی و افقی حصص استخوان کے درمیان حدبندی کرتا ہے - اس ہڈی کے باہر کا حصہ نوکیلا اور اونچا ہوتا ہے اور آنکھ کو بیرونی صدمات سے بچاتا ہے - لیکن اندرونی حصہ چندان ابھرا ہوا نہین ہوتا - اس محراب کے اندرونی ثلث مین گاہے نشیب اور گاہے سوراخ سوپرا آربی ٹل ناچ - یا - سوپرا آربی ٹل فورے مین ہوتا ہے جسکے رستہ سوپرا آربیٹل عصب اور عروق گذرتے ہین - اس نشیب کے اوپر کی طرف ایک چھوٹا سا سوراخ دکھائی دیتا ہے - جسکے راستہ ڈپ لوئی کی ایک باریک ورید گزر کر آف تھلمک ورید مین ختم ہوتی ہے - اس محراب کے باہر کیطرف والے مضبوط اور ابھرے ہوے حصہ کو اکسٹرنل انگولر پراسس کہتے ہین جسکے ساتھ میلر ہڈی جوڑ ملتی ہے - پراسس مذا کے اوپر اور باہر کیطرف ایک خمدار خط نامی ٹمپورل رج ہوتا ہے جسپر ٹمپورل فیشیا چسپان رہتا ہے اور

خط کی زیرین مقعر جگہ سے جو ٹمپورل فاسا کی بناوٹ مین شامل ہوتی ہے ٹمپورل
عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس محراب کے اندرونی ٹیڑھا حصہ کو انٹرنل انگیولر
پراسس کہتے ہین جسکے ساتھ لیکری مل ہڈی کا جوڑ ملتا ہے - دونون طرف کی
انٹرنل انگیولر پراسسون کے درمیان ایک ناہموار نشیب نامی نیزل ناچ ہوتا ہے جس
جگہ اندر کیطرف نیزل ہڈیون اور باہر کی طرف سوپی ری ار مگزلری ہڈیون کا جوڑ
ملتا ہے اس ناچ کے درمیان ایک خار کی مانند نوک نامی نیزل سپائین نظر آتی
ہے ۔

لکریمل - ل
مگزلری - م
نیزل - ن
اتھمائیڈ - ا
نیزل - ن
مگزلری - م
لکریمل - ل

انٹرنل سرفیس - ورٹی کل پورشن - یعنے عمودی حصہ کی اندرونی
سطح - اسکے عین درمیان مین ایک نالی دکھائی دیتی ہے - جسمین لانجی ٹوڈی نل
سائی نس رہتا ہے - اس نالی کے کنارون پر فیلکس سری برائی چسپان رہتا
ہے - اس نالی کے کنارے نیچے کیطرف باہم ملکر ایک رج نامی فرانٹل کریسٹ بناتے
ہین جو اتھمائیڈ ہڈی سے ملکر ایک سوراخ نامی فورمین سیکم بناتی ہے یہہ سوراخ
گاہے بند ہوتا ہے اور اسمین فیلکس سری برائی کی ایک شاخ رہتی ہے - بحالت
کھلے رہنے اس سوراخ کے راستہ ناک کی ایک چھوٹی سی ورید گذر کر سوپیری ار
لانجی ٹوڈی نل سائی نس مین ختم ہوتی ہے - سوپیری ار لانجی ٹوڈی نل سائی نس
کی نالی کے ہر دو جانب والی بلندیون اور نشیبون مین دماغ رہتا ہے اور نالیون
مین این ٹی ری ار منینجی ال شریان کی شاخین رہتی ہین ۔ سائی نس کی نالی
کے جانبی ناہموار نشیبون مین پیکی اونی ان گلیٹیان رہتی ہین ۔

ہاریزانٹل پورشن - ایکسٹرنل سرفیس یعنے افقی حصہ کی بیرونی

شکل نمبر ١٧

سطح ہڈی کے اس حصہ مین دو پتلے استخوانی پرت نامی -
آربی ٹل پلیٹ نظر آتے ہین جو خانہ چشم کی چھت بناتے اور ایک دوسرے
سے بباعث ایک کٹی ہوئی جگہہ نامی ایتھمائیڈل ناچ کے علیحدہ رہتے ہین -
ہر ایک طبق صاف مقعر - اور مثلث شکل کا ہوتا ہے - ہر ایک طبق کے سامنے اور

باہر کی طرف ایک چپٹا نشیب نامی لیکریمل فاسا نظر آتا ہے جہاں لیکریمل
غدود رہتا ہے۔ ان طبقوں کے سامنے اور اندر کی طرف واسطے ایک چھوٹا مدور
نشیب (جہاں کبھی بلند تر ہوتی ہے) نامی ٹروکلیر فوویا ٹراکلی جسپر سوپیریر
اوبلیک عضلہ کی نس کی پلی لگی رہتی ہے۔ ایتھمائیڈل ناچ جو گوشہ ہوتا ہے
اسجگہ ایتھمائیڈ ہڈی کا کریبری فارم پلیٹ اس ہڈی سے ملکر ایتھمائیڈل سیلز کے
خانوں کو مکمل کرتا ہے۔ ایتھمائڈ اور فرانٹل ہڈیوں کے آپس میں جڑنے سے
دو سوراخ بنتے ہیں سامنے والے کو انٹیریر ایتھمائیڈل - یا - آربیٹل فورے
مین کہتے ہیں جسکے رستہ عصب اور انٹیریر ایتھمائیڈل عروق گذرتے ہیں - اور
پچھلے کو پوسٹیریر ایتھمائیڈل - یا - پوسٹیریر آربیٹل فورمین
بولتے ہیں جسکے رستہ پوسٹیریر ایتھمائیڈل عروق گذرتے ہیں ۔ ایتھمائیڈل ناچ
کے سامنے ایک نوکیلا حصہ نیزل سپائن ہوتا ہے جو نیچے اور سامنے کو
مائل رہتا ہے۔ اس سپائن کا سامنا کنارہ نیزل ہڈی اور پچھلا کنارہ ایتھمائیڈ ہڈی
کے عمودی طبق سے جوڑ ملتا ہے۔ نیزل سپائن کے ہر دو جانب دو غار نامی -
فرانٹل سائی نس ہوتے ہیں جو بچوں میں معدوم - عورتوں میں قلیل لیکن
مردوں میں وسیع ہوتے ہیں - نیزل اے می نینس اور سوپر سیلیری رجز کا
ابھار بھی انہیں کے عمق پر منحصر ہوتا ہے ۔

انٹرنل سرفیس - آڑے حصہ کی اندرونی سطح - ناہموار ہوتی ہے جسپر
دماغ کے سامنے حصص سکونت رکھتے ہیں ۔

بارڈرز یعنے کنارے - عمودی حصہ کا کنارہ - موٹا اور دندانہ دار ہوتا ہے

اسکے اوپر کا اندر کی طرف سے گھسا ہوا حصہ پے رائٹل ہڈیون کے اوپر رہتا ہے اور باہر کی طرف سے گھسے ہوئے جانبی حصے پرائٹل ہڈیون کے نیچے رہتے ہین دونو جانب اس کنارہ کے نیچے کیطرف ایک مثلث جگہہ دکھائی دیتی ہے جہان سفی نائیڈ ہڈی کے بڑے بازو اس ہڈی سے جوڑ ملتے ہین۔ اوڑسے حصہ کا کنارہ پتلا اور دندانہ دار ہوتا ہے اور سفی نائیڈ کے چھوٹے بازوؤن سے جوڑ ملتا ہے۔

اوسی فی کے شن - یہہ ڈو مرکزون سے ہڈی بنتی ہے - فی جانبی نصف کے لئے ایک ایک مرکز ہوتا ہے ؛

آر ٹی کو لے شن - یہہ ہڈی بارہ ہڈیون سے جوڑ ملتی ہے (۲) پیرائٹل (۱) سفی نائیڈ (۱) اتھمائیڈ - (۲) ٹیمپرل (۲) سوپیری ار میگزلری (۲) لیکریمل (۲) میلر ؛

وضع قیام - چکنا صاف اُبھار دار حصہ سامنے کو کھڑا رکھنے سے ہمکو ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا ؛

مسلز اس ہڈی پر تین جوڑے عضلات لگے رہتے ہین (۱) کاروگیٹر سوپر سیلی آئی - (۲) آربکولیرس پل پی بریرم - (۳) ٹیمپرل -

ٹمپورل بون یعنے کنپٹی کی ہڈی

کنپٹیون کی دونو ہڈیان کھوپری کے ہر دو جانب جڑی رہتی ہین - اور ہر ایک ہڈی کے تین حصہ ہوتے ہین - (۱) **سکوے مس پورشن** (۲) **مسٹائیڈ پورشن** (۳) **پیٹرس پورشن** ؛

ا-سکوے مس پورشن یہہ حصہ مچھلی کے پوست کی مانند پتلا اور شفاف ہوتا ہے جسکی

بیرونی سطح چکنی اور محدب ہوتی ہے اسکی پچھلی طرف ٹمپرل شریان کی سکونت کیو اسطہ نالی نامی ٹمپورل گرُوو ہوتی ہے اور یہہ حصہ ٹمپرل فاسا کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے اس حصہ کی بیرونی سطح سے ٹمپرل عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس حصہ کی پچھلی طرف سکوے مس اور مسٹائیڈ حصص کے درمیان ایک ترچھا خط نامی ٹمپرل رِج ہوتا ہے جسپر ٹمپرل فےشیا لگا رہتا ہے۔ سکوے مس حصہ کے نیچے سے ایک حصہ نامی زائیگو میٹک پراسس شروع ہوتا ہے جو اول باہر کی طرف مائل رہتا ہے جہان اسکے اوپر اور نیچے کی دو سطح ہوتی ہین۔ لیکن بعدہ

داھنی ٹمپرل کی بیرونی سطح
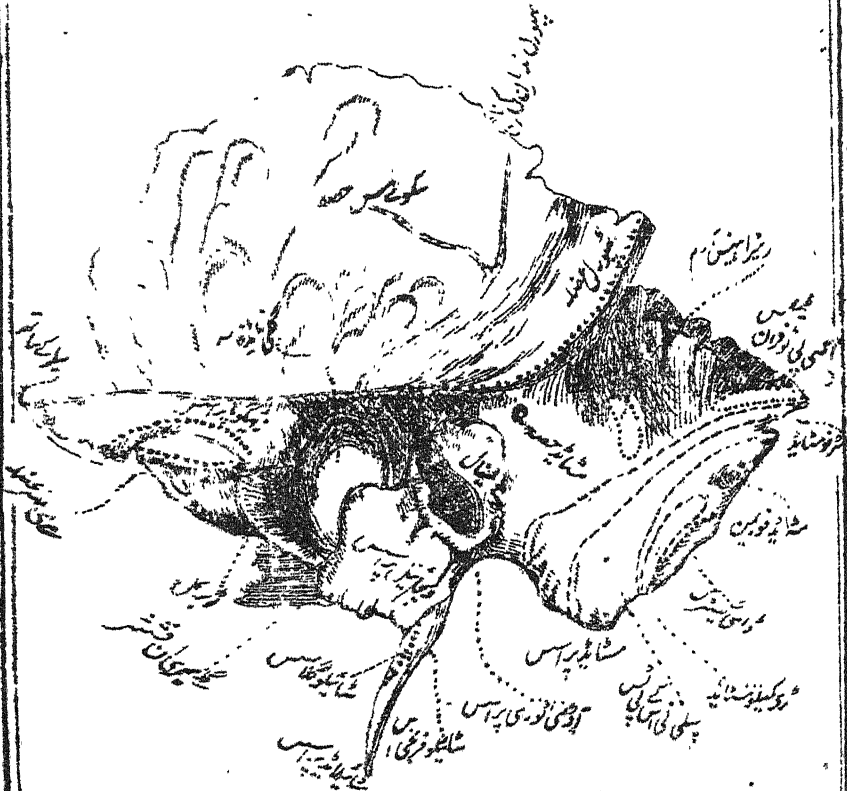
پیچھے خم کھاکر سامنے کو رواں ہوتا ہے تب اسکی اندر اور باہر کی دو سطح ہو جاتی ہیں۔ اس حصہ کے اوپر کے پتلے تیز اور طویل کنارے پر ٹمپرل فے شیا لگا رہتا ہے اور زیرین چھوٹے موٹے اور خمیدہ کنارے کی اندرونی سطح سے مے سیٹر عضلہ شروع ہوتا ہے۔ زائیگومیٹک پراسس کی بیرونی سطح محدب اور اندرونی سطح مقعر ہوتی ہے۔ اسکی اندرونی سطح سے بھی مے سی ٹر عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اسکے سامنے چوڑے اور دندانہ دار سرے پر میلر ہڈی کے ملنے سے محراب نامی زائیگومیٹک آرچ مکمل ہوتا ہے۔ زائیگومیٹک پراسس کے پچھلے سرے کی تین جڑھیں ہوتی ہیں۔ سامنی جڑھ چوڑی اور موٹی ہوتی ہے جو اندر کی طرف جاکر ایک بلندی نامی ایمی نینشیا آرٹیکولیریس میں آخر ہوتی اور نشیب نامی گلینائیڈ کیوے ٹی کی سامنی حد بناتی ہے۔ دوسری وسطی جڑھ مذکورہ بالا نشیب کا بیرونی کنارہ بناتی ہے۔ تیسری پچھلی جڑھ زائیگومیٹک آرچ کے اوپر کے کنارہ سے شروع ہوکر اوپر اور پیچھے جاکر ٹمپرل رج میں جا ملتی ہے۔ سامنی جڑھ کے مبداء پر ایک بلندی نامی ٹیوبرکل ہوتی ہے جس سے نیچے کے جبڑے کا اکسٹرنل لیٹرل رباط شروع ہوتا ہے۔ سامنی اور وسطی جڑھوں کے درمیان ایک بیضوی نشیب نامی گلینائیڈ فاسا ہوتا ہے۔ اس نشیب کے سامنے اے می نینشیا آرٹیکولیریس۔ پیچھے ویجائنل پراسس اور باہر کیطرف اڈیٹری پراسس اور زائیگوما کی وسطی جڑھ ہوتی ہے۔ ایک درار نامی گلیسیرین فشر نشیب ہذا کے دو حصہ کر دیتی ہے سامنے کے صاف حصہ میں نیچے کے جبڑہ کا کانڈائیل اور پچھلے وسیع حصہ میں پیرائڈ غدود رہتا ہے درار مذکور ٹم پے نم کے جوف سے ملی رہتی ہے۔ جہاں اسکے اندرونی سرے پر مے

لی اس ہڈی کی گراہی لس پر اسس چسپان رہتی ہے - اس وراز کے راستہ
تگنسٹیر ٹم پے نائی عضلہ اور انٹرنل میگزلری شریان کی ٹم پے نک شاخ گذرتی
ہے ❋ کارڈاٹم پے نائی عصب ایک علیحدہ نالی کے راستہ ٹم پے نم سے باہر آتا
ہے اور یہہ نالی گلیسرین فشٹشر کے برابر اور یوسٹیبیکن ٹیوب کے باہر کی طرف ہوتی
ہے ❋

اندرونی سطح - اِس حصہ کی اندرونی سطح مقعر ہوتی ہے - اس سطح کے
نشیب و فراز پر بڑے دماغ کی بلندیاں رہتی ہین اور نالیون مین مڈل منینجی ال
شریان کی شاخین رہتی ہین ❋

بارڈرز یعنے کنارے - اوپر کا کنارہ پتلا اندر کیطرف سے گھسا ہوا ہوتا ہے اور
پیرائیٹل ہڈی کے ساتھ ملکر سکوےمس سوچر بناتا ہے - سامنے اور نیچے کا کنارہ
موٹا اور دندانہ دار اوپر اندر کیطرف اور نیچے باہر کی طرف سے گھسا ہوا ہوتا ہے اور
سفی نائیڈ ہڈی کے بڑے بازو سے اتصال پاتا ہے ❋

۲ **مسٹائڈ پورشن** - یہہ پستان کی شکل کا حصہ ہڈی کی پچھلی طرف
واقع ہوتا ہے - اگر اس حصہ کو تراش کر ملاحظہ کرین - تو اسکے اندر کئی باریک
سوراخ دکھائی دینگے جو ٹم پے نم کے جوف مین آخر ہوتے اور فعل سماعت مین
مدد دیتے ہین ❋

بیرونی سطح ناہموار اور سوراخون سے چھدی ہوئی ہوتی ہے - ان مین سے
ایک بڑا سوراخ نامی **مسٹائڈ فورےمن** پچھلے کنارہ کے نزدیک ہوتا ہے جسکے
راستے ایک ورید اور ایک چھوٹی شریان گذرتی ہے - اس حصہ کے پیچھے اور نیچے

کی طرف ایک مخروطی حصہ نامی مسٹائیڈ پراسس ہوتا ہے - جسپر سامنے سے
پیچھے تک ترتیب وار - ری ٹراہنس آرم - آک سی پی ٹو فرانٹے لس - سٹرنو
مسٹائیڈ - سپلی نی اس کیپی ٹس - اور ٹریکی لو مسٹائیڈ عضلات چسپان رہتے ہیں +
مسٹائیڈ پراسس کے نیچے اور اندر کی طرف والی عمیق نالی نامی - ڈائی گیسٹرک
فاسا سے ڈائی گیسٹرک عضلہ شروع ہوتا ہے - اس عمیق نالی کے متوازی -
لیکن اندر کی طرف ایک پتلی نالی نامی آک سی پی ٹل گڑھوہ ہوتی ہے جسکے
راستے آک سی پی ٹل شریان گذرتی ہے + شکل نمبر ۱۹

بائیں ٹمپرل ہڈی کی اندرونی سطح

اندرونی سطح - اس سطح پر ایک عمیق نالی نامی **مسٹائیڈ گروو** دکھائی دیتی ہے - جسمین لیٹرل سائی نس نامی ورید ہتی ہے - اور مسٹائیڈ فورے من آخر ہوتا ہے۔

بارڈرز - یعنے کنارے - اس حصہ کا اوپر کا کنارہ چوڑا - ناہموار دندانہ دار ہوتا ہے - اور پیرائیٹل ہڈی کے پیچھے اور نیچے کے کونہ کے ساتھ اتصال پاتا ہے - پیچھے کا کنارہ تیز اور دندانہ دار ہوتا ہے اور آکسی پی ٹل ہڈی کے زیرین کنارہ کے ساتھ اتصال پاتا ہے۔

۳ - **پٹرس پورشن** - یہہ سنگین اور مخروطی شکل کا حصہ کھوپری کی جڑ مین سفی نائیڈ اور آکسیپی ٹل ہڈیون کے درمیان پچر کی طرح لگا رہتا ہے - اسکا رخ اندر اور سامنے اور تدریجہ نیچے کی طرف ہوتا ہے - اور اسکے اندر اصل آلہ سماعت رہتا ہے - تسہیل بیان کے لئے مشرحین نے اس حصہ کو **بیس** یعنے جڑھ - اسے **پکیس** یعنے چوٹی - تین **سطح** اور تین **کنارون** مین منقسم کیا ہے۔

بیس - اسکے اوپر کا نصف حصہ سکوے مس اور مسٹائیڈ حصص سے پوشیدہ رہتا ہے - لیکن نیچے کا نصف حصہ ان ہردو حصص کے علیحدہ ہو جانیکے باعث بخوبی دکھائی دیتا ہے - زیرین نصف حصہ مین ایک بیضوی نالی نامی **اکسٹرنل میٹس آڈیٹوری** اس دکھائی دیتی ہے جو مسٹائیڈ حصہ کے سامنے اور زائیگوما کی پچھلی اور وسطی جڑھون کی پیچھے کی طرف ہوتی ہے - اِس نالی کا اوپر کا کنارہ گول اور صاف ہوتا ہے - لیکن اسکے محیط کے بہت سے حصہ پر ایک خمدار استخوانی چادر نامی **اڈیٹری پراسس** لگی رہتی ہے - اِس چادر کے آزاد کنارے موٹے اور کھردرے ہوتے ہین - ان کنارون پر کان کے بیرونی حصہ

نامی ہڈی کی کری چسپان رہتی ہے ٭

ایپکس یعنے چوٹی - اس حصہ کی کھردری اور ناہموار چوٹی اُس زاویہ کے درمیان رہتی ہے جو سٹی نائیڈ کے بڑے بازو اور آک سی پی ٹل کے بیزیلر پراسس کے درمیان ہوتا ہے اور پتھر کی مانند لگی رہتی ہے اسپر کیرا ٹڈ کینال کا سامنا یا اندرونی سوراخ دکھائی دیتا ہے - یہہ چوٹی فورمین لیسیرم میڈی ام نامی سوراخ کی پچھلی اور بیرونی حد بناتی ہے ٭

انٹیری ار سرفیس - سامنے کی سطح کھوپری کے درمیانی فاسا کی پچھلی حد بناتی ہے - اور سکوے مس حصہ کے ساتھ پٹرل سوچر کے ذریعہ پیوست رہتی ہے - اس سطح پر چھ مقامات دکھائی دیتے ہیں - اس سطح کے درمیان میں اے می ننس آف دی سیمی سرکولر کینال یعنے اوپر کی ہلالی نالی کی بلندی - جسکے باہر کیطرف ڈی پریشن آف دی ٹم پے نم یعنے نشیب متعلقہ درمیانی کان - ایک پتلی نالی باہر اور پیچھے کی طرف جاکر ایک بڑے سوراخ نامی ہا ہی ٹس فلوپی اس میں کھلتی ہے جسکے رستہ وی ڈی ان عصب کی گریٹ پیٹروسل شاخ گذرتی ہے - اس سوراخ کے باہر کی طرف ایک چھوٹا سوراخ چھوٹی پیٹروسل عصب کے گزر کے لیئے دکھائی دیتا ہے - نوک کے نزدیک کیراٹڈ کینال کا سامنا سوراخ ہوتا ہے - کیراٹڈ کینال کے اوپر کی طرف ایک پتلا نشیب گیسیرین گینگلیان کی رہایش کے لیئے ہوتا ہے ٭

(۱) امی ننس آف دی سیمی سرکولر کینال
(۲) ڈی پریشن آف دی ٹم پے نم
(۳) گریٹ پیٹروسل عصب کے گذر کا سوراخ
(۴) سمال لیسیے پیٹروسل عصب کے گذر کا سوراخ
(۵) کیراٹڈ کینال
(۶) گلے سیری ان گینگلیان کی رہایش کا نشیب

پوسٹیری ار سرفیس - کھوپری کے پچھلے نشیب کی سامنی حد بناتی ہے - اور مسٹائیڈ حصہ کی اندرونی سطح سے ملحق رہتی ہے - اسپر تین مقامات دکھائی دیتے

(۲) می اٹیس آڈی ٹوری اس اٹرنیس

اسٹرنیس اڈیٹوری اس نامی ایک بڑا سوراخ نامی میٹس اڈیٹوری اس اٹرنیس ہین۔ اسکے وسط مین ایک بڑا سوراخ نامی میٹس اڈیٹوری اس اٹرنیس ہوتا ہے۔ جسکے ایک استخوانی طبق نامی سے مینا کربیروسا کے باعث دو حصہ ہو جاتے ہین۔ زیرین حصہ ہین سے اڈیٹوری عصب اور شریان گذر کر اندرونی کان مین داخل ہوتی ہے۔ بالائی حصہ مین سے فےشی ال عصب گذر کر ایکوی ڈکٹس فلوپی آئی نامی نالی مین داخل ہوتا ہے۔ اس بڑے سوراخ کے

(۲) ایکوی ڈکٹس وسٹی بولی کا سوراخ

پیچھے ایک باریک سوراخ دکھائی دیتا ہے۔ جو ایکوے ڈکٹس وسٹی بولی نامی نالی مین جا کھلتا ہے اسکے راستہ ایک باریک شریان اور ورید اندر جاتی ہے۔

(۳) ڈیگورڈی ٹاپرشن (ایک نشستہ نشیب)

اور ڈیو راہیٹر کا حصہ اس مین چسپان رہتا ہے۔ ان دونو سوراخون کے درمیان اور اوپر کی طرف ایک نشیب نامی اینگولس ڈی پریشن دکھائی دیتا ہے۔ جسکے سوراخ کے راستے ایک باریک ورید گذرتی ہے اور نشیب پر ڈیو راہیٹر پیوست رہتا ہے +

ان فیریر ارسرفیس۔ زیرین سطح ناہموار اور بیقاعدہ سی ہوتی ہے اور کھوپری کے پیندے کی بناوٹ مین شامل ہوتی ہے + نوک سے پیچھے کی طرف شمار کرنے سے اس سطح پر گیاران مقامات دکھائی دیتے ہین + ایک کھردری

(۱) کھردری فیٹرل پیس

چارگوشہ جگہہ جسپر سے لی ویٹر پیلیے نامی اور ٹنسر ٹم پے نامی عضلات شروع ہوتے ہین۔ ایک مدور سوراخ نامی آرفس آف دی کیراٹڈ کینال یعنے

(۲) کیراٹڈ کینال کا دہانہ

کیراٹڈ نالی کا دہانہ۔ یہہ نالی اول عمودی طور پر اوپر کیطرف روان ہوتی ہے۔ بعدہٗ جھک کر افقی طور پر اندر اور سامنے کی طرف جاتی ہے۔ اسکے راستے کیراٹڈ شریان معہ کیراٹڈ پلکس کے گذرتی ہے +۔ ایک چھوٹا اور باریک مثلث

(۳) ایکیوڈکٹس کا کو

سوراخ نامی ایکوے ڈکٹس کا کلی - کیراٹڈ کینال کے سوراخ کے اندر کی جانب دکھائی دیتا ہے جسکے رستہ ایک باریک ورید باہر نکلکر انٹرنل جوگولر ورید سے ملتی ہے ٭ ان سوراخون کے پیچھے ایک عمیق نشیب نامی جوگولس فاسا نظر آتا ہے جو آکسی پی ٹل ہڈی کے ہم قسم نشیب کے ساتھ ملکر سوراخ نامی فورمین لسیرم پوسٹیری اس کو مکمل کرتا ہے جسکے رستہ انٹرنل جوگولر ورید اور آٹھوان دماغی عصب گذرتا ہے - ایک چھوٹا سوراخ کیراٹڈ کینال اور جوگولر فاسا کے درمیانی استخوانی طبق کے سامنے دکھائی دیتا ہے - جسکے رستہ گلاسو

جوگولر فاسا

شکل نمبر ۲۰

پٹیرس حصہ کی زیرین سطح

فرنجی ال عصب کی شاخ نامی ٹمپینک یا جیکب سن نرو گذرتی ہے ٭ جوگولر فاسا کی اندرونی دیوار مین جو ایک چھوٹا سوراخ دکھائی دیتا ہے اسکے راستے نیوموگیسٹرک عصب کی آریکولر شاخ گذرتی ہے ٭ جوگولر فاسا کے پیچھے ایک مربع چکنا سطح نامی جوگولر سرفس دکھائی دیتا ہے۔ جو کُرّی سے مخلا ہوکر آکسی پیٹل ہڈی کے جوگولر پراسس سے جوڑ ملتا ہے ٭ ایک وسیع اور نیام نما استخوانی حصہ نامی ویجائنل پراسس کیراٹڈ کینال سے شروع ہوکر پیچھے کی طرف دو حصہ ہوکر سٹائیلائڈ پراسس کو گھیرتا ہے ٭ سٹائیلائڈ پراسس ایک خار نما حصہ ہوتا ہے جو ویجائنل پراسس سے شروع ہوکر نیچے اور سامنے اور اندر کیطرف مائل رہتا ہے اور مختلف انسانون مین مختلف قد و قامت کا ہوتا ہے۔ اس سے تین عضلات نامی سٹائیلو ہایائڈ۔ سٹائیلو گلاسس۔ سٹائیلو فرنجی اس۔ اور دو رباط نامی سٹائیلو ہایائڈ اور سٹائیلو میگزلری شروع ہوتے ہین ٭ سٹائیلائڈ اور مسٹائڈ پراسسزون کے درمیان ایک سوراخ نامی سٹائیلو مسٹائڈ فورےمن دکھائی دیتا ہے جو درحقیقت ایکوڈکٹس فلوپی آئی نامی نالی کا بیرونی دروازہ ہوتا ہے۔ اسکے رستے فیشیال عصب باہر آتا ہے۔ اور سٹائیلو مسٹائڈ شریان اندر جاتی ہے ٭ ویجائنل اور مسٹائڈ پراسسزون کے درمیان ایک دراز نامی آریکولر فشر ہے جسکے راستے نیوموگیسٹرک عصب کی آریکولر شاخ گذرتی ہے۔

بارڈرز۔ اوپر کا کنارا دیگر کنارون کی نسبت لنبا ہوتا ہے۔ اور اسپر سوپیرئر پیٹروسل سائی نس کیواسطے نالی دکھائی دیتی ہے۔ اس کنارہ پر ٹنٹوریم سربیلائی چسپان رہتا ہے۔ اس کنارہ کے سرے والے ہلالی نشیب پر پانچوان دماغی

(۶) ٹمپینک عصب فرنجی ال
(۷) جوگولر سرفس
(۸) ویجائنل پراسس
(۹) سٹائیلائڈ پراسس
(۱۰) سٹائیلو مسٹائڈ فورےمن
(۱۱) آریکولر فشر

عصب رہتا ہے ٭ (۲) پچھلا کنارا - سامنے کنارہ سے لمبا - لیکن اوپر کے کنارہ
سے چھوٹا ہوتا ہے - اسکے اندر کی طرف ایک نشیب ہوتا ہے جو آک سی پی ٹل
کے ہمراہ ملکر ان فیری ار پٹیروسل سائی نس کی نالی کو مکمل کرتا ہے ٭ اس کنارہ
کے باہر کی طرف جو گولر فاسا ہوتا ہے - جو آک سی پی ٹل ہڈی سے ملکر فورمین لیسیرم
پوسٹیری اس بناتا ہے ٭ سامنا کنارا - سامنے کا سب سے چھوٹا کنارہ دو حصون مین
منقسم ہے باہر کا نصف سکوے مس حصہ اور اندر کا نصف سفی نائیڈ کی سپائنل
پراسس سے ملتا ہے - پٹیرس اور سکوے مس حصون کے اتصال کے زاویہ پر دو
نالیان ہوتی ہین جو ایک دوسرے سے بباعث ایک پتلی استخوانی طبق نامی -
پراسس کاکلی ایری فارمس کے علیحدہ رہتی ہین - یہہ دونو نالیان ٹم پے نم
کے جوف مین آخر ہوتی ہین - ان مین سے اوپر والی نالی مین ٹنسر ٹیمپنائی عضلہ
گذرتا ہے - اور نیچے والی نالی کو یوسٹیکی ان ٹیوب کہتے ہین جسکے رستہ ٹم پے
نم مین ہوا داخل ہوتی ہے ٭

اوسی فی کے شن - یہہ ہڈی چار مرکزون سے بنتی ہے - لیکن درمیانی
کان کی اوسی کلز کے لئے علیحدہ مرکز ہوتے ہین ٭

آرٹی کولے شن - یہہ ہڈی مفصلہ ذیل پانچ ہڈیون سے اتصال پاتی
ہے - (۱) آک سی پی ٹل - (۲) سفی نائیڈ - (۳) پیرائیٹل - (۴) ان فی ری ار
میگزلری - (۵) میلر ٭

مسلز - اس ہڈی پر عضلات کے پندرہ جوڑے لگتے ہین (سکوے مس حصہ
ٹیمپورل ملز ایگوما پر) میسیٹر - (مسٹائڈ حصہ پر) آک سی پی ٹو فران ٹیلس - سٹرنو

مسٹائیڈ - سیلی ائی اس کیپٹی اس ٹریکی لو مسٹائیڈ - ڈاہی گیسٹرک - ریٹیراہنس آرم +
رسٹائی لائیڈ پیراسس پر) سٹائیلو فرنجی اس - سٹائیلو مائی ڈی اس - سٹائیلو گلاسس
رپیٹیرس حصہ پر) - لگزیٹر پیلیے ٹاہی - ٹنسر ٹم پے نائی - ٹنسر پیلیے ٹاہی - اور سٹے
پیڈی اس عضلات لگے رہتے ہین +

وضع قیام اور طریق شناخت - اسکی محدب چکنی سطح باہر کی طرف سکوے مس یعنے مچھلی کے پوست کی مانند چوڑا چپٹا حصہ اوپر - مسٹائیڈ یعنے پستان کی مانند حصہ نیچے اور پیچھے - پیٹرس پورشن یعنے مخروطی شکل کا سہ پہلو حصہ اندر سامنے اور قدرے نیچے کی طرف مائل رکھنے سے ہمکو ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا - اور اسطرح پکڑنے سے پکڑنے والے کے جس ہاتھ کو زائیگوما - یا - اکسٹرنل آڈیٹوری میٹس کا سوراخ ہو اُسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے +

سفی نائڈ بون

یہہ چمگیدڑ کی شکل کی ہڈی کھوپری کی پینیدی کے سامنے کھوپری کی دیگر استخوان ہاے کے درمیان پچر کی مانند جڑی رہتی ہے - تسہیل بیان کے لئے متشرحین نے اسکو چند حصص مین تقسیم کیا ہے - (۱) باڈی (۲) دو بڑے بازو (۳) دو چھوٹے بازو (۴) دو پاؤن نامی ٹیری گائیڈ پراسس +

باڈی - ہڈی کے وسطی حصہ کو باڈی کہتے ہین جو شکل مین مربع - لیکن اندر سے کھوکھلی ہوتی ہے - اسکی چار سطح ہوتی ہین (۱) سوپیری ار (۲) پوسٹیری ار (۳) اینٹیری ار (۴) ان فیری ار - سوپیری ار سرفیس - اوپر کی سطح

شکل نمبر ۱۲
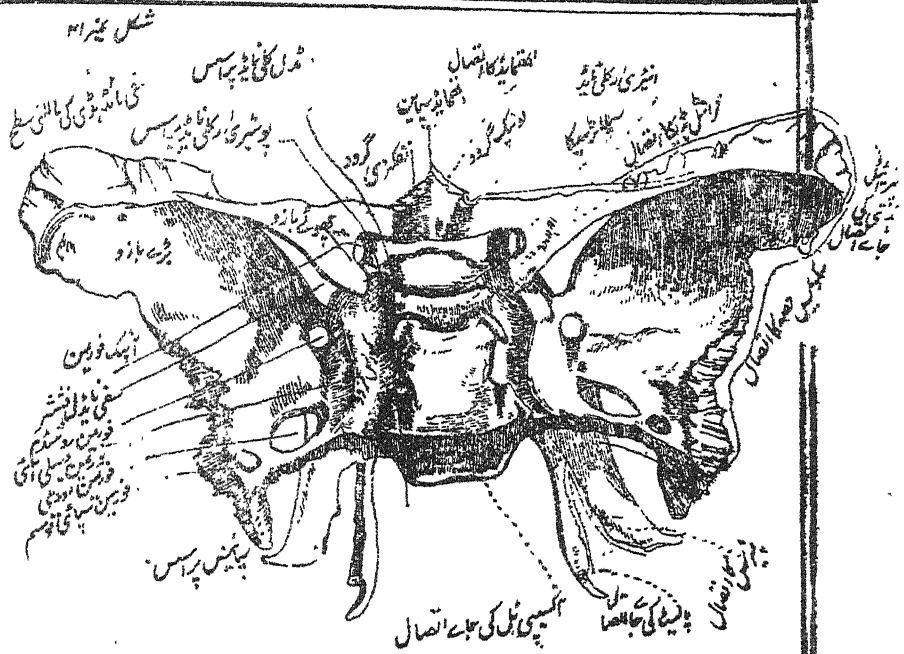
کے سامنے ایک اونچی نوک نامی اتھمائیڈل سپاین دکھائی دیتی ہے جس سے
اتھمائیڈ ہڈی جڑتی ہے - اس سے پیچھے کی طرف ایک صاف ابھرا ہوا حصہ ہوتا ہے
اور اس اونچے حصہ کے ہردو جانب آل فیکٹری عصب کے واسطہ نشیب ہوتے
ہین - جنکے پیچھے نالی نامی اوپٹک گرُوو ہے جسمین اوپٹک کمشر رہتا ہے -
اس نالی کے ہردو پہلو کے سامنے کیطرف سوراخ نامی اوپٹک فورمین ہوتے
ہین جنکے راستہ اوپٹک عصب اور اوف تھیلمک شریان گذرتی ہے - اوپٹک
گرُوو کے پیچھے زیتون کے پھل کی مانند ابھرے ہوئے حصہ کو آلی ویری پراسس
کہتے ہین - جس کے پچھلی طرف ایک عمیق نشیب نامی پی ٹو اٹیری فاسا - یا
سیلا ٹرسی کا ہے جسمین پی ٹو اٹیری باڈی رہتی ہے - اس نشیب کے
سامنے اور ہردو جانب دو چھوٹی بلندیان نامی مڈل کلینائیڈ پراسس ہین - اور

نشیب کے پیچھے ایک چوڑا استخوانی حصہ ہے جسکے اوپر کے کنارون پیچھے دونون
طرف ایک ایک بلندی نامی پوسٹیریر کلینائیڈ پراسس ہوتی ہے -
ان بلندیون کے باعث پی ٹو ایٹیری فاسا قدرے عمیق ہو جاتا ہے - اور ان
بلندیون پر ٹینٹوریم سری بےلائی پردہ کی شاخین چسپان رہتی ہین - اس حصہ
استخوان کا وہ حصہ جسپر پوسٹیری ار کلینائڈ پراسس ہوتی ہین ہر دو جانب سے
قدرے نالی دار ہوتا ہے - اور ان نالیون پر دماغی اعصاب کا چھٹا جوڑا رہتا ہے -
اس حصہ کے پیچھے کی طرف ایک پتیلا نشیب ہوتا ہے جو آک سی پی ٹل ہڈی کے
بیزیلر پراسس کے ہم قسم نشیب سے ملکر پانزوے رولی آئی کو سنبھالے رہتا
ہے - اس ہڈی کے ہر دو جانب والی کشادہ نالی کو کیورنس گرُوو کہتے ہین جسکی
شکل انگریزی حرف S کی سی ہوتی ہے - اس نالی مین کیرائڈ شریان
اور کیورنس سائی نس رہتا ہے + پوسٹیری ار سرفیس پیچھے کی چار کونہ
سطح آک سی پی ٹل کے بیزیلر پراسس کے ساتھ ملتی ہے - اٹھارہ سال سے
پہلے ان ہر دو حصص کے درمیان کُرّی حایل رہتی ہے - لیکن بعدہٗ بذریعہ استخوانی
پیوند کے یہہ ہر دو حصص جُڑ جاتے ہین + انٹیری ار سرفیس - سامنی سطح
کے درمیان ایک عمودی استخوانی حصہ ہوتا ہے - جو اتھمائیڈ کے وسطی حصہ سے
ملکر ناک کی درمیانی دیوار کا پچھلا حصہ بناتا ہے - اِسکے ہر دو جانب سفی نائیڈ کے
جسم کے اندر ایک دوسرے سے علیحدہ دو بڑے اور بے ڈھب سفی نائیڈل
سائی نس نامی غارون کی نالیان ہوتی ہین - اِن غارون کا درمیانی پردہ عموماً
ایک طرف کو جھکا رہتا ہے - اور یہہ نالیان طفولیت مین موجود نہین ہوتین -

لیکن عمر کے ساتھ بڑھتی جاتی ہین - اِن نالیون کے سامنے اور پیچھے کی طرف دو
چپ خمدار استخوانی طبق نامی سفی نائیڈل ٹربی نیٹڈ بونز ہوتے ہین - جنکے
اوپر کی طرف ایک مدور سوراخ ہے جسکے ذریعہ یہہ نخار ناک اور پوسٹیریر اِتھمائیڈل
سیلز کے ساتھ ملاقی ہوتے ہین - اس ہڈی کی سامنی سطح کے ہر دو جانبی دندانہ
دار کنارے اتھمائیڈ کے اوسیلے نم حصہ سے ملکر پوسٹیریر اِتھمائیڈل سیلز کے خلون
کو مکمل کرتے ہین - سطح مذا کے نیچے کا کھردرا اور دندانہ دار کنارہ پالیٹ ہڈی کے
آربیٹل پراسس کے ساتھ لیکن اوپر کا کنارہ فرانٹل ہڈی کے آربیٹل پلیٹ کے ساتھ
ملتا ہے ٭ ان فیریر سرفیس نیچے کی سطح کے عین درمیان مین ایک مثلث
نوکدار حصہ نامی راسٹرم دکھائی دیتا ہے جو سامنے کی سطح کے عمودی حصہ سے
ملا رہتا اور وومر ہڈی کے ہر دو بازوؤن کے درمیان والی عمیق نالی سے اتصال
پاتا ہے - راسٹرم کے ہر دو جانب دو ابھرے ہوئے استخوانی طبق نامی ویجائینل
پراسس ہوتے ہین جو ٹیریگائیڈ پراسس کی جڑھ کے اندر کیطرف سے آڑے طور پر
شروع ہوکر وومر ہڈی کے کنارون کے ساتھ ملجاتے ہین - ٹیریگائیڈ پراسس کی
جڑھ کے نزدیک ایک نالی ہوتی ہے جو پالیٹ ہڈی کی سفی نائیڈل پراسس کی ہم قسم
نالی کے ساتھ ملکر ٹیریگو پیلیٹائن کینال بناتی ہے جسکے رستہ ٹیریگو پیلیٹائن
عصب اور عروق گذرتے ہین ٭

گریٹر ونگز یعنے بڑے بازو - یہہ دو مضبوط استخوانی طبق سفی نائیڈ کی
باڈی کے ہر دو طرف اوپر باہر اور پیچھے کی طرف مایل رہتے ہین - جنکے پچھلے حصہ
پر ایک تیز نوک نامی سپائینس پراسس نکلی ہوئی ہوتی ہے - تسہیل بیان کے

لئے ہر ایک بازو کی تین سطح اور ایک محیط قایم کیا گیا ہے شکل نمبر ۲۴

سوپیری ار یا سری برل سرفیس - اوپر کی مقعر سطح کھوپری کے مڈل فاسا کی بناوٹ مین شامل ہوتی ہے - اسپر دماغ کی بلندیون کے واسطے نشیب و فراز دکھائی دیتے ہین - اس سطح کے سامنے اور اندر کی طرف ایک مدور سوراخ نامی فورمین روٹنڈم دکھائی دیتا ہے - جسکے راستہ سوپیری ار میگزلری عصب گذرتا ہے - اس سوراخ کے پیچھے اور باہر کی طرف بیضوی شکل کا بڑا سوراخ نامی فورمین اوویلی ہے جسکے راستہ انفی ری ار میگزلری عصب اور سمال مننجی ال شریان اور گاہے سمال پیٹروسل عصب بھی گذرتا ہے - فورمین اوویلی کے اندر کیطرف ٹیری گائیڈ پراسس کی جڑھ کے مقابل کبھی کبھی ایک چھوٹا سا سوراخ نامی - فورمین وے سیلی آئی نظر آتا ہے جسکے راستہ ایک چھوٹی سی ورید گزرتی ہے

سپائی نس پراسس کے نزدیک ایک چھوٹا سوراخ نامی فورمین سپائی نوسم
ہے جسکے راستہ مڈل منینجی ال شریان گذرتی ہے۔ اکسٹرنل سرفیس باہر کی
محدب سطح ایک استخوانی عمودی خط نامی ٹیمپرل گائیڈ رج کے ذریعہ دو حصص
پر منقسم ہے۔ اوپر والا بڑا حصہ ٹمپورل فاسا کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے اور
اس سے ٹمپورل عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس سطح کا زیرین چھوٹا اور مقعر حصہ
زائیگوٹیک فاسا کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے اور اس حصہ سے اکسٹرنل ٹیری
گائیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے۔ سطح ہذا کے نیچے کی طرف ایک تیز نوکیلا حصہ نامی
سپائی نس پراسس دکھائی دیتا ہے جس سے نیچے کے جبڑے کا اندرونی رباط
ٹینسر پیلیے ٹائی اور لگرے ٹر ٹم پے نائی عضلات شروع ہوتے ہین۔ ٹیری گائیڈ
رج سے جو ٹمپورل اور زائیگوٹیک حصص کو علیحدہ کرتی ہے اکسٹرنل ٹیری
گائیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے اور اس رج کے اندرونی اور سامنی طرف والے
مثلث حصہ استخوان سے بھی وہی عضلہ شروع ہوتا ہے + انٹیریر اور یا
آربیٹل سرفیس۔ سامنے کی صاف اور چارگوشی سطح خانہ چشم کی بیرونی
دیوار بناتی ہے۔ اسکے اوپر کا دندانہ دار کنارہ فرانٹل ہڈی سے اتصال پاتا
ہے۔ نیچے کا گول کنارہ سفی نوئن میگزلری فشر کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے
اور اندرونی کنارہ سفی نائیڈل فشر کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے۔ بیرونی دندانہ
دار کنارہ میلر ہڈی سے ملتا ہے۔ اندرونی کنارہ کے اوپر کی طرف آف تھیلمک
شریان کی شاخ کے لئے ایک نالی ہوتا ہے اور نالی کے نیچے کی طرف ایک چھوٹا
نوکیلا حصہ دکھائی دیتا ہے۔ جسپر سے اکسٹرنل رکٹس عضلہ کے زیرین سرے

کا کچھ حصہ شروع ہوتا ہے۔ اس سطح پر لگے ہوے دو یا تین سوراخ ڈیپ ٹمپورل شریان کی شاخون کے گذر کے لئے ہوتے ہین جنکو اکسٹرنل آربٹیل فورمین کہتے ہین۔ سرکم فرنس اوف دی گریٹ ونگ یعنے بڑے بازو کا محیط اس ہڈی کی باڈی کے پچھلے سرے سے سفی نائڈ کی سپاین تک جو کنارہ ہے اسکا بیرونی نصف دندانہ دار ہوتا اور ٹمپرل ہڈی کے سپٹرس حصہ سے اتصال پاتا ہے لیکن اسکا اندرونی نصف فورمین لیسیرم میڈی ام کی سامنی حد بناتا ہے۔ اور اسکے پیچھے وڈین کینال کی نالی دکھائی دیتی ہے۔ سپائن کے سامنے کی طرف بڑے بازو کا زیرین حصہ اندر کیطرف اور بالائی حصہ باہر کیطرف سے گھسا ہوا ہوتا ہے جو ٹمپرل ہڈی کے سکوے مس حصہ سے اتصال پاتا ہے۔ بڑے بازو کی چوٹی کا اندر کیطرف سے گھسا ہوا مثلث ٹکڑا پیرائیٹل ہڈی کے سامنے اور نیچے کے کونہ کے ساتھ ملتا ہے۔ جس کے اندر کیطرف ایک چوڑی دندانہ دار جگہہ پر فرانٹل ہڈی اتصال پاتی ہے۔ اور یہہ چوڑی جگہہ اندر کی طرف آربٹل پلیٹ کے اندرونی تیز کنارہ کے ساتھ ملکر سفینائیڈل فشر کی بناوٹ مین شامل ہوتی ہے۔

لسر ونگز یعنے چھوٹے بازو۔ سفینائیڈ کے دونو چھوٹے بازو اس ہڈی کی باڈی کے اوپر کی دونو جانب سے آڑے طور پر باہر کی طرف روان ہوتے ہین۔ انکی شکل پتلی اور مثلث اور انکے اوپر کی سطح صاف اور چپٹی ہوتی ہے جسپر دماغ کا سامنا لوتھڑا رہتا ہے۔ انکے نیچے کی سطح خانہ چشم کی چھت کا پچھلا حصہ اور سفی نائڈل فشر۔ یا۔ فورمین لیسیرم انٹیریر اس کی بالائی حد بناتی ہے۔ سفی نائڈل فشر کی شکل مثلث ہوتی ہے اور یہہ اوپر کیطرف کھوپری کے

اندر اور باہر کیطرف خانہ چشم مین کھلتی ہے - اسکے اندر کی طرف سفی نائیڈ کی باڈی اُوپر چھوٹا بازو اور نیچے بڑے بازو کے آربیٹل پلیٹ کا اندرونی کنارہ ہوتا ہے - سفی نائیڈ کے فرانٹل ہڈی کے ساتھ ملنے پر یہ فشر سوراخ نامی لیسرم انٹیرئیر بن جاتا ہے - جسکے رستہ تیسرا - چوتھا عصب پانچوین عصب کی افتھیلمک شاخ اور چھٹا عصب کیورنس پلکسس کی شاخین اور افتھلمک ورید گزرتی ہے چھوٹے بازو کا سامنا کنارہ فرانٹل ہڈی کے اتصال کے لئے دندانہ دار ہوتا ہے لیکن پیچھے کا گول اور صاف کنارہ دماغ کے سلوی اس فشر مین رہتا ہے اور اس کنارے کے اندرونی کونے پر بلندی نامی انٹیرئیر کلینائیڈ پراسس ہوتی ہے - چھوٹا بازو دو جڑون کے ذریعہ سفی نائیڈ کی باڈی سے ملا رہتا ہے اوپر کی جڑھ پتلی اور چوڑی - لیکن نیچے کی جڑھ موٹی ہوتی ہے - اسکی زیرین جڑھ کی بیرونی سطح والی بلندی سے آنکھ کے تینون رکتائی عضلات کی مشتمل نس شروع ہوتی ہے - ان دونون جڑھون کے درمیان آپٹک فورے من ہوتا ہے *

ٹیری گائیڈ پراسس یعنے پاؤن - جس جگہہ اس ہڈی کے جسم کے ساتھ بڑے بازو ملتے ہین اُس جگہہ پر اس ہڈی کی باڈی کے دونون پہلوؤن کی زیرین سطح سے یہہ پراسس عمودی طور پر شروع ہوتے ہین اور ہر ایک پراسس کے دو طبق ہوتے ہین - جو اوپر اور سامنے کی طرف آپس مین ملے رہتے ہین - لیکن پیچھے کی طرف نیچے جاکر ایک دوسرے سے نالی نامی ٹری گایڈ فاسا کے باعث علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہین * اکسٹرنل ٹیری گایڈ پلیٹ یعنے بیرونی طبق چوڑا اور پتلا ہوتا ہے

اور نہ انگو ٹیک فاسا کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے - اسکے باہر کی طرف سے اکسٹرنل
ٹیری گائیڈ عضلہ اور اندر کی طرف سے انٹرنل ٹیری گائیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے
انٹرنل ٹیری گائیڈ پلیٹ یعنے اندرونی طبق بہت تپلا اور لمبا ہوتا ہے جسکے
نیچے کا آزاد سرا باہر کی طرف موڑ کھاکر آنکڑے کی مانند ہو جاتا ہے - اسکو
ہیمولر پراسس کہتے ہین جسکے گرد ٹنسر پیلیٹائی عضلے کی نس گھومتی ہے -
اس طبق کی جڑھ کے نزدیک بیضوی شکل کا چھوٹا نشیب نامی سکے فائیڈ فاسا
ہوتا ہے جس سے ٹنسر پیلیٹائی عضلہ شروع ہوتا ہے - اس نشیب کے اوپر
کی طرف وڈیئن کینال کا پچھلا سوراخ دکھائی دیتا ہے - اس طبق کی بیرونی سطح
ٹیری گائیڈ فاسا کی بناوٹ مین شامل ہوتی ہے اور اندرونی سطح ناک کے پچھلے سوراخ
نامی پوسٹیریر نیریز کی بیرونی حد بناتی ہے - اس طبق کے پچھلے کنارے سے
فیرنکس کا سوپیریر کانسٹرکٹر عضلہ شروع ہوتا ہے - یہہ دونو ٹیری گائیڈ طبق
پیچھے کی طرف نیچے جاکر ایک دوسرے سے بباعث ٹیری گائیڈ ناچ کے علیحدہ
رہتے ہین - اور اس ناچ مین پیلیٹ ہڈی کی ٹیری گائیڈ پراسس اتصال پاتی
ہے - سفی نائیڈ ہڈی کے ٹیری گائیڈ پراسس کی سامنی سطح بہت چوڑی ہوتی ہے
اور سفی نوئن میگزلری فاسا کی پچھلی دیوار بناتی ہے جسپر میکلس گنگلیان رہتا ہے
اس سطح کے اوپر کی طرف وڈیئن کینال کا سامنا دہانہ ہوتا ہے اور نیچے کے کھردرے
کنارے پر پالیٹ ہڈی کا عمودی طبق اتصال پاتا ہے ٭

سفی نائیڈل سپنجی بونز - یہہ دو خمیدہ استخوانی ٹکڑے ہوتے ہین - جو بلوغت
سے پیشتر اور گاہے جوانی تک علیحدہ رہتے ہین - لیکن بعد ازان سفینائیڈ کی

باڑی کے سامنے اور نیچے کے حصہ پر چسپان ہوجاتے ہین انکی سامنی دیوارین
مختلف وسعت کا ایک سوراخ ہوتا ہے جسکے ذریعہ سفی نائیڈل سائی نس نیزل فاسا
مین کھلتے ہین - یہہ بیقاعدہ شکل کی ہڈیان سامنے چوڑی اور پیچھے کیطرف
نوکدار ہوتی ہین انکی اندرونی سطح مقعر اور بیرونی سطح محدب ہوتی ہے -
اور یہہ ہردو ہڈیان سامنے اتھمائیڈ - پیچھے وومر - اندر کیطرف سفی نائیڈ کی راسٹرم
اور باہر کی طرف ٹیری گائیڈ پراسس سے اتصال پاتی ہین ٭

اوسی فی کے شن - سفی نائیڈ دس استخوانی مرکزون سے ہڈی بنتی ہے -
چھ پچھلے اور چار سامنے حصہ کے لئے ہوتے ہین - تولیدگی کے وقت سفی نائیڈ
کے تین حصہ ہوتے ہین - چھوٹے بازو جسم کے ساتھ ملے ہوئے - لیکن ہر دو طرف
بڑے بازو اور ٹیری گائیڈ پراسس اس سے علیحدہ ہوتے ہین ٭

اوسی فی کے شن - سفی نائیڈ ہڈی سر کی سات اور چہرہ کی پانچ کل
باران ہڈیون سے اتصال پاتی ہے - (۲) ٹمپرل (۲) پیرائیٹل (۱) آکسپیٹل
(۱) فرانٹل (۱) اتھمائیڈ (۲) میلر (۲) پالیٹ (۱) وومر ٭

مسلز - ٹمپرل - اکسٹرنل ٹیری گائیڈ - انٹرنل ٹیری گائیڈ - سوپیری ار
کانسٹرکٹر - ٹنسر پیلیے ٹائی - لگزیٹر ٹیپے ناٹی - لی ویٹر پیلیے ٹائی - اوبلائی کس
سوپیری ار - سوپیری ار رکٹس - انٹرنل رکٹس - ان فیری ار رکٹس - اکسٹرنل
رکٹس - یعنے کل باران جوڑے عضلات اسپر لگے رہتے ہین ٭

وضع قیام - سیلا ٹرسیکا اوپر کیطرف - چھوٹے بازو اوپر اور سامنے
کیطرف - ٹیری گائیڈ پراسس پیچھے اور نیچے کیطرف رکھنے سے اس استخوان کا وضع

قیام معلوم ہوگا ۞

اتھمائیڈ بون

یہ ہلکی اور چار گوشہ شکل کی ہڈی کھوپری کے سامنے رہتی اور ناک کی جڑ
اور خانہ چشم کی بناوٹ مین شامل ہوتی ہے۔ اسکے تین۳ حصے نامی ہاری
زانٹل۔ یا۔ کربری فارم پلیٹ۔ پرپینڈیکولر پلیٹ اور دو۲ لیٹرل
میبس ہوتے ہین ۞

ہاری زانٹل۔ یا۔ کربری فارم پلیٹ (چھلنی کی مانند حصہ) یہہ
آڑا حصہ کھوپری کے سامنے فاسی کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے شکل نمبر ۲۳

اتھمائیڈ ہڈی کی دہنی جانبی بیرونی سطح

اور فرانٹل ہڈی کے اتھمائیڈل ناچ نامی نشیب کے درمیان جڑا رہتا ہے۔ اس
طبق کے اوپر کی سطح کے وسط مین مرغ کے تاج کی مانند ایک موٹی صاف اور
مثلث استخوانی نوک نامی کرسٹا گیلائی اوپر کو اٹھی ہوئی ہوتی ہے۔ جسکے پیچھے

کے لمبے پتلے اور قدرے ترچھے کنارہ پہ فنالکس سری برائیکا کنارہ چسپان رہتا ہے
اور اسکا سامنا چھوٹا اور موٹا کنارہ فرنٹل ہڈی کے ساتھ اتصال پاکر فورہمین
سیکم نامی سوراخ کو مکمل کرتا ہے - اسکے دونو پہلو صاف اور بعض اوقات
ابھرے ہوتے ہوتے ہین کرسٹاگیلائی کے ہردو جانب کریبری فارم پلیٹ تنگ اور
آل فیکٹری عصب کی سکونت کے لئے نالیدار ہوتا ہے - جسمین چھلنی کی طرح
آل فیکٹری اعصاب کی شاخون کے گذر کے لئے سوراخ دکھائی دیتے ہین - ان
سوراخون کی تین قطارین ہوتی ہین - اندرونی قطار کے سوراخ تعداد مین کم
لیکن سب سے بڑے ہوتے ہین - اور ناک کی وسطی دیوار کے اوپر کے حصہ پر ختم
ہوجاتے ہین - بیرونی قطار کے سوراخ سوپی ری ار سپانجی بونز تک جاتے
ہین - وسطی قطار کے سوراخ سب سے چھوٹے ہوتے ہین + کریبری فارم پلیٹ کے
سامنے اور کرسٹاگیلائی کے ہردو جانب ایک چھوٹی سی درار ہوتی ہے جسکے
راستہ آف تھیلمک عصب کی نیزل شاخ گذرتی ہے - اور اس طبق کے پچھلی طرف
ایک مثلث نشیب ہوتا ہے - جسمین سفی نایڈ کی اتھمائیڈیل سپائین اتصال پاتی ہے
پرپنڈیکولر پلیٹ - عمودی حصہ تپلا اور چپٹا ہوتا ہے کریبری فارم طبق
کے نیچے کی سطح سے شروع ہوکر ناک کی درمیانی دیوار بناتا ہے اور دونون کنارون
کی نسبت درمیان مین یہہ بہت ہی پتلا اور ایک طرف کو قدرے جھکا ہوا ہوتا
ہے - اسکے سامنے کا کنارہ فرانٹل ہڈی کی فرنٹل سپائین اور نیزل ہڈیون کے کرسٹ
کے ساتھ ملتا ہے - اسکے پیچھے کے کنارے کا اوپر والا نصف حصہ سفی نائیڈ کی راسٹرم
کے ساتھ اور زیرین نصف حصہ ومر کے ساتھ ملتا ہے - نیچے کے کنارہ پر ناک کی مثلث

گڑسی چسپان رہتی ہے۔ عمودی حصہ کے ہر دو جانب بیشمار باریک نالیان دکھائی دیتی ہین۔ جن مین آل فیکٹری عصاب کی باریک شاخین رہتی ہین۔

لیٹرل میسیز یعنے جانبی ٹکڑے۔ ان مین اتھمائیڈل سیلز نامی غار وو آڑے استخوانی طبقون کے باعث علیحدہ علیحدہ دکھائی دیتے ہین۔ ان مین سے بیرونی طبق خانہ چشم کی بناوٹ مین اور اندرونی طبق نیزل فاسی کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے۔ علیحدہ ہڈی مین یہہ خلو مکمل نہین ہوتے۔ لیکن جب یہہ ہڈی دوسری ہڈیون سے ملتی ہے تو یہہ غار ہر ایک طرف سے بند ہو جاتے ہین۔ اوپر والی سطح پر ظاہراً جو چھوٹے چھوٹے گڑھے دکھائی دیتے ہین۔ وو فرنٹل ہڈی کے اتھمائیڈل نچ کے کنارون سے ملکر غار بن جاتے ہین۔ اس سطح کے ہر دو جانب دو نالیان دکھائی دیتی ہین جو فرنٹل ہڈی کی ہم قسم نالیون سے ملکر دو سوراخ نامی انٹیریر اور پوسٹیریر اتھمائیڈل فوزمین بنکر خانہ چشم کی اندرونی دیوار مین جا نکلتے ہین۔ اس ہڈیکی پچھلی سطح مین بھی بڑے بڑے بیقاعدہ جوف دکھائی دیتے ہین جو سطح ہذا کے سفی نائیڈل ٹربی نیٹڈ ہڈیون اور پالیٹ کے آربٹیل پراسس کے ساتھ ملنے پر بند ہو جاتے ہین۔ سامنے کی سطح کے غار سطح ہذا کے لکری مل اور سوپیری ارمیگزلری ہڈیون کے ساتھ ملنے پر بند ہو جاتے ہین۔ ہر ایک لیٹرل میس کی بیرونی سطح پر ایک پتیلا مربعہ اور صاف استخوانی طبق اوسپلینم نامی ہوتا ہے جو خانہ چشم کی اندرونی دیوار کا کچھہ حصہ بناتا ہے۔ اور اوپر کی طرف فرانٹل کے آربٹیل پلیٹ۔ نیچے کی طرف سوپیری ارمیگزلری اور پلیٹ ہڈی کے آربٹیل پراسس۔ سامنے کی طرف لکریمل اور پیچھے

کیطرف سفنی نائیڈ ہڈی کے ساتھ جوڑ ملتا ہے ٭ ہر ایک لیٹرل میس کی زیرین سطح پر اُسپلے نم کے عین نیچے ہک کی شکل کا استخوانی طبق نامی السیفادم پرپا سس دکھائی دیتا ہے جو ان فیری ارٹرمی نیٹڈ ہڈی کے اتھماٹیڈل پر اسس سے اتصال پاتا اور اینٹرم کے سوراخ کا بالائی حصہ بند کرتا ہے ٭ لیٹرل میس کی اندرونی ناہموار اور نالیدار سطح نیزل فاسا کی بیرونی دیوار بناتی ہے - اور سطح ہذا کی نالیون مین انفینکٹری عصب کی شاخین سکونت رکھتی ہین - اس سطح کے پچھلے کنارے کی آڑی نالی کو سوپیریئر ادمی ایٹش کہتے ہین جسکے نیچے اور اوپر سیپی کی مانند دو استخوانی طبق نظر آتے ہین - جن مین سے اوپر والے چھوٹے طبق کو سوپیری ار ٹر بی نیلیٹڈ بون کہتے ہین - جسکا زیرین کنارہ اندر کی جانب کو مڑا ہوا ہوتا ہے - اور نیچے کے بڑے طبق کو مڈل ٹربی نیٹڈ بون کہتے ہین - جو اوپر کے طبق کی نسبت بڑا ہوتا ہے اور جسکے نیچے کا کنارہ باہر کو پھرا ہوا ہوتا ہے -

اوسی فی کے شن - یہہ تین مرکزون سے ہڈی بنتی ہے - ایک مرکز پیر پنڈیکولر پلیٹ اور ایک ایک مرکز ہر ایک لیٹرل میس کے لئے ہوتا ہے -

آرٹی کولے شن - یہہ ہڈی پندرہ ۱۵ ان ہڈیون سے اتصال پاتی ہے - (۱) سفنی نائیڈ (۲) سفنی نائیڈل ٹربی نیٹڈ (۱) فرانٹل (۲) نیزل - (۲) سوپیری ار میگزلری - (۲) لکری مل (۲) پالیٹ (۲) ان فیری ار ٹربی نیٹڈ (۱) وومر ٭

وضع قیام - کرسٹا گیلائی یعنے مُرغ کے تاج کی مانند نوک کو اوپر اور سامنے کی طرف رکھنے سے اِس ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا ٭

نیزل بون یعنے ناک کی ہڈی

یہہ مستطیل شکل کی ڈو چھوٹی ہڈیان مختلف انسانون مین مختلف قد و قامت کی ہوتی ہین - چہرہ کے وسط اور اوپر کے حصہ مین یہہ دونون آپس مین پہلو بہ پہلو ملکر برج آف دی نوز یعنے بینی کا پُل بناتی ہین - ہر ایک ہڈی کی ڈو سطح اور چار کنارے ہوتے ہین (۱) بیرونی سطح لنبی طرز پر مقعر - لیکن چوڑی طرز پر محدب ہوتی ہے - اس سطح کو دو عضلے نامی پیرے می ڈیلس نیزای اور کمپرسسر نیزای - پوشیدہ رکھتے ہین - اور اسپر چند باریک سوراخ شریانون کیواسطہ اور اسکے وسط مین ایک سوراخ ورید کیواسطہ ہوتا ہے - (۲) اندرونی سطح بیرونی سطح کے برعکس ہوتی ہے - جسپر ایک لنبا نشیب گاہے نالی دکھائی دیتی ہے جسکا منہ اوپر سے نیچے کو ہوتا ہے - اس نالی مین سے نیزل

دہنی نیزل ہڈی کی بیرونی سطح

دہنی نیزل ہڈی کی اندرونی سطح

فرانٹل کے ساتھ

پیری کے ساتھ

ہم نام ہڈی کے ساتھ
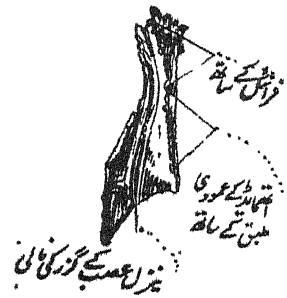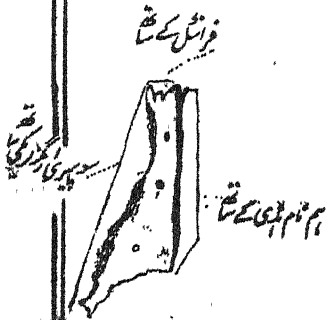
عصب کی شاخ گذرتی ہے - اوپر کا تنگ اور موٹا کنارہ فرانٹل ہڈی کے نیزل ناچ کے ہمراہ ملتا ہے - زیرین چوڑا پتلا اور تیز کنارہ ترچھے طور پر نیچے باہر اور پیچھے کی طرف مائل رہتا ہے - اسکے ساتھ ناک کی جانبی کرکری چسپان رہتی ہے

اس کنارے کے وسط مین ایک ناچ دکھائی دیتا ہے۔ جسکے راستہ نیزل عصب
کی مذکورہ بالا شاخ گذرتی ہے۔ اس کنارے کے اندرونی کونے پر ایک لمبا خار
دار حصہ ہوتا ہے جو مقابل کی ہڈی کے ہم قسم حصہ سے ملکر نیزل انیکل بناتا
ہے + بیرونی دندانہ دار کنارہ اوپر کی طرف اندر سے گھسا ہوا۔ اور نیچے کیطرف باہر
سے گھسا ہوا ہوتا ہے۔ یہہ کنارہ سوپی ری ارمیگزلری ہڈی
کی نیزل پراسس سے اتصال پاتا ہے + اندرونی کنارہ ۔ اندرونی کنارے
کا بالائی حصہ زیرین حصہ کی نسبت موٹا ہوتا ہے اس کنارے کی پچھلی سطح قدرے
ابھری ہوئی ہوتی ہے جسکو ڈمیکل کرسٹ کہتے ہین جو اپنے مقابل کی ہڈی کی
ہم قسم کرسٹ کے ساتھ ملکر ناک کی درمیانی دیوار کی بناوٹ مین شامل ہوتی ہے۔
یہہ کنارہ اوپر فرانٹل کی نیزل سپائن اور نیچے اتھمائیڈ کے عمودی حصہ سے ملتا ہے +

اوسی فی کے شن ۔ ہر ایک ہڈی ایک ایک استخوانی مرکز سے بنتی ہے۔

آرٹیکولے شن ۔ یہہ ہڈی سر کی دو اور چہرہ کی دو کل چار ہڈیون سے
اتصال پاتی ہے ۔ (۱) فرانٹل (۱) اتھمائیڈ (۱) نیزل (۱) سوپیریر ارمیگزلری +

وضع قیام اور شناخت ۔ اسکا سب سے موٹا اور تنگ کنارہ اوپر
کی طرف۔ سب سے لمبا اور تپلا کنارہ نیچے اور باہر کیطرف ۔ موٹا اور اندر سے
ابھرا ہوا کنارہ اوپر اور اندر کی طرف ۔ اور نالی دار سطح اندر کی طرف رکھنے
سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا ۔ اور ہڈی کو وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنے
والے کے جس ہاتھ کو اس ہڈی کی صاف اور محدب سطح کا رخ ہو اسطرف
کی ہڈی سمجھنی چاہیے +

سوپیری ار میگزلری بون یعنے اوپر کے جبڑے کی ہڈی

اسکو اپر جا بھی کہتے ہین - اور یہہ ہڈیان تعداد مین دو ہوتی ہین - بباعث کئی مرکب امراض متعلقہ ہڈی ہذا کے اسکا بیان نہایت مفید ہے - یہ نیچے کے جبڑے کے سوائے چہرے کی دیگر کل ہڈیون سے بڑی ہوتی ہے اور اپنی ہم نام ہڈی سے ملکر اوپر کے جبڑے کو مکمل کرتی ہے - ہر ایک ہڈی موہنہ کی چھت - نیزل فاسا کے صحن اور بیرونی دیوار چشمخانہ کے صحن - زائیگومیٹک فاسا - سفی نوزن مگزلری فاسا - سفی نوزن مگزلری فشر - اور پٹری گو پیلیٹائین فشر کی بناوٹ مین شامل ہوتی ہے - اس ہڈی کی ایک باڈی اور سفصلہ ذیل چار پراسس ہوتے ہین - میلر - نیزل - ایلوہی اولر - پیلیٹائین +

باڈی یعنے جسم - شکل مین مربعہ اور اندر سے کھوکھلا ہوتا ہے - اسکی چار سطح نامی - (۱) فیشی ال یعنے بیرونی (۲) زائیگو میٹک یعنے پچھلی (۳) آربٹیل یعنے بالائی اور (۴) انٹرنل یعنے اندرونی ہوتی ہین +

(۱) **اکسٹرنل** یعنے فیشی ال سرفیس - اس سطح کا رخ سامنے اور باہر کی طرف ہوتا ہے - انسائیزر یعنے سامنے کے دانتون کے ٹھیک اوپر والے نشیب نامی انسائیزر - یا - مرٹی فارم فاسا سے ڈیپرسر ایلی نیزا ای عضلہ نشیب ہذا کے اندر کی طرف سے آربی کیولیرس اورس عضلہ اور اس سے اوپر اور قدرے باہر کی طرف سے کمپرسر نیزائی عضلہ شروع ہوتا ہے علاوہ اس نشیب سے باہر اور پیچھے کی طرف ایک گہرا اور بڑا نشیب نامی -

کیناین فاسا دکھائی دیتا ہے جسمین کیناین دانت کی جڑھ لگی رہتی ہے ۔
متذکرہ بالا دونون نشیبون کے درمیان ایک اُبھرا ہوا عمودی استخوانی خط نامی
کیناین امی ننس ہوتا ہے جو ان نشیبون کو ایک دُوسرے سے علیحدہ کرتا ہے
کیناین فاسا سے لی وی ٹر اینگیولی اورس عضلہ شروع ہوتا ہے اور اس فاسا
کے اوپر کی طرف ایک سوراخ نامی انفرا آربٹل فورمین نظر آتا ہے جسکے
راستہ سوپیریر میگزلری عصب اور انفرا آربٹل شریان گذرتی ہے۔ اس
سوراخ کے قدرے اوپر کی طرف خانہ چشم کے نیچے کا گول کنارہ ہوتا ہے جس
سے لی وٹیر لیبی آئی سوپیریر اربرایپیری اس عضلہ شروع ہوتا ہے ۔
(۲) پوسٹیریر اریانڈ ایگوبٹیک سرفس - پیچھے کی محدب

سطح پیچھے اور باہر کی طرف مائل رہتی اور زائیگو میٹک فاسا کی بناوٹ مین شامل ہوتی ہے۔ اسکے وسط مین کئی سوراخ استخوان کے اندر پوسٹیریر ڈنٹل کینالز نامی نالیون مین ختم ہوتے دکھائی دیتے ہین جنکے راستہ پوسٹیریر ڈنٹل عصب اور شرائین گذرتی ہین اس سطح کے نیچے اور پیچھے کیطرف ایک ابھرا ہوا گول حصہ نامی میگزلری ٹیوبراسٹی ہوتا ہے جو عقل دانت کے نکلنے کے بعد خوب نمودار ہوجاتا ہے۔ اسکی اندر کی کھردری سطح پر پالیٹ ہڈی کی ٹیوبراسٹی اتصال پاتی ہے۔ اِس کھردری جگہہ کے اوپر کی طرف جو نالی اس ہڈیکی اندرونی سطح کے برابر ترچھے طور نیچے کیطرف آتی ہے۔ وہ نالی اِس جبڑے کے پالیٹ ہڈی کے ساتھ اتصال پانے پر پوسٹیریر پیلے ٹاین کینال بن جاتی ہے۔

(۳) سوپیریر یعنے آربٹل سرفیس۔ اِس ہڈی کے اوپر کی پتلی صاف اور مثلث سطح خانہ چشم کے صحن کا کچھ حصہ بناتی ہے۔ اس سطح کے اندرونی ناہموار کنارہ کا سامنا حصہ لکری ل کے ساتھ وسطی حصہ ایتھمائیڈ اور پچھلا حصہ پالیٹ ہڈی کے آربٹل حصہ سے ملتا ہے۔ اس سطح کا بیرونی صاف اور گول کنارہ سفی نون میگزلری فشر کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے۔ اور آگاہے اسکے سامنے سرے پر سفی نائیڈ کا آربٹل پلیٹ جڑتا ہے۔ اس سطح کے سامنے خانہ چشم کی دیوار کا وہ حصہ ہوتا ہے جو اندر کی طرف نیزل۔ اور باہر کی طرف میلر پراسس سے ملتا ہے۔ اس سطح پر ایک نالی نامی انفرا آربٹل گروو ہوتی ہے جسکے راستہ سوپیریر میگزلری عصب اور انفرا آربٹل شریان گذرتی ہے۔ یہہ نالی سطح ہذا کے بیرونی کنارے

سے شروع ہوکر سامنی طرف جاکر دو شاخون مین منقسم ہو جاتی ہے - جن
مین سے ایک انفرا آربٹل فورے من مین اور دوسری اس نالی کی چھوٹی شاخ نامی
انٹیریر ڈنٹل کینال - انٹرم کی سامنی دیوار پر آخر ہوتی ہے - موخرالذکر
چھوٹی نالی کے راستہ انٹیریر ڈنٹل عصب اور عروق گذرتے ہین - سطح
ہذا کے سامنے اور اندر کی طرف لکری مل کینال کے باہر ایک نشیب ہوتا ہے
اس نشیب سے آنکھ کا انفیریر اوبلیک عضلہ شروع ہوتا ہے - شکل نمبر ۲۶

بائین سوپیریر میگزلری کی اندرونی سطح
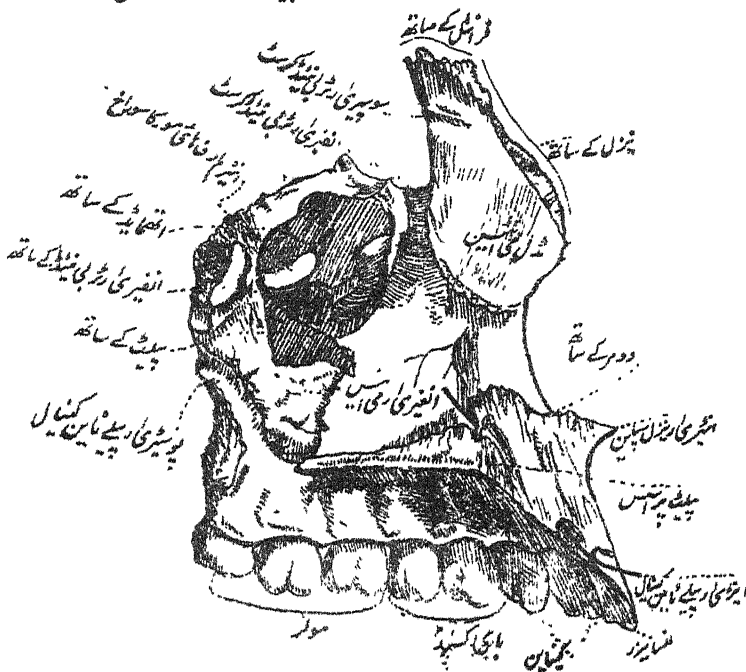
انٹرنل سرفیس - اندرونی سطح ایک آڑے استخوانی طبق نامی -
پیلیٹ پراسس کے ذریعہ دو حصون پر منقسم ہے پیلیٹ پراسس کے اوپر
کا حصہ نیزل فاسا کی بیرونی دیوار - اور نیچے کا حصہ موہنہ کے جوف کی چھت

بناتا ہے - اوپر کے حصہ مین ایک بڑا اور بیقاعدہ غار نامی انٹرام آف
ہائی موور ہے جسکے اوپر کی طرف چند چھوٹے چھوٹے شکستہ جوف دکھائی دیتے ہین -
جنکے کھلے موہنہ لکریمل اور انفنائیڈ ہڈیون کے اسجگہہ پر ملنے سے بند ہو جاتے
ہین - اس بڑے سوراخ کے نیچے والی صاف مقعر سطح ناک کا ان فیری ار
می اے ٹس بناتی ہے - جسکی درمیانی درار نامی میگزلری فشنش پر پالیٹ
ہڈی کا میگزلری پراسس اور درار کے پیچھے کی کھردری جگہہ پر پالیٹ ہڈی کا
پر پینڈی کولر پلیٹ اتصال پاتا ہے - اِس کھردری جگہہ پر ایک نالی ہوتی
ہے جو پچھلے کنارے سے شروع ہوکر ترچھے طور پر نیچے اور سامنے کو جاتی ہوئی
پالیٹ ہڈی کی ہم قسم نالی سے ملکر پوسٹیریر پیلیٹائن کینال بناتی
ہے * انٹرم سوراخ کے سامنے عمیق نالی ہڈی ہذا کے لکریمل اور ان فیری
ار ٹربی نیٹیڈ ہڈیون کے ساتھ ملنے سے مکمل ہوتی ہے اور اس نالی کے راستہ
نیزل یا لکریمل ڈکٹ کی نالی گذرتی ہے - اس نالی کے سامنے استخوانی خط
نامی انفیریر ٹربی نیٹیڈ کرسٹ ہے ان فیری ار ٹربی نیٹیڈ ہڈی
ملتی ہے - کرسٹ کے اوپر ناک کے مڈل می اے ٹس اور نیچے ان فیری ار
می اے ٹس کا نشیب دکھائی دیتا ہے *

انٹرم آف ہائی موریا - میگزلری سائی نس - یہ مثلث
شکل کا بڑا جوف ہے جسکی دیواریں نہایت پتلی ہوتی ہین - اِسکے اوپر آربیٹل
پلیٹ نیچے الیوی اولر پراسس - سامنے فیشی ال سرفیس اور پیچھے زائیگومیٹک
سرفیس ہوتی ہے - علیحدہ ہڈی کے اندر کی طرف اِس جوف کا بڑا سوراخ دکھائی

دیتا ہے جو ثابت کھوپری مین نیزل فاسا سے ملا رہتا ہے - اس سوراخ کے کنارے نیلے اور ناہموار ہوتے ہین - جنکے اوپر کی طرف اٹھائیڈ - نیچے ان فیری ارٹری نیٹڈ اور پیچھے پالیٹ ہڈیان ملکر اس جوف کے سوراخکو تنگ کر دیتی ہین اس جوف کے اندر اور پچھلی طرف پوسیٹری ار ڈنٹل کینال - اور نیچے پہلے اور دوسرے مولر دانتون کی جڑہین دکھائی دیتی ہین ٭

(۱) میلر پراسس - یہہ ناہموار اور ابھری ہوئی مثلث بلندی ہڈی کے باہر کی طرف فیشی ال اور زائیگو میٹک سطحون کے درمیان رہتی ہے - اسکے سامنے اور پیچھے کی مقعر سطح سامنے فیشی ال اور پیچھے زائیگو میٹک فاسہ کی بناوٹ مین شامل ہوتی ہین - اسکے اوپر کی ناہموار سطح میلر ہڈی کے اتصال کے لئے دندانہ دار ہوتی ہے - اسکے نیچے کی طرف ایک برج ہوتی ہے جو فیشی ال حصہ کو زائیگو میٹک حصہ سے علیحدہ کرتی ہے - اس برج کے نیچے کے کنارہ سے مے سیٹر عضلہ شروع ہوتا ہے -

(۲) نیزل پراسس - یہہ موٹا اور مثلث استخوانی طبق ہڈی کے سامنے اور اوپر کی طرف سے اوپر - اندر - اور پیچھے کی طرف مائل ہوکر ناک کی بیرونی دیوار بناتا ہے - اسکے باہر کی سطح مقعر اور صاف ہوتی ہے جسپر سے لی وے ٹر لے بی آئی - سوپیری ار ایلک نیزائی - اربلی کیولیرس پیل پی بریم - عضلات اور ٹنڈ و آکولی نامی نس شروع ہوتی ہے اسکے اندر کی سطح ناک کی بیرونی دیوار بناتی ہے - اور اس سطح کے اوپر کیرف نزل ہڈی اور ناہموار جگہہ پر اٹھائیڈ اور نیچے کے ایک آڑے استخوانی خط نامی سوپیریر ادٹر بی نیٹیلا

کلی سٹ پر انتھایڈ کی معڈل ٹربی نیٹڈ ہڈی اتصال پاتی ہے -ان فیری ار
اور سوپیری ار ٹربی نیٹڈ کرسٹون کے درمیان معڈل می لے ٹس کی مقعر
سطح -اور ان فیری ار ٹربی نیٹڈ کرسٹ کے نیچے ان فیری ار می لے ٹس کی
مقعر سطح دکھائی دیتی ہے-اس پراسس کے سامنے کا پتلا اور دندانہ دار کنارہ
نیزل ہڈی کے ساتھ اتصال پاتا ہے - اسکا پچھلا کنارہ موٹا اور لکری مل ڈکٹ
کے گذر کے لئے نالیدار ہوتا ہے اور اس نالی کو لکری مل گروو کہتے ہین
جس کا سامنا کنارہ لکری مل ہڈی کے ساتھ اتصال پاتا ہے -اور پچھلا خانہ چشم
کی گولائی کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے -ثابت کھوپری مین پچھلے کنارے کے
ساتھ لکری مل اور ان فیری ار ٹربی نٹ ہڈیون کے ملنے سے لکری مل گروو
لکریمل کینال بنجاتا ہے جو نیچے پیچھے اور باہر کی طرف مائل رہتی ہے - اس
نالی کا کھول راج ہنس کے پر کے برابر ہوتا ہے - اس نالی کا وسطی حصہ
دونو سرون کی نسبت تنگ ہوتا ہے -

(۳) **ایلوی اولر پراسس** - یہہ لب حصون سے موٹا اور سامنے
کی نسبت پیچھے چوڑا ہوتا ہے - اور اسمین دانتون کے آٹھ خانے نظر آتے ہین -
کینایں دانت کا خانہ سب سے عمیق اور مولر دانتون کے خانہ سب سے چوڑے
ہوتے ہین - اس حصہ کی بیرونی سطح کے پیچھے کی طرف سے پہلے مولر دانت تک
بکسی نیٹر عضلہ شروع ہوتا ہے -

(۴) **پیلیٹ پراسس** - یہہ موٹا اور مضبوط حصہ اس استخوان
کی اندرونی سطح سے آڑے طور پر اندر کیطرف مائل رہتا ہے اور پیچھے کی نسبت

سامنے بہت موٹا ہوتا ہے اگے اوپر کی صاف اور مقعر سطح ناک کا صحن بناتی ہے۔ جسکے سامنے ایک نالی نامی انٹیریر ڈینٹل گروو ہوتی ہے جو ہم جنس ہڈی کی ہم نام نالی سے ملکر انٹیریر ڈینٹل کینال بن جاتی ہے۔ جسکے راستے انٹیریر ڈینٹل عروق اور نیز و ڈینٹل عصب گذرتے ہین۔ اِس حصہ کی زیرین ناہموار اور مقعر سطح مونہہ کی چھت بناتی ہے اور اُس مین نالیان اور نشیب عروق اور غدودون کی رہایش کیواسطہ دکھائی دیتے ہین۔ اِس سطح کے پیچھے کی طرف ایک لمبی کھلی یا بند نالی نامی پوسٹیریر ڈینٹل کینال ہوتی ہے۔ جسکے رستہ این ٹیریر ڈینٹل یعنے لارج پیلیٹائن عصب اور پوسٹیریر ڈینٹل عروق گذرتے ہین۔ اس سطح کے سامنے کی طرف انٹیریر ڈینٹل کینال کا سوراخ دکھائی دیتا ہے پیلیٹ پراسس کا بیرونی کنارہ اس ہڈی کے ساتھ ملا رہتا ہے ✦ اندر کا کنارہ پیچھے کی نسبت سامنے موٹا ہوتا اور ہمنام ہڈی کے ہم جنس کنارہ سے ملتا ہے۔ اس کنارے کے اوپر کی طرف ایک ابھری ہوئی استخوانی ریج ہوتی ہے جو مقابل کی ہڈی کی ہم قسم ریج کے ساتھ ملکر وومر ہڈی کے ساتھ اتصال پاتی ہے۔ اس پراسس کے سامنے کنارے پر ایک خار نما حصہ نامی نیزل سپاین دکھائی دیتا ہے۔ اور اسکا پچھلا کنارہ پالیٹ ہڈی کے اتصال کے لئے دندانہ دار ہوتا ہے ✦

اوسی فی کے شن - یہہ ہڈی چار مرکزون سے بنتی ہے - ایک نیزل اور فیشی ال حصون کے واسطے - دوسرا میلر اور آربٹیل حصون کے لئے - تیسرا انسایزر حصہ کے لئے اور چوتھا مرکز پیلیٹ پراسس کے واسطہ ہوتا ہے

آرٹیکولیشن - یہہ ہڈی سر کی ڈو اور چہرہ کی ساخت کل نو ہڈیون سے ملتی ہے - (۱) فرانٹل - (۱) اتھمائیڈ - (۱) نیزل - (۱) میلر - (۱) لکریل (۱) ان فیری ارٹر بی نیٹڈ - (۱) پالیٹ - (۱) وومر - (۱) مقابل کی سوپیری ار میگزلری اور گاہے سفی نائیڈ کے پیلیٹ حصہ سے بھی ملی رہتی ہے +

مسلز - اس ہڈی کے ساتھ بارا۱۲ن عضلات لگتے ہین - آربکیولیرس پلپی بریم - اُلبکس ان فیری ار آکولائی - لی وے ٹر لے بی آئ سوپیری اور س ایلک نیزائی - لی وے ٹر لے بی آئ سوپیری اورس پراپری اس - لی وے ٹر انیگولی اورس - کمپرسر نیزای - ڈی پرسر ایلی نیزای - ڈائیلاٹیٹر نیریز پوسٹی ری ار - مے سی ٹر - بکسی نیٹر - اکسٹرنل ٹری گائیڈ - آربکیولیرس اورس -

وضع قیام اور شناخت - دانتون والا کنارہ نیچے - نالیدار مقعر سطح اندر - نیزل پراسس یعنے لنبا اوپر کو ابھرا ہوا ناک والا حصہ سامنے اور اوپر کی طرف - اور گول کنارہ پیچھے کی طرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا + اور اسکو وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنے والے کے جس ہاتھ کو میلر پراسس یعنے مثلث کھردرے حصہ کا رُخ ہوگا - اُسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے +

لکری مل بونز

یہہ دونو ہڈیان چہرہ کی کُل دیگر ہڈیون سے چھوٹی اور نازک ہوتی ہین - چونکہ اِنکی شکل ناخن کی سی ہوتی ہے اِسواسطے اِنکو اُسا اُنگوئس

بھی کہتے ہین ٭ ہر ایک ہڈی اپنی طرف کے خانہ چشم کی اندرونی دیوار تکمیل کرتی - اور تسہیل بیان کے لئے دو سطح اور چار کنارون مین منقسم کی گئی ہے ٭

شکل نمبر ۲۶

بائین لکریمل ہڈی کی بیرونی سطح

فرانٹل کے ساتھ

ٹنسر ٹارسالی عضلہ

اتھمائیڈ کے ساتھ

سوپیریارمگزلری کے ساتھ

لکریمل گرود

انفیریر ٹربی نیٹڈ کے ساتھ

بیرونی یعنے آربٹیل سطح بباعث ایک عمودی استخوانی خط کے دو حصون پر منقسم ہوتی ہے - اِس خط کے سامنے حصہ پر ایک صاف مقعر اور لمبی نالی ہوتی ہے - جسکا آزاد کنارہ اوپر کے جبڑے کی نیزل پراسس سے ملکر لکریمل گرود تکمیل کرتا ہے - اس نالی کے اوپر کے حصہ مین لکریمل سیک یعنے آنسوؤن کی تھیلی رہتی ہے - اس عمودی خط کا پچھلا حصہ صاف اور قدرے مقعر ہوتا ہے - اور خانہ چشم کی اندرونی دیوار تکمیل کرتا ہے - اس ہڈی کے مذکورہ بالا استخوانی خط سے ٹنسر ٹارسائی عضلہ شروع ہوتا ہے - یہہ خط نیچے سوپیریر مگزلری ہڈی کے لکریمل ٹوبرکل سے ملکر لکریمل کینال کا اوپر کا سوراخ تکمیل کرتا ہے -

نیزل یعنے اندرونی سطح - ایک نالی کے باعث دو حصص پر منقسم ہوتی ہے - سامنے کا حصہ مڈل می اے ٹس کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے - اور پیچھے کا حصہ اتھمائیڈ ہڈی سے ملکر اتھمائیڈل سیلز نامی خانون کو معمور کرتا ہے ٭

کنارے ۔ سامنے کا لمبا کنارہ سوپیری ار میگزلری کی نیزل پراسس
سے ملتا ہے۔ پیچھے کا تپلا اور ناہموار کنارہ اتھمائیڈ کے اسپلے نم سے ملتا ہے۔ اوپر کا سب سے
چھوٹا اور موٹا کنارہ فرانٹل ہڈیکی انٹرنل انیگولر پراسس سے اتصال پاتا ہے۔ نیچے کا کنارہ
عمودی خط کے باعث دو حصص پر منقسم ہوتا ہے جسکا پچھلا حصہ سوپیری ارمگزلری کے
آربٹیل پلیٹ سے ملتا ہے اور سامنا نوکیلا حصہ انفیری ارٹربی نیٹیڈ کی لکریمل پراسس
سے ملکر لکریمل کینال بناتا ہے۔

اسی فی کیشن ۔ یہہ ہڈی ایک استخوانی مرکز سے بنتی ہے۔

آرٹی کولے شن ۔ یعنے **اتصال** ۔ یہہ ہڈی سر کی دو اور چہرہ کی دو جملہ
چار ہڈیوں سے ملتی ہے (۱) فرانٹل (۱) اتھمائیڈ (۱) سوپیری ار مگزلری (۱) انفیری ار ٹربی نیٹیڈ

مسلز ۔ اسپر صرف ایک عضلہ نامی ٹنسر ٹارسائی لگا رہتا ہے۔

وضع قیام اور شناخت ۔ سب سے لمبا کنارہ سامنے۔ تپلا اور
کھردرا کنارہ پیچھے ۔ سب سے چھوٹا اور موٹا کنارہ اوپر کی طرف ۔ رکھنے سے
ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا ۔ اور وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنے والے
کے جس ہاتھ کو عمودی خط والی سطح کا رخ ہو اسطرف کی ہڈی سمجھنی
چاہئے۔

میلر بونز ۔ یعنے رخساروں کی ہڈیاں

یہہ مربعہ مستطیل شکل کی دو چھوٹی ہڈیاں چہرہ کے ۔ اوپر اور باہر کیطرف
رہتی ہین ۔ ان مین سے ہر ایک ہڈی اپنی جانب کے رخسارے کی بلندی چشم خانہ
کی بیرونی دیوار اور صحن ٹمپورل اور زائیگو میٹک فاسی کی بناوٹ مین شامل

ہوتی ہے - ہر ایک ہڈی کی دو سطح نامی اندرونی اور بیرونی - چار پراسس
نامی - (۱) فرانٹل - (۲) آربٹیل (۳) میگزلری (۴) زائیگومٹیک - اور
چار کنارے نامی (۱) آربٹیل - (۲) زائیگومٹیک (۳) میگزلری (۴) ٹمپورل -
ہوتے ہیں ۞ شکل نمبر ۲۵ الف بائیں میلر ہڈی کی بیرونی سطح
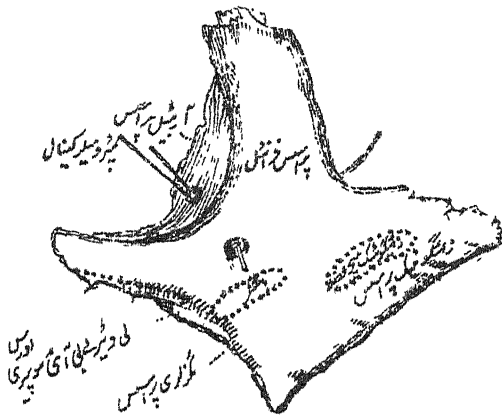
اکسٹرنل سرفیس - بیرونی سطح صاف اور محدب ہوتی ہے جسپر ایک یا دو چھوٹے سوراخ میلیں فورمینا نامی دکھائی دیتے ہین - جنکے رستہ عصب اور عروق گذرتے ہین - اس سطح کو آربکیولیرس پلیپی بریرم عضلہ پوشیدہ کرتا ہے اور اس سطح سے زائیگو مٹیک میجر اور مائینر عضلات شروع ہوتے ہین +

انٹرنل سرفیس - اندرونی سطح مقعر ہوتی ہے اور اندر کی طرف مائل رہتی ہے - سطح ہذا کا اندرونی ناہموار مثلث حصہ اوپر کے جبڑے سے ملتا ہے اور باہر کا صاف اور مقعر حصہ ٹمپورل فاسا کی سامنی حد بناتا - اور اسکی چوڑی جگہہ زائیگو مٹیک فاسا کی بناوٹ مین شامل ہوتی ہے - اس سطح کے اوپر کی طرف میلر فورمین کے سوراخ ہوتے ہین - اس کے اوپر کے حصہ سے ٹمپورل اور زیرین حصے سے مےسی ٹر عضلہ شروع ہوتا ہے

فرانٹل پراسس - موٹی اور دندانہ دار ہوتی ہے اور فرانٹل ہڈی کی اکسٹرنل اینگولر پراسس سے جوڑ ملتی ہے +

آربٹل پراسس - ایک موٹا اور مضبوط استخوانی طبق ہے جو اس ہڈی کے آربٹل کنارے کے پچھلی طرف مائل رہتا ہے - اسکے اوپر کی صاف اور مقعر سطح سفنی نائیڈ کے بڑے بازو سے ملکر خانہ چشم کی بیرونی دیوار بناتی ہے - اور اسکے نیچے کی صاف اور محدب سطح ٹمپورل فاسا کی بناوٹ مین شامل ہوتی ہے - اسکے سامنے کا صاف اور گول کنارہ خانہ چشم کا محیط بناتا ہے - اسکے اوپر کا کھردرا کنارہ اکسٹرنل اینگولر پراسس کے پیچھے فرانٹل ہڈی کے

ساتھ جڑتا ہے - پچھلا دندانہ دار کنارہ سفنی نائڈ اور اندرونی دندانہ دار کنارہ سوپیری ار میگزلری کے آربٹل پلیٹ سے ملتا ہے - اس سطح پر ایک یا دو چھوٹی نالیاں ٹمپرو میلر کینال نامی دکھائی دیتی ہین - جنکے راستہ ٹمپرو میلر اعصاب گذرتے ہین ٭

میگزلری پراسس - وہ ناہموار مثلث پراسس ہے - جو سوپیری ار میگزلری ہڈی کے ساتھ ملتی ہے ٭

زائیگو ٹیک پراسس وہ لمبا تپلا اور دندانہ دار حصہ ہے جو پیچھے کی طرف ٹمپورل ہڈی کے زائیگو ٹیک پراسس سے ملتا ہے ٭

آربٹل بارڈر - یعنے اوپر کا کنارا صاف اور محراب دار ہوتا ہے ٭

زائیگو میٹک بارڈر یعنے نیچے کا کنارا لمبا اور تپلا ہوتا ہے اور زائیگو میٹک پراسس کے ساتھ ملکر زائیگو ٹیک آرچ مکمل کرتا ہے - اسکے کھُردرے حصہ سے میسی ٹر عضلہ شروع ہوتا ہے -

میگزلری بارڈر - یعنے سامنا کنارا - کھُردرا لیکن اندر کی طرف سے گھسا ہوا ہوتا ہے - یہہ کنارا سوپیری ار میگزلری ہڈی کے ساتھ ملتا ہے اس کنارے کی بیرونی سطح سے لی وے ٹر لے بی آئ سوپیری اور سں پرایری اس عضلہ شروع ہوتا ہے ٭

ٹمپورل بارڈر یعنے پچھلا کنارا انگریزی حرف S کی شکل کا ہوتا ہے اور اوپر کی طرف ٹمپورل رج اور نیچے کی طرف زائیگو ٹیک آرچ مکمل کرتا ہے - اس کنارہ کے ساتھ ٹمپرل فیشیا چسپان رہتا ہے ٭

اوسی فی کیے شن - فی ہڈی ایک استخوانی مرکز ہوتا ہے -

آر لٹ کولے شن - یہہ ہڈی سر کی تین اور چہرہ کی ایک - کل چار ہڈیون سے اتصال پاتی ہے - فرانٹل - سفی نائیڈ - ٹمپورل - سوپیری ار میگزلری ٭

مسلز - اس ہڈی سے (۱) لی وے ٹر لے بی آئی سوپیری ورس پراپری اس (۲) زائیگو میٹی کس میجر - (۳) زائیگو میٹی کس مائینر (۴) مے سیٹر - (۵) اور ٹمپرل عضلات شروع ہوتے ہین ٭

وضع قیام اور شناخت - مثلث کھُردرا حصہ (میگزلری پراسس) سامنے - لمبا تپلا خار دار حصہ (زائیگو میٹک پراسس) نیچے اور پیچھے - محراب دار موٹا اور گول کنارہ (آربیٹل بارڈر) اوپر کی طرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا ٭ اس طریق پر رکھنے سے محدب سطح کا جس طرف کو رُخ ہو اُس جانب کی ہڈی سمجھنی چاہئے ٭

پالیٹ بونز یعنے تالو کی ہڈیان

تالو کی دونو ہڈیان نیزل فاسی کے پچھلی طرف سوپیری ار میگزلری ہڈیون اور سفی نائڈ کے پٹری گائیڈ پراسسون کے مابین جڑی رہتی ہین - ہر ایک ہڈی تین جوف (۱) ناک (۲) منہ کی چھت (۳) خانۂ چشم کا صحن - تین فاسی (۱) زائیگو میٹک (۲) سفینو میگزلری (۳) ٹیری گائیڈ اور ایک فشر نامی سفینو میگزلری کی بناوٹ مین شامل ہوتی ہے - اِس ہڈی کی شکل انگریزی حرف L سے مشابہ ہوتی ہے - اور تسہیل بیان کے لئے اِس ہڈی کے دو حصے کئے

گئے ہیں۔اول انفیری ار یا ہاری زانٹل پلیٹ (دوم) سوپیری یا ورٹیکل پلیٹ ÷ شکل نمبر ۲۹ بائیں پالیٹ ہڈی کی اندرونی سطح

ہاری زانٹل پلیٹ

ہاری زانٹل پلیٹ یعنے آڑا حصہ موٹا اور مربع شکل کا ہوتا ہے۔ اسکی دو سطح اور چار کنارے ہوتے ہیں (۱) سوپیری ار سرفیس۔ یعنے اوپر کی سطح مقعر ہوتی ہے اور اپنی طرف کے نیزل فاسا کے صحن کا پچھلا حصہ بناتی ہے (۲) انفیری ار۔ یعنے نیچے کی سطح قدرے کھوکھلی اور ناہموار ہوتی ہے جو ہارڈ پلیٹ کا پچھلا حصہ تکمل کرتی ہے اسکے پچھلے حصہ پر جو آڑا خط نمایاں ہے اُس سے ٹنسر پیلے ٹائی عضلہ کی نس لگی رہتی ہے۔ اس خط کے باہر کی طرف ایک عمیق نالی ہوتی ہے جو سوپیری ار میگزلری ہڈی کے ارتباط کے باعث پوسٹیری ار پیلے ٹائن کینال بن جاتی ہے۔ اس نالی کے نزدیک ایک یا دو دیگر چھوٹی نالیوں اکسیسری پوسٹیریئر ال

پیلی ٹائین کیپاٹن نایون کے وہانے دکھائی دیتے ہین (۱) انٹیریئر بارڈر یعنی سامنا کنارہ آری کی مانند وندانہ دار اور نیچے کی طرف سے قدرے گھسا ہوا ہوتا ہے اور سوپیری ار میگزلری ہڈی کی پلیٹ پر اسس سے جوڑ ملتا ہے۔ (۲) پوسٹیریئر بارڈر یعنے پچھلا کنارہ مقعر اور آزاد ہوتا ہے۔ اسکے ساتھ سافٹ پلیٹ یعنے نرم تالو چسپان رہتا ہے۔ اس کنارے کے اندر کا سرا تیز اور نوکیلا ہوتا ہے جو اپنے مقابل کے ہم قسم کنارے کے ساتھ ملکر پوسٹیریئر نیزل سپائین نامی خار دار نوک بناتا ہے جسکے ساتھ ایزی گاس یوولی عضلہ لگا رہتا ہے (۳) اکسٹرنل بارڈر یعنے باہر کا کنارہ اس ہڈی کے عمودی حصہ سے ملا رہتا ہے (۴) انٹرنل بارڈر یعنے اندر کا کنارہ سب سے موٹا اور ہم نام ہڈی کے ہم قسم کنارہ سے جڑنے کے لئے وندانہ دار ہوتا ہے۔ اور اسکے اوپر کی طرف ایک اُبھرا ہوا استخوانی خط ہے۔ جو مقابل کی ہڈی کے ہم قسم استخوانی خط سے ملکر وومر ہڈی کے اتصال کے لئے کرسٹ بناتا ہے *

ورٹی کل پلیٹ یعنے عمودی حصہ۔ یہہ مربع مستطیل شکل کا پتلا حصہ اوپر اور قدرے اندر کی طرف مائیل رہتا ہے۔ اسکی دو سطح اور چار کنارے ہوتے ہین۔ (اول) انٹرنل سرفیس۔ اندرونی سطح کے زیرین حصہ پر ایک چوڑا اور پتلا نشیب دکھائی دیتا ہے۔ جو ناک کے ان فیری ار می ٹیس کا کچھ حصہ بناتا ہے۔ اس نشیب کے عین اوپر کی طرف ایک خوب نمایان آڑا خط انفیریئر ٹربی نیٹڈ کرسٹ نامی ہوتا ہے جسکے ساتھ ان فیری ار ٹربی نیٹڈ ہڈی اتصال پاتی ہے۔ ان فیری ار ٹربی نیٹڈ کرسٹ کے اوپر ایک دوسرا وسیع

چپٹا نشیب ہے جو ناک کے مڈل می اے ٹس کا کچھ حصہ بناتا ہے - دوسرے نشیب کے اوپر ایک آڑا خط سوپیریئر ٹربی نیٹڈ کرسٹ نامی ہوتا ہے جو مڈل ٹربی نیٹڈ ہڈی سے اتصال پاتا ہے - سوپیری ار ٹربی نیٹڈ کرسٹ کے قدرے اوپر ایک آڑی اور تنگ نالی ہوتی ہے جو ناک کے سوپیری ار می اے ٹس کا کچھ حصہ بناتی ہے (۲) اکسٹرنل سرفیس باہر کی سطح کا بہت سا حصہ کھردرا اور ناہموار ہوتا ہے - کھردرے حصہ سے سوپیری ار میگزلری ہڈی کی اندرونی سطح جڑتی ہے - اس سطح کا بالائی اور پچھلا حصہ سفینون مگزلری فاسا کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے - اور سامنے کا صاف حصہ انٹرم کے سوراخ کو بند کرتا ہے - اس سطح کے پچھلی طرف والا عمیق نشیب سوپیری ار میگزلری ہڈی کے ہم قسم نشیب کے ساتھ ملکر پوسٹیری ار پیلیٹائن کینال بناتا ہے جسکے راستے پوسٹیری ار پیلیٹائن عروق اور لارج پیلیٹائن عصب گذرتا ہے (۱) انٹیری ار بارڈر - سامنا کنارا پتلا اور بیڈول ہوتا ہے - اس کنارے پر انفیری ار ٹربی نیٹڈ کرسٹ کے مقابل ایک نوکیلا اور ابھرا ہوا استخوانی طبق ہوتا ہے جسکو میگزلری پراسس کہتے ہیں جو انٹرم غار کے زیرین اور پچھلے حصہ کو بند کرتا ہے (۲) پوسٹیری ار بارڈر پیچھے کے کنارے پر ایک عمیق نالی ہوتی ہے جس نالی کے دندانہ دار کناروں پر سفی نائڈ ہڈی کا ٹیریگائیڈ پراسس اتصال پاتا ہے - اس کنارے کے زیرین حصہ پر مخروطی شکل کی استخوانی بلندی ہوتی ہے جسکو پیٹی گائیڈ پراسس - یا - ٹیوبراسٹی اوف دی پیلیٹ کہتے ہیں جو سفی نائڈ ہڈی کے پٹری گائیڈ پلیٹوں کے

شکل نمبر ۳۰ بائین پالیٹ ہڈی کی پچھلی سطح

آربیٹل پراسس
آربیٹل سرفس
سفینو سے پالیٹن فورمین
زائگو میٹک سرفس
آرٹیکولر حصہ
پوسٹیریر پیلیٹائن کینال
اسفنائڈ پراسس
وہ حصہ
ورٹیکل پلیٹ
پیلیٹائن
پوسٹیریر نیزل
ٹیوبراسٹی
ایزی گاس اپوڈی عضلہ
انٹرنل ٹیریگائیڈ عضلہ
ہاری زانٹل پلیٹ
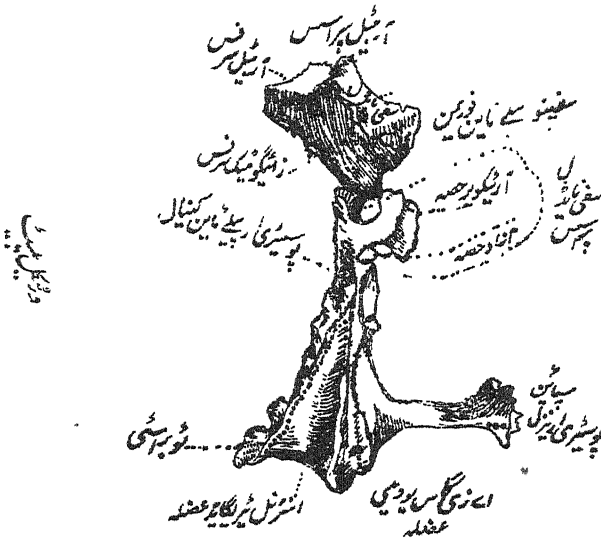
درمیان کی کٹی ہوئی جگہہ مین اتصال پاتی ہے۔ ٹیری گائیڈ پراسس کے پچھلے حصہ پر تین نالیان دکھائی دیتی ہین۔جنمین سے وسطی صاف نالی سے انٹرنل ٹیری گائیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے۔ یہہ نالی ناک کے ٹیری گائیڈ فاسا کی بناوٹ مین شامل ہوتی ہے۔ دونون جانبی نالیان ناہموار ہوتی ہین۔ اور ٹیری گائیڈ پلیٹون کے سامنے کنارون سے ملی رہتی ہین۔اکسٹرنل ٹیری گائیڈ اور سوپیریر کانسٹرکٹر عضلون کے چند ریشے پالیٹ ہڈی کی ٹیوبراسٹی سے آغاز ہوتے ہین۔عمودی اور آڑے حصون کے جائے ملاپ پر اکسسری ڈیسنڈنگ پیلیٹائن نالیون کے سوراخ دکھائی دیتے ہین (۳) سوپیریر بارڈر۔عمودی طبق کے بالائی کنارہ پر دو پراسس ایک عمیق نشیب کے باعث سے علیحدہ علیحدہ دکھائی دیتی ہین۔نشیب کے سامنے پراسس کو آربیٹل

پراسس اور پچھلی پراسس کو سفنی نائیڈل پراسس کہتے ہین ان دونون پراسسزون کے درمیان والے نشیب کو سفنی نون پیلے ٹائین فاج کہتے ہین جبکہ ہڈی ہذا کے سفنی نائیڈل ٹربی نٹیڈ ہڈی کے ساتھ اتصال پانے پر سفنی نو پیلے ٹائین فودمین بنجاتا ہے یہہ فودمین ناک کے سوپیری ارمی اے ٹس مین کھلتا ہے اور اس فورمین کے راستے سفنیون پیلے ٹائین عصب اور عروق گذرتے ہین ٭

آربی ٹل پراسس - اوپر اور باہر کو مائل رہتی ہے - اور سفنی نائیڈل پراسس سے اونچی ہوتی ہے - اس پراسس کی پانچ سطحین ہوتی ہین - جن سے محدود ایک کھوکھلا جوف ہوتا ہے - یہہ پراسس عمودی حصہ کے ساتھ تنگ گردن کے ذریعہ جُڑی رہتی ہے - منجملہ ان پانچ سطحون کے تین آرٹیکولر یعنے جُڑنیوالی اور دو نن آرٹیکولر یعنے آزاد سطحین ہوتی ہین - تین آرٹیکولر سطحین مفصلہ ذیل ہین (۱) انٹیری اریا میگزلری سرفیس - یعنے سامنی سطح - یہہ شکل مین مستطیل اور کھُردری ہوتی ہے - اسکا رخ سامنے باہر اور نیچے کی طرف ہوتا ہے - اور یہہ سطح سوپیری ار مگزلری ہڈی سے اتصال پاتی ہے (۲) پوسٹیری اریا سفنی نائیڈل سرفیس - اسکا رخ پیچھے اوپر اور اندر کی طرف مائل ہوتا ہے - اس سطح پر اکثر ایک چھوٹا سا جوف دکھائی دیتا ہے - اور اس جوف کے دندانہ دار کنارون سے سفنی نائیڈل ٹربی نٹیڈ ہڈی اتصال پاتی ہے - اور جوف ہذا کھوپری مین سفنی نائیڈل سائینس کے ساتھ ملا رہتا ہے - (۳) انٹرنل یا ایتھما ئیڈل سرفیس - یہہ سطح اوپر اور سامنے کو جھکی رہتی ہے - اور ایتھما ئیڈ ہڈی کے لیٹرل میس سے اتصال پاتی ہے ٭ بعض اوقات پچھلی سطح والا متذکرہ بالا جوف اندرونی

سطح پر کھلکر پوسٹیری ار اتھماڈل سلز کے ساتھ ملتا ہے - لیکن کبھی کبھی ایک ہی انسان مین پوسٹیری ار اتھماڈل سلز اور سفی نائڈل سائینس کے ساتھ بھی ملا رہتا ہے + اس حصہ کی سوپیری ار یا آربٹل سرفیس اور اکسٹرنل یا زائگو ٹیک سرفیس نامی دو سطحین آزاد ہوتی ہین (۴) سوپیری ار - یا - آربٹل سرفیس اس مثلث مقعر اور صاف سطح کا رخ اوپر اور باہر کیطرف ہوتا ہے اور یہہ خانہ چشم کے صحن کا پچھلا حصہ بناتی ہے (۵) سیرونی یعنے زائیگوٹیک سرفیس اس مستطیل اور صاف سطح کا رخ باہر پیچھے اور نیچے زائیگو ٹیک فاسا کیطرف ہوتا ہے - یہہ ہر دو سطحین ایک دوسرے سے ایک صاف اور گول کنارہ کے باعث علیحدہ رہتی ہین - اور یہہ گول کنارہ سفینون مگزلری فشیر کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے +

سفی نائڈل پراسس - یہہ تپلا استخوانی طبق آربٹل طبق سے نہایت چھوٹا ہوتا ہے - اور اوپر اور اندر کی طرف مائل رہتا ہے - اسکی تین سطحین اور دو کنارے ہوتے ہین (۱) **سوپیری ار سرفیس** - یعنے اوپر کی سطح سب سے چھوٹی ہوتی ہے - اور سفی نائڈل ٹربی نٹ ہڈی کے آڑے حصہ کے ساتھ اتصال پاتی ہے - اسپر ایک نالی ہوتی ہے جو دوسری ہڈیون کے ساتھ ملکر پٹریگو پیلیٹائن کینال بن جاتی ہے (۲) **انٹرنل سرفیس** - یعنے اندرونی سطح - یہہ مقعر ہوتی ہے - اور نیزل فاسا کی بیرونی دیوار کا کچھ حصہ بناتی ہے (۳) **اکسٹرنل سرفیس** - یعنے بیرونی سطح - دو حصص نامی آرٹیکولر اور نن آرٹیکولر پر منقسم ہے - آرٹیکولر حصہ کھردرا ہوتا ہے - اور سفی نائڈ ہڈی کے بیڑی گاڈ پراسس کی اندرونی سطح سے

اتصال پاتا ہے - نن آرٹیکولر حصہ صاف ہوتا ہے - اور سفینون میگزلری فاسا
کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے*
(۱) انیٹری ار بارڈر - یعنے سامنا کنارہ سفینون پیلے ٹاین سوراخ کی
پچھلی حد بناتا ہے (۲) پوسٹیری ار بارڈر - پچھلے کنارے کے بیرونی دندانہ
دار حصہ پیٹیریگائیڈ پر اسس کی اندرونی سطح اتصال پاتی ہے -
اوسی فی کے شن - فی ہڈی ایک استخوانی مرکز ہوتا ہے*
آرٹیکولے شن - یہہ ہڈی ذیل کی چھہ ہڈیون سے ملتی ہے - سفی نائڈ
ایتھمائڈ - سوپیری ار میگزلری - انفیری ار ٹربی نے ٹڈ - وومر - اور دوسری پالیٹ
مسلز - اسپر پانچ عضلات لگتے ہین - ٹنسر پیلے ٹائی - ایزائی گاس یووولی
انٹرنل ٹیری گائڈ - سوپیری ار کانسٹرکٹر - اکسٹرنل ٹیریگائڈ*
وضع قیام اور شناخت - ہاری زانٹل یعنے آڑا حصہ نیچے اسکا موٹا
دندانہ دار کنارہ سامنے - ورٹیکل یعنے عمودی حصہ کھڑا اسکی صاف لیکن نالیدار
سطح اندر کیطرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا* ہڈیکو وضع قیام پر
رکھنے سے اس ہڈی کے عمودی اور آڑے حصون کی جائے ملاپ پر ہڈی کے
پیچھے اور باہر کی طرف والے یعنے موٹے نوکیلے حصے نامی ٹریگائیڈ پر اسس
یا ٹیوبر اسٹی اوفدی پیلیٹ کا جسطرف کو رخ ہو اسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہیئے*

ان فی ری ار ٹربی نیٹڈ - یا - سپنجی بونز

یہہ سیپی کی شکل کی ہڈیان تعداد مین دو ہوتی ہین - اور ہر ایک ہڈی
نیزل فاسی کی بیرونی دیوار کے ساتھ انیٹرم اوف ہائی مور کے سوراخ کے نیچے

آڑے طور پر چسپان رہتی ہے - اِس ہڈی کی دو سطحین سو و کنارے اور دو سرے ہوتے ہین ٭ **انٹرنل سرفیس** - اندرونی سطح محدب ہوتی ہے - اسمین چند سوراخ اور لنبی نالیان عروق کی رہایش کے لئے دکھائی دیتی ہین اکسٹرنل یعنے بیرونی سطح مقعر ہوتی ہے - اور ان فیری ارمی اٹیس کی بناوٹ مین شامل ہوتی ہے ٭ **اوپر کا کنارا** پتلا اور بیقاعدہ ہوتا ہے - اور چار ہڈیونکے ساتھ اتصال پاتا ہے - سامنے کا ایک ثلث سوپیری ار نگزلری کی انفیری ار ٹربی نے ٹڈ کرسٹ کے ساتھ اور پیچھے کا ایک ثلث پالیٹ ہڈی کی ان فیری ار ٹربی نے ٹڈ کرسٹ کے ساتھ اتصال پاتا ہے - درمیانی ثلث مین تین ٹکڑے دکھائی دیتے ہین - سامنے والے سب سے چھوٹے کو **لکریمل پراسس** کہتے ہین جو لکریمل ہڈی کے سامنے اور زیرین کونہ سے ملتا اور لکریمل کینال کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے - درمیانی چوڑا اور پتیلا ٹکڑا نامی **اتھمائیڈل پراسس** اتھمائیڈ ہڈی کی انسی فارم پراسس سے ملتا ہے - اس حصہ سے نیچے کی طرف ایک پتلا استخوانی طبق نامی مگزلری پراسس ہوتا ہے - جو نیچے اور باہر کی طرف مائل ہوکر اینٹرم کے سوراخ کو بند کرتا ہے ٭ اِس ہڈی کا **زیرین کنارہ** موٹا ہوتا ہے - اور کسی کے ساتھ اتصال نہین پاتا ٭ اِسکے دونو سرے تنگ اور نوکیلے ہوتے ہین -

اوسی فی کے شن - یہہ ہڈی ایک استخوانی مرکز سے بنتی ہے ٭

آرٹی کولے شن - یہہ ہڈی چار ہڈیون سے اتصال پاتی ہے (۱) اتھمائیڈ (۱) سوپیری ار میگزلری - (۱) لکریمل (۱) پالیٹ ٭

مسلز - اس ہڈی پر کوئی عضلہ نہین لگتا ٭

شناخت - بیرونی مقعر سطح اپنی طرف - اوپر کا پتلا اور بیقاعدہ کنارہ جس سے لکریمل اور اتھمائیڈل پراسس شروع ہوتے ہین - اوپر کی طرف رکھنے سے - جسطرف کو لکریمل پراسس کا رُخ ہو اُسطرف کی ہڈی ہوگی*

وومر

یہہ ہڈی کھوپری مین نیزل فاسی کی پچھلی طرف عمودی طور پر رہتی ہے اور ناک کی درمیانی دیوار کو تکمیل کرتی ہے - اسکی شکل ہل کے پھل کی سی ہوتی ہے - اور یہہ ہڈی مختلف انسانون مین مختلف قد و قامت کی ہوتی ہے اور عموماً ایک طرف کو جھکی رہتی ہے - اسکی دو سطح اور چار کنارے ہوتے ہین - دونو جانبی سطحین

شکل نمبر ۳۱ وومر ہڈی
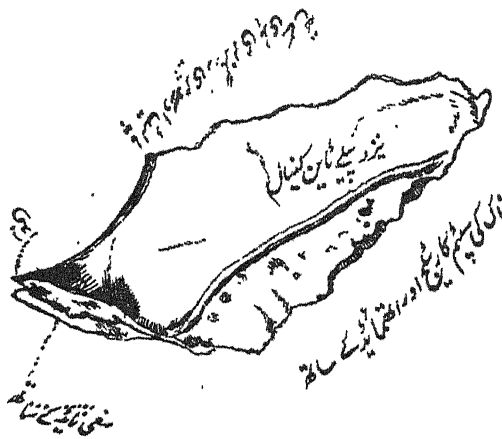
چکنی اور عروق کی رہایش کے لئے نالیدار ہوتی ہین - علاوہ چھوٹی نالیون کے ہر ایک سطح پر نیزو پیلیے ٹائن عصب کی سکونت کے لئے ایک عمیق نالی نامی نیزو پیلیے ٹائن کنیال ہوتی ہے جو انٹیری ار پیلیے ٹائن کنیال مین آخر ہوتی ہے* اوپر کے موٹے نالیدار کنارے مین سفی نائیڈ کا راسٹرم اور اس نالی کے ہر دو پہلوؤن

پرسفی ناٹڈ کے وسچائینل پراسس (جو ٹرنگائیڈ پراسس سے شروع ہوتے ہین)
اتصال پاتے ہین۔ نیچے کا کنارہ سب سے لنبا ہوتا ہے۔ اسکا سامنا چوڑا
اور ناہموار حصہ سوپیری ار میگزلری ہڈیون کے ساتھ اور پیچھے کا پتلا اور تیز
حصہ پالیٹ ہڈیون کے ساتھ اتصال پاتا ہے + سامنے کنارے کے اوپر کے
نصف حصہ مین دو طبق ہوتے ہین جنکے درمیان اتھمائیڈ کا عمودی طبق وصل پاتا
ہے۔ اس کنارے کا زیرین نصف ناک کی مثلث کُرّی سے جوڑ ملتا ہے + پچھلا
مقعر کنارہ کسی کے ساتھ جوڑ نہین ملتا۔ اور پچھلے نتھنون کو ایک دوسرے سے
علیحدہ کرتا ہے +

آسی فی کے شن۔ بچپن مین اس ہڈی کے دو ٹکڑے ہوتے ہین جو جوانی
کے بعد آپس مین ملجاتے ہین +

آرٹی کولے شن۔ یہہ ہڈی چھ ہڈیون سے اتصال پاتی ہے (۱) سفی نائڈ
(۱) اتھمائیڈ۔ (۲) سوپیری ار میگزلری۔ (۲) پالیٹ +

مسلز۔ اس ہڈی سے کوئی عضلہ نہین لگتا +

انفیری ار میگزلری یعنے نیچے کا جبڑا

چہرے کی ہڈیون مین سے یہہ ہڈی سب سے بڑی اور مضبوط ہوتی ہے۔ اسمین
نیچے کے دانت لگے رہتے ہین۔ اس ہڈی کے دو حصے ہوتے ہین۔ خم دار آڑے حصہ
کو باڈی اور دونو جانب کے عمودی حصون کو جو باڈی سے ملے رہتے ہین ریمائی
کہتے ہین۔ باڈی یعنے جسم محدب اور گھوڑے کے سُم کیطرح خمدار ہوتا ہے۔ اسکی دو
سطح اور دو کنارے ہوتے ہین + اکسٹرنل سرفیس۔ بیرونی سطح پہلو بہ پہلو محدب

اور اوپر سے نیچے کی طرف دیکھنے پر منقعر معلوم ہوتی ہے۔ سامنے کیطرف اس کے

شکل نمبر ۳۲ ان فیری ار مگزلری ہڈی کی بیرونی سطح

درمیان میں ایک عمودی خط نامی کرسٹا منٹمس یا سمفی سس ہوتا ہے۔ جسے بچپن
میں اس ہڈی کے دو ٹکڑے ہونا ثابت ہوتا ہے۔ اس خط کے نیچے کی طرف ایک ابھرا
ہوا حصہ نامی منٹل پراسس ہے اور اسکے ہر دو جانب نشیب نامی انسائی زر
فاسی ہوتے ہیں۔ جن سے لیویٹر منٹائی عضلات شروع ہوتے ہیں۔ ان نشیبوں
کے باہر کیطرف دوسرے بائی کسپڈ دانتوں کے نیچے سوراخ نامی منٹل فورمین ہیں
جنکے رستے منٹل عصب اور شریان گذرتی ہے۔ اس سوراخ کے نیچے سے ایک
خط نامی اکسٹرنل اوبلیک رج شروع ہوکر ترچھے طور پر اوپر اور پیچھے کو روان ہوتا ہے
جسپر سے ڈی پرسٹر انگیولی اورس اور ڈی پرسٹر لیبائی انفیری اورس عضلات
شروع ہوتے ہیں۔ اور خط سے نیچے کی طرف پلیٹسما میائڈس عضلہ آخر ہوتا ہے۔ اور

اس خط سے اوپر کیطرف پہلے مولر دانت تک کبھی سے ڈر عضلہ جسپاں ہیں۔ تھا تھا سے یہ
انٹرنل سرفیس۔ اندرونی سطح پہلو بہ پہلو محدب لیکن اوپر سے نیچے کیطرف کیچھ
پر مقعر معلوم ہوتی ہے۔ اسپر سامنے کی طرف ہڈی کے بیچون درمیان میں ایک
نشیب دکھائی دیتا ہے جسکے ہر دو جانب چار بلندیان نامی گینیال ٹیوبرکل پائی
جاتی ہیں۔ ان بلندیون کے اوپر کے جوڑے سے کہ جینیو ہائیو گلاسس اور نیچے

شکل نمبر ۴۲ - نیچے کا جبڑا - اندرونی سطح
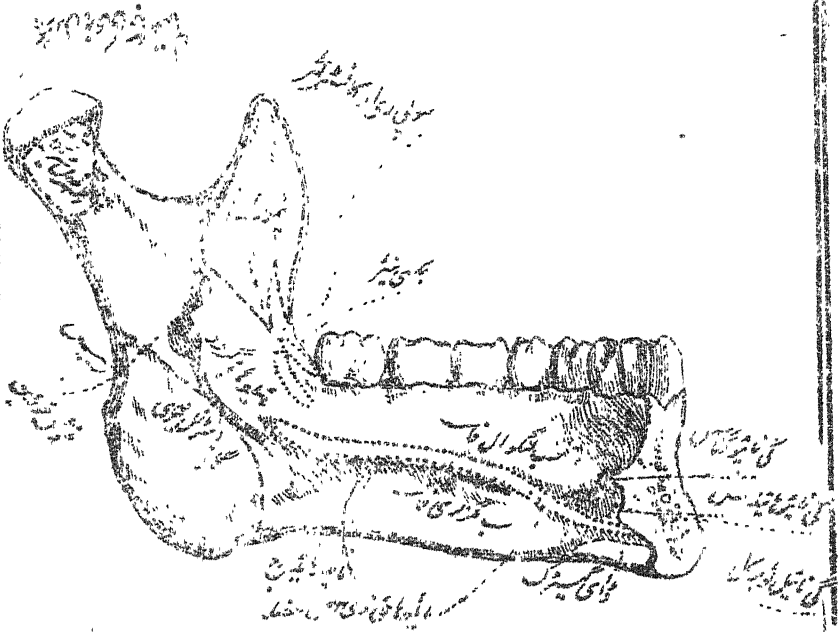
کے جوڑے سے کہ جینیو ہائی اوڈ عضلات شروع ہوتے ہیں۔ ان بلندیون
کے دونو جانب بیضوی نشیب نامی سب لنگوال فاسہ ہوتے ہیں جنہیں سب
لنگوال غدود رہتے ہیں۔ دونو جانب کے ان نشیبون کے نیچے کھردرے نشیبون
نامی ڈائی گیسٹرک فاسی پر دونو جانب کے ڈائی گیسٹرک عضلے آخر ہوتے ہیں

سب لنگوال فاسہ کے نیچے سے جو ترچھا خط آغاز ہوکر اوپر اور باہر کی طرف جاتا ہے
اسکو مائی لو ہائی ڈی ان ریج (انٹرنل ابلیک ریج) کہتے ہین جسپے مائی لو ہائی ڈی
اس اور سوپی ریر ارکان سٹرکٹر عضلات آغاز ہوتے ہین۔ اور اس خط کے پچھلے
سرے پر ٹیری گو مگزلری رباط آخر ہوتا ہے۔ اس خط کے اوپر کی طرف ہڈی صاف
ہوتی ہے۔ لیکن خط سے نیچے کی طرف ہڈی پر ایک نشیب نامی سب مگزلری فاسہ
دکھائی دیتا ہے جسمین سب مگزلری غدود رہتا ہے۔ اکسٹرنل اور انٹرنل اوبلیک ریج
نامی خط اس ہڈی کی باڈی کو (۱) سوپیریر ارییا-الوی اولر (۲) انفیریر ارییا
بیزیلیر نامی دو حصون مین منقسم کرتے ہین۔ سوپیریر ارییا-الوی اولر کنارہ
چوڑا اور سامنے کی نسبت پیچھے موٹا ہوتا ہے۔ اسمین سولہ دانتون کے نشیب دکھائی
دیتے ہین۔ اس کنارے کے باہر کی طرف پہلے مولر دانت تک بکسی نے ٹر عضلہ
لگا رہتا ہے۔ انفیریر اریا بیزیلر کنارہ گول اور پیچھے کی نسبت سامنے موٹا اور
اوپر والے کنارے کی نسبت لنبا ہوتا ہے۔ اس کنارے کے اسجگہہ پر جہان ریمائی
ہڈی کے ساتھ ملتی ہین فیشئی ال شریان کی سکونت کے لئے ایک پتلا نشیب
ہوتا ہے۔

پر پینڈیکولر پورشن- یا- ریمائی شکل مین مربع ہوتی ہین- اور ہر
ایک کی دو سطحین-چار کنارے اور دو پراسس ہوتی ہین۔ اکسٹرنل سرفیس-
بیرونی سطح چوڑی ہوتی ہے- اور اسپر میسیٹر عضلہ آخر ہوتا ہے (۲) انٹرنل سرفیس
اندرونی سطح کے وسط مین انفیری ار ڈنٹل کینال کا سوراخ نامی ڈنٹل فورمین
دکھائی دیتا ہے جسکے راستے انفیری ار ڈنٹل عروق اور عصب گذرکر ڈنٹل فورمین

نامی سوراخ کے راستے ہڈی سے باہر نکلتے ہیں اس سوراخ کے کنارے بیقاعدہ
ہوتے ہیں اور انکے سامنے کی طرف ایک ابھرا ہوا خط ہوتا ہے جسکی تیز نوک
پر نیچے کے جبڑے کا انٹرنل لیٹرل لگمینٹ ختم ہوتا ہے - اس سوراخ کے نیچے اور
پیچھے کی طرف مائیلو ہائی ڈی ان عروق اور عصب کی سکونت کے لیئے پتلی نالی نامی
مائی لو ہائی ڈی ان گرو ہوتی ہے جو ترچھے طور نیچے کی طرف جاکر سب لنگول
نشیب میں ختم ہوتی ہے - اس نالی سے پچھلی ناہموار سطح پر انٹرنل ٹیری گائیڈ
عضلہ آخر ہوتا ہے + سوپیریر ار بارڈر - اوپر کا کنارا پتلا ہوتا ہے - اسپر دو
استخوانی پراسس ایکدوسرے سے ایک عمیق نشیب نامی سگمائیڈ ناچ کے باعث علیحدہ
علیحدہ دکھائی دیتے ہیں انمیں سے سامنے کو کورونائیڈ اور پیچھے والے کو کانڈائل
لائڈ کہتے ہیں + کارونائڈ پراسس - اس پتلے چپٹے مثلث استخوانی حصہ کی
بیرونی صاف سطح پر میسی ٹر اور ٹمپورل عضلات آخر ہوتے ہیں - اور اندرونی سطح
پر صرف ٹمپورل عضلہ آخر ہوتا ہے - اسکی اندرونی سطح پر ایک لمبا استخوانی خط دکھائی
دیتا ہے جو الوی اولر بارڈر سے ملجاتا ہے - اس خط کے باہر کی طرف ایک عمیق نالی
ہوتی ہے جو نیچے جاکر الوی اولر پراسس کے باہر کی طرف ختم ہوجاتی ہے - اس
استخوانی خط اور نالی کے اوپر کے حصہ پر ٹمپورل عضلہ اور نیچے کے حصہ پر بکسی نے
ٹر عضلہ چسپاں رہتا ہے + کانڈی لائڈ پراسس کورونائیڈ پراسس کی
نسبت چھوٹی لیکن موٹی ہوتی ہے - اسکے اوپر والے موٹے بیضوی حصہ کو کنڈائیل
اور نیچے کے تنگ حصہ کو نیک بولتے ہیں ہر ایک کانڈائیل شکل میں بیضوی اور محدب
ہوتا ہے - سامنے کی نسبت اسکے پیچھے کی طرف اتصالی سطح بڑی اور فراخ ہوتی

ہے - اسکی گردن نیچے تنگ حصہ کے باہر کی طرف ایک اُبھرا ہوا حصہ نامی ٹوبرکل ہوتا ہے - جسپر نیچے کے جبڑے کا اکسٹرنل لیٹرل لگمینٹ آخر ہوتا ہے - اسکے پیچھے کی سطح محدب اور سامنے کی نسبت بڑی ہوتی ہے - کنڈائیل کی گردن کے سامنے نشیب ہے اکسٹرنل ٹیری گائیڈ عضلہ آخر ہوتا ہے ٭ سگمائیڈ ناچ - یہ ہلالی شکل کا نشیب عمودی حصہ کی دونو ابھاروں کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرتا ہے - اور اسمیں نشیب کے اوپر سے مسی ٹرک شریان اور مسی ٹرک عصب گذرتا ہے ٭ (۱) پسیا کا لوور بارڈر - عمودی حصے کے نیچے کا کنارہ موٹا اور ناہموار ہوتا ہے - جسجگہ یہ کنارہ باڈی کے ساتھ ملا رہتا ہے - اُسجگہہ کو اینگل آف دی جا کہتے ہیں جسکے باہر کیطرف میسی ٹر عضلہ اور اندر کیطرف انٹرنل ٹیری گائیڈ عضلہ آخر ہوتا ہے ان دونو عضلوں کے درمیان اس ہڈی کے اینگل کی پچھلی طرف سٹائیلو میگزلری لگمینٹ چسپان رہتا ہے ٭ (۲) انٹیریر بارڈر - عمودی حصہ کا سامنا کنارہ - اوپر کی طرف موٹا ہوتا ہے - لیکن نیچے کیطرف پتلا ہوکر اکسٹرنل اوبلیک لائین میں جا ملتا ہے (۳) پوسٹیریر بارڈر پیچھے کا کنارہ صاف گول اور موٹا ہوتا ہے - اس کنارہ کو پیروٹڈ غدود ڈھانپ رکھتا ہے ٭

مسی ٹرک شریان
مسی ٹرک عصب

اوسی فی کیشن - اس ہڈی میں کلاوی کل کے سوائے دیگر کل ہڈیوں کے پہلے استخوانی مادہ پیدا ہوتا ہے اور غالباً یہہ ہڈی دو مرکزون سے بنتی ہے -

آرٹی کولے شن - یہہ ہڈی دونوں ٹمپرل ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے ٭

عضلات - اس ہڈی پر مفصلہ ذیل چودہ جوڑے عضلات لگتے ہیں - بیرونی سطح پر سمفی سس سے لیکر پیچھے کیطرف شمار کرنیسے یہ ایک بابت - لی ویٹر مینٹائی - ڈیپریسر لیبیائی انفیری اوریس - ڈیپریسر انگیولائی اوریس

پیلٹ ٹرز اے آئیڈنیز - کمبی - سنٹر - آربی کولیرس اور سن ۵ اور ہڈی کی اندرونی سطح پر سامنے سے پیچھے تک جنگ نائیو ہائیو گلاسس جنگے نائیو ہائیو ڈی اس - مائی لو ہائی ڈی اس - ٹرانی گیسٹرک - سوپیری ارکانسٹرکٹر - ٹمپورل - انٹرنل پٹریگائیڈ اور ایکسٹرنل پٹریگائیڈ ۵

تنبیہ - انسان کی مختلف عمرون مین نیچے کے جبڑے کی شکل مین مفصلہ ذیل اختلاف پائے جاتے ہین ۵ (۱) پیدایش کے وقت اِسکے دو ٹکڑے ہوتے ہین - اِسکی باڈی صرف پتلے استخوانی چھلکے کی نبی ہوئی ہوتی ہے اور اِسکے دونو ٹکڑون مین کُل دس دانتون کے لئے نشیب ہوتے ہین جو ایک دوسرے سے ٹھیک ٹھیک علیحدہ نہین ہوتے ڈینٹل کینال لمبی اور استخوان کے زیرین کنارے یعنے بزیلیر بارڈر کے نزدیک ہوتی ہے - چونکہ ابھی دانت نکلے نہین ہوتے اسواسطے ہڈی کا اینگل اوب ٹیوس یعنے زاویہ منفرجہ ہوتا ہے (۲) پیدایش کے بعد پہلے ہی سال مین دونون ٹکڑے نیچے سے اوپر کیطرف جُڑنے لگتے ہین لیکن دوسرے سال تک ہر دو ٹکڑے علیحدہ علیحدہ تمیز ہو سکتے ہین باڈی لمبی اور چوڑی ہوتی جاتی ہے - اور اینگل تنگ ہوتا جاتا ہے - منٹل فورمین جو پیدایش کے وقت پہلے مولر دانت کی تھیلی کے نیچے ہوتا ہے پیدایش کے بعد بتدریج پہلے بائی کسپڈ دانت کے نیچے آجاتا ہے (۳) جوانی مین الوی اولر اور بزیلیر کنارے عموماً لنبائی مین یکسان ہوتے ہین - اور ان دونو کنارون کے عین درمیان منٹل فورمین کا سوراخ رہتا ہے - اور ڈنٹل کینال مائی لو ہائیڈ خط کے برابر ہوتی ہے - دونو ریمائی کھڑے اور باڈی کے ساتھ زاویہ قایمہ پر ملتے ہین - یعنے اس ہڈی کا رائٹ اینگل ہوتا ہے - (۴) بڑھاپے مین گو ہڈی لنبائی مین کم نہین ہوتی - تاہم الوی

اور کنارے کے گھسنے کے باعث چوڑان مین کم یعنے تنگ ہو جاتی ہے - ڈنٹل کینال اور ڈنٹل فورئین الوی اول بارڈر کے نزدیک ہوتے ہین - ریائی ترچھی طور اوپر اور پیچھے کیطرف مائل رہتی ہین - اور اس ہڈی کا اینگل اوبٹیوس یعنے زاویہ منفرجہ ہوجاتا ہے +

سوچرز یعنے درزیں

سر اور چہرہ کی ہڈیون کے جائے اتصال کو شوچر کہتے ہین - جنکو ملنے والی دو ہڈیون کے مشترک نام سے یا سوچر کی شابہ شکل کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے +

کھوپری کے چندیا پر تین سوچر ہوتے ہین

(۱) انٹر پرائیٹل - یا - سیجی ٹل سوچر - دونو پرائیٹل ہڈیون کا باہم جوڑ - یہہ جوڑ آک سی پی ٹل کے سوپیری ار اینگل سے فرانٹل ہڈی تک لنبا ہوتا ہے +

(۲) فرانٹو پرائیٹل - یا - کارونل سوچر - دونو پرائیٹل ہڈیون کا فرانٹل ہڈی کے ساتھ جوڑ - جو سفی نائیڈ کے بڑے بازو سے شروع ہوکر کھوپری کے دوسری طرف کے ہم قسم مقام پر ختم ہوتا ہے - اسکی شکل کمان کی مانند ہوتی ہے +

(۳) آکسیپی ٹو پرائیٹل - یا - لمڈائیڈل شوچر - دونون پرائیٹل ہڈیون کا آکسیپی ٹل ہڈی کے ساتھ جوڑ اسکی شکل حرف λ (اے) کی مانند ہوتی ہے - اور یہہ جوڑ ٹمپرل کے مسٹائیڈ پراسس سے شروع ہوکر کھوپری کے دوسری طرف ہم قسم مقام پر ختم ہوجاتا ہے +

کھوپری کے ہر ایک پہلو پر تین سوچر ہوتے ہین

(۱) سفی نو پرائیٹل سوچر - بہت چھوٹا ہوتا ہے - اور سفی نائیڈ کے بڑے بازو

کے پیرائٹل ہڈی کے انیٹری ار انفیری ار اینگل کے ساتھ اتصال پانے سے بنتا ہے

(۲) سکوہمو پیرائیٹل سوچر - اسکی شکل محرابدار ہوتی ہے - یہ جوڑ ٹمپورل کے سکویس حصہ کے پرائیٹل کے زیرین کنارے کے ساتھ ملنے سے بنتا ہے

(۴) مسٹو پرائیٹل سوچر - یہہ چھوٹا اور بہت دندانہ دار ہوتا ہے اور پرائیٹل کے پیچھے اور نیچے کے کونے کے مسٹائیڈ حصہ کے بالائی کنارہ کے ساتھ ملنے سے بنتا ہے

کھوپری کی بیندی مین چار جوڑے اور ایک اکیلا یعنے کل نو سوچر ہوتے ہین

(۱) بیزیلر سوچر - سفی نائڈ اور آکسیپی ٹل ہڈی کے بیزیلر پراسسونکے آپسمین ملنے سے بنتا ہے

(۲) پیٹرو آکسیپی ٹل سوچر - ٹمپرل ہڈی کے پیٹرس حصے کے آکسیپی ٹل ہڈی کے ساتھ ملنے سے بنتا ہے

(۳) مسٹو آکسیپی ٹل سوچر - ٹمپرل ہڈی کے مسٹائیڈ حصہ کے آکسیپی ٹل ہڈی کے ساتھ ملنے سے بنتا ہے

(۴) پیٹرو سفینائیڈل سوچر - ٹمپرل ہڈی کے پیٹرس حصہ کے سفی نائیڈ کے ساتھ ملنے سے بنتا ہے

(۵) سکوےموسفی نائیڈل سوچر - ٹمپرل ہڈی کے سکویس حصہ کے سفی نائیڈ کے ساتھ ملنے سے بنتا ہے

چہرہ کی ہڈیون کے جوڑ گو خوب نمایان ہوتے ہین - مگر انکو علیحدہ نام سے نامزد نہین کیا جاتا - چہرہ اور سر کی ہڈیون کے درمیان سامنی طرف جو جوڑ ہے اسکو ٹرینس ورس سوچر کہتے ہین جو فرانٹل ہڈی کے میلر - سفی نائیڈ - اتھمائیڈ - لکری مل سوپیری ار میگزلری اور نیزل ہڈیون کے ساتھ ملنے سے بنتا ہے

بعض اوقات سر کی ہڈیان ٹھیک ٹھیک مکمل نہین ہوتین - اسلئے انکے جوڑون کے درمیان فرق رہتا ہے جسکے پورا کرنے کے لئے چھوٹی چھوٹی زاید ہڈیان نامی ورمی ان بونز پیدا ہو جاتی ہین - اس قسم کی ہڈیان اکثر لمڈائڈل اور سجی ٹل سوچرون کے درمیان ہوتی ہین * گاہے آکسیپی ٹل - پیرائیٹل - فرانٹل اور ٹمپرل ہڈیون کے کسی حصہ مین غیر معمولی پیدائیشی شق نامی کن جے نی ٹل فشر بھی پایا جاتا ہے * تولیدگی سے پیشتر کھوپری کی ہڈیان چند جگہون پر ایکدوسرے سے علیحدہ ہوتی ہین - اور ان خالی جگہون پر صرف وتری پردہ لگا رہتا ہے - جسپر دماغ کی تڑپ بخوبی دکھائی دیتی ہے - ان خالی جگہون کو جو تعداد مین عموماً چار ہوتی ہین فانٹے نے لی کہتے ہین - اور یہہ چارون فانٹے نے لیز پیرائیٹل ہڈی کے چارون کونون پر ہوتی ہین چنانچہ انٹیری ار فانٹے نے لی سب سے بڑی ہوتی ہے اور اس کی شکل مربع ہوتی ہے یہہ چندیا کے سامنے فرانٹل اور انٹر پیرائیٹل اور فرانٹو پیرائیٹل سوچرون کے ملنے والے مقام پر ہوتی ہے * پوسٹیری ار فانٹے نے لی شکل مین مثلث ہوتی ہے - اور چندیا کے پچھلی طرف انٹر پیرائیٹل اور آکسی پی ٹو پیرائیٹل سوچرون کے ملنے والے مقام پر ہوتی ہے * باقی کی دونو فانٹے نے لیز دونو پیرائیٹل ہڈیون کے انٹیری ار انفیری ار اینگلز پر ہوتی ہین * ان چارون فانٹے نے لیز مین چھوٹی چھوٹی زاید ہڈیان پیدا ہوکر انکو بند کر دیتی ہین یا ان فانٹے نے لیز کے وتری پردہ مین استخوانی مادہ کے پیدا ہونے کے باعث یہہ بند ہو جاتی ہین - لیکن انٹیری ار فانٹے نے لی کبھی پیدایش کے بعد دو سال تک اور کبھی تمام عمر تک بھی بند نہین ہوتی *

سکل یعنے کھوپری

سر اور چہرہ کی متذکرہ بالا ہڈیون کے باہم ملنے سے کھوپری بنتی ہے* تسہیل بیان کے لئے اسکو پانچ حصون مین تقسیم کیا گیا ہے*

(۱) سوپیری ارسرفیس یعنے ورٹکس (۲) انفیری ارسرفیس یعنے بیس

(۳) ووینٹرل سرفیس یعنے پہلو (۴) انٹیری ارسرفیس یعنے فیس

ورٹکس یعنے چندیا

اوپر کے حصہ کی دو سطح ہوتی ہین - ایک اندرونی اور دوسری بیرونی*

بیرونی سطح سامنے کیطرف نیزل اے می نینس اور سوپیرسی لی ایری رجز - دونو جانب ٹمپورل رجنز - اور پیچھے کی طرف آک سی پی ٹل پروٹو برنس اور آکسی پی ٹل ہڈی کے اوپر والے ترچھی خطون سے محدود ہوتی ہے* فرانٹل ہڈی کا عمودی حصہ دونون پرائٹل ہڈیون کے اوپر کے حصے - اور آکسیپی ٹل کے اوپر کی تہائی کھوپری کا چندیا بناتی ہے* یہہ کل جگہہ صاف اور محدب اور بیضوی شکل کی ہوتی ہے* اسمین سامنے سے پیچھے تک مفصلہ ذیل مقامات دکھائی دیتے ہین* (۱) فرانٹل اے می ننس - ایجیپ بین (۲) فرانٹل سوچر (۳) کارونیل سوچر (۴) سجی ٹل سوچر (۵) پیرائیٹل فورمین (۶) پیرائیٹل اے می نینس - (۷) لمڈائیڈل سوچر*

اندرونی سطح - مقعر ہوتی ہے - اسمین بڑے دماغ کے لئے نشیب اور منبجی ال شریانون کی رہایش کی نالیان ہوتی ہین - اس سطح کے درمیان سوپیری ار لانجی ٹوڈی نل سائنس کی نالی ہوتی ہے جسکے کنارونکے ساتھ فالکس سیریبرائی چپان رہتا ہے - اور دو

جانب کے نشیبون مین پیچیدگی اونی ان نامی گلٹیان رہتی ہین - اس سطح مین سامنے
سے پیچھے تک شمار کرنے سے مفصلہ ذیل مقامات دکھائی دیتے ہین (۱) فرانٹل
کرسٹ - (۲) لانجی ٹوڈنیل سائینس کی نالی - (۳) پیرائیٹل فورمین اور تین
سوچر نامی کارونل - سیجی ٹل اور لمڈائیڈل +

بیس آوفدی سکل یعنے کھوپری کی پیندی

چندیا کی طرح کھوپری کی پیندی کی بھی دو سطح نامی اندرونی یعنے سیریبرل
اور بیرونی یعنے بیزلیں ہوتی ہین -

اندرونی - یا - سیریبرل سطح اس سطح مین ہر دو جانب تین نشیب
نامی اینٹیریر - مڈل - اور پوسٹیریر فاسہ دکھائی دیتے ہین + انٹیریر
فاسہ یعنے سامنے کا نشیب - یہہ نشیب فرانٹل کے آربٹل پلیٹ - اتھمائیڈ کے کریبری
فارم پلیٹ - اتھمائیڈل سپائین اور سفی نائیڈ کے چھوٹے بازوؤن سے بنتا ہے اور
دیگر نشیبون سے اونچا ہوتا ہے - اس نشیب کا بیرونی حصہ محدب اور وسطی حصہ مقعر ہوتا ہے - محدب
سطح خانہ چشم کی چھت ہوتی ہے اور مقعر سطح مین الفیکٹری اعصاب رہتے ہین -
اس نشیب مین بڑے دماغ کا سامنا لوتھڑا رہتا ہے - اسمین تین مفصلہ ذیل سوچر
دکھائی دیتے ہین - (۱) اتھمائیڈو فرانٹل (۲) اتھمو سفینائیڈل فرانٹو سفینائیڈل علاوہ ان سوچرون
کے اس نشیب مین سامنے سے پیچھے تک ترتیب وار مفصلہ ذیل مقامات ہوتے ہین -
(۱) لانجی ٹوڈینل سائینس کی نالی کا آغاز - (۲) فرانٹل کرسٹ (۳) فورے مِن
سیکم - (۴) کرسٹا گیلائی - (۵) الفیکٹری گرود - (۶) کریبری فارم پلیٹ - (۷) انٹیریر
اور - (۸) پوسٹیریر اربٹل فورے منا - (۹) اتھمائیڈل سپائین - (۱۰) دماغ کے

شکل نمبر ۳۴ بیس اوف دی سکل لکیری ہوں سر میں
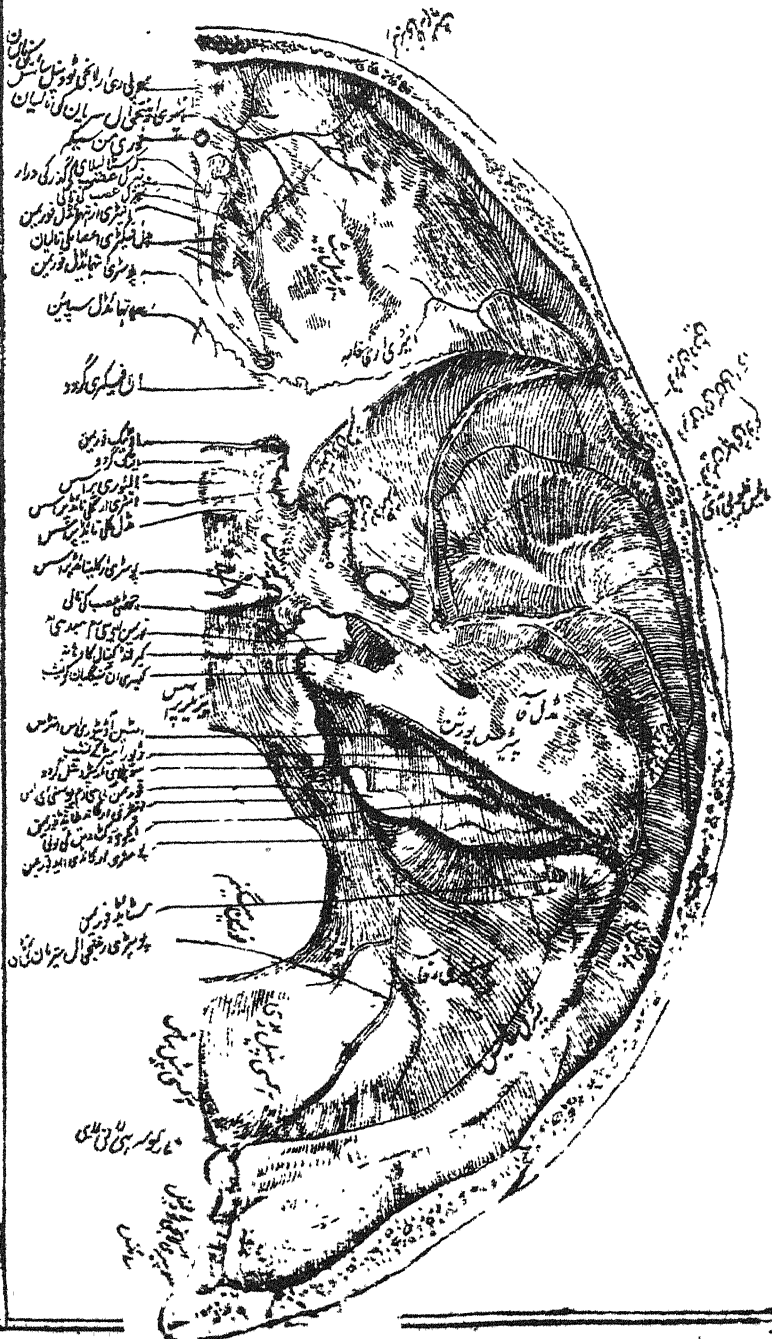
لیے نشیب و فراز اور انٹیری ار منبجی ال شریان کی سکونت کی نالیان * مڈل فاسہ۔ وسطی نشیب سامنے نشیب سے عمیق اور درمیان مین تنگ لیکن دونو جانب چوڑا ہوتا ہے۔ اسکے سامنے سفی نائڈ کے چھوٹے بازو انٹیری ار کلی نائڈ پراسس اور اوپٹک گروو۔ پچھلی طرف پٹریس حصہ کا اوپر کا کنارہ اور بیزلیر سوچر۔ باہر کی طرف سکویمس حصہ اور پیرائٹل ہڈی کے سامنے اور نیچے کا کونہ۔ اور اندر کیطرف سیلاٹر سیکا ہوتا ہے۔ اسمین چار سوچرز نامی (۱) سکوے مس (۲) سفی نو پیرائٹل۔ (۳) سفینو ٹمپرل اور (۴) پٹرو سفی نائڈل دکھائی دیتے ہین * اس نشیب کی میڈی ان لائن مین سامنے سے پیچھے کیطرف شمار کرنے پر مفصلہ ذیل مقامات ہوتے ہین۔ (۱) اپٹک گروو۔ (۲) آپٹک فورمین۔ (۳) اولی ویری پراسس (۴) انٹیری ار کلینائیڈ پراسس (۵) جسکے نیچے چھٹے جوڑے عصب کے گذر کی نالی ہوتی ہے * سیلاٹر سیکا کے ہر دو جانب کے ورنس گروو ہوتا ہے جو پچھلی طرف فورمین لےسی ام میڈی ام سے شروع ہوکر سامنے کی طرف سفی نائڈل فیشر یعنے فورمین لےسی ام انٹیریئس مین ختم ہوتا ہے * مڈل فاسہ کے ہر دو جانب مڈل منبجی ال شریان کی شاخون کی سکونت کی نالیان فورمین سپائی نوسم کے باہر کی طرف سے شروع ہوتی ہوئی دکھائی دیتی ہین۔ علاوہ ازین اس نشیب مین مفصلہ ذیل سوراخ ہوتے ہین۔ فورمین لےسیرم اینٹری اس یعنے سفی نائڈل فشر جسکے اوپر سفی نائڈ کے چھوٹے بازو۔ اندر کی طرف سفی نائڈ کی باڈی اور باہر کیطرف فرانٹل کا آربٹل پلیٹ ہوتا ہے۔ اس سوراخ کے راستے تیسرا اور چوتھا عصب پانچوین عصب کی آفتھلمک شاخ اور چھٹا عصب معہ آفتھلمک ورید کے

گذرتا ہے * اس سوراخ کے پیچھے فورمین روٹنڈم - فورمین ویسی لی آئی - اور فورمین اووے لی ہوتا ہے - مؤخر الذکر کے باہر کیطرف فورمین سپائنوسم اور اندر کی طرف فورمین لے سیرم میڈی ام ہوتا ہے جو کرّی کے ذریعہ بند رہتا ہے - لیکن اس کرّی کو وڈی ان عصب چھیدتا ہے - فورمین لیسیرم میڈی ام کے پچھلی طرف کیراٹڈ کینال کا دہانہ اور سامنے وڈیان کینال کا دہانہ ہوتا ہے * پیٹرس پورشن کی سامنی سطح پر باہر سے اندر کی طرف شمار کرنیسے مفصلہ ذیل چھ مقامات دکھائی دیتے ہین - اے می ننس اوف دی سیمی سرکولر کینال - درمیانی کان کا نشیب - ہائیٹس فلوپی آئی کی نالی - چھوٹے پیٹروشل عصب کی نالی - کے سیری ان گینگلیان کی رہائش کا نشیب - اور کیراٹڈ کینال کا دہانہ * پوسٹیری ار فاسہ - پچھلا نشیب - یہہ مقعر نشیب دیگر نشیبون کی نسبت بڑا اور اُنسے قدرے نیچے واقع ہوتا ہے - اسکی بناوٹ مین آکسیپیٹل ہڈی ٹمپرل ہڈی کے پیٹرس اور مسٹائیڈ حصص - پیرائیٹل ہڈیکے پیچھے اور نیچے کے کونے شامل ہوتے ہین - اسمین تین سوچر پیٹرو آکسی پیٹل ہسٹو آکسی پی ٹل ہسٹو پیرائیٹل نامی دکھائی دیتے ہین - اس نشیب مین بڑے دماغ کے پچھلے حصے - چھوٹا دماغ - پانز وے رولی آئی - اور میڈلا آبلانگیٹا رہتا ہے - وسطی اور پچھلے نشیبون کے درمیان بیزیلر سوچر اور ٹمپورل ہڈی کے پیٹرس حصہ کا اوپر کا کنارہ ہوتا ہے - جسپر سوپیری ار پیٹروشل سائنس کی نالی اور اُسکے اندر کیطرف پانچوین عصب کے گزر کا نشیب دکھائی دیتا ہے * اس نشیب کے دونون طرف لیٹرل سائنس کی نالیان - اور درمیان مین فورمین میگنم کا سوراخ جسکے کنارون پر چک لگمینٹ نامی رباط کے لئے اُبھار ہوتے ہین - اور ان ابھارون کے سامنے انٹیری ار کانڈی لائڈ

سوراخون کے دہانے دکھائی دیتے ہین* فورے من میگنم کے سامنے بیزیلیر پراسس ہوتا ہے جو ہر دو جانب ٹمپرل ہڈی کے پیٹرس حصہ سے اتصال پاتا ہے۔اس سوچر کا سامنا نصف انفیری ار پیٹروشل سائینس کے لئے نالیدار ہوتا ہے۔ اور پچھلے نصف مین فورے من لاسیرم پوسٹیری ار یا جوگولر فورے من کا سوراخ ہوتا ہے۔موخر الذکر سوراخ کے تین حصے ہوتے ہین۔جن مین سے سامنے حصے کے راستے انفیری ار پیٹروشل سائینس۔وسطی حصہ کے راستے آٹھوان دماغی عصب۔ اور پچھلے حصہ کے راستہ لیٹرل سائینس اور چند منینجی ال شرائین گذرتی ہین۔ اس سوراخ کے اوپر کیطرف انٹرنل آڈی ٹوری می ایٹس کا سوراخ نظر آتا ہے جسکے پیچھے اور باہر کیطرف کو اکوڈکٹس وسٹی بیولی کی درار ہوتی ہے۔فورمین میگنم سے پچھلی طرف مفصلہ ذیل مقامات ہوتے ہین انفیری ار آکسیپی ٹل فاسی انٹرنل آکسیپی ٹل کرسٹ۔ لیٹرل سائینس کی نالیان۔مسٹائیڈ فورے من۔ اور پوسٹیری ار کانڈ ائیڈ فورمین* ہر ایک لیٹرل سائینس کی نالی آکسی پیٹل ہڈی۔پیرائیٹل کے پچھلے اور زیرین کونے۔ٹمپرل کے مسٹائیڈ حصے اور آکسی پیٹل ہڈی کے ٹرینس ورس پراسس پر سے گذرتی ہے*

بیرونی سطح یعنے بیزیلر سرفیس بہت ہی بیقاعدہ شکل کی ہوتی ہے۔اور اسکے سامنے۔اوپر کے جبڑے کے انسائیزر دانت۔ہر دو جانب دانتون کے محراب میلر اور زائیگوما کے زیرین کنارے اور پیچھے کیطرف آکسی پٹ ہڈی کے بالائی ترچھے خط ہوتے ہین۔اس سطح کی بناوٹ مین مفصلہ ذیل ہڈیان شامل ہوتی ہین۔سوپیری ار مگزلری ہڈیون کی پیلیٹ پراسس پلیٹ اور وومر ہڈیان۔سفی نائیڈ کے ٹریگائیڈ پراسس۔ بڑے بازو سپائینس پراسس

شکل نمبر ۲۵ بیس آوف دی سکل کی بیرونی سطح

اور شی نائیڈ کی باڈی اور آسیپی ٹل ہڈیون کی زیرین سطح * اس سطح کا سامنا
حصہ پچھلے حصون کی نسبت اونچا ہوتا ہے۔ جسکے سامنے کی طرف الوی اولر
پراسس کا محراب دکھائی دیتا ہے۔ جسمین جوانی کے وقت سولہ دانتون کے نشان
ہوتے ہین۔ انسائیزر دانتون کے پیچھے تالو کا سامنا نشیب نامی انٹیریر پیلٹائین
فاسہ ہے جسمین پیلٹائین عروق اور اعصاب کے گذرنے کے چار سوراخ دکھائی
دیتے ہین * ہارڈ پلیٹ یعنے سخت تالو یہہ مقعر استخوانی محراب عروقون کے نالیون
اور پیلٹائین غددون کے نشیبون کے باعث ناہموار ہوتا ہے۔ اور چار ہڈیون یعنی
(۲) پالیٹ (۲) سوپیریر ارمیگزلری ہڈیون کی پلیٹ پراسزون کے آپس مین ملنے
سے بنتا ہے جسکے ملاپ کی صلیبیا درار خوب نمایان ہوتی ہے * بچپن مین اور کبھی
جوانی مین بھی انسائیزر دانتون کے پیچھے دو چھوٹے سوراخ نامی انسائیزر فورمین
ہوتے ہین۔ تالو کے پچھلی طرف دو سوراخ نامی پوسٹیریر پیلٹائین فورمین
ہوتے ہین۔ جنکے پیچھے پالیٹ ہڈی کی ٹیوبراسٹی دکھائی دیتی ہے۔ اس ٹیوبراسٹی
پر انٹرنل پٹیریگائیڈ پلیٹ کے پیچھے پیلٹائین نالیون کے سوراخ اور ٹنسر پیلٹائی عضلہ
کے سیدا کا استخوانی خط دکھائی دیتا ہے * تالو کے پچھلے کنارے کے وسط مین پوسٹیریر
پیلٹائین سپائین ہے جس سے ایزائی گاس یووُلی عضلہ چسپان رہتا ہے۔
تالو کے پیچھے اور اوپر کیطرف پچھلے نتھنون کے دو سوراخ نامی پوسٹیریر نیریز
دکھائی دیتے ہین جنکو ومر ہڈی ایک دوسرے سے علیحدہ رکھتی ہے۔ یہہ دونون
سوراخ اوپر سفی نائیڈ کی باڈی سے نیچے پالیٹ ہڈی کے آڑے جنتی اور باہر کیطرف
سفی نائیڈ کی ٹیریگائیڈ پراسزون سے محدود رہتے ہین * ٹیریگائیڈ پراسزون کی

جڑھون کے اندر کی طرف دومر ہڈی کے نزدیک ٹیری گو پیلٹائن نالیون کے سوراخ
اور ٹیری گائیڈ پروسسون کی جڑھون کے نیچے ٹیریگائیڈ یعنے وڈی ان کینال کے
سوراخ دکھائی دیتے ہین ◆ ہر ایک ٹیریگائیڈ پروسس کے دونو طبقون کے درمیان ٹیریگائیڈ
فاسہ ہے جسکے اوپر اور اندر کی طرف سکیفائیڈ فاسہ ہوتا ہے اور اندرونی طبق کے
آزاد کونے پر ہیمولر پراسس دکھائی دیتی ہے ◆ ہیزل نامی سے پیچھے سپیڈی ان لائن
جہت آسپیپٹل ہڈی کی ٹیریگائیڈ پراسس ہے جسپر سپیریر فرنجی ال کانسٹرکٹر
عضلہ کے لئے فرنجی ال سپائین نظر آتی ہے - اور اس خط کے دونو طرف ٹنسر
کیپی ٹس پوسٹائی کس میجر اور مائنر عضلات کے لئے نشیب ہوتے ہین ◆ ٹیریگائیڈ
پراسسون کے بیرونی طبقون کے پیندے کے پاس فورمین اووبلی ہے جسکے پیچھے
کی طرف فورمین سپائینوسم اور سفی نائیڈ کی سپائینس پراسس نظر آتی ہے جس سے
نیچے کے جبڑے کا انٹرنل لیٹرل لگمنٹ اور لگزیٹر ٹمپے نامی اور ٹنسر پیلے نامی عضلات
شروع ہوتے ہین ◆ سپائی نس پراسس سے باہر کی طرف گلی نائیڈ فاسہ ہے
جو گلیسیری ان فشر کے ذریعہ دو حصون مین منقسم ہو جاتا ہے - اس نشیب
کے پیچھے ویجائنل پراسس اور سٹائیلائیڈ پراسس ہوتی ہین - سٹائیلائیڈ پراسس
کے باہر اور پیچھے کیطرف سٹائیلو مسٹائیڈ فورے مِن کا سوراخ ہے - سٹائیلو مسٹائیڈ
فورمین کے باہر کیطرف آریکولر فشر ہے جسکے پیچھے مسٹائیڈ پراسس ہوتی ہے -
مسٹائیڈ پراسس کے اندر کیطرف ڈائی گیسٹرک فاسہ اور آکسی پیٹل گروو ہوتا
ہے ◆ ہر ایک ٹیریگائیڈ پراسس کے اندرونی طبق کی جڑھ کے پاس مثلث شکل
کا بڑا سوراخ نامی فورمین لیسرم میڈی ام نظر آتا ہے - اور ان مین سے

در ایک سوراخ کے سامنے سفینائیڈ کے بڑے بازو اور پیچھے پیٹرس پورشن کی چوٹی سے اندر کیطرف سفی
اور آکسی پیٹل ہڈیون کے بیزیلر پراسسز ہوتے ہین - اس سوراخ کے پچھلی طرف
کیراٹڈ کینال کا سوراخ اور سامنے وڈیان کینال کا سوراخ دکھائی دیتا ہے - اور
باہر کیطرف پیٹروسفی نائڈل درار ہوتی ہے - درار مذکور کے بیرونی سرے پر یوس
ٹے کی ان ٹیوب کا دہانہ ہوتا ہے - اور پچھلی طرف پیٹرس پورشن کے پیچھے کی سطح
ہوتی ہے جسپر اندر سے باہر کیطرف شمار کرنے پر مفصلہ ذیل گیارہ مقامات دکھائی
دیتے ہین - لی ویٹر پیلیے ٹائی - اور ٹنسر پیٹے نائی عضلات کی جائے آغاز کی مربع
ناہموار جگہہ - کیروٹڈ کینال کا دہانہ - ایکوڈکٹس کاکلی - جوگولر فاسہ - پیٹے نک
عصب کے گذر کا سوراخ - آرنولڈز عصب کے گزر کا سوراخ - سٹائیلائیڈ پراسس -
سٹائیلو مسٹائیڈ فورمین - ویجائینل پراسس * کیراٹڈ کینال کے سوراخ کے پیچھے
جوگولر فورمین یا فورے من لیسرم پوسٹائیکم کا سوراخ ہوتا ہے جسکے حالت زیست
مین ڈیورا میٹر کے ذریعہ تین حصے ہو جاتے ہین منجملہ انکے سامنے حصہ مین سے انفری
ار پیٹروسل سائینس وسطی حصہ مین سے آٹھوان دماغی عصب اور پچھلے حصہ
مین سے لیٹرل سائینس اور آکسی پیٹل اور اسینڈنگ فرنجی ال شریانون کی منجی ال
شاخین گذرتی ہین * بیزیلر پراسس کے پیچھے فورمین میگنم کا سوراخ ہوتا ہے جسکے
ہر دو جانب کنڈائیل ہوتے ہین - اور کنڈائیلز کے باہر کیطرف ٹرینس ورس یا جوگولر پراسس
ہوتی ہین جنپر رکٹس لاٹریلس عضلات آخر ہوتے ہین - ہر دو کنڈائیلز کے باہر اور
سامنے کی طرف انٹیری ار کانڈیلائیڈ فاسہ اور ہائپوگلاسل عصب کے گذر کے لئے
انٹیری ار کانڈی لائیڈ فورمین ہوتے ہین - اور کنڈائیلز کے پیچھے کی طرف پوسٹیری ار

کانڈی لائیڈ فاسہ مین پوسٹیری ار کانڈی لائیڈ فورین ہوتے ہین - فورمین میگنم سے پیچھے کیطرف اکسٹرنل اکسپی ٹل کرسٹ ۔ سوپیری ار اور انفیری ار کرو ڈ لاین اور اکسی پٹیل پروٹو برنس نظر آتا ہے ۔

ٹمپرل ریجن یعنے کھوپری کے پہلو

کھوپری کے دونو پہلو شکل مین مثلث ہوتے ہین - اور تسہیل بیان کے لئے ہر ایک پہلو تین حصص نامی ٹمپرل فاسہ - مسٹائیڈ فاسہ اور زائیگو میٹک فاسہ مین تقسیم کیا گیا ہے ۔ شکل نمبر ۲۳ کھوپری کی لیٹرل سرفس

ٹمپرل فاسہ - اسکے اوپر اور پیچھے کیطرف ٹمپرل رج - سامنے فرانٹل اور
میلر ہڈیاں اور سفی نائڈ کا بڑا بازو - باہر کیطرف زائگو میٹک آرچ اور نیچے پیٹریگائیڈ
رج ہوتی ہے - یہہ فاسہ مفصلہ ذیل پانچ ہڈیون سے بنتا ہے - فرانٹل - سفی نائڈ
کا بڑا بازو - پیرائٹل - ٹمپرل کا سکومس حصہ - اور میلر - اسکا سامنا حصہ مقعر لیکن
پچھلا محدب ہوتا ہے - اور اس فاسہ مین ٹمپرل عضلہ اور ڈیپ ٹمپرل شریان کی
شاخین رہتی اور اسمین ذیل کے پانچ سوچر نظر آتے ہین ٹرینس ورس فے شی
ل - کارونل - سفی نو پرائٹل - سکومو پرائٹل - سکومو سفی نائڈل +

مسٹائیڈ فاسہ - یہہ فاسہ سامنے زائگوما کی سامنی جڑھ اور اوپر کیطرف
اس خط سے جو زائگوما سے مسٹو پرائٹل سوچر تک جاتا ہے اور نیچے اور پیچھے کیطرف
مسٹو آکسی پٹیل درار سے محدود ہوتا ہے - اسکی بناوٹ مین ٹمپرل ہڈی کا خاصکر
مسٹائیڈ حصہ لیکن قدرے پیٹرس اور سکومس حصص بھی شامل ہوتے ہین +
اسکی سطح محدب ہوتی ہے جسپر پیچھے سے سامنے کیطرف شمار کرنے سے مفصلہ
ذیل آٹھ مقامات دکھائی دیتے ہین - مسٹائیڈ فورے مِن - مسٹائیڈ پراسس -
ایکسٹرنل آڈیٹوری می ایٹس - آڈی ٹوری پراسس - وجی جائینل پراسس -
گلینائیڈ فاسہ - گلے سیری ان فشر - اسے می ٹنڈیا آرٹیکولیرس +

زائگو میٹک فاسہ - زائیگو میٹک آرچ کے اندرونی اور زیرین حصہ
کو زائگو میٹک فاسہ کہتے ہین - یہہ فاسہ سامنے کیطرف اوپر تک جبڑے کی ٹیوبراسٹی
اور میلر پراسس کے پیچھے - واسطے آنتوانی خط سے محدود ہوتا ہے - اس فاسہ کے
اندر کیطرف ایکسٹرنل ٹیریگائیڈ پلیٹ پیچھے کی طرف ٹیریگائیڈ پراسس کے پچھلے

کنارے - باہر کیطرف نزائیگو ٹیک آرچ اور نیچے کے جبڑے کا ریمس - اور اوپر کیطرف
ٹیرنگائیڈ ریج - اور نیچے سوپیریر ارمگزلری کی الوی اولر پراسس ہوتی ہے -
اس حصہ مین ٹیمپرل اور مسٹرل - اور انٹرنل پٹریگائیڈ عضلات اور انٹرنل مگزلری شریان
مع اپنی شاخونکے اور انفیریر مگزلری عصب مع اپنی شاخون کے رہتا ہے - اس فاسہ کے اوپر
اور اندر کے حصہ مین دو فشرز نامی سفینو مگزلری اور پٹریگو مگزلری دکھائی دیتی ہین - سفینو
مگزلری فشر - خانہ چشم کے پیچھے کیطرف کھلتی ہے - اس فشر کے اوپر کیطرف
سفی نائڈ کے بڑے بازو - نیچے کیطرف سوپیریر ارمگزلری اور پالیٹ ہڈیان ہوتی ہین
لیکن اسکا اندرونی سرا پٹریگو مگزلری فشر کے ساتھ ملا رہتا ہے - یہہ فشر خانہ
چشم کو ٹیمپرل - زائگو میٹک اور سفینو مگزلری فاسی کے ساتھ ملاتی ہے -
اسکے راستے سوپیریر ارمگزلری عصب اور اسکی آربٹیل شاخ - انفرا آربٹیل شریان
اور میکلس گینگلیان کی اوپر کی شاخین گزرتی ہین - پٹریگو مگزلری فشر
سوپیریر ارمگزلری ہڈی اور سفی نائڈ ہڈی کے ٹیرنگائڈ پراسس کے مابین ہوتی
اور اسکے ذریعہ زائگو میٹک اور سفینو مگزلری فاسی آپس مین ملے رہتے ہین -
اس فشر کے راستے انٹرنل مگزلری شریان کی شاخین گزرتی ہین -

سفینو مگزلری فاسہ - اس چھوٹی سی مثلث جگہہ کو کہتے ہین جو سفینو
مگزلری اور ٹیریگو مگزلری فشرز کی جاے ملاپ کے پیچھے اور خانہ چشم کی
چوٹی کے نیچے واقع ہوتی ہے - اس فاسہ کے اوپر پالیٹ ہڈی کا آربٹیل
پلیٹ - سامنے اوپر کا جبڑا - نیچے ٹریگائیڈ پراسس اور اندر کیطرف پالیٹ
ہڈی کا عمودی طبق ہوتا ہے - اس فاسہ مین تین فشر نامی سفی نائیڈل

سفینو نگزلری - پیٹریگو نگزلری آخر ہوتے ہین - اور یہہ فاسہ آربٹیل فاسہ - نیزل فاسہ
اور زائیگومیٹک فاسہ اور کھوپری کے جوف کے ساتھ ملا رہتا ہے - اسکی پچھلی دیوار
پر ذیل کے تین سوراخ ہوتے ہین فورےمن روٹنڈم - ویڈی ان کینال کا دہانہ اور
پیٹریگو پیلے ٹاین کینال کا دہانہ - اور اندرونی دیوار پر سفینو پیلے ٹاین کینال کا سوراخ
اور پوسٹیری ار پیلے ٹاین کینال کے اوپر والا سوراخ ہوتا ہے + یعنے اس فاسہ مین
کل نُو سوراخ اور تین فشنرز ہوتی ہین + شکل نمبر ۳۷ چہرہ یعنے فیس

انٹیری اررئین یعنے چہرہ

کھوپری کا سامنا حصہ یعنے چہرہ بیضوی شکل کا ہوتا ہے - اسمین نتھنون اور چشمخانون کے سوراخ دکھائی دیتے ہین - یہہ سطح اوپر نیزل ایمی نینس اور آربٹیل آرچ ہر دو جانب میلر ہڈی اور نیچے کے جبڑے کے ریمس کے سامنے کنارے - اور پیچھے کیطرف ٹھوڑی یعنے منٹل پروٹو برنیس سے محدود ہوتی ہے - اوپر سے نیچے کیطرف شمار کرنے پر چہرہ مین ترتیب وار مفصلہ ذیل مقامات دکھائی دیتے ہین - نیزل اے می نینس جسکے دونو جانب سوپر سلی ایری رجز ہوتی ہین - نیزل اے می نینس کے نیچے برج آف دی نوز یعنے بینی کا پل ہے جو پہلو بہ پہلو محدب ہوتا اسکی بناوٹ مین دونو نیزل ہڈیان اور سوپلی ری ار مگزلری ہڈیون کے نیزل پراسسز شامل ہوتے ہین - ناک سے نیچے کیطرف انٹیری ارنے ریز یعنے سامنے کی نتھنون کے سوراخ ہین جنکے ہر دو جانب لیٹرل کارٹی لے جز یعنے ناک کی جانبی کریان چسپان رہتی ہین - سامنے نتھنون سے نیچے میڈی ان لائین مین سامنے انٹیری ار نیزل سپائین ہے اسکے نیچے انٹیری ار میگزلری سوچر نظر آتا ہے اور سوچر مذا کے ہر دو جانب انسائی زو فاسہ ہوتے ہین - ہر ایک انسائیزو فاسہ کے نیچے اوپر اور نیچے کے جبڑون کے الوی اولر پراسس ہوتے ہین - زیرین جبڑے کی میڈی ان لائین مین سیمفے سس آف دی لوئر جا اور منٹل ایمی نینس ہے جسکے ہر دو جانب نیچے کے جبڑے کے انسائیزو فاسہ ہوتے ہین - نیزل ایمی نینس کے ہر دو جانب سوپرا آربٹیل آرچ ہے اور انمین سے ہر ایک کے باہر کیطرف فرانٹل ہڈی کا اکسٹرنل انگیولر پراسس دکھائی دیتا ہے - اس آرچ کے اندرونی ثلث مین سوپرا آربٹیل ناچ یا فورےمن

ہوتا ہے۔ جسکے قدرے اندر کیطرف سوپلی ری ار اوربٹیک عضلہ کی نس کی چرخی کا نشیب اور باہر کیطرف لکریمل فاسہ ہوتا ہے۔ سوپرا آربٹل نالی کے نیچے چشمخانہ سے اور چشمخانہ کے باہر کیطرف میلر ہڈی کی سامنی مربع سطح و میلر فورامین کے سوراخ نظر آتے ہین۔ چشمخانہ کے زیرین کنارے کے نیچے انفرا آربٹل فورامین ہے اور اس فورامین سے نیچے کینائین فاسہ دکھائی دیتا ہے جسکے نیچے کیطرف جبڑون کے الوی ولر پراسس اور ینسٹل فورامین ہے نیچے کے جبڑے کی اکسٹرنل اوبلیک لائن اور نیچے کے جبڑے کے زیرین کنارے کے پیچھے کیطرف فیشی ال شریانکے گذر کا چپٹا نشیب دکھائی دیتا ہے *

آربٹ یعنی خانہ چشم - یہہ مینار کی شکل کے دو مربع جوف چہرہ کے اوپر اور سامنے حصہ مین واقعہ ہین - انکا چوڑا سرا سامنے اور باہر کیطرف - نوک پیچھے اور اندر کیطرف مائل رہتی ہے - ہر ایک چشمخانہ مفصلہ ذیل سات ہڈیون کے باہم ملنے سے بنتا ہے (۱) فرانٹل (۲) سفی نائیڈ (۳) اتھمائیڈ (۴) سوپیری ار مگزلری - (۵) میلر (۶) لکریمل (۷) پالیٹ - لیکن دونو چشمخانون کی بناوٹ مین کل گیارہ ہڈیان شامل ہوتی ہین * تسہیل بیان کے لیئے ہر ایک خانہ چشم مفصلہ ذیل حصص پر منقسم کیا گیا ہے - چھت - صحن - اندرونی دیوار - بیرونی دیوار - چار انیگلز یعنے کونے - دائرہ یعنے سرکمفرینس - اپکس یعنے نوک * چھت مقعر ہوتی ہے نیچے اور سامنے کو مائل رہتی ہے اور فرانٹل ہڈی کے آربٹل پلیٹ اور سفینائیڈ کے چھوٹے بازو سے بنتی ہے - اسکے اندر کیطرف سوپیری ار اوبلیک عضلہ کی چرخی کا نشیب اور باہر کیطرف لکریمل فاسہ اور پیچھے کیطرف فرانٹو سفی نائیڈل سوچر نظر آتا ہے *

۱ - فرانٹل
۲ - سفی نائیڈ
۳ - اتھمائیڈ
۴ - سوپیری ار مگزلری
۵ - میلر
۶ - لکریمل
۷ - پالیٹ

اسفرانٹل
و سفی نائیڈ

۱- گزلری
۲-۳- میلر
۳- پالیٹ

صحن چپٹا اور چھت کی نسبت تنگ ہوتا ہے - یہہ سوپیری ار گزلری اور میلر
ڈیویژن کے آربٹل پراسسز اور پالیٹ ہڈی کے آربٹل سرفیس سے بنتا ہے - اسکے
وسط میں انفرا آربیٹل گروو - اور میلو گزلری اور پیلے ٹو گزلری سوچرز ہوتے
ہیں - انکے سامنے اور اندر کیطرف ان فیریر ار اوبلیک عضلہ کے مبدا کا نشیب
ہوتا ہے + اندرونی دیوار - چوڑی ہوتی ہے اور اوپر کے جبڑے کی نیزل

۱- گزلری
۲- لکریمل
۳- اتھمائڈ
۴- سفی نائڈ

پراسس - لکریمل ہڈی - اتھمائڈ کے او پیلے نم اور سفی نائڈ کی باڈی سے بنتی ہے - اس
دیوار پر چار مقامات نظر آتے ہیں - لکریمل گروو - اور لکریمل ہڈی کا کرسٹ -
اتھمو لکریمل سوچر (۴) اتھمو سفینائڈل سوچر + بیرونی دیوار - اس دیوار کا

۱- میلر
۲- سفی نائڈ

سامنا حصہ میلر ہڈی کے آربٹل پراسس سے اور پچھلا حصہ سفی نائڈ کے آربٹل پلیٹ سے بنتا
ہے - اس دیوار پر میلر فورے من اور سفینو میلر سوچر نظر آتا ہے + انیگلز یعنے
کونے + سوپیری ار اکسٹرنل اینگل چھت کے بیرونی دیوار کے ساتھ ملنے سے بنتا
ہے - اسپر سامنے سے پیچھے کیطرف شمار کرنے پر تین مقامات نظر آتے ہیں فرانٹو
میلر - سوچر - فرانٹو سفینائڈل سوچر اور سفی نائڈل فششر + سوپیری ار انٹرنل اینگل
چھت کے اندرونی دیوار کے ساتھ ملنے سے بنتا ہے اور اسپر فرانٹو لکریمل سوچر - فرانٹو
اتھمائڈل سوچر اور اتھمائڈل فورے منا دکھائی دیتے ہیں + انفیری ار اکسٹرنل اینگل
باہر کی دیوار کے صحن کے ساتھ ملنے سے بنتا ہے - اسمیں سفینو گزلری فششر نظر آتا
ہے + انفیری ار انٹرنل اینگل - اندر کی دیوار کے صحن کے ساتھ ملنے سے بنتا ہے +
سرکم فرینس یعنے دائرہ شکل میں مربع ہوتا ہے - اسکے اوپر سوپرا آربی ٹل
آرچ - باہر فرانٹل کی اکسٹرنل انگیولر پراسس اور میلر ہڈی - نیچے میلر اور اوپر

کے جبڑے کا آربٹل پلیٹ اور لکریمل ہڈی - اور اندر کیطرف فرانٹل کا انٹرنل انگیولر
پراسس اور اوپر کے جبڑے کی نیزل پراسس ہوتی ہے - اسمین تین سوچر نظر
آتے ہین فرانٹو میلر - سیلو گزلری - اور فرانٹو میگزلری + اے پکس یعنے
نوک پیچھے اور اندر کیطرف مایل رہتی ہے اسمین صرف اوپٹک فورے من کا سوراخ
نظر آتا ہے + متذکرہ بالا بیان سے ہمکو معلوم ہوا کہ ہر ایک چشمخانہ مین مفصلہ
ذیل نو سوراخ ہوتے ہین - اوپٹک فورے من - سفنی نائیڈل فشر - سفینو گزلری فشر
سوپرا آربٹل فورے من - انفرا آربٹل کینال - انٹیری ار اور پوسٹیری ار اتھمائیڈل
فورے منا - میلر فورمین - لکریمل کینال - اکسٹرنل آربٹل فورے من +

نیزل فاسی یعنے ناک کے جوف یہہ گڑھے تعداد مین دو ہوتے ہین ہر ایک
کی شکل مخروطی ہوتی ہے اور یہہ دونو چہرہ کے وسط مین چشمخانون کے درمیان
پیشانی کے نیچے واقع ہین - ان جوفون کے درمیان والی دیوار کو سپٹم نیزی
اور سامنے کے سوراخون کو انٹیری ار نیزی ریز اور پچھلے سوراخون کو پوسٹیری ار
نیزی ریز کہتے ہین - یہہ گڑھے نیچے کی نسبت اوپر کیطرف اور آگے پیچھے کی نسبت
درمیان مین بہت تنگ ہوتے ہین - ہر ایک نیزل فاسہ کے اوپر کیطرف فرانٹل
سائی نس پیچھے کی طرف سفنی نائیڈل سائی نس - باہر کیطرف گزلری سائی نس
اور اندر کیطرف اتھمائیڈل سائینس آخر ہوتا ہے - اور ہر ایک نیزل فاسہ لکریمل کینال کے ذریعہ
خانہ چشم کے ساتھ - انٹیری ار پیلیٹائین کینال کے ذریعہ منھہ کے جوف کے ساتھ
اسفنکٹری فورمین کے ذریعہ کھوپری کے جوف کے ساتھ اور سفنی نو پیلیٹائین سوراخ
کے ذریعہ سفینو گزلری فاسہ کے ساتھ ملا رہتا ہے - کبھی کبھی دونو جانب کے نیزل

شکل ۳۸ نیزل فاسا کا صحن چھت اور بیرونی دیوار بتاتی ہے +

فاسی سپٹم کے سوراخ کے ذریعہ آپسمین بھی ملے رہتے ہین - دونون نیزل فاسی
کی ساخت مین منفصلہ چودان ہڈیان پائی جاتی ہین (۱) فرانٹل (۱) سفی نائیڈ
(۱) اتھمائیڈ - (۲) نیزل (۲) اپرجا (۲) لکریمل (۲) پالیٹ (۲) سپنجی (۱) وومر + متشرحین نے
ہر ایک جوف کو تسہیل بیان کے لئے چھت - صحن اور دو دیوارون مین منقسم
کیا ہے - چھت لمبی تنگ اور مقعر ہوتی ہے - اسکی ساخت مین - نیزل -
فرانٹل - اتھمائیڈ - سفینائیڈ - سپنجی یعنے کل پانچ ہڈیان ہوتی ہین + چھت مین

۱- نیزل
۲- فرانٹل
۳- اتھمائیڈ
۴- سفینائیڈ
۵- سپنجی

سامنے سے پیچھے کیطرف شمار کرنے پر مفصلہ ذیل مقامات نظر آتے ہین - نیزو
گلزاری سوچر - نیزل کرسٹ - اتھمائیڈ کا عمودی حصہ - نیزل گرود - ٹرنیس ورس
سوچر - انفیکٹری فورے من - سفنی نائیڈل سپنجی بون - سفنی نائیڈل سائینس اور سفینئو
وومر سوچر + صحن مقعر دونو سرون کی نسبت درمیان مین بہت چوڑا ہوتا ہے
اوپرکے جبڑے اور پالیٹ ہڈی کی پلیٹ پر اسمیر اسکی بناوٹ مین شامل ہوتی ہین - صحن
مین ذیل کے پانچ مقامات نظر آتے ہین - انٹیری ار نیزل سپاین - انٹیری
ار پیلے ٹاین کینال کا اوپر کا سوراخ - نیزل کرسٹ - پہلے تو گلزاری سوچر - پوسٹیری ار
نیزل سپاین + اندرونی دیوار جسکو سپٹم نیزائی بھی کہتے ہین ایک تپلا عمودی
پردہ ہے جو دونو نیزل فاسی کے درمیان حایل رہتا اور ایک کو دوسرے سے علیحدہ
رکھتا ہے - یہہ پردہ عموماً ایکطرف کو جھکا ہوا ہوتا ہے کبھی کبھی اس پردہ مین سوراخ
بھی ہوتا ہے - یہہ دیوار نیزل ہڈیون کے کرسٹ - فرانٹل کی نیزل سپاین - اتھمائیڈ کے
عمودی حصے اور وومر ہڈی - سفینائیڈ کے راسٹرم - اوپر کے جبڑون اور پالیٹ ہڈیون
کے کرسٹ سے بنتی ہے - اس دیوار کے سامنے مثلث شکل کے نشیب پر ناک کی
مثلث کرّی چپاں رہتی ہے - اس دیوار کے اوپر کیطرف انفیکٹری کینال کے
زیرین سوراخ اور پیچھے وومر کا سرا دکھائی دیتا ہے + بیرونی دیوار اوپر کے
جبڑے کے نیزل پراسس - لکریمل - اتھمائیڈ - اوپر کے جبڑے کی اندرونی سطح - انفیری
ار ٹربی نیٹڈ - پالیٹ کے عمودی حصے اور سفنی نائیڈ کے انٹرنل ٹیریگائیڈ پلیٹ یعنے
کل چھ ہڈیون سے بنتی ہے - اس دیوار مین تین طویل غار نامی - سوپیری ار می ٹیس
مڈل می ٹیس - انفیری ار می ٹیس دکھائی دیتے ہین + سوپیری ار می ٹیس

سوپی ری ار گلزاری
- پالیٹ

ل کرسٹ
نٹل نیزل سپاین
اتھمائیڈ
وومر
سفنی نائیڈ
وپر کے جبڑے کی کرسٹ
پالیٹ

سپری ار گلزاری
لکریمل
اتھمائیڈ
پیچی
پالیٹ
فی نائیڈ

شکل نمبر ۹۳ - نیزل فاسی کی اندرونی دیوار

سب سے چھوٹا ہوتا ہے اور سوپی ری ار اور مڈل ٹربی نے ٹڈ ہڈیون کے درمیان محدود ہوتا ہے یہہ پیچھے کیطرف سفینو پیلے ٹاین سوراخ اور سامنے پوسٹی ری ار رتھمائیڈل سلز کے ساتھ ملا رہتا ہے - عموماً سفینائیڈل سائی نسز کے سوراخ سوپی ری ار ٹربی نے ٹڈ ہڈیون کے نیچے ہوتے ہین + مڈل می ایٹس مڈل اور ان فیری ار ٹربی نے ٹڈ ہڈیون کے درمیان محدود رہتا ہے - یہہ نشیب سامنے کیطرف ان فنڈی بیولم - انٹیری ار رتھمائیڈل اور فرنٹل سائی نیسز اور باہر کیطرف انیٹرم اوف ہائی مور کے سوراخ کے ساتھ ملا رہتا ہے + ان فیری ار می ایٹس ناک کے

صحن اور انفیری ار ٹرلی نیٹڈ ہڈیون کے درمیان ہوتا ہے - اور دیگر دونو نشیبون کی نسبت بڑا ہوتا ہے اور آہین سامنی طرف لکریل کینال کے نیچے کا سوراخ دکھائی دیتا ہے ✤

آس مالی ڈی اس یعنے لنگوال بون

یہہ ہڈی گھوڑے کے سم کیطرح محراب دار ہوتی ہے - مشرحین نے تسہیل بیان کے لئے اسکو پانچ حصص نامی - باڈی - دو بڑے اور دو چھوٹے قرنون مین منقسم کیا ہے ✤

باڈی شکل مین مربع ہوتی ہے - اسکی سامنی محدب سطح جو سامنے اور اوپر کو مائل رہتی ہے ایک آڑے اور ایک عمودی خط کے باعث عضلاتی ارتباط کے لئے چار حصص پر منقسم ہو جاتی ہے - ان دونو خطون کی جاے اتصال پر ایک بلندی نامی ٹیوبرکل ہوتی ہے - سامنے کی سطح پر گی نائیو ہائیڈ - مائیلو ہائیڈ - گے نائیو ہائیو گلاسس - سٹائیلو ہائیڈ - ڈائی گیسٹرک عضلہ کی نس اور ہائیو گلاسس عضلات چسپان رہتے ہین ✤ اسکی پچھلی صاف اور مقعر سطح بھی پیچھے اور نیچے کیطرف مائل ہوتی ہے تھائیرو ہائیڈ ممبرین کے باعث ایپی گلاٹس سے علیحدہ رہتی ہے ✤ اسکے اوپر کا کنارہ گول ہوتا ہے اسپر تھائیرو ہائیڈ ممبرین اور گے نائیو ہائیو گلاسس عضلہ آخر ہوتا ہے ✤ زیرین کنارے کے سامنے سٹرنو ہائیڈ پیچھے تھائیرو ہائیڈ - اور باہر کیطرف اومو ہائیڈ عضلات آخر ہوتے ہین ✤ باڈی کے ہر دو جانب بڑے قرنون کے اتصال کے لئے چھوٹے محدب اور بیضوی رُخ نظر آتے ہین ✤

گریٹ کارنیو یعنے بڑے قرن چوڑے لیکن نوکدار ہوتے ہین اور باڈی

شکل نمبر ۴۰

ہائیڈ ہڈی کی بالائی سطح

کے پیچھے کیطرف جاکر ٹیوبرکل نامی بلندیکے مین آخر ہوتے ہین اس بلندی پر تھائیرو ہائیڈ رباط آخر ہوتا ہے - بڑے قرنون کی بیرونی سطح پر ہائیوگلاسس اوپر کے کنارونپر
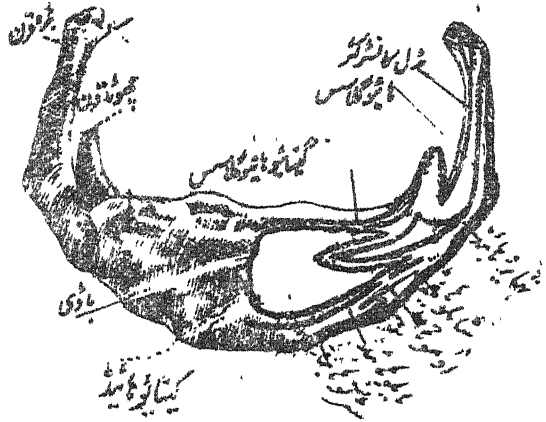
ڈل کانسٹرکٹر- زیرین کنارون پر تھائیرو ہائیڈ عضلات چسپان رہتے ہین +

سمال کارنیو یعنے چھوٹے قرن اُن مخروطی شکل کے دو استخوانی حصون کو کہتے ہین جو اس ہڈی کی باڈی اور بڑے قرنون کے اتصال والے مقام پر چسپان رہتے ہین - ہر ایک چھوٹے قرن کی نوک پر سٹائیلو ہائیڈ رباط آخر ہوتا ہے + بچپن مین اس ہڈی کے جسم کے ساتھ چارون قرن کرُی اور رباطون کے ذریعہ پیوست رہتے ہین - لیکن جوانی مین دونون بڑے قرن استخوانی پیوند کے ذریعہ ملجاتے ہین - اور بڑھاپے مین متذکرہ بالا پانچون حصون کے باہمی استخوانی پیوند کے ذریعہ ایک مکمل ہڈی بنجاتی ہے +

آسی فی کے شن - یہہ ہڈی پانچ استخوانی مرکزون سے بنتی ہے - اور

ہر ایک حصہ کے لئے علیحدہ علیحدہ مرکز ہوتا ہے *

مسلز اس ہڈی پر متصلہ ذیل گیارہ جوڑے عضلات اور ۳ جوڑے رباط چسپان رہتے ہین - سٹرنو ہائیڈ- تھائیرو ہائیڈ- اومو ہائیڈ- ڈائی گیسٹرک- سٹائیلو ہایائیڈ- مائیلو ہایائیڈ- گےنائیو ہایائیڈ- گےنائیو ہائیو گلاسس- مڈل کانسٹرکٹر- اور گاہے لنگوال عضلہ (رباط) تھائیرو ہایائیڈ- سٹائیلو ہایائیڈ- ہائیو ایپی گلاٹک علاوہ انکے تھائیرو ہایائیڈ ممبرین بھی اسکے ساتھ چسپان رہتا ہے *

وضع قیام - اس ہڈی کی محدب سطح سامنے اور مقعر سطح نیچے اور پیچھے کیطرف مائل رہتی ہے چھوٹے قرن بڑے قرنون کے اوپر ہوتے ہین اور باہر کیطرف مائل رہتے ہین *

تھوریکس یعنے سینہ

یہہ گاؤ دم شکل کا جوف سامنے سٹرنم اور پسلیون کی ڑیون - ہر دو جانب بارہ بارہ پسلیون - اور پیچھے کیطرف پشت کے مہرون سے محدود ہوتا ہے - اسمین آلہ تنفس اور آلہ دوران خون رہتے ہین *

سٹرنم یعنے سینہ کی ہڈی

یہہ چپٹی اور تنگ ہڈی چھاتی کے سامنے میڈین لائین مین ترچھے طور پر اوپر سے نیچے اور سامنے کی طرف مائل رہتی ہے - اسکی سامنی سطح چپٹی پچھلی مقعر اوپر کا سرا چوڑا اور نیچے کا سرا تنگ ہوتا ہے * جوانون مین اسکا اوسط طول چھ انچ ہوتا ہے - مردون کی ہڈی عورتون کی نسبت لمبی ہوتی ہے * جوانی مین اسکے تین ٹکڑے نامی مینوبریم - گلیڈی اولس - انسی فارم - یا زہی

شکل ۱۳ الف
شکل نمبر ۱۳ ب
سٹرنم کی پچھلی
سطح بتاتی ہے

فائیڈ اسے پنڈانس ہوتے ہین ❊
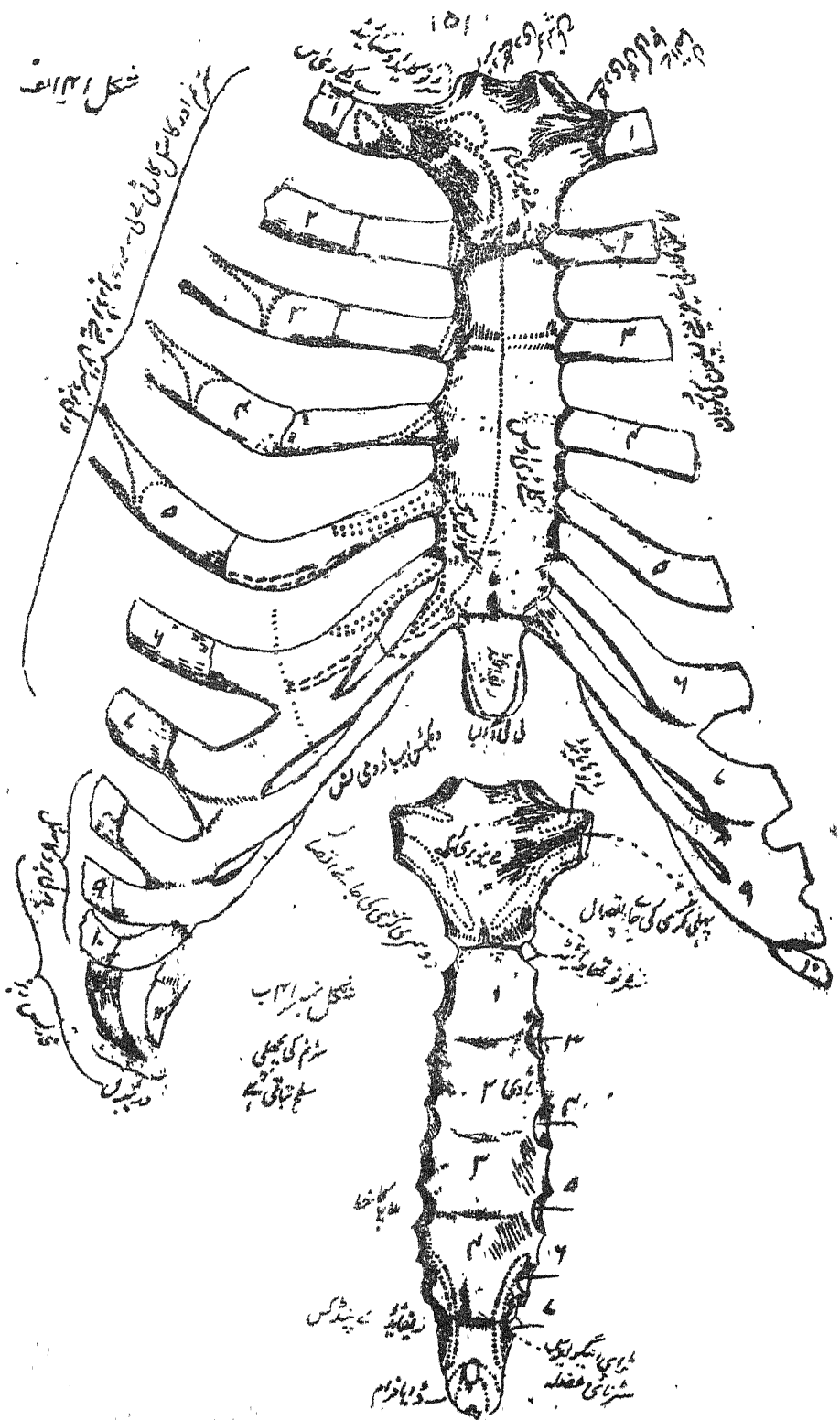
ہے ینوبری (یا) ام (یعنے دستہ) ہڈی کے اوپر والے حصہ کو کہتے ہین اور اسکی شکل تلوار کے دستہ کی مانند ہوتی ہے - اس مثلث شکل کے حصہ کا اوپر کا سرا چوڑا اور موٹا لیکن نیچے کا سرا تنگ ہوتا ہے - اسکی سامنی سطح پہلو بہ پہلو محدب اور صاف ہوتی ہے جسکے ہر دو جانب سے پکٹورلیس میجر اور سٹرنو کلیڈو مسٹائیڈ عضلات شروع ہوتے ہین ❊ پچھیلی صاف اور مقعر سطح سے سٹرنو ہائیڈ اور سٹرنو تھائی رائیڈ عضلات شروع ہوتے ہین ❊ اوپر کا کنارہ ہڈی کے دوسرے حصون کی نسبت موٹا ہوتا ہے اور اسکے وسط مین ایک نشیب نامی انٹر کلاویکیولر ناچ دکھائی دیتا ہے جسکے دونو جانب بیضوی شکل کے اتصالی سطح اوپر پیچھے اور باہر کیجانب مائل ہوتے ہین جنپر دونو جانب کی کلاویکل ہڈیان اتصال پاتی ہین ❊ زیرین کنارے کی بیضوی ناہموار سطح کے ذریعہ یہہ ٹکڑا دوسرے ٹکڑے نامی گلیڈی اولس کے ساتھ اتصال پاتا ہے ❊ اس حصہ کے دونون جانبی کنارون پر پہلی پسلی کی کرری کی لیئے پورا اتصالی سطح اور دوسری پسلی کی کرری کے لیئے نصف اتصالی سطح نظر آتا ہے ❊

گلیڈی اولس یعنے باڈی - دوسرا حصہ پہلے حصہ کی نسبت لنبا - پتلا اور تنگ ہوتا ہے اسکے سامنے کی چوڑی اور چپٹی سطح پر تین آڑے خط دکھائی دیتے ہین جن سے اس حصہ کا چار ٹکڑون سے بننا ثابت ہوتا ہے ❊ تیسرے اور چوتھے ٹکڑون کی جائے اتصال پر ایک سوراخ نامی سٹرنل فوریمین ہوتا ہے ❊ اس سطح کے ہر دو جانب سے پکٹورلیس میجر عضلات شروع ہوتے ہین ❊

پیچھے کی مقعر سطح پر بھی سامنی سطح کی مانند تین آڑے خط ہوتے ہین - اس سطح کے زیرین حصہ کے ہر دو جانب سے ٹرای انگیولیرس سٹرنائی عضلہ شروع ہوتا ہے - کبھی کبھی اس سطح پر بھی سٹرنل فورمین کا سوراخ نظر آتا ہے +
اوپر کے کنارے پر ایک بیضوی اتصالی رخ مے نیوبریم کے اتصال کے لئے ہوتا ہے - اور نیچے کا تنگ کنارہ زیفائیڈ کارٹی لج کے ساتھ اتصال پاتا ہے اس حصہ کے دونو پہلوؤن پر اوپر اور نیچے دوسری اور ساتوین پسلیون کی گڑیون کے واسطے نصف نصف اتصالی رخ اور ان دونون کے درمیان تیسری چوتھی - پانچوین اور چھٹی پسلیون کی گڑیون کے واسطے چار ثابت اتصالی رخ ہوتے ہین +

النسی فارم کارٹی لج یعنے زیفائیڈ اپےپنڈکس - اس ہڈی کے تینون ٹکڑون مین سے یہہ ٹکڑا چھوٹا ہوتا ہے - اور یہ پتلا حصہ بچپن مین صرف کرّی کا بنا ہوا ہوتا ہے - لیکن جوانی تک اسمین بھی استخوانی مادہ پیدا ہو جاتا ہے + اسکی سامنی سطح پر کاسٹو زیفائیڈ رباط چسپان ہوتا ہے + پچھلی سطح پر ڈایا فرام اور ٹرای انگیولیرس سٹرنائی عضلات لگے رہتے ہین - اور دونو پہلوؤن پر شکم کے عضلات کا اپانیورسس چسپان ہوتا ہے - اور دونو پہلوؤن کے اوپر کیطرف ساتوین پسلی کی کرّی کے لئے نصف اتصالی رخ ہوتا ہے - اسکے اوپر کے سرے پر گلیڈی اولس اتصال پاتا ہے - نیچے کے نوکیلے سرے پر لی نی آ ایلبا ختم ہوتا ہے - یہہ حصہ گاہے نوکیلا گاہے چوڑا اور پتلا - گاہے چھدا ہوا اور گاہے اسکا زیرین سرا چرا ہوا ہوتا ہے +

آسی فی کے شن مے نیو بریکام کے لئے ایک - باڈی کے لئے چار - اور ٹسی فارم اینڈکس کیواسطے ایک - یعنے کل ہڈی کے واسطے چھ - استخوانی مرکز ہوتے ہین *
آرٹیکولےشن - اس ہڈی کے ہر ایک جانب ایک ایک کلاویکل اور سات سات پسلیان ملتی ہین یعنے یہ ہڈی کل سولہ ہڈیون سے اتصال پاتی ہے *
مسلز اس ہڈی پر مفصلہ ذیل عضلات چسپان ہوتے ہین کمپلیکس - میجر - سٹرنو کلیڈو سٹائیڈ - سٹرنو ہایائیڈ - سٹرنو تھایرائیڈ - ٹرای انگیولیرس - سٹرنائی - رکٹس ایبڈومی نس - ڈایافرام - اور اوبلیکس اکسٹرنس - اوبلائی کس انٹرنس اور ٹرنسورس سیلس ایبڈومی نس عضلات کا آپونیوروسس بھی چسپان رہتا ہے *

ربز یعنے پسلیان

پسلیان سینہ کے ہر ایک جانب عموماً بارا۱۲ اور کبھی کبھی کم و بیش بھی ہوتی ہین چونکہ اوپر کی سات پسلیان پیچھے پشت کے مُہرون اور سامنے اپنی کُرّیون کے ذریعہ سٹرنم ہڈی کے ساتھ اتصال پاتی ہین اسواسطے انکو ورٹی برو سٹرنل - یا - ٹرو ربز یعنے سچی پسلیان کہتے ہین - بقیہ پانچ پسلیون کو فالس ربز یعنے جھوٹی پسلیان کہتے ہین - موخر الذکر پانچ پسلیون مین سے اوپر کی تین پیچھے پشت کے مُہرون اور سامنے اپنی کُرّیون کے ساتھ اتصال پاتی ہین اسواسطے انکو ورٹیبرو کاسٹل - یا - ورٹیبرو کانڈرل ربز کہتے ہین اور زیرین دو پسلیون کے پچھلے سرے پشت کے مُہرون کے ساتھ ملے رہتے ہین - لیکن سامنے سرے کسی ہڈی سے پیوستہ نہین ہوتے - اسواسطے انکو فلوٹنگ ربز

شکل نمبر ۴۴ دہنی عام پسلی کی اندرونی سطح

کہتے ہیں ۔ اوپر کی پسلیاں
آڑی وضع پر اور نیچے کی
پسلیاں ترچھی وضع پر مہروں
کے ساتھ ملی رہتی ہے ۔ اور
نوین پسلی سے گیارھوین
پسلی تک ترچھاپن کم ہونا
شروع ہوتا ہے ۔ دو پسلیوں
کے درمیان والی جگہہ کو
انٹر کاسٹل سپیس کہتے
ہین ۔ پہلی سے ساتوین
پسلی تک پسلیان بتدریج
لمبی ہوتی جاتی ہے لیکن
اٹھوین پسلی سے بارھوین
پسلی تک بتدریج لنبان
مین کم ہوتی جاتی ہین ۔
کامن کے یکبتر یعنے
پسلیوں کا عام بیان ۔ ہر
ایک پسلی کے دوسرے اگلی
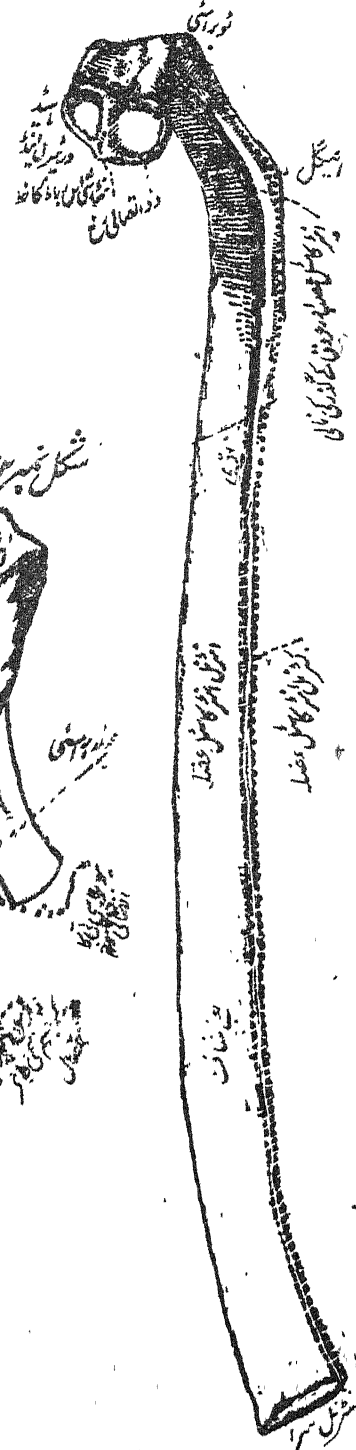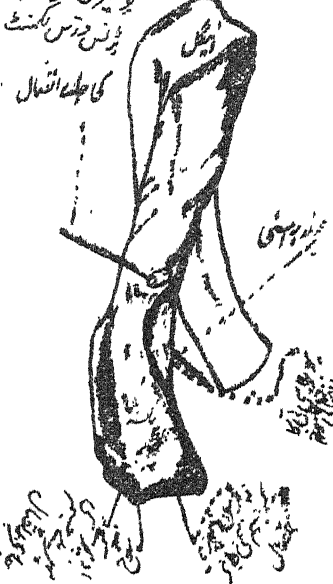
ورٹیبرل اور سٹرنل انڈ اور جسم یعنے شافٹ ہوتا ہے ۔ ورٹیبرل سرا
پیچھے کیطرف رہتا ہے ۔ اسپر ہیڈ یعنے سر ۔ نک یعنے گردن اور ایک ٹوبرکل
دکھائی دیتی ہے ۔ ہیڈ پر بیضوی شکل کا اتصالی رُخ ہوتا ہے جو ایک آڑے
خط کے ذریعہ دو حصوں مین منقسم ہوکر پشت کے دو مہرون کے ساتھ اتصال
پاتا ہے اور اس آڑے خط پر انٹر آرٹیکولر کاسٹو ورٹیبرل لگمنٹ نامی رباط چسپان
رہتا ہے ۔ نک ۔ پسلی کے سر سے نیچے اور باہر والے ایک انچ لمبے چپٹے حصہ کو
پسلی کی گردن کہتے ہین جسکی سامنی سطح چپٹی اور صاف ہوتی ہے اور پچھلی سطح
درمیان مین کاسٹو ٹرینس ورس رباط کے لئے ناہموار ہوتی ہے گردن کے کنارے
کا سامنا حصہ کاسٹو ٹرینس ورس رباط کے لئے کھردرا ہوتا ہے ۔ لیکن زیرین کنارہ
گول ہوتا ہے ۔ پسلی کی گردن کی باڈی کے ساتھ ملنے والی جگہہ کے پچھلی طرف
ایک بلندی نامی ٹیوبراسٹی ۔یا۔ ٹوبرکل ہوتا ہے جسکے اندرونی زیرین حصہ کو
بباعث موجود ہونے ایک چپٹے اتصالی رُخ کے آرٹیکولر پورشن کہتے ہین جو
پشت کے مہرے کی ٹرینس ورس پراسس سے اتصال پاتا ہے اور باقی کے ناہموار
حصہ کو نن آرٹیکولر پورشن کہتے ہین جسپر پوسٹیریر کاسٹو ٹرینس ورس لگمنٹ
آمفر ہوتا ہے ۔

شافٹ پسلی کا جسم تپلا اور چوڑا ہوتا ہے ۔ اسکی بیرونی محدب اور
صاف سطح کے پچھلی طرف پسلی کی ٹوبراسٹی سے قدرے سامنے ایک ترچھا خط
نامی انگل آف دی رِب ہوتا ہے جسپر ایکرو لیبے لس عضلہ کی نس چسپان
رہتی ہے ۔ اس انگل کے برابر پسلی مروڑی ہوئی معلوم ہوتی ہے جسکے باعث

پسلی کو کسی سطح پر دیکھنے سے پسلی کے دونو سرے ایک ہی وقت کسی ہموار
سطح کے ساتھ نہیں لگتے - بلکہ ایک سرا سطح کے ساتھ لگا رہتا ہے اور دوسرا
اونچا رہتا ہے - پسلی کے اینگل اور ٹیوبراسٹی کے درمیان والا حصہ دوسری پسلی سے چھوٹی
پسلی تک بتدریج بڑھتا جاتا ہے اور اسکے سے لانجی سیمس ڈارسائی عضلہ
آغاز ہوتا ہے * اندرونی سطح مقعر اور صاف ہوتی ہے - یہہ سطح اینگل سے
پیچھے اوپر کیطرف لیکن اینگل سے سامنے نیچے کی طرف مائل رہتی ہے - اس سطح
پر ایک استخوانی خط دکھائی دیتا ہے جسکے نیچے کیطرف ایک عمیق نالی انٹر کاسٹل
عروق اور عصب کے گذر کے لئے ہوتی ہے - پسلی کے پچھلی طرف یہہ نالی
پسلی کے زیرین کنارے کے نزدیک رہتی ہے لیکن اینگل سے سامنی طرف یہہ
نالی اندرونی سطح پر جاکر عمیق اور چوڑی ہوجاتی ہے - اس نالی کے اوپر کے
گول کنارے پر انٹرنل انٹر کاسٹل اور نیچے کے کنارے پر اکسٹرنل - انٹر
کاسٹل عضلات لگے رہتے ہیں * اوپر کے کنارے پر اکسٹرنل اور انٹرنل انٹر
کاسٹل عضلات چسپاں رہتے ہیں لیکن زیرین پتلے کنارے پر صرف
اکسٹرنل انٹر کاسٹل عضلہ لگا رہتا ہے *

سٹرنل یعنے سامنے سرے پر ایک چوڑا بیضوی اور مقعر نشیب پسلی
کی کرّی کے اتصال کے لئے ہوتا ہے *

مخصوص پسلیاں یعنے وہ جن کو ہم دیگر پسلیوں سے تمیز کر سکتے ہیں
پانچ ہوتی ہیں - پہلی - دوسری - دسویں - گیارہویں - اور بارہویں * **پہلی**
پسلی - سب سے چھوٹی چوڑی اور چپٹی ہوتی ہے - اور آڑے طور پر سینہ

ہین پیوست رہتی ہے۔ اسکا سر چھوٹا اور گول ہوتا ہے۔ جسپر پہلے مُہرے کے لئے ایک پورا اتصالی سُخ نظر آتا ہے۔ اسکی گردن تنگ اور گول ہوتی ہے۔ ٹیوبراسی ٹی موٹی اور اونچی ہوتی ہے۔ اینگل نہین ہوتا اور اسکی باڈی مروڑی ہوئی معلوم نہین ہوتی۔ اور اس پسلی کو کسی ناہموار سطح پر رکھنے سے اسکے دونو سرے سطح مذا پر لگجاتے ہین۔ باڈی کے اوپر کی سطح پر دو پتیلے نشیب ایک خط کے باعث علیحدہ علیحدہ دکھائی دیتے ہین۔ اور یہہ خط اندرونی کنارے کے نزدیک جاکر ٹیوبرکل نامی بلندی مین ختم ہوتا ہے۔

شکل نمبر ۳۴ پہلی اور دوسری پسلیان دکھاتی ہے۔
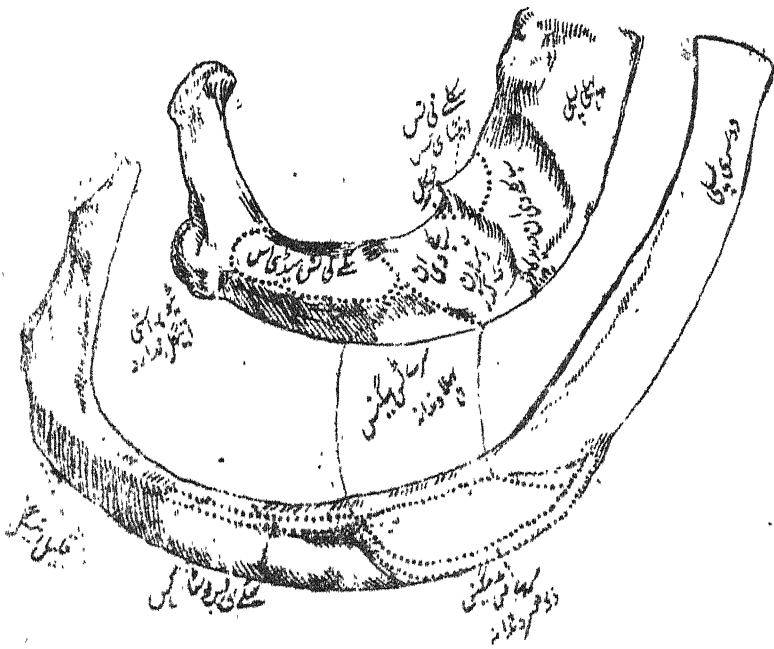
اس خط سے سکے لی نس اینٹائی کس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اور
اس خط کے سامنے نشیب پر سے سب کلے وی ان ورید اور پچھلے نشیب پر سے سب کلے وی
ان شریان گذرتی ہے۔ سب کلے وی ان شریان کے گذر کے نشیب اور اس پسلی کی ٹیوبراسٹی
کے درمیان والے نشیب سے سکے لی نی اسس میڈی اس عضلہ شروع ہوتا ہے ــــ
اس پسلی کی زیرین سطح بالکل صاف ہوتی ہے۔ اسکا بیرونی کنارہ محدب موٹا اور گول ہوتا ہے
لیکن اندرونی کنارا مقعر پتلا اور تیز ہوتا ہے۔ اور اسپر متذکرہ بالا ٹیوبرکل نظر آتا ہے۔ اس
پسلی کا سٹرنل سرا دیگر کل پسلیوں کی نسبت بڑا اور موٹا ہوتا ہے۔ **دوسری پسلی**۔ پہلی کی
نسبت لمبی لیکن شکل شبیہ مین پہلی سے ملتی ہے۔ اسکا اینگل چھوٹا اور ٹیوبراسٹی کے نزدیک
ہوتا ہے۔ چونکہ اسکی باڈی بھی مروڑی ہوئی نہین ہوتی۔ اسواسطے اسکے دونو سرے ہموار
سطح پر رکھنے سے سطح مذا پر لگجاتے ہین۔ اسکی بیرونی محدب سطح اوپر اور باہر کی طرف مائل
رہتی ہے۔ جسکے درمیان سے سے رے ٹس میگنس عضلہ کے دوسرے اور تیسرے بھی
دندانے شروع ہوتے ہین۔ **دسوین پسلی** کے سر پر مہرے کے اتصال کے
لئے ایک ثابت اتصالی رخ ہوتا ہے۔ **گیارہوین اور بارہوین** پسلیون کے سرون
پر بھی ایک ایک ثابت اتصالی رخ ہوتا ہے۔ لیکن دیگر پسلیون کی طرح ان
دونو پسلیون کی ٹیوبراسی ٹی اور گردن نہین ہوتی۔ اور ان پسلیون کے سرے
نوک دار ہوتے۔ گیارہوین پسلی کا اینگل قلیل ہوتا ہے۔ اور اسس پسلی کے
زیرین کنارے پر ایک پتلا نشیب بھی ہوتا ہے۔ لیکن بارہوین پسلی مین یہہ دونو صفتین
بھی نہین پائی جاتین۔

اُسی قسم کے ہیں - اوپر کی دس پسلیوں کے لئے فی پسلی تین استخوانی
مرکز اور نیچے کی دو پسلیوں کے لئے فی پسلی دو استخوانی مرکز ہوتے ہیں۔
متعلقہ - پسلیوں پر عموماً مندرجہ ذیل پٹھے جڑتے عضلات جڑے
رہتے ہیں - انٹرنل انٹرکاسٹل - اکسٹرنل انٹرکاسٹل - سکے لی نس اینٹائی کس - سکے لی نس میڈی
اس - سکے لی نس پوسٹائی کس - پکٹورلیس مائینر - سرٹیس میگنس -
اوبلیکس اکسٹرنس - ٹرنسورسیلس - کواڈریٹس لمبورم - ڈایا فرام - لاٹی سمس
ڈارسائی - سیریٹس پوسٹائیکس سوپیری ار - سیریٹس پوسٹائیکس انفیری ار -
سیکرو لمبیلس - مکولس اکسس سوری اس - لانجی سی مس ڈارسائی - سروائی
کیلس اسینڈنس - لی ویٹورز کاسٹیرم - انفرا کاسٹیلس وغیرہ۔

وضع قیام اور شناخت پسلی کا موٹا سرا پیچھے کیطرف - چپٹا سرا
سامنے اور اندر کیطرف - نالیدار کنارہ نیچے کیطرف رکھنے سے پسلی کا وضع قیام
معلوم ہوگا۔ پسلی کو وضع قیام پر رکھنے سے پکڑنے والے کے جس ہاتھ کو پسلی
کی ٹیوبرسٹی یا محدب صاف سطح کا رخ ہو اسطرف کی پسلی سمجھنی چاہئے۔
چونکہ پہلی پسلی کی دونو سطحوں کا رخ نیچے اور اوپر کیطرف ہوتا ہے - اور اسکے
اسکا موٹا سرا پیچھے اور چپٹا سرا سامنے اور اندر کیطرف - اور نالیدار سطح اوپر
رکھنے سے پہلی پسلی کا وضع قیام معلوم ہوگا - اسکو وضع قیام پر رکھنے سے
پکڑنے والے کے جس ہاتھ کو اس پسلی کی ٹیوبرسٹی کا رخ ہو اسطرف کی یہ
پسلی سمجھنی چاہئے۔

کاسٹل کارٹلیج یعنے پسلیون کی کُریان

یہ سفید اور لچکیلی کُریان پسلیون کو سٹرنم وغیرہ کے ساتھ ملاکر سینہ کی سامنی دیوار کو مکمل کرتی ہین - پہلی سات پسلیون کی کُریان سٹرنم ہڈی کے ساتھ ملتی ہین لیکن آٹھوین - نوین - اور دسوین پسلیون کی کُریان ایک دوسرے کی کُری کے ساتھ ملی رہتی ہین ؞ گیارہوین اور بارہوین پسلیون کی کُریان نہ تو سٹرنم کے ساتھ اور نہ ہی آپس مین ملتی ہین - کُریون کی لنبائی پہلی کُری سے ساتوین تک بتدریج زیادہ ہوتی جاتی ہے اور ساتوین سے نیچے کیطرف بتدریج کم ہوتی جاتی ہے - پہلی کُری سب سے چوڑی اور بارہوین کُری سب سے تنگ ہوتی ہے ؞ انکا سٹرنل یعنے اندرونی نوکیلا سرا سٹرنم کے ساتھ اور کاسٹل یعنے بیرونی چوڑا سرا پسلی کے ساتھ اتصال پاتا ہے پہلی پسلی کی کُری نیچے کو ڈھلی رہتی ہے - اور دوسری پسلی کی کُری آڑے طور پر قایم ہوتی ہے لیکن دیگر پسلیون کی کُریون کے اندرونی سرون کا رخ اوپر کیطرف ہوتا ہے - ان کُریون کی سطح محدب ہوتی ہے - اور پہلی کُری کے سامنے کا سٹرنوکلیڈو کلیولر رباط چسپان رہتا ہے - دوسری تیسری چوتھی پانچوین اور چھٹی کُریون کے سٹرنل سرون کی سامنی سطح سے پکٹورلیس میجر عضلہ شروع ہوتا ہے - باقی کُریون کی سامنی سطح پر شکم کے چوڑے عضلات لگے رہتے ہین ؞ پسلیون کی کُریون کی پچھلی سطح مقعر ہوتی ہے - نیچے کی چھ یا سات کُریون کے پیچھے کیطرف ٹرینس ورسلیس اور ڈایا فرام عضلات نکلتے ہین ؞ انکے اوپر کا کنارا مقعر اور نیچے کا کنارا محدب ہوتا ہے - اور ان دونو کنارون کے ساتھ انٹر کاسٹل عضلات لگے رہتے ہین

لیکن چھٹی ٹڑی کے اوپر کے کنارے سے پکٹورلیس میجر عضلہ بھی شروع ہوتا ہے + بچپن
مین ٹریان نہایت ہی لچکیلی ہوتی ہین - لیکن بڑھاپے مین انکی رنگت گوہڑی زرد ہو
جاتی ہے - بعض بیماریون کے باعث ان مین استخوانی مادہ بھی پیدا ہو جاتا ہے +

متلز - ان ٹریون پر نو جوڑے عضلات لگے رہتے ہین - سب کلے وی اس
سٹرنو تھائی رائڈ - پکٹوریلس میجر - انٹرنل اوبلیک - ٹرنسورسس سیلس - ریکٹس ایب
ڈومی نس - ڈایا فرام - ٹرائی انگیولیرسس سٹرنائی - انٹرنل انٹر کاسٹل +

اکسٹری می ٹیز یعنے اطراف

جسم کے وہ مضاعف مفاصل دار حصے ہین - جنکا ایک سرا جسم سے اتصال پاتا - دوسرا سرا
آزاد رہتا ہے - یہہ تعداد مین چار ہوتے ہین - اوپر والے دونو اطراف شانہ کے ذریعہ سینہ
کے ساتھ ملے رہتے ہین - انکا فعل پکڑنا اور چھونا وغیرہ ہے - نیچے کے دونو اطراف کولہے
کے ذریعہ پیڑو کے ساتھ ملے رہتے ہین - اور ان کے متعلق جسم کے اٹھانے اور
چلنے کا فعل ہے +

اپر اکسٹری می ٹیز یعنے اوپر کے اطراف

اسکے تین حصے ہوتے ہین (۱) آرم یعنے بازو (۲) فور آرم یعنے کلائی (۳)
ہینڈ یعنے ہاتھ - یہہ دونو اطراف شانون کے ذریعہ سینہ کے ساتھ ملے رہتے ہین
ہر ایک شانہ سینہ کے اوپر اور باہر کی طرف ہوتا ہے - اور کلے وی کل اور سکے
پولا نامی دو ہڈیون سے بنتا ہے -

کلے وی کل یعنے ہنسلی کی ہڈی

اسکو کالر بون بھی کہتے ہین - یہہ ہڈی شانہ کا سامنا حصہ بناتی ہے -

اور اسکی شکل انگریزی حرف S کی مانند ہوتی ہے + دونو جانب کی یہہ ہڈیان پہلی پسلیون
کے اوپر سینے کے سامنے اور اوپر والے حصہ مین آڑے طور پہ قایم ہوتی ہین + اسکا
اندرونی سرا سٹرنم کے ساتھ اور باہر کا سرا سکے پولا ہڈی کے اکرومی ان حصہ
کے ساتھ جوڑ ملتا ہے۔ اس ہڈی پر دو خم نظر آتے ہین ۔ اندرونی دو ثلث گول حصہ
مین بڑا خم ہوتا ہے جو سامنے کی طرف محدب ہوتا ہے ۔ اور بیرونی ایک ثلث

شکل نمبر ۴۴ الف بائین کلے وی کل کی سامنی سطح دکھائی ہے
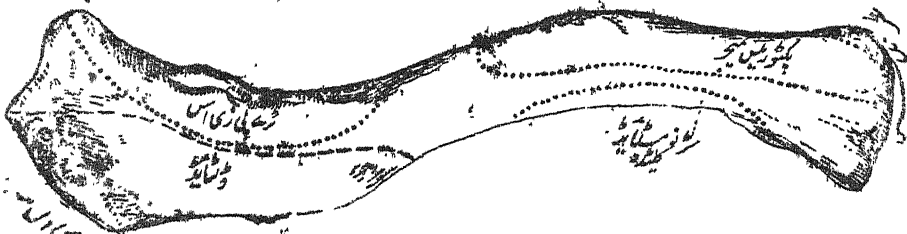
شکل نمبر ۴۴ ب بائین کلے وی کل کی زیرین سطح دکھائی ہے
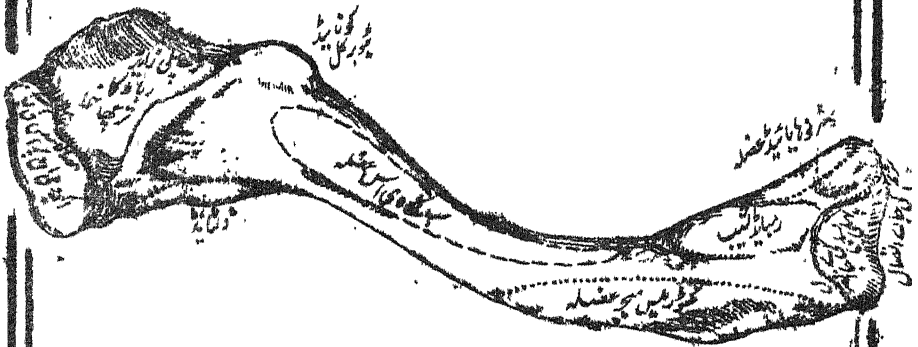
ثلث چپٹے حصہ مین چھوٹا خم ہوتا ہے جو پیچھے کیطرف محدب ہوتا ہے + عورتون کی ہنسلی کی ہڈی مردون کی نسبت نازک صاف اور کم خمدار ہوتی ہے +

بیرونی یعنے چپٹا حصہ - اس ہڈی کا بیرونی ثلث چپٹا ہوتا ہے - اور تسہیل بیان کے لئے دو سطحون اور دو کنارون مین تقسیم کیا گیا ہے + اوپر کی سطح چپٹی اور ناہموار ہوتی ہے - اسکے سامنے کیطرف سے ڈلٹائیڈ عضلہ شروع ہوتا اور پیچھے کیطرف ٹرے پے زی اس عضلہ آخر ہوتا ہے + زیرین سطح بھی چپٹی ہوتی ہے - اس سطح کے پچھلے کنارے پر (جہان گول حصہ چوڑے حصہ کے ساتھ ملتا ہے) ایک ناہموار بلندی نامی کونائیڈ ٹیوبرکل ہوتی ہے جسپر کونائیڈ رباط چسپان رہتا ہے - اس بلندی کے سامنے اور باہر کیطرف اوبلیک لائن نامی ترچھے خط پر ٹرے پی زائیڈ رباط چسپان رہتا ہے + سامنا کنارہ مقعر اور پتلا ہوتا ہے - جس سے ڈلٹائیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے - گاہے اس کنارے کے وسط مین ایک بلندی نامی ڈلٹائیڈ ٹیوبرکل ہوتی ہے + پچھلا کنارہ محدب ناہموار اور سامنے کنارے کی نسبت چوڑا ہوتا ہے - اسپر ٹرپے زی اس عضلہ آخر ہوتا ہے +

انٹرنل یعنے اندرونی حصہ - اس ہڈی کا اندرونی دو ثلث حصہ سامنے کیطرف محدب اور پیچھے کیطرف مقعر ہوتا ہے - اس حصہ پر تین کنارے اور تین سطحین دکھائی دیتی ہین + سامنا کنارہ چپٹے حصہ کے سامنے کنارے سے جا ملتا ہے - اور اس کنارے کے اندرونی طرف سے پکٹورلیس میجر عضلہ شروع ہوتا ہے + اوپر کا کنارہ چوڑے حصہ کے پچھلے کنارے کے ساتھ ملجاتا ہے - اس کنارے کے اندرونی ثلث سے سٹرنو کلیڈو مسٹائیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے +

پچھلا کنارہ۔ جسکو سب کلے وی ان بارڈر بھی کہتے ہین کو نائیڈ ٹیوبر کل سے شروع ہوکر رمبائیڈ نشیب پر آخر ہوتا ہے - اس کنارے پر سب کلے وی اس عضلہ کا نے شیا چسپان رہتا ہے + اس حصہ کی سامنی سطح اوپر اور سامنے کے کنارون کے درمیان واقع ہے - اسکا بیرونی صاف اور محدّب حصہ صرف جلد سے پوشیدہ رہتا ہے لیکن اس سطح کے اندرونی اور سامنے محدّب حصہ سے پکٹورلیس میجر عضلہ شروع ہوتا اور اوپر اور پیچھے کے کھردرے حصہ سے سٹرنو کلیڈو مسٹائیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے + پچھلی سطح صاف چپٹی اور مقعر ہوتی ہے - اسکے اندرونی حصہ سے سٹرنو ہائیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے - اس سطح کے درمیان مین نیوٹری اینٹ شریان کے لئے سوراخ دکھائی دیتا ہے + زیرین سطح جسکو سب کلے وی ان سرفیس بھی کہتے ہین - سامنی طرف سامنے کنارے اور پچھلی طرف پچھلے کنارے سے محدود ہوتی ہے - اس سطح کا اندرونی حصہ تنگ لیکن بیرونی چوڑا ہوتا ہے - اس سطح پر ہڈی کے اندرونی سرے کے نزدیک پہلی پسلی کے انصال کے لئے ایک چھوٹا سا انصالی رُخ ہوتا ہے جسکے باہر کیطرف ایک چوڑا کھردرا نشیب نامی رمبائیڈ ڈی پریشن نظر آتا ہے - اس نشیب پر کاسٹو کلاویکولر رباط چسپان رہتا ہے - نشیب ہذا کے باہر کیطرف اس سطح کے نالیدار حصہ پر سب کلے وی اس عضلہ آخر ہوتا ہے +

سٹرنل سرا - اس ہڈی کا اندرونی سرا مثلث ہوتا ہے - اور نیچے اور سامنے کیطرف مائل رہتا ہے - یہہ سرا بوساطت فائبرو کارٹیلج کے سٹرنم

سے اتصال پاتا ہے۔ اور اسکے اندر اور نیچے کیطرف پہلی پسلی کے لیئے اتصالی رخ نظر آتا ہے

بیرونی سرا۔ اکرومی ان سرا باہر اور سامنے کیطرف مائل رہتا ہے۔ اسپر چھپٹا اتصالی رخ سکے پولا کی اکرومی ان پر اسکے اتصال کے لئے ہوتا ہے۔ اس سرے کے کھردرے کنارون پر اکرومی او کلے وی کولر رباط چسپان رہتے ہین ۔

آسی فی کے شن دو استخوانی مرکزون سے یہہ ہڈی بنتی ہے۔ اس ہڈی مین دیگر کل ہڈیون سے پہلے استخوانی مرکز ظاہر ہوتا ہے۔ پسی فارم ہڈی کے سوائے دوسری کل ہڈیون کے بعد یہہ ہڈی مکمل ہوتی ہے ۔

آرٹی کولے شن۔ یہہ ہڈی ذیل کی دو ہڈیون اور ایک کرّی سے اتصال پاتی ہے (۱) سٹرنم (۲) سکے پولا (۳) پہلی پسلی کی کرّی ۔

مسلز۔ اس ہڈی پر ذیل کے سات عضلات لگتے ہین۔ سٹرنو کلیڈو مسٹائیڈ۔ ٹرے پی زی اس۔ پکٹورلیس میجر۔ ڈلٹائیڈ۔ سب کلے وی اس۔ سٹرنو ہائیڈ۔ پلاٹسما ۔

وضع قیام اور شناخت۔ ہڈی کے گول۔ درشت سرے کو اندر کیطرف۔ گول حصہ کی محدب سطح کو سامنے اور ناہموار سطح کو نیچے۔ کونائیڈ ٹیوبرکل کو پیچھے اور نیچے کیطرف رکھنے سے اس ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا ۔ ہڈی کو وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنیوالے کے جس ہاتھ کو ہڈی کا چوڑا چپٹا سرا ہو اسطرف کی ہڈی ہوگی ۔

سکاپولا یعنی شانہ کی ہڈی

اسکو شولڈر بلیڈ بھی کہتے ہیں۔ یہ چپٹی شکل کی ہڈی سینہ کے پیچھے پہلی پسلی سے آٹھوین پسلی تک ہوتی ہے۔ اسکا پچھلا کنارہ مہرون کے سپائنس پراسسون کے متوازی لیکن انسے ایک انچ باہر کیطرف ہوتا ہے تسہیل بیان کے لئے اسکی دو سطح اور تین کونے قرار دیے گئے ہیں۔ شکل نمبر ۵۸

سامنی سطح - اس نشیب دار سطح کو سب سکے پولر فاسہ کہتے ہین - جسکے پیچھے کے دو ثلث حصہ سے سب سکے پولر عضلہ شروع ہوتا ہے - اس سطح کے پچھلے کنارے پر سیرٹیس میگنس عضلہ آخر ہوتا ہے - اس نشیب کے اوپر اور اندر والے عمیق نشیب کو سب سکے پولر اینگل کہتے ہین ÷

پچھلی سطح - یہہ سطح ایک بلند اور لنبے حصے نامی سپائین کے باعث دو حصون پر منقسم ہوتی ہے - اس سپائین سے اوپر والے چھوٹے نشیب کو سوپرا سپائی نٹس اور نیچے کے بڑے نشیب کو انفرا سپائینس فاسہ کہتے ہین ÷ **سوپرا سپائینس فاسہ** - یہہ نشیب مقعر اور صاف اندر کی نسبت باہر چوڑا ہوتا ہے اس نشیب کے اندرونی دو ثلث سے سوپرا سپاتی نے ٹس عضلہ شروع ہوتا ہے ÷ **انفرا سپائی نٹس فاسہ** - پہلے نشیب کی نسبت بہت بڑا ہوتا ہے - اس فاسہ کا وسطی حصہ محدب ہوتا ہے - اس فاسہ کی اندرونی دو ثلث سے انفرا سپائی نٹس عضلہ شروع ہوتا ہے ÷ اس ہڈی کی پچھلی سطح اور بیرونی کنارے کے درمیان گلی نائڈ کے وے ٹی سے نیچے کیطرف ایک ابھرا ہوا استخوانی خط دکھائی دیتا ہے - اس خط کے اوپر کے دو ثلث حصہ سے ٹیریز مائینر عضلہ اور زیرین ایک ثلث حصہ اور اسکے نزدیک والی چوڑی مثلث جگہہ سے ٹیریز میجر عضلہ شروع ہوتا ہے - کبھی کبھی اس کنارے کے زیرین حصہ سے لے ٹسی مس ڈارسائی عضلہ کے بھی چند ریشے شروع ہوتے ہین - اس ابھار دار استخوانی خط پر ڈارسیلس سکے پولی عروق کے گذر کے لئے ایک نالیدار نشیب دکھائی دیتا ہے ÷ **سپائین** - اس بلند استخوانی طبق کو جو سکے پولا کی پچھلی سطح پر نظر آتا ہے - اور اس سطح کو دو حصون مین منقسم

شکل نمبر ۶۴ دہنے سکے پولا کی پچھلی سطح
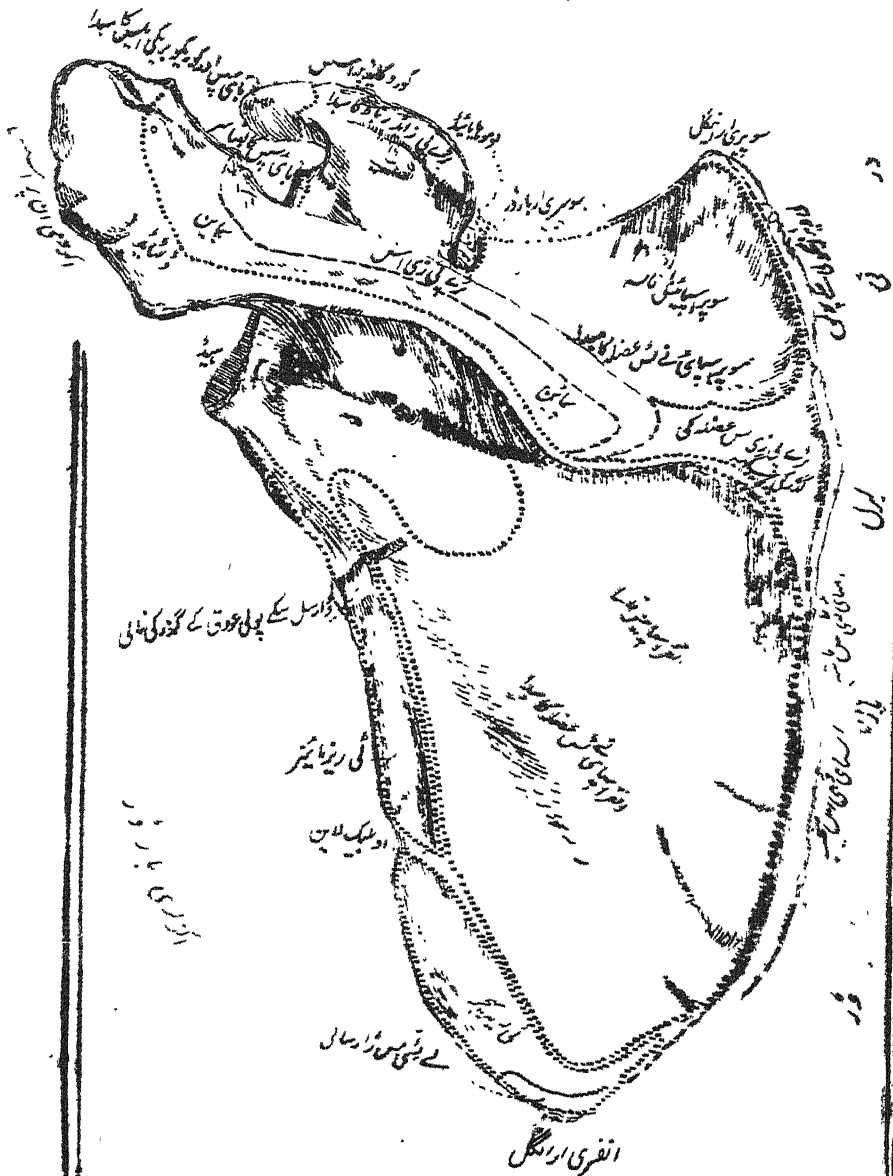
کرتا ہے سپائین کہتے ہین - اس سپائین کے اندرونی سرے کی صاف مثلث جگہہ
پر ٹرےپی زی اس عضلہ کے چند ریشے آخر ہوتے ہین - سپائین کے اوپر کی
مقعر سطح سے جو سوپرا سپائینس فاسہ کی بناوٹ مین شامل ہوتی ہے سوپرا سپائی
نےٹس عضلہ شروع ہوتا ہے - اسکی زیرین سطح سے جو انفرا سپائینس فاسہ کی
بناوٹ مین شامل ہوتی ہے انفرا سپائی نےٹس عضلہ شروع ہوتا ہے -
سپائین کا سامنا کنارا اس ہڈی کے ساتھ پیوست رہتا ہے - سپائین کے پیچھے کے
چوڑے کنارے کو کرسٹ کہتے ہین جسکی دو سطح ہوتی ہین - ان مین سے سامنی
سطح پر ٹرےپی زی اس عضلہ آخر ہوتا ہے - اور پچھلی سطح سے ڈلٹائیڈ عضلہ شروع
ہوتا ہے + سپائین کا بیرونی چھوٹا موٹا اور گول سرا اکرومی ان کی زیرین سطح سے
ملکے ہوائی گردن تک لمبا ہوتا ہے + اکرومی ان [illegible] سپائین کی چوٹی
کو کہتے ہین جو شکل مین چپٹی اور مثلث ہوتی ہے - اسکے اوپر کی [illegible]
ناہموار سطح سے ڈلٹائیڈ اور ٹراپیزیئس عضلات شروع ہوتے ہین - اسکی زیرین سطح
صاف اور مقعر ہوتی ہے - اسکے بیرونی موٹے کنارے سے ڈلٹائیڈ عضلہ شروع
ہوتا ہے - اور اندرونی مقعر کنارے پر ٹرےپی زی اس عضلہ آخر ہوتا ہے - اور
موخر الذکر کنارے پر جو بیضوی شکل کا چھوٹا سا اتصالی سطح نظر آتا ہے اسپر کلاویکل
ہڈی کا اکرومی ان سرا اتصال پاتا ہے - اس پر اسکی چوٹی کے سامنے کنارے
کورے کو اکرومی ال رباط چسپان رہتا ہے +

بارڈرز یعنے کنارے - اوپر کا کنارہ - اس ہڈی کے دوسرے کنارون
سے بہت چھوٹا اور پتلا ہوتا ہے - اس کنارے کے بیرونی ثلث مین ایک عمیق نشیب

نامی سوپرا سپینے پولس ناچ نظر آتا ہے - اس نشیب کے دونو طرفون پر سکے پولا
کا ڑینیس ورس رباط لگا رہتا ہے جو اس نشیب کو ایک سوراخ بنا دیتا ہے جسکے
راستے سوپرا سکے پولر عصب گذرتا ہے - اور رباط مذ کے اوپر سے سکے پولر عروق
گذرتے ہین - اس نشیب کے اوپر کے کنارون سے ادموہائیڈ عضلہ شروع ہوتا
ہے + اگزلری بارڈر یعنے بیرونی کنارہ دیگر کنارون کی نسبت موٹا ہوتا
ہے پچھلی نابڈ کے وے ٹی سے نیچے اس کنارے کے مثلث نشیب سے ٹرائی سپس
عضلہ کا لمبا سر شروع ہوتا ہے - اور مثلث نشیب سے نیچے اس کنارے کی
نالیدار سطح سے سب سکے پولر عضلہ شروع ہوتا ہے - اس کنارے کا زیرین
ثلث پتلا ہوتا ہے جسکے پچھلی طرف سے ٹیریز میجر عضلہ شروع ہوتا ہے +
ورٹی برل بارڈر - یعنے اندرونی کنارہ - دیگر کنارون کی نسبت لمبا ہوتا
ہے - اس کنارے کے سامنی طرف سیرٹیس میگنس عضلہ آخر ہوتا ہے - اور پچھلی
طرف سے سوپرا سپائی نے ٹس - اور انفرا سپائی نے ٹس عضلات شروع ہوتے
ہین - ان ہرسہ عضلات کے درمیانی حصہ استخوان پر سپائین سے اوپر کیطرف
لی وے ٹر انگیولی سکے پولی عضلہ آخر ہوتا ہے - اور سپائین کے مقابل والے
مثلث حصہ کے کنارے پر رمبائی ڈی اس مائینر عضلہ آخر ہوتا ہے - اس
عضلہ کے نیچے رمبائی ڈی اس میجر عضلہ آخر ہوتا ہے +

اینگلز یعنے کونے - سوپیریر انیگل یہ کونہ پتلا صاف اور گول ہوتا ہے
بالائی اور اندرونی کنارون کے آپس مین ملنے سے بنتا ہے - اس کونہ پر لی وے
ٹر انگیولی سکے پولی عضلہ آخر ہوتا ہے + انفیری ار انیگل یعنے نیچے کا کونہ نہایت

اور موٹا ہوتا ہے اور ہڈی کے اندرونی اور بیرونی کناروں کے سلنے سے بنتا ہے۔ اس کونہ کے باہر کیطرف سے ٹے ریز میجر اور گاہے لے ٹسی مس ڈارسائی عضلہ کے بھی چند ریشے شروع ہوتے ہین + انٹیری ار اینگل سامنا کونہ اس ہڈی کے کل دیگر حصون کی نسبت موٹا ہوتا ہے۔ اور اسکو ہیڈ کہتے ہین جسپر ہیومرس ہڈی کے انصال کے لئے پتیلا اور ناسپاتی کی شکل کا گلی نائیڈ کے وے ٹی نامی ایک اتصالی رُخ ہے۔ یہہ رُخ اوپر کی نسبت نیچے چوڑا ہوتا ہے۔ اور اس رُخ کی چوٹی سے بائی سپس عضلہ کی لبنی نس شروع ہوتی ہے۔ سر سے پیچے والے تنگ حصہ کو نیک یعنے گردن کہتے ہین جو سامنے کی نسبت نیچے خوب نمایان ہوتی ہے۔ گردن کے اوپر کیطرف سے کوے کی چونچ کی مانند کورو کائیڈ پراسس نامی حصہ شروع ہوتا ہے۔ یہہ موٹا استخوانی حصہ اول اوپر اور اندر کیطرف لیکن بعدہ سامنے اور باہر کیطرف مائل رہتا ہے۔ اس پراسس کے عمودی حصہ کی سامنی صاف اور مقعر سطح پر سے سب سکلے پولیرس عضلہ گذرتا ہے اس پراسس کا آڑا حصہ چپٹا ہوتا ہے جسکے سامنے ناہموار کنارے پر پکٹورلیس مائنر عضلہ کی نس اور پچھلے ناہموار کنارے پر کوریکو اکرومی ال رباط آخر ہوتا ہے۔ اسکی چوٹی سے بائی سپس عضلہ کی چھوٹی نس اور کوریکو بریکی الیس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ کورو کائیڈ پراسس کی جڑھ کی اندرونی کھُردری سطح سے کورو نائیڈ رباط اور اس پراسس کے آڑے حصہ کے اوپر کی سطح کے بلند کنارے سے ٹرے پی زائیڈ رباط شروع ہوتا ہے +

آسی فی کیشن - یہہ سات استخوانی مرکزون سے ہڈی بنتی ہے *

آرٹی کیولے شن - سکے پولا ہڈی کلاویکل اور ہیومرس نامی دو ہڈیون سے اتصال پاتی ہے *

مسلز - اس ہڈی پر مفصلہ ذیل اٹھارہ عضلات لگے رہتے ہین - سب سکے پولیرس - سوپرا سپائی نے ٹس - انفرا سپائی نے ٹس - ٹرے پے زی اس ڈلٹائیڈ - اوموہائیڈ - سیرٹیس میگنس - لی دے ٹر انگیولی سکے پولی - رمبائی ڈی اس مائینر - رمبائی ڈی اس میجر - ٹرائی سپس - ٹے ریز مائینر - ٹے ریز میجر - بائی سپس - کوریکو برے کی ایلس - پکٹوریلس مائینر - پلاٹسما - لے ٹس مس ڈارسائی عضلہ *

وضع قیام اور شناخت - مقعر سطح کو سامنے - سپائین والی محدب سطح کو پیچھے - اور سب سے لمبے کنارے کو اندر کیطرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا - اور ہڈی کو وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنیوالے کے جس ہاتھ کو ہڈی کے ہیڈ یعنے گلی نائیڈ کے وے ٹی کا اتصالی رخ ہو اسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہیئے

ہیومرس یعنے بازو کی ہڈی

اوپر کے اطراف کی دیگر ہڈیون سے یہہ ہڈی موٹی اور لمبی ہوتی ہے - اور ہر ایک ہڈی بقاعدہ طویل ہڈیون کے تسہیل بیان کی غرض سے ذیل کے تین حصون پر منقسیم کی گئی ہے - (۱) اوپر کا سرا - (۲) شافٹ یعنے جسم - (۳) نیچے کا سرا *

اوپر کا سرا - اس ہڈی کے دیگر حصون کی نسبت موٹا ہوتا ہے - اسپر

ہیڈ نک - اور دو ٹیوبراسی ٹیز دکھائی دیتی ہین - ہیڈ یعنے سر - گول
اوپر - اندر اور قدرے پیچھے کیطرف مائل ہوتا ہے - اور سکے پولا ہڈی کے گلینائڈ
نشیب کے ساتھ اتصال پاتا ہے - سر سے قدرے نیچے والے تنگ حصہ ہڈی کو
اناٹومی کل نک کہتے ہین - ہڈی کے سر اور اوپر کی دونون بلندیون کے
نیچے والے تنگ حصہ کو سرجیکل نک کہتے ہین - اناٹومی کل نک کے نشیب
پر جو سامنے کی نسبت پچھلی طرف خوب نمایان ہوتا ہے شانہ کے جوڑ کا کپ شولر
رباط لگا رہتا ہے - اس نشیب مین عروق کے گزر کے لئے بیشمار سوراخ دکھائی
دیتے ہین * گریٹر ٹیوبراسی ٹی - سر کے سامنے اور باہر والی بڑی بلندی کو گریٹر ٹیو
براسی ٹی یعنے بڑی بلندی کہتے ہین - اس بلندی پر تین چپٹے رخ ایک دوسرے
سے علیحدہ علیحدہ دکھائی دیتے ہین - ان مین سے سامنے والے رخپر سوپرا اسپائی نے
ٹس عضلہ وسطی رخ پر انفرا اسپائی نے ٹس عضلہ اور پچھلے رخ پر ٹیرے رینر مائینر عضلہ
آخر ہوتا ہے * لس سرٹیوبراسی ٹی - سر کے سامنے اور اندر والی بلندی کو لس
سرٹیوبراسی ٹی یعنے چھوٹی بلندی کہتے ہین - اس بلندی کے سامنے اور اندر
کیطرف سب سکے پولیرس عضلہ آخر ہوتا ہے * ان دونو بلندیون کے درمیان
ہڈی کے سامنے طرف بائی سپس عضلہ کی لمبی نس کی رہایش کے لئے بائی
سپی ٹل گروو نامی نالی ہوتی ہے جسکے صحن مین لے ٹسی مس ڈارسائی عضلہ
کی نس آخر ہوتی ہے * یہہ نالی اوپر کیطرف عمیق لیکن نیچے کی طرف پتلی ہوتی ہے
علاوہ نس کے اس نالی مین کندہے کے جوڑ کے سای نووی ال ممبرین کی شاخ اور این
ٹی ریر ا رسرکم فلکس شریان کی شاخ رہتی ہے *

شکل نمبر ۴۹
بائیں ہیومرس کی اگلی سطح

شافٹ یعنے جسم
اوپر گول لیکن نیچے
آکر چپٹا ہو جاتا ہے۔
اسکی تین سطحین اور تین
کنارے ہوتے ہین ٭ سامنا
کنارہ بڑی بلندی سے
شروع ہوکر کارونائیڈ
نشیب مین آخر ہوتا ہے
اور ہڈی کی اندرونی سطح
کو بیرونی سطح سے علیحدہ
کرتا ہے۔اس کنارے کے
اوپر کے اُبھاردار اور کھردرے
حصہ پر جو بائی سی پی ٹل
نالی کی بیرونی حد بناتا ہے
پکٹورلیس میجر عضلہ کی
نس ختم ہوتی ہے۔ہڈی
کے اس کنارے کے وسط
کے باہر کیطرف ڈلٹائیڈ
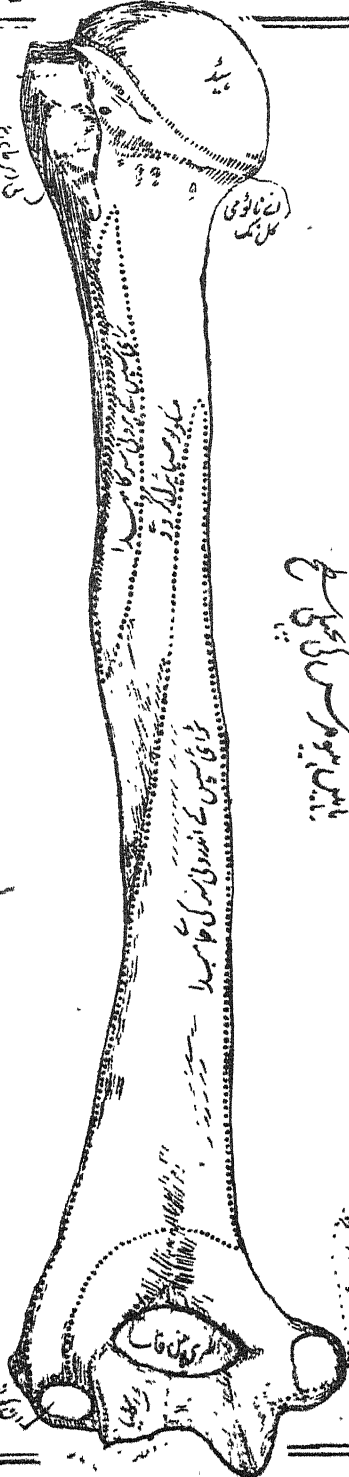
عضلہ کے ختم ہونیکی کھردری جگہہ ڈلٹائیڈ امپریشن نامی دکھائی دیتی ہے -
اسجگہہ سے نیچے کیطرف یہہ کنارا صاف اور گول ہوتا ہے جہان اسپر سے برے
کی ایلس اینٹائی کس عضلہ شروع ہوتا ہے ٭ باہر کا کنارا - بڑی بلندی
کی پچھلی طرفسے شروع ہوکر اکسٹرنل کنڈائیل پر ختم ہوتا ہے - اور ہڈی کی بیرونی
سطح کو پچھلی سطح سے علیحدہ کرتا ہے - اس کنارے کے اوپر کا نصف حصہ گول
ہوتا ہے جس پر سے ٹرائی سیپس عضلہ کا بیرونی سرا شروع ہوتا ہے - اور اس
کنارے کے وسط مین ایک چوڑا ہٹیلا اور ترچھا نشیب نامی مسکولو سپائیرل گروو
ہوتا ہے جس مین سے مسکولو سپائیرل عصب اور سوپیری ار پروفنڈا شریان
گذرتی ہے - یہہ کنارا نیچے آکر خوب نمایان ہوتا اور دو حصون مین منقسم ہو جاتا ہے
اسکے سامنے لب کے اوپر کے حصہ سے سوپائی نے ٹر لانگس عضلہ اور زیرین حصہ
سے اکسٹنسر کارپائی ریڈی ایلس لانجی ار عضلہ اور پچھلے لب سے ٹرائی سیپس
عضلہ شروع ہوتا ہے - اس کنارے کے ان دونون لبون کے درمیان والی
جگہہ پر اکسٹرنل انٹرمسکولر سپٹم لگا رہتا ہے ٭ اندر کا کنارہ چھوٹی بلندی سے
شروع ہوکر انٹرنل کنڈائیل پر ختم ہوتا ہے اس کنارے کے اوپر کے ایک ثلث
حصہ پر جوبائی سپی ٹل نالی کا اندرونی لب ہوتا ہے - لے ٹیسی مس ڈارسائی اور
ٹے ریز میجر عضلات آخر ہوتے اور ٹرائی سیپس عضلہ کے اندرونی سرے کے
چند ریشے شروع ہوتے ہین - اس کنارے کے درمیان والی کھردری جگہہ پر
کوریکوبریکی ایلس عضلہ آخر ہوتا ہے - اور اس عضلہ کی جائے اختتام سے قدرے
نیچے کیطرف نیوٹری اینٹ کینال کی نالی کا سوراخ نظر آتا ہے - اس کنارے کے

زیرین ثلث حصہ کے دو لب ہوتے ہین۔ سامنے والے بلند لب سے برے کی ایلس انٹائیکس عضلہ اور پچھلے لب سے ٹرائی سپس عضلہ کا اندرونی سرا شروع ہوتا ہے۔ اور ان دونو لبون کے درمیان والی جگہہ پر انٹرنل انٹر مسکولر سپٹم لگا رہتا ہے + بیرونی سطح اوپر اور باہر کیطرف مائل رہتی ہے۔ اسکے کھردرے مثلث نشان پر ڈلٹائیڈ عضلہ آخر ہوتا ہے۔ اس سطح کے زیرین مقعر حصہ سے جو سامنے کیطرف مائل رہتا ہے برے کی ایلس انٹائی کس عضلہ شروع ہوتا ہے سطح ہذا کے وسط مین مسکولو سپائیرل گروو نامی نشیب نظر آتا ہے + اندرونی سطح کا اوپر والا تنگ حصہ بائی سی پی ٹل گروو نامی نالی کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے۔ اس سطح کے وسطی ناہموار حصہ پر کوریکو برے کی ایلس عضلہ ختم ہوتا ہے۔ اور سطح ہذا کے زیرین صاف اور مقعر حصہ سے برے کی ایلس انٹائی کس عضلہ شروع ہوتا ہے + پیچھے کی سطح کے اوپر کا حصہ قدرے اندر کیطرف لیکن زیرین حصہ پیچھے اور قدرے باہر کیطرف مائل رہتا ہے۔ اس سطح کے اوپر والے اور بیرونی حصہ سے ٹرائی سپس عضلہ کا بیرونی سر اور زیرین اور اندرونی حصہ سے ٹرائی سپس عضلہ کا اندرونی سرا شروع ہوتا ہے۔ اور اس عضلہ کے اندرونو سرون کے درمیان سے مسکولو سپائیرل عصب اور سوپی ریئر پروفنڈا شریان مسکولو سپائیرل گروو کے راستے پیچھے سے سامنے اور نیچے کیطرف جاتی ہے +

نیچے کا سرا قدرے سامنے کیطرف کو مڑا ہوا ہوتا ہے۔ اس سرے کی زیرین انصالی سطح پر ایک استخوانی خط کے باعث علیحدہ علیحدہ دو انصالی رخ نظر آتے ہین اور اس انصالی سطح کے دونو جانب اس ہڈی کے زیرین

سر کی دو بلندیاں نامی
اکسٹرنل کنڈائیل اور
انٹرنل کنڈائیل ہوتی
ہیں - زیرین اتصالی
سطح پیچھے کی نسبت
سامنے خوب نمایاں ہوتی
اور جانبی بلندیوں کی نسبت
نیچی ہوتی ہے - اس اتصالی
سطح کے باہر والے گول
حصہ کو کیپی ٹولم کہتے
ہیں جسپر ریڈی اس ہڈی کا
پیالہ نما نشیب اتصال
پاتا ہے - اور زیرین اتصالی
سطح کے اندرونی مربع شکل
کے اتصالی سطح کو ٹراکلیا
کہتے ہیں جسپر النا ہڈی کا اوپر
کا سرا اتصال پاتا ہے * اس
ہڈی کے زیرین سرے کے
سامنے چھوٹے نشیب کو کا...

فلکسر عضلون کی شمل لس
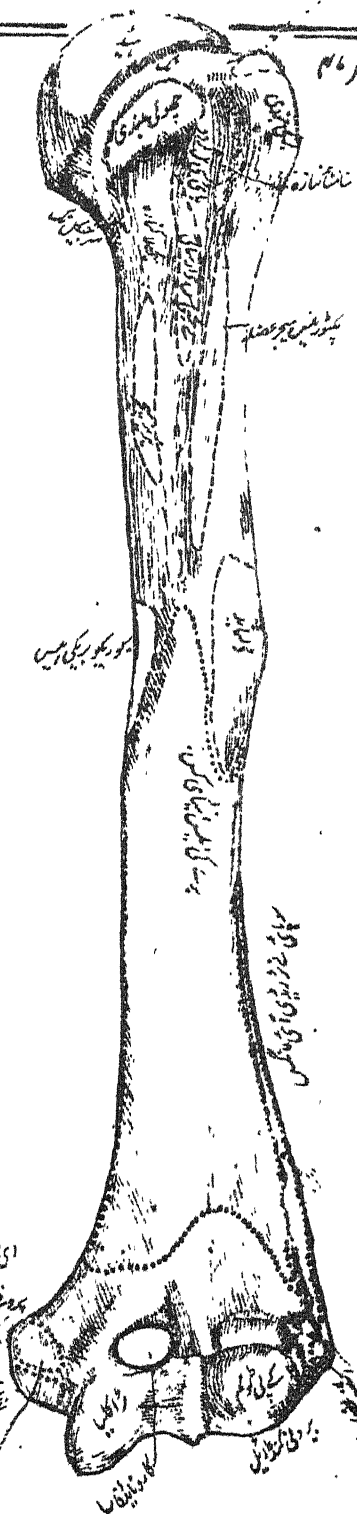
نائیڈ فاسہ کہتے ہین جسمین کوہنی کے سکڑنے کے وقت الناہڈی کی کاروناہیڈ
پراسس رہتی ہے - اور اس نشیب کے اوپر کے کنارے سے کوہنی کے جوڑ کا
انٹیریر لگیمنٹ شروع ہوتا ہے * اس ہڈی کے زیرین سرے کے پیچھے والے
بڑے نشیب کو اولی کرے نن فاسہ کہتے ہین جسمین کوہنی کے پھیلنے کے
وقت الناہڈی کی اولی کرے نن پراسس رہتی ہے - اس بڑے نشیب کے
اوپر کے کنارون سے کوہنی کے جوڑ کا پوسٹیریر لگیمنٹ شروع ہوتا ہے * کیپی
ٹولم کے اوپر کیطرف اس ہڈی کے سامنے جو چھوٹا نشیب نظر آتا ہے - جسمین کوہنی
کے سکڑنے کیوقت ریڈی اس ہڈی کے سر کا سامنا کنارہ سکونت رکھتا ہے * الٹرنل
کنڈائیل اس ہڈی کے زیرین سرے کی بیرونی چھوٹی نوکیلی بلندی کا نام ہے
اس بلندی سے کوہنی کے جوڑ کا اکسٹرنل لیٹرل لگیمنٹ - اور کلائی کے اکسٹنسر
اور سوپائی نیٹر عضلات کی مشترک نس شروع ہوتی ہے * انٹرنل کنڈائیل
اس ہڈی کے زیرین سرے کے اندرونی بڑے اور چوڑے حصہ کو کہتے ہین جو
قدرے پیچھے کیطرف مائل رہتا ہے اس سے کوہنی کے جوڑ کا انٹرنل لیٹرل لگیمنٹ
اور پرونیٹر ریڈی آئی ٹیریز عضلہ اور کلائی کے فلکسر عضلات کی مشترک نس
شروع ہوتی ہے *

اسی فی کے شن - یہہ ہڈی سات استخوانی مرکزون سے بنتی ہے - باڈی
- سر کیپی ٹولم - ٹراکلیا - ہر ایک کنڈائیل اور ٹیوبراسٹی کے لئے علیحدہ علیحدہ
استخوانی مرکز ہوتا ہے *

آرٹی کیولے شن یہہ ہڈی سکیپولا - ریڈی اس اور الناسی جڑتی ہے *

مسئلہ۔ اس ہڈی پر پچیس ۲۵ عضلات لگے رہتے ہیں (بڑی بلندی پر) سوپرا
سپائی نے ٹس۔ انفرا سپائی نے ٹس۔ ٹیرز مائینر (چھوٹی بلندی پر) سب سکے
پولیرس (بائی سپی ٹل نالی کے سامنے لب پر) پکٹورلیس میجر (پچھلے لب پر)
لے ٹسی مس ڈارسائی۔ ٹیریز میجر (ہڈی کے شافٹ پر) ڈلٹائیڈ۔ کوریکو
ایلیس۔ بریکی ایلیس اینٹیائی کس۔ ٹرائی سیپس۔ سب انکونی اس (اندرونی کنڈائل پر)
پرونیٹر ریڈی آئی ٹیریز۔ فلکسر کارپائی ریڈی ایلیس۔ پامیرس لانگس۔
فلکسر ڈیجی ٹورم سبلائیمیس۔ فلکسر کارپائی النے رس (باہر کے کنڈائل اور اس
کے اوپر کیطرف) سوپائی نے ٹر لانگس۔ اکسٹنسر کارپائی ریڈی ایلیس لانجی ار۔
اکسٹنسر کارپائی ریڈی ایلیس بریوی ار۔ اکسٹنسر کمیونس ڈیجی ٹورم۔ اکسٹنسر
منی مائی ڈیجی ٹائی۔ اکسٹنسر کارپائی النیرس۔ ان کونی اس۔ سوپائی نے ٹر
بریوس ۔

وضع قیام اور شناخت۔ گول سرا یعنے ہیڈ اوپر۔ بائی سپی ٹل گردو
یعنے نالیدار سطح سامنے چپٹا سرا نیچے اور اُسکے بڑے نشیب کو پیچھے کیطرف رکھنے
سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا۔ اور ہڈی کو وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنیوالے
کے جس ہاتھ کو ہڈی کے سر کی بڑی بلندی یا زیرین سرے کا چھوٹا کنڈائل ہو
اُسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے ۔

اُلنا یعنے کلائی کی اندرونی ہڈی

یہہ ہڈی کلائی کے اندر کیطرف رہتی ہے ۔ اور اپنی ہمجولی ہڈی نامی
ریڈیس اس سے لمبی اور بڑی ہوتی ہے ۔ تسہیل بیان کے لئے اِسکو طویل

شکل نمبر ۴۶ داہنی کلائی کی ہڈیوں کی پشت
سٹائلائیڈ پراسس
اتصال

ہڈیون کی طرح دو بیرون اور ایک جسم مین منقسم کیا گیا ہے ؛

اوپر کا سرا - ہڈی کے دیگر حصص کی نسبت یہہ مضبوط سرا کوہنی کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے - اس سرے پر دو خمیدہ استخوانی حصے سامنے کیطرف کورونائیڈ پراسس اور پیچھے کیطرف اولی کرانے نن پراسس اور دو مقعر انفصالی نشیب نامی بڑا سگمائیڈ نشیب اور چھوٹا سگمائیڈ نشیب دکھائی دیتے ہین ؛ اولکرے نن پراسس النا کے اوپر اور پیچھے کے اٹھے ہوے خمیدہ حصہ کو اولکرے نن پراسس کہتے ہین جو کارونائیڈ پراسس سے اونچا اور پرند کی چونچ کی مانند نوکیلا ہوتا ہے - اسکی پچھلی مثلث اور صاف سطح بوساطت برسا کے جلد سے پوشیدہ رہتی ہے - اسکے اوپر کی مربع سطح کے پچھلے کھردرے حصہ پر ٹرائی سپس عضلہ آخر ہوتا اور سطح ہذا کے سامنے اور اسکے بیرونی کنارے پر کوہنی کے جوڑ کا پچھلا رباط اور اندر کے کنارے پر اندرونی رباط آخر ہوتا ہے - اس پراسس کی سامنی صاف اور مقعر سطح بڑے سگمائیڈ نشیب کی بناوٹ مین شامل ہوتی ہے ؛ کبھی کبھی اولکرے نن پراسس پٹیلا ہڈی کی مانند النا ہڈی سے بالکل علیحدہ ہوتی ہے ؛ کارونائیڈ پراسس - یہہ کوے کی چونچ کی مانند کھردرا مثلث حصہ النا کے اوپر کے سرے کے سامنی طرف ہوتا ہے - اور بڑے سگمائیڈ نشیب کی زیرین حد بناتا ہے - اسکی نوک اوپر کیطرف مڑی ہوئی ہوتی ہے - اور کلائی کے سکڑنے پر ہیومرس کے کارونائیڈ نشیب مین رہتی ہے - اسکے اوپر کی صاف اور مقعر سطح بڑے سگمائیڈ نشیب کی بناوٹ مین شامل ہوتی ہے - اسکے نیچے کی مقعر اور ناہموار سطح پر بریکی ایلس انٹیرائی کس عضلہ آخر ہوتا ہے - عضلہ ہذا کی جائے اختتام سے نیچے ایک چھوٹی بلندی

ہوتی ہے جسپر ریڈی او الز اوبلیک لگیمنٹ چسپان رہتا ہے۔ اس حصہ کے باہر کیطرف چھوٹا انصالی نشیب نامی لسر سگما ئیڈ کے وے ٹی ہے۔ اس پر اس کی اندرونی اُبھری جگہہ پر کوہنی کا انٹرنل لیٹرل لگیمنٹ آخر ہوتا ہے۔ پر اسس ہذا کی اندرونی سطح کی سامنی چھوٹی بلندی سے سبلائمس فلکسر ڈیجی ٹورم عضلہ اور اس بلندی کے زیرین نشیب سے فلکسر پروفنڈس ڈیجی ٹورم عضلہ اور اس نشیب سے نیچے والے اُبھرے ہوئے خط سے پرونیٹر ریڈی آئی ٹے ریز عضلہ شروع ہوتا ہے۔ بعض اوقات کورونائیڈ پر اسس کے نیچے کے حصے سے فلکسر لانگس پالی سس عضلہ کے بھی چند ریشے شروع ہوتے ہیں۔

گریٹ سگمائیڈ کے وے ٹی۔ یہہ ہلالی شکل کا نشیب اولکرے نن پر اسس کے سامنے اور کارونائیڈ پر اسس کے اوپر واقع ہوتا ہے۔ اس نشیب پر ہیومرس کا ٹراکلیا اتصال پاتا ہے۔ نشیب ہذا کی اندرونی سطح کے ایک خط کے ذریعہ دو حصے ہو جاتے ہیں جن میں سے اندرونی حصہ بڑا ہوتا ہے۔ لسر سگمائیڈ کے وے ٹی یہہ مستطیل شکل کا چھوٹا انصالی نشیب کورونائیڈ پر اسس کے باہر کیطرف واقع ہوتا ہے۔ اور اسپر ریڈی اس کا سر اتصال پاتا ہے۔ اس نشیب کے کناروں پر آربیکولر لگیمنٹ چسپان رہتا ہے۔

شافٹ۔ اس ہڈی کا جسم گاؤدم اوپر مثلث لیکن نیچے گول ہوتا ہے اسپر تین سطح اور تین کنارے نظر آتے ہیں اس ہڈی کی پچھلی اور اندرونی سطحین محدب ہوتے ہیں۔ **سامنا کنارہ** کورونائیڈ پر اسس کے اندرونی کنارے سے شروع ہوکر نیچے جاکر سٹائی لائیڈ پر اسس کے کنارے پر ختم ہوتا ہے۔ اسکے درمیانی

صاف گول حصہ سے فلکسر پروفنڈس ڈیجی ٹورم عضلہ اور زیرین چوتھائی حصہ سے
پرونیٹر کواڈریٹس عضلہ شروع ہوتا ہے ÷ پچھلا کنارا - اولی کرے نن پراسس
کی پچھلی مثلث نوک سے شروع ہوکر سٹائی لائیڈ پراسس کی پشت پر ختم ہوتا ہے
اسکے اوپر کی تین چوتھائی سے فلکسر کارپائی النیرس - اکسٹنسر کارپائی النیرس
اور فلکسر پروفنڈس ڈیجی ٹورم عضلات کی وتری چادر شروع ہوتی ہے - اس
کنارے کی زیرین ایک چوتھائی صاف اور گول ہوتی ہے ÷ بیرونی کنارا جسکو
انٹراشی اس بارڈر بھی کہتے ہین - دو جڑہون کے ذریعہ چھوٹے سگمائیڈ نشیب
کے سامنے اور پیچھے سے شروع ہوکر آلنا کے زیرین سرے پر ختم ہو جاتا ہے - اس
کنارے کے اوپر کی مثلث سطح سے سوپائی نیٹر بریوس عضلہ شروع ہوتا ہے اور
درمیانی نصف پر انٹراشی اس رباط چسپان رہتا ہے اور نیچے کا ایک چوتھائی حصہ
صاف اور گول ہوتا ہے ÷ سامنی سطح اوپر چوڑی لیکن نیچے تنگ ہوتی ہے - اسکے
اوپر کے تین چوتھائی مقعر حصہ سے فلکسر پروفنڈس ڈیجی ٹورم عضلہ اور نیچے کی ایک
چوتھائی سے پرونیٹر کواڈریٹس عضلہ شروع ہوتا ہے - اسی سطح پر ہڈی کی نیوٹری
اینٹ کینال اوپر اور اندر کیطرف جاتی دکھائی دیتی ہے ÷ پچھلی سطح پیچھے اور باہر
کیطرف مائل ہوتی ہے - یہہ سطح اوپر مقعر اور وسیع - درمیان مین محدب اور تنگ
لیکن نیچے تنگ صاف اور گول ہوتی ہے - اس سطح کے اوپر والے حصہ پر چھوٹے
سگمائیڈ نشیب کے پچھلی طرف سے ایک ترچھا استخوانی خط شروع ہوکر ہڈی کے
پچھلے کنارے پر ختم ہوتا ہے - اس خط سے محدودہ اوپر والی مثلث جگہہ پر انیکونی اس
عضلہ آخر ہوتا اور خط پر سے سوپائی نیٹر بریوس عضلہ شروع ہوتا ہے - اس

ترچھے خط سے نیچے اس ہڈی کی پچھلی سطح ایک عمودی خط کے باعث دو حصوں پر منقسم ہو جاتی ہے۔ اس عمودی خط کے اندرونی چکنے مقعر حصہ استخوان سے کبھی کبھی اکسٹنسر انڈکس کارپائی النئے رس عضلہ شروع ہوتا ہے اور خط ہذا سے باہر والے چوڑے اور ناہموار حصہ استخوان سے سوپائی نے ٹر بریوس۔ اکسٹنسر اوسس میٹا کارپائی پولی سس۔ اکسٹنسر سکنڈائی انٹر نوڈی آئی پولی سس۔ اور اکسٹنسر انڈی سس عضلات شروع ہوتے ہیں۔ **اندرونی سطح** اوپر چوڑی اور مقعر لیکن نیچے تنگ اور محدب ہوتی ہے۔ اسکے اوپر کی تین چوتھائی سے فلکسر پروفنڈس ڈیجی ٹورم عضلہ شروع ہوتا ہے اور نیچے کا ایک چوتھائی حصہ صرف جلد سے پوشیدہ رہتا ہے۔

زیرین سرا۔ یہہ سرا اس ہڈی کے دیگر حصوں کی نسبت چھوٹا ہوتا ہے اسکی باہر والی بڑی اور گول اتصالی سطح کو ہیڈ یعنے سر کہتے ہیں۔ اندرونی تنگ اور نوکیلے حصہ کو سٹائی لائیڈ پراسس کہتے ہیں۔ اسکے سر کی باہر والی بیضوی شکل کی اتصالی سطح ریڈی اس ہڈی کے سگمائیڈ نشیب میں اتصال پاتی ہے سٹائی لائیڈ پراسس کے اندرونی اور پچھلے کنارے سے قبضہ کے جوڑ کا انٹرنل لیٹرل ربا شروع ہوتا ہے۔ سٹائیلائیڈ پراسس کے بیرونی نشیب میں قبضہ کے جوڑ کی مثلث شکل کی کرُری کا نوکیلا حصہ پیوست رہتا ہے۔ زیرین سرے کی پچھلی پتلی نالی میں سے اکسٹنسر کارپائی النرس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔

آسی فی کے شن۔ یہہ تین مرکزوں سے ہڈی بنتی ہے۔ اولی کرے نن۔ شافٹ۔ اور نیچے کے سر کے لئے علیحدہ علیحدہ ایک استخوانی مرکز ہوتا ہے۔

آرٹی کیولیشن -
یہہ ہڈی صرف دو
ہڈیون نامی ریڈیس
اور ہیومرس سے
اتصال پاتی ہے۔
مسلز۔ اس ہڈی
پر مفصلہ ذیل چودہ عضلات
لگے رہتے ہین (اولک
رے نن پراسس پر)
ٹرائی سپس - انکونی
اس - فلکسر کارپائی
النیرس کا ایک سرا
(کارونائیڈ پراسس پر)
بریکی ایلیس انٹیاٹی
کس - پرونیٹر ریڈی
آئی ٹیریز - فلکسر سبلائمس
ڈیجی ٹورم - فلکسر پروفنڈس
ڈیجی ٹورم فلکسر لانگس
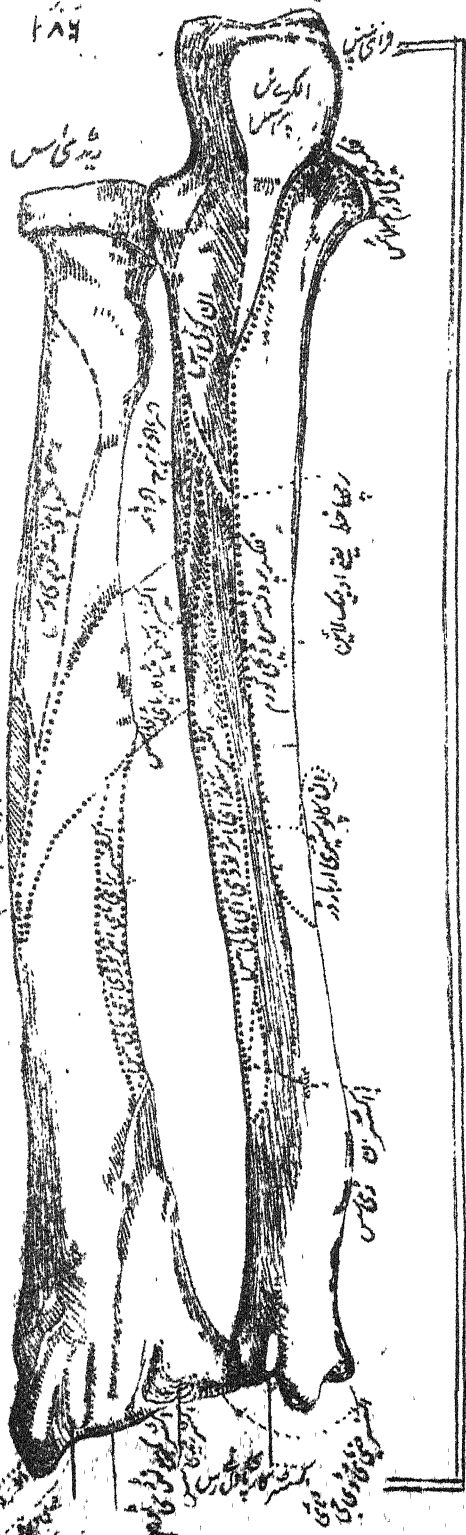
پالی سس رڈیالٹ پر) فلکسر پرو فنڈس ڈیجی ٹورم - پرونیٹر کواڈریٹس - اکسٹنسر
کارپائی النے رس - اینکونی اس - سوپائی نے ٹر بریوس - اکسٹنسر اوسس
میٹا کارپائی پولی سس - اکسٹنسر سکنڈ آئی انٹر نوڈی آئی پالی سس -
اور اکسٹنسر انڈی سس ؎

وضع قیام اور شناخت ہڈی کا بڑا اور موٹا سرا اوپر کیطرف - بڑے سگمائیڈ نشیب کا اتصالی سطح سامنے تنگ سرے کا نوکیلا حصہ نامی سٹائی لائیڈ پراسس پیچھے اور اندر کیطرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا - اور ہڈی کو وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنے والے کے جس طرف کو چھوٹے سگمائیڈ نشیب کا رخ ہے اسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے ؎

ریڈی اس

یہہ ہڈی کلائی کے باہر کیطرف رہتی ہے - اور اپنی ہمجولی ہڈی نامی النا سے چھوٹی ہوتی ہے - تسہیل بیان کی غرض سے اسکو دو سرون اور ایک جسم مین منقسم کیاگیاہے - اسکے اوپر کا گول لیکن چھوٹا سرا کوہنی کے جوڑ کی بناوٹ مین اور نیچے کا چوڑا اور بڑا سرا قبضہ کے جوڑ کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے ؎

اوپر کا سرا - اسپر ہیڈ یعنے سر - نک یعنے گردن اور ایک بلندی نامی ٹیوبراسٹی دکھائی دیتی ہے - ہیڈ پیالہ نما حصہ ہوتا ہے - اسکا اوپر والا نشیب ہیومرس کے کیپی ٹیلم سے اتصال پاتا اور اسکا اندرونی چوڑا کنارہ النا کے چھوٹے سگمائیڈ نشیب سے اتصال پاتا ہے - آربی کیولر رباط اسکو چارون طرف سے گھیرے رکھتا ہے ؎ اس پیالہ نما حصہ کے نیچے والے صاف تنگ اور گول حصہ کو نک یعنے گردن

کہتے ہین جسکے پیچھے کیطرف ایک استخوانی خط پر سوپائی نے ٹر بری وس عضلہ آخر ہوتا ہے۔ گردن کے اندر اور سامنے کیطرف ایک ناہموار بلندی نامی ٹیوبراسٹی ہوتی ہے۔ جسکے پچھلے ناہموار حصہ پر بائی سپس عضلہ آخر ہوتا ہے۔ اور سامنے کے حصہ پر ہڈی اور نس کے درمیان ایک برساطیل رہتا ہے*

شافٹ۔ اس ہڈی کے جسم کی شکل گاؤدم اوپر تنگ نیچے چوڑی اور باہر کیطرف محدب ہوتی ہے۔ اسپر تین سطحین اور تین کنارے نظر آتے ہین* **سامنا کنارا**۔ ٹیوبراسٹی کے نیچے سے شروع ہوکر سٹائی لائڈ پراسس کے سامنے ختم ہوتا ہے اس کنارے کے اوپر کے ایک ثلث بلند حصہ کو ریڈی اس کی اوبلیک لائین کہتے ہین جسکے باہر کیطرف سوپائی نیٹر بری وس عضلہ آخر ہوتا ہے۔ اور اندر کیطرف سے فلکسر لانگس پالی سس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ ان دونون عضلون کے درمیانسے فلکسر سبلائمس ڈیجی ٹورم عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس کنارے کے زیرین چوتھائی حصہ پر پرونے ٹر کواڈریٹس عضلہ آخر ہوتا اور اس کنارے کی جائے اختتام والی بلندی پر سوپائی نے ٹر لانگس عضلہ آخر ہوتا ہے* **پچھلا کنارہ**۔ ریڈی اس کی گردن کے پچھلی طرف سے شروع ہوکر سٹائی لائڈ پراسس کے پیچھے ختم ہو جاتا ہے۔ اوپر اور نیچے کی نسبت اس کنارے کا وسطی ایک ثلث حصہ خوب نمایان ہوتا ہے* **اندرونی کنارہ** جسکو انٹراشئی اس بارڈر بھی کہتے ہین ٹیوبراسٹی کے نیچے سے شروع ہوکر اور نیچے جاکر دو شاخا ہو جاتا ہے۔ اسکی ایک شاخ سگمائیڈ نشیب کے سامنے اور دوسری شاخ اس نشیب کے پیچھے کیطرف ختم ہوتی ہے۔ اس کنارے پر انٹراشئی اس رباطہ لگا رہتا ہے* **سامنی سطح** تنگ اور مقعر ہوتی ہے۔ اس سطح کے اوپر کے دو ثلث حصہ سے فلکسر لانگس

پولی سس عضلہ شروع ہوتا ہے اور نیچے کے چوڑے چپٹے حصہ پر پرونے ٹر کواڈریے ٹس عضلہ آخر ہوتا ہے۔اس سطح کے اوپر کی تہائی مین نیوٹری اینٹ کینال کا سوراخ اوپر کیطرف مائل دکھائی دیتا ہے ✤ **پچھلی سطح** ۔اس سطح کے اوپر کے گول اور محدب اور صاف ثلث حصہ پر سوپائی نے ٹر بریوس عضلہ آخر ہوتا ہے۔ اسکے وسطی مقعر اور چوڑے ثلث حصہ سے اکسٹنسر اوسس مٹاکارپائی پولی سس اور اکسٹنسر پرائی مائی انٹر نوڈی آئی پولی سس عضلات شروع ہوتے ہین۔ اور اسکے زیرین چوڑے محدب ثلث حصہ پر سے صرف عضلون کی سنین گذرتی ہین ✤ **بیرونی سطح** گول اور محدب ہوتی ہے۔اس گول اور محدب سطح کے بالائی ثلث حصہ پر سوپائی نے ٹر بریوس عضلہ آخر ہوتا اور سطح ہذا کے وسطی ناہموار حصہ پہ پرونے ٹر ریٹی ٹی ای ٹے ریز عضلہ آخر ہوتا ہے۔اس سطح کے زیرین تنگ حصہ پر سے اکسٹنسر اوسس میٹاکارپائی پالی سس اور اکسٹنسر پرائی مائی انٹر نوڈی آئی پولی سس عضلات کی سنین گذرتی ہین ✤

زیرین سرا۔ ہڈی کے اوپر کے سرے کی نسبتاً بڑا اور شکل مین مربع ہوتا ہے۔اسپر دو اتصالی رخ نظر آتے ہین جنمین سے قبضہ کی ہڈیون کا اتصالی رخ مثلث مقعر اور صاف ہوتا ہے۔اور ایک ابھرے ہوے خط کے باعث دو حصون پر منقسم ہو جاتا ہے ان مین سے باہر والے مثلث بڑے حصہ پر اسکے فائیڈ ہڈی اور اندر والے چھوٹے اور مربع اتصالی رخ پر سے می لیونر ہڈی اتصال پاتی ہے ✤ دوسرا اتصالی رخ تنگ مقعر اور صاف ہوتا ہے۔ اور ہڈی کے اندر کیطرف نظر آتا ہے۔اسکو ریڈی اس کی سگمائیڈ کے وٹی کہتے ہین۔جسپر النا ہڈی کا زیرین سرا اتصال پاتا

ہے۔ زیرین سرے کی سامنی ناہموار سطح سے قبضہ کا سامنا رباط شروع ہوتا ہے اور بیرونی سطح پر اس ہڈی کا نوکیلا حصہ ناتی سٹائیلائیڈ پراسس ہوتا ہے۔ اس پراسس کی چوڑی سطح پر سوپائی نیٹر لانگس عضلہ کی نس آخر ہوتی اور نوک سے قبضہ کے جوڑ کا بیرونی رباط شروع ہوتا ہے۔ سٹائی لائیڈ پراسس کے باہر کیطرف دو نشیب ہوتے ہیں۔ ان میں سے سامنے والے پر اکسٹنسر اوسس میٹا کارپائی پولی سس عضلہ کی نس اور پچھلے نشیب پر اکسٹنسر پرائی مائی انٹر نوڈی آئی پولی سس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔ ہڈی کے اس سرے کی پچھلی محدب سطح سے قبضہ کے جوڑ کا پچھلا رباط شروع ہوتا ہے۔ اور اس سطح پر تین نالیاں نظر آتی ہیں۔ سب سے بیرونی یعنے سٹائی لائیڈ پراسس کے پیچھے والی چوڑی اور پتلی نالی ایک خط کے باعث دو حصوں پر منقسم ہوتی ہے۔ جسکے بیرونی حصہ پر سے اکسٹنسر کارپائی ریڈی ایلس لانجی ار عضلہ کی نس اور اندرونی حصہ پر سے اکسٹنسر کارپائی ریڈی ایلس بریویس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔ دوسری عمیق اور تنگ نالی میں سے اکسٹنسر سکنڈی آئی انٹر نوڈی آئی پالی سس عضلہ کی نس اور تیسری چوڑی اور اندرونی نالی پر سے اکسٹنسر کمیونس ڈیجی ٹورم اور اکسٹنسر انڈی سس عضلوں کی نسیں گذرتی ہیں۔ ریڈی اس اور الّنا کے باہم ملنے سے جو نالی بنتی ہے۔ اسپر مینی مائی ڈیجی ٹائی عضلہ کی نس گذرتی ہے۔

آسی فی کے شن - ریڈی اس تین استخوانی مرکزوں سے بنتی ہے تیاقہ اور دونو سرونکے لیئے علیحدہ علیحدہ مرکز ہوتا ہے۔

آرٹی کیولے شن - یہہ ہڈی چار ہڈیوں کے ساتھ اتصال پاتی ہے ہیومرس النا سیمی لیونر (اور) سکے فائڈ

مسلز - اس ہڈی پر کل نو عضلات لگے رہتے ہیں (ڈیوبراسٹی پر) بائی سپس

ٹوپسس پولی سس
ٹی مائی
ریڈی ایلس لانجی ار
بریویس
نڈی آئی پالی سس
ڈیجی ٹورم
انڈی سس
مینی مائی
ڈیجی ٹائی

ٹنڈر پچھے خط پر) سوپائی نے ٹر بری وس۔ فلکسر ڈی جی ٹورم سبلائی مس۔
فلکسر لانس پولی سس (شافٹ کی سامنی سطح پر) فلکسر لانگس پولی سس۔ پرونے
ٹر کواڈورے ٹس (پچھلی سطح پر) اکسٹنسر اوسس مے ٹا کارپائی پولی سس۔ اکسٹنسر
پرائمی مای انٹر نوڈی آئی پالی سس۔ (بیرونی سطح پر) پرونیٹر رے ڈی آئی ٹے
ریٹر۔ (سٹائی لائڈ پراسیس) سوپائی نیٹر لانگس ٭

وضع قیام اور شناخت پیالہ نما سرے کو اوپر کیطرف۔ گردن کے نیچے
والی بلندی کو اندر کیطرف۔ نیچے کے سرے کی نالیدار سطح کو پیچھے کیطرف رکھنے
سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا۔ اور ہڈی کو وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنے والے
کے جسطرف نیچے کا نوکیلا حصہ نامی سٹائی لائڈ پراسس ہو اُسطرف کی ہڈی سمجھنی
چاہئے ٭

ہینڈ یعنے ہاتھ

ہاتھ تین قسم کی ہڈیون سے بنتا ہے۔ کارپس یعنے قبضہ کی ہڈیان۔ مے ٹاکارپس
یعنے ہتھیلی کی ہڈیان۔ فیلنجز یعنے انگلیون کے پورون کی ہڈیان ٭

کارپل بونز یعنے قبضہ کی ہڈیان

قبضہ کی آٹھ ہڈیان ہوتی ہین۔ اور انکی دو قطارین ہوتی ہین۔ اوپر والی قطار
ہین ریڈی اس کی طرف سے شمار کرنے پر سکیفائیڈ۔ سے می لیونر۔ کیونی آمی
فادم۔ اور پیسی فادم۔ دوسری قطار ہین ٹریپی زی ام۔ ٹریپی زائیڈ
آس میگنم۔ اور انسی فادم۔ ان ہین سے ہر ایک ہڈی کی چھ سطحین ہوتی ہین
یا مرنامی سامنی سطح اور ڈارسل نامی پچھلی سطح رباطی اتصال کے لئے ناہموار ہوتی

شکل نمبر ۱۵ کی
بائیں ہاتھ کی ہڈیاں
پچھلی سطح
ریڈی اس کی جائے اتصال
الکنسر کارپائی النیرس
کارپل ہڈیوں کے ساتھ جو نشان دئے گئے ہیں
وہ ان ہڈیوں کا دیگر ہڈیوں کے ساتھ اتصال بتاتے ہیں

ہے - اور ان دونون مین سے عموماً ڈارسل سطح چوڑی ہوتی ہے۔ اوپر اور نیچے والی دو سطحون پر دیگر ہڈیون کے اتصال کے لئے اتصالی رُخ دکھائی دیتا ہے ان مین سے اوپر والی سطح عموماً محدب اور نیچے والی سطح مقعر ہوتی ہے - اندرونی اور بیرونی سطحین اگر کسی ہڈی سے ملین تو اتصالی رُخ رکھتی ہین - ورنہ یہہ بھی رباطون سے ارتباط کے لئے ناہموار اور بلند ہوتی ہین*

سکے فائیڈ

یہہ کشتی نما ہڈی پہلی قطار کی دیگر ہڈیون مین سے بڑی ہوتی ہے - اسکے اوپر والی محدب صاف اور مثلث سطح ریڈی اس کے نیچے والے مثلث اتصالی رُخ سے اتصال پاتی ہے* نیچے کی صاف محدب اور مثلث سطح نیچے باہر اور پیچھے کو مایل رہتی ہے - اور ایک خط کے ذریعہ دو حصون پر منقسم ہے جنمین سے بیرونی حصہ ٹرے پی زی ام کے ساتھ اور اندرونی حصہ ٹرے پی زائیڈ ہڈی کے ساتھ اتصال پاتا ہے* پچھلی سطح پر رباطون کے لئے ایک تنگ اور ناہموار نشیب ہوتا ہے* سامنی سطح اوپر مقعر ہوتی ہے - لیکن اسکے نیچے اور باہر کیطرف قبضے کے سامنے اے بیولر رباط کے لئے ٹوبرکل نامی گول بلندی دکھائی دیتی ہے* بیرونی تنگ اور کھردری سطح پر قبضہ کا اکسٹرنل لیٹرل لگیمنٹ آخر ہوتا ہے* اندرونی سطح پر دو اتصالی رُخ نظر آتے ہین جن مین سے اوپر والا چھوٹا چپٹا اور ہلالی شکل کا رُخ سے می لیونر ہڈی کے ساتھ اور نیچے والا بڑا اور مقعر رُخ اُس میگنم ہڈی کے گول سر کے ساتھ اتصال پاتا ہے*

آرٹی کیولے شن - یہہ ہڈی پانچ ہڈیون سے اتصال پاتی ہے (۱)

ریڈی اس (۱) ٹرے پی زی ام (۱) ٹرے پی زائیڈ (۱) آس میگنم (۱) سے می لیونر

وضع قیام اور شناخت - اسکی کشتی نما شکل سے اسکو فوراً پہچان سکتے ہین ÷ بڑا اور مقعر اتصالی رُخ نیچے کیطرف - محدب صاف سطح اوپر کیطرف نالیدار سطح پیچھے اور اوپر رکھنے سے نالی کے جسطرف بلندی یعنے ٹیوبرکل ہو اُسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے (طریق دویم) نالیدار کنارہ نیچے کیطرف اور ریڈی اس والا محدب اتصالی رُخ اپنی طرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوتا ہے - اسطرح رکھنے سے جسطرف ٹیوبرکل یعنے بلندی کا رُخ ہو اُسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے ÷

سے می لیونر

اس ہلالی شکل کی ہڈی کے اوپر والی محدب صاف اور مربع سطح پر ریڈی اس ہڈی اتصال پاتی ہے نیچے کی مقعر سطح پر آس میگنم اور اس سطح کے نیچے لیکن تنگ اتصالی رُخ پر انسی فارم ہڈی اتصال پاتی ہے ÷ سامنی سطح چوڑی اور قدرے گول ہوتی ہے ÷ پچھلی سطح تنگ اور گول ہوتی ہے - یہہ دونوں سطحین رباطون کے لئے ناہموار ہوتی ہے ÷ بیرونی سطح پر سکے فائیڈ ہڈی کے اتصال کے لئے ایک تنگ چپٹا ہلالی رُخ ہوتا ہے ÷ اندرونی سطح پر کیونی آئی فارم ہڈی کے لئے ایک مربع اتصالی رُخ ہوتا ہے ÷

شناخت - اس ہلالی شکل کی ہڈی کو ایک عمیق ہلالی اتصالی رُخ کے باعث دیگر ہڈیون سے بآسانی پہچان سکتے ہین ÷ چوڑی اور لمبی کھردری سطح اوپر کیطرف - ریڈی اس کا محدب اتصالی رُخ اپنی طرف رکھنے سے جسطرف کو سکے فائیڈ کے جوڑ کا چھوٹا ہلالی رُخ ہو یا جسطرف کو آس میگنم کے جوڑ کی مقعر سطح کا

شکل نمبر ۵۲ بائیں ہاتھ کی سامنی سطح
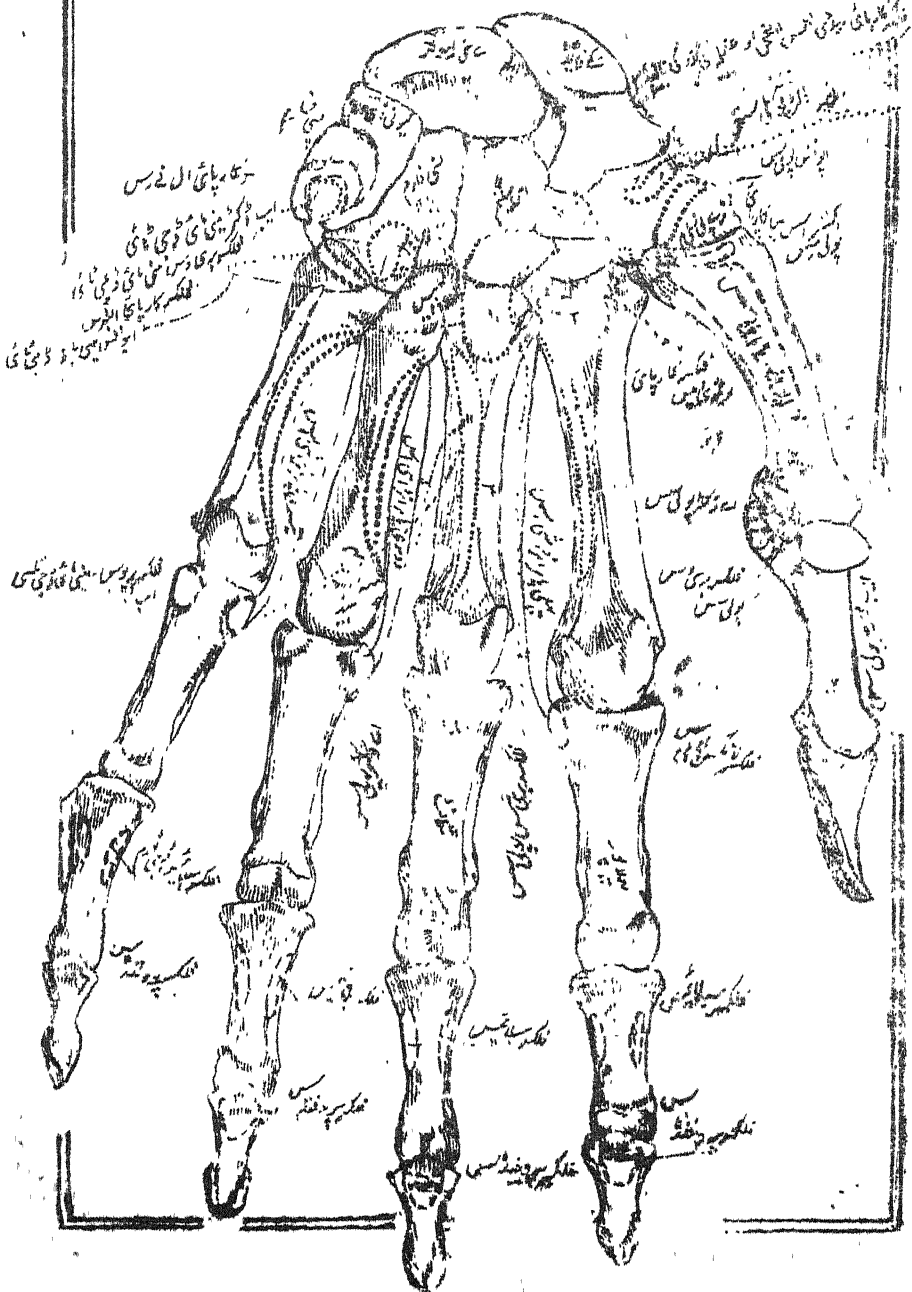
رخ سو اسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے *

آرٹی کیولے شن - یہہ ہڈی پانچ ہڈیون سے اتصال پاتی ہے (۱) ریڈی اس (۱) سکے فائیڈ (۱) آس میگنم (۱) انسی فارم (۱) کیونی آئی فارم

کیونی آئی فارم

یہ مینار کی شکل کی ہڈی پہلی قطار کے اوپر اور اندر کیطرف رہتی ہے * اوپر کی سطح کا اندرونی حصہ کھردرا ہوتا ہے - اور بیرونی حصہ صاف اور محدب ہوتا ہے - یہہ حصہ آلنا کے زیرین سرے سے فائبرو کارٹی لج کے باعث علیحدہ رہتا ہے * نیچے کی مقعر اور صاف سطح انسی فارم سے جوڑ ملتی ہے * پچھلی سطح رباطون کے لئے کھردری ہوتی ہے * سامنی سطح کے اندر کیطرف پسی فارم کے لئے ایک بیضوی اتصالی رخ ہوتا ہے * بیرونی سطح سب سے بڑی ہوتی ہے - اور اسپر سے می لیونر کے اتصال کے لئے ایک چپٹا مربع رخ دکھائی دیتا ہے * اندرونی تنگ نوکیلی اور کھردری سطح پر قبضہ کا انٹرنل لیٹرل لگیمنٹ ملحق ہوتا ہے *

شناخت - مینار کی سی شکل اور پسی فارم کے ایک علیحدہ بیضوی اتصالی رخ کے باعث دیگر ہڈیون سے شناخت ہوسکتی ہے * پسی فارم والا اکیلا بیضوی شکل کا اتصالی رخ اوپر کیطرف اور انسی فارم کا محدب و مقعر اتصالی رخ سامنے کیطرف رکھنے سے جسطرف کو اس ہڈی کا چوڑا سرا ہو - اسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے *

آرٹی کیولے شن - یہہ ہڈی تین ہڈیون سے اتصال پاتی ہے * (۱) سے می لیونر - (۲) پسی فارم (۳) انسی فارم *

پسی فارم

یہہ سب سے چھوٹی اور اکیلے اتصالی رُخ والی ہڈی اوپر کی قطار کے سامنے اور اندر کیطرف ہوتی ہے * پچھلی سطح پر نیولی آئی فارم کے اتصال کے لیۓ ایک صاف بیضوی اتصالی رُخ ہوتا ہے۔ اور یہہ رُخ ہڈی کے زیرین کنارے کی نسبت اوپر والے کنارے کے نزدیک رہتا ہے * سامنی گول ناہموار سطح پر قبضہ کا سامنا اینولر رباط لگتا ہے * بیرونی سطح محدب اور ناہموار ہوتی ہے * اندرونی سطح بھی ناہموار لیکن مقعر ہوتی ہے *

شناخت۔ چھوٹے قد اور اکیلے رُخ کے باعث دیگر ہڈیوں سے فوراً شناخت ہو سکتی ہے * اتصالی رُخ کو نیچے کیطرف اور اس رُخ والی سطح کے ناہموار حصہ کو اپنی طرف رکھنے سے جس طرف کو ہڈی کی مقعر سطح مائل ہے۔ اُس طرف کی ہڈی سمجھنی چاہیے *

آرٹی کیولے شن۔ یہہ ہڈی صرف کیونی فارم سے جوڑ ملتی ہے *

متعلق۔ اس ہڈی پر فلکسر کارپائی الن رس عضلہ آخر ہوتا ہے اور ایب ڈکٹر مینی مائی ڈی جی ٹائی عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اسپر ایک رباط نامی انشیائی اور اینولی لگیمنٹ بھی لگا رہتا ہے *

دوسری یعنے زیرین قطار کی ہڈیاں

ٹریپی زی ام

اسکے اوپر کی مقعر اور صاف سطح اوپر اور اندر کیطرف مائل ہوتی ہے اور سکے فائیڈ کے ساتھ جوڑ ملتی ہے * زیرین سطح بیضوی مقعر اور زین کی

تشکل کی ہوتی ہے۔ اور پہلی مے ٹا کارپل ہڈی سے جوڑ ملتی ہے ٭ سامنی سطح تنگ
اور ناہموار ہوتی ہے۔ اس سطح کے اوپر والے حصہ مین فلکسر کارپائی ریڈی الس
عضلہ کی نس کے گذر کی عمیق نالی ہوتی ہے۔ اور اس نالی کے باہر کیطرف
ایک بلندی ہوتی ہے۔ ہڈی کی اس سطح سے ایب ڈکٹر پولی سس۔ فلکسر
اوسس مے ٹا کارپائی پولی سس۔ اور فلکسر بری وس پولی
سس عضلات شروع ہوتے ہین۔ اور قبضہ کا سامنا اینولر۔ باط اسپر آخر ہوتا
ہے ٭ پچھلی سطح ناہموار اور تنگ ہوتی ہے ٭ بیرونی سطح چوڑی اور ناہموار ہوتی
ہے ٭ اندرونی سطح پر دو اتصالی رخ ہوتے ہین۔ جن مین سے اوپر والے بڑے اور
مقعر رخ پر ٹرے پی زائیڈ ہڈی اور زیرین چھوٹے اتصالی رخ پر دوسری مے ٹا کارپل
ہڈی اتصال پاتی ہے ٭

شناخت۔ اس ہڈی کو قبضہ کی کل دیگر ہڈیون سے بوجہ ایک عمیق نالی کے
موجود ہونے کے باعث پہچان سکتے ہین ٭ ہڈی کے تنگ سرے کو سامنے۔ چوڑے
سرے کو پیچھے نالیدار سطح کو اوپر اور اپنی طرف رکھنے سے جسطرف کو نالی کا اونچا
کنارہ یا ہڈی کی زین نما سطح ہو اُسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہیئے ٭

آرٹی کیولے شن۔ یہہ ہڈی چار ہڈیون سے اتصال پاتی ہے (۱) سکے فائیڈ
(۱) ٹرے پی زائیڈ (۱) پہلی میٹا کارپل (۱) دوسری مے ٹا کارپل ٭

مسلز۔ اس ہڈی سے ذیل کے تین عضلات شروع ہوتے ہین ایب
ڈکٹر پولی سس۔ فلکسر اوسس مے ٹا کارپائی پولی سس۔ فلکسر بری وس
پولی سس ٭

ٹرے پی زائیڈ

یہہ ہڈی دوسری قطار کی ہڈیوں میں سے چھوٹی ہوتی ہے - اور اسکی شکل میخ کی مانند ہوتی ہے + اسکے اوپر والی سطح مربع اور صاف ہوتی ہے - اور سکے فائیڈ کے ساتھ جوڑ ملتی ہے + زیرین سطح مقعر ہوتی ہے - اور مے ٹا کارپل ہڈی کے ساتھ اتصال پاتی ہے + پچھلی سطح بڑی اور سامنی سطح چھوٹی ہوتی ہے - یہہ دونو رباطون کے ارتباط کے لئے ناہموار ہوتی ہین + بیرونی سطح محدب اور صاف ہوتی ہے - اور ٹرے پی زی ام کے ساتھ اتصال پاتی ہے + اندرونی سطح مقعر ہوتی ہے اسکا زیرین صاف حصہ اس میگنم کے ساتھ جوڑ ملتا ہے - لیکن اندرونی سطح کے اوپر والے ناہموار حصہ پر انٹراشی اس رباط لگا رہتا ہے +

شناخت - میخ کی شکل کے باعث اسکو فوراً پہچان سکتے ہین + صاف مربع اتصالی رخ کو اپنی طرف پیچھے والی بڑی کھردری سطح کو اوپر کیطرف رکھنے سے جسطرف کو اوپر کی مثلث سطح کی نوک ہو اُسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے +

آرٹی کیو لے شن - یہہ ہڈی چار ہڈیون سے اتصال پاتی ہے (۱) سکے فائیڈ (۱) دوسری مے ٹا کارپل (۱) ٹرے پی زی ام (۱) اُس میگنم +

مبدا - فلکسر بری وس پولی سس عضلہ کے چند ریشے اس سے شروع ہوتے ہین +

اُس میگنم

اس ہڈی کے اوپر والے گول حصہ کو ہیڈ - اُس سے نیچے والے تنگ حصہ کو نیک - اور اس سے نیچے والے حصہ کو باڈی کہتے ہین + اسکی اوپر والی سطح

گول اور صاف ہوتی ہے اور سے می لیونر سے جوڑ ملتی ہے ✦ زیرین سطح چوڑی ہوتی ہے۔ اور دو خطوں کے ذریعہ تین حصے ہوکر دوسری تیسری اور چوتھی مے ٹا کارپل ہڈیوں کے ساتھ اتصال پاتی ہے ✦ پچھلی سطح چوڑی اور کھردری ہوتی ہے ✦ سامنی سطح تنگ اور گول ہوتی ہے ✦ بیرونی سطح پر ٹرے پی زائیڈ کے اتصال کے لئے ایک چھوٹا سا اتصالی رخ ہوتا ہے ✦ اندرونی سطح کے پیچھے اور اوپر کیطرف انسی فارم ہڈی کے اتصال کے لئے ایک صاف مقعر مستطیل شکل کا رخ ہوتا ہے ✦

شناخت۔ قبضہ کی ہڈیوں میں سے یہہ ہڈی سب سے بڑی ہوتی ہے یہہ ہڈی گول سر اور چوڑی جڑھ کے باعث دیگر کل ہڈیوں سے شناخت ہو سکتی ہے ✦ وسیع آزاد مقعر سطح اوپر کیطرف اور ہڈی کا سر اپنی طرف رکھنے سے جسطرف ہڈی کے طویل کونہ کا رخ ہو اُسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے ✦

آرٹی کیولے شن۔ یہہ ہڈی سات ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے۔ (۱) سکے فائیڈ (۱) سے می لیونر۔ (۱-۱-۱) دوسری۔ تیسری۔ اور چوتھی مے ٹا کارپل (۱) ٹرے پی زائیڈ۔ (۱) انسی فارم ✦

متعلقہ۔ اس ہڈی سے فلکسر بری وس پولی سس عضلہ کے چند ریشے شروع ہوتے ہیں ✦

انسی فارم

اسکی اوپر والی سطح تنگ محدب اور صاف ہوتی ہے اور سے می لیونر کے ساتھ اتصال پاتی ہے ✦ زیرین سطح مقعر ہوتی ہے چوتھی اور پانچویں مے ٹا کارپل ہڈیوں

کے ساتھ جوڑ ملتی ہے ٭ پچھلی مثلث نمر دری سطح پر رباط لگے رہتے ہیں ٭ سامنی
سطح کے نیچے اور اندر کیطرف ہک کی شکل کا بڑھا ہوا حصہ نامی انشی فارم
پراسس سامنے اور باہر کیطرف مائل نظر آتا ہے اس ہک کی چوٹی پہ اینولر
لگیمنٹ آخر ہوتا ہے - اور اسکے اندر کیطرف سے فلکسر بری وس مینی مائی ڈجی
ٹائی اور فلکسر اوپس میٹا کار پائی مینی مائی ڈی جی ٹائی عضلات شروع ہوتے ہیں
ہک کی نالی میں سے فلکسر عضلات کی نسین گذرتی ہیں ٭ اندرونی سطح کیونی آئی
فارم کے ساتھ اور بیرونی سطح اوپر اور نیچے کی طرف آس سیگنم کے ساتھ جوڑ
ملتی ہے ٭

شناخت - یہہ کھونٹی کی شکل کی ہڈی ہک کی مانند حصہ کے موجود ہونے
کے باعث دیگر ہڈیون سے فوراً شناخت ہو سکتی ہے ٭ ہک والا حصہ اوپر کی طرف
چوڑا دوہرا اتصالی رخ سامنے کیطرف رکھنے سے انشی فارم پراسس کی نالی کا جسطرف
رخ ہو اسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے ٭

آرٹی کیولے شن - یہہ ہڈی پانچ ہڈیون سے اتصال پاتی ہے میٹا کارپل
بونز (۴-۵) چوتھی اور پانچوین میٹا کارپل ہڈیان (۱) کیونی آئی فارم (۱) آس
سیگنم ٭

متعلقہ - اس ہڈی سے فلکسر بری وس مینی مائی ڈی جی ٹائی فلکسر
اوپس میٹا کارپائی مینی مائی ڈی جی ٹائی نامی دو عضلے شروع ہوتے ہیں
اور اسکے سامنے کیطرف اینیولر رباط کا ایک سرا ختم ہوتا ہے ٭

میٹا کارپل بونز یعنی ہتھیلی کی ہڈیان

ہتھیلی کی ہڈیان تعداد مین پانچ ہوتی ہین - اور ہر ایک ہڈی تسہیل بیان
کی غرض سے ذیل کے تین حصون مین منقسم کی گئی ہے ٭ شافٹ - یعنے جسم
بیس یعنے جڑھ - ہیڈ یعنے سرہ ٭ شافٹ شکل مین گاؤدم اور قدرے خمیدہ
ہوتا ہے - اسکی پچھلی سطح محدب اور سامنی سطح مقعر ہوتی ہے - اسکے دونو پہلوؤن
پر انٹراسئی اس عضلات لگے رہتے ہین ٭ پچھلی مثلث صاف چپٹی اور محدب سطح
پر ایکسٹنسر عضلون کی نسین رہتی ہین - اس سطح کے نصف حصہ پر ایک استخوانی
خط کے باعث علیحدہ علیحدہ دو تنگ جانبی نشیب نظر آتے ہین - ان نشیبون پر
ڈارسل انٹراسئی آئی عضلات لگے رہتے ہین ٭ بیس جسکو کارپل اینڈ بھی کہتے ہین
مستطیل اور سامنے کی نسبت پیچھے چوڑی ہوتی ہے - پچھلی طرف کارپل ہڈی کے
ساتھ اور دونو جانب اپنے نزدیک والی میٹا کارپل ہڈیون کے ساتھ اتصال پاتا
ہے - اس سرے کی سامنی اور پچھلی ناہموار سطحون پر نس اور رباط لگے رہتے
ہین ٭ ہیڈ جسکو ڈیجیٹل اینڈ بھی کہتے ہین سامنے گول اور دونو پہلوؤن پر
چپٹا ہوتا ہے - اس سرے کے جانبی عمیق نشیبون کے اوپر والی ناہموار جگہون پر میٹا کارپو فلنجی
ال جوڑ کے لیٹرل لگیمنٹ لگتے ہین - اور اسکی پچھلی چوڑی چپٹی سطح پر ایکسٹنسر
عضلون کی نسین اور سامنی نالیدار سطح پر فلکسر عضلون کی نسین گزرتی ہین -

وضع قیام بیس یعنے جڑھ اپنے ہاتھ مین - تنگ اور مقعر سطح اوپر - چوڑی اور محدب سطح
پیچھے اور ہیڈ یعنے گول سرا سامنے کیطرف رکھنے سے کل میٹا کارپل ہڈیون کا وضع قیام معلوم ہوگا

ہتھیلی کی ہڈیوں کا مخصوص بیان

ٹھمب یعنے نر انگشت - ہتھیلی کی دیگر ہڈیوں کی نسبت یہ قد کی چوڑی
اور چھوٹی ہوتی ہے - اسکی ہتھیلی والی سطح بجائے اوپر کے ندر کیطرف مائل رہتی ہے
اسکے شافٹ کی پچھلی سطح چوڑی چپٹی اور صاف لیکن سامنے کی سطح مقعر ہوتی ہے
بیس پر ٹرے پی زی ام کے اتصال کے لئے صرف ایک اتصالی رخ ہوتا ہے لیکن
اسکے پہلوؤن پر کوئی اتصالی رخ نہین ہوتا ❊ ہیڈ دیگر ہڈیون کی نسبت کم محدب
اور سامنے کی طرف چوڑا ہوتا ہے - اسپر سی سے ایڈ ہڈیون کے اتصال کے لئے
دو چھوٹی اتصالی بلندیان نظر آتی ہین ❊ **شناخت** - چھوٹے قد اور اسکی جڑ
کے دونو جانب اتصالی رخون کے موجود نہ ہونے کے باعث اسکو دیگر میٹا کارپل
ہڈیون سے پہچان سکتے ہین ❊ ہڈی کو وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنے والے کے
جس ہاتھ کو اکسٹنسر آسس مے ٹا کارپائی پولی سس عضلہ کی نس کے اختتام
کی بلندی ہو اُسی - کے جانب کی ہڈی سمجھنی چاہیئے (طریقہ دوم) اسکی
چوڑی چپٹی صاف سطح اوپر کیطرف اور ہیڈ اپنی طرف رکھنے سے اسکی جڑ
کے جیطرف اکسٹنسر آسس مے ٹا کارپائی پولی سس عضلہ کے نس کے ختم
ہونے کی بلندی ہو اُسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہیئے ❊ آر ٹی کیولے شن
یہہ ہڈی صرف ٹرے پی زی ام کے ساتھ اتصال پاتی ہے ❊ **متعلقہ** اسپر ذیل
کے تین عضلات لگے رہتے ہین فلکسر اوسس مے ٹا کارپائی پولی سس ایکسٹنسر
اوسس مے ٹا کارپائی پولی سس اور پہلا ڈارسل انٹراسی اس عضلہ ❊

انڈکس فینگر یعنے انگشت سبابہ - ہتھیلی کی دیگر ہڈیون سے لمبی ہوتی

جڑھ کے جانبی اتصالی رخ

ہے - اور اسکی بلیس دیگر ہڈیون کی نسبت موٹی ہوتی ہے - جڑھ کی سامنی اور پچھلی سطح رباطون اور نسون کے لئے ناہموار ہوتی ہے - اور اسپر چار اتصالی رخ نظر آتے ہین - پچھلا رخ ٹرے پی زائیڈ کے ساتھ - بیرونی چپٹا مربع رخ ٹرے پی زی ام کے ساتھ جوڑ ملتا ہے - باقی کے دو رخ اس سرے کے اندر کیطرف ہوتے ہین ان مین سے اوپر والا لمبا اور تنگ رخ اُس میگنم کے ساتھ اور نیچے والا چوڑا اور چپٹا رخ تیسری مے ٹا کارپل ہڈی کے ساتھ جوڑ ملتا ہے - **شناخت** - اسکی جڑھ کے باہر کی جانب ایک رخ اور اندر کیطرف دو اتصالی رخون کے موجود ہونے کے باعث اسکو دیگر میٹا کارپل ہڈیون سے شناخت کر سکتے ہین + ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے جڑھ کے جسطرف اکیلا مربع اتصالی رخ ہو اُسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے + **آرٹی کیولے شن** یہہ ہڈی چار ہڈیون سے اتصال پاتی ہے (۱) ٹرے پی زی ام (۱) ٹرے پی زائیڈ - (۱) اُس میگنم (۱) تیسری مے ٹا کارپل + **مسلز** اس ہڈی پر پانچ عضلے لگے رہتے ہین فلکسر کارپائی ریڈی الیس - اکسٹنسر کارپائی ریڈی الیس لانجی اس - پہلی اور دوسری ڈارسل انٹراشی آئی - پہلی پامر انٹراشی اس - کبھی کبھی فلکسر بری وس پولی سس عضلہ بھی اس سے شروع ہوتا ہے +

مڈل فنگر یعنے انگشت وسطی - اس انگلی کی جڑھ کے باہر ایک رخ اور اندر کیطرف دو اتصالی رخ ہوتے ہین - اور اکسٹنسر کارپائی ریڈی ایلس بری وی اس عضلہ کے آخر ہونے کا نوکیلا حصہ جڑھ کے باہر کیطرف مائل نظر آتا ہے + **شناخت** - دوسری میٹا کارپل سے چھوٹی ہوتی ہے - اور اسکی جڑھ باہر کیطرف نکلی ہوئی ہوتی ہے - ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے ہڈی کی جڑھ کے جس طرف نوکیلا حصہ ہو اُسطرف کی ہڈی

سمجھنی چاہیے * آر ٹی کیو لے شن ۔ یہہ تین ہڈیون کے ساتھ جوڑ ملتی ہے
، آس میگنم سے ۔ دوسری اور چوتھی مے ٹا کارپل * مسلز ۔ اسکے ساتھ ذیل کے
پانچ عضلات لگے رہتے ہین ۔ اکسٹنسر کارپائی ریڈی ایلس بری وی ار۔فلکسر بری
وی اس پولی سس ۔ اے ڈکٹر پولی سس ۔ دوسری اور تیسری ڈارشل انٹراشی آئی
رِنگ فنگر یعنے انگشت بنصر ۔ اسکی دُر چھوٹی اور مربع ہوتی ہے جسکے پچھلی
طرف انسی فارم اور آس میگنم ہڈیون کے فصال کے اتصالی رُخ ہوتے ہین ۔
جڑھ کے باہر کیطرف تیسری ۔ مے ٹا کارپل کے ملنے کے لئے دو بیضوی اتصالی رُخ
لیکن اندر کیطرف پانچوین مے ٹا کارپل ہڈی کے ملنے کے لئے صرف ایک ہی رُخ
ہوتا ہے * شناخت ۔ اس ہڈی کی جڑھ کے باہر کی طرف دو اتصالی رخون
اور اندر کی طرف ایک اتصالی رخ کے موجود ہونے کے باعث اسکو دیگر ہڈیون سے
پہچان سکتے ہین * ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے جڑھ کے جس پہلو پر دو اتصالی
رخ ہون اسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہیے * آر ٹی کیو لے شن ۔ یہہ چار ہڈیون
سے اتصال پاتی ہے ۔ (۱) آس میگنم ۔ (۱) انسی فارم (۳) تیسری اور پانچوین مے
ٹا کارپل * مسلز ۔ اس ہڈی پر ذیل کے تین عضلات لگے رہتے ہین تیسری اور چوتھی
ڈارسل ۔ اور دوسری پامر انٹراشی آئی *

لٹل فنگر ۔ یعنے انگشت خنصر ۔ اس ہڈی کی جڑھ پر پچھلی طرف انسی
فارم ہڈی کے اتصال کے لئے ایک ثابت رخ ہوتا ہے ۔ جڑھ کے باہر کیطرف چوتھی
مے ٹا کارپل ہڈی کے لئے ایک رخ ہوتا ہے ۔ لیکن اندر کی طرف صرف ایک ابھار ہوتا ہے
جس سے ایکسٹنسر کارپائی الناریس عضلہ آ کر جڑتا ہے ۔ اسکے جسم کے

پشت کے باہر کیطرف سے چوتھا ڈارسل انٹراشی اس عضلہ شروع ہوتا ہے - اور اندر کے صاف حصہ پر چھوٹی انگلی کی اکسٹنسر سنیمیٹ لگی رہتی ہین ❊ **شناخت** یہہ دیگر مے ٹا کارپل ہڈیون سے چھوٹی ہوتی ہے - اور اسکی جڑھ کے باہر کیطرف ایک رخ اور اندر کیطرف کوئی رخ نہین ہوتا ❊ ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے ہڈی کی جڑھ کے جسطرف اتصالی رخ ہو - اُسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے ❊ **آرٹی کیولے شن** - یہہ ہڈی انسی فارم اور چوتھی مے ٹا کارپل سے اتصال پاتی ہے **متعلق** اسپر پانچ عضلات لگے رہتے ہین - اکسٹنسر کارپائی ال نے رس اور فلکسر کارپائی ال نے رس - فلکسر اوسس مے ٹا کارپائی می نی مائی ڈی جی ٹائی چوتھی ڈارسل انٹراشی اس اور تیسری پامر انٹراشی اس ❊

تنبیہ - واضح رہے کہ ہر ایک مے ٹا کارپل ہڈی علاوہ متذکرہ بالا آرٹی کیولے شن کے جو ہر ایک کے بیان مین ذکر کیا گیا ہے - اپنی اپنی فسٹ فے لنکس یعنے پہلے پور کے ساتھ بھی اتصال پاتی ہے ❊

فے لینجز یعنے انگلیون کے پورون کی ہڈیان

پورون کی ہڈیان تعداد مین چودہ ہوتی ہین - فی انگلی تین پور ہوتے ہین سوا انگشت مین صرف دو ہوتے ہین - ہر ایک ہڈی کے دو سرے اور ایک باڈی ہوتی ہے - **باڈی** کی پچھلی سطح محدب ہوتی ہے - اور سامنی مقعر سطح کے ہر دو جانب فلکسر عضلہ کی نسون کے آخر ہونے کے دو دو نشان ہوتے ہین - **جیس** یعنے مے ٹا کارپل سرا - پہلی قطار کے پورون کی جڑھون پر بیضوی مقعر رخ ہوتا ہے

لیکن باقی دو قطاروں کی ہڈیوں کے ان سروں پر دوہرا مقعر رخ ہوتا ہے
ڈجی ٹل سرا جڑھ کی نسبت چھوٹا ہوتا ہے۔ پہلی اور دوسری قطار کے پوروں
کے ڈجی ٹل سروں کے ہر دو جانب دو چھوٹی بلندیاں اور ایک نالی ہوتی ہے۔
اس سرے کا اتصالی رخ خاصکر پہلی قطار کی ہڈیوں میں پیچھے کی نسبت سامنے خوب
نمایاں ہوتا ہے ٭

انگوئی نل فےلنجیز۔ ناخن والے پوروں کی پچھلی سطح ابھری ہوئی
اور سامنے دبی ہوئی ہوتی ہے۔ دوسرے پوروں کی نسبت یہہ پور چھوٹے ہوتے
ہیں۔ اور انکا ناخن والا سرا پچھلے سرے کی نسبت چھوٹا اور نوکیلا ہوتا ہے جسکی
ہتھیلی والی سطح پر گھوڑے کے سم کی مانند ناہموار ابھری ہوئی جگہہ دکھائی دیتی ہے

آرٹی کیولے شن۔ پہلی قطار کی ہڈیاں پیچھے اپنی اپنی مے ٹا کارپل
اور سامنے دوسری قطار کی ہڈیوں سے۔ دوسری قطار کی ہڈیاں پیچھے پہلی قطار کی ہڈیوں اور
سامنے تیسری قطار کی ہڈیوں سے ملتی ہیں۔ چونکہ انگوٹھے کے صرف دو ہی پور
ہوتے ہیں اسلئے دوسرے پور کی ہڈی پیچھے پہلی پور کی ہڈی سے ملتی ہے لیکن
سامنے آزاد رہتی ہے۔ تیسری قطار کی ہڈیاں پچھلی طرف دوسری قطار کی ہڈیوں
سے ملتی ہیں ٭

مسئلہ نر انگشت کے پیچھے پور کی جڑھ پر چار عضلات آخر ہوتے ہیں
اکسٹنسر پرائی مائی انٹر نوڈی آئی پولی سس۔ فلکسر بری وس پولی سس
ایب ڈکٹر پولی سس۔ اے ڈکٹر پولی سس ٭ انگوٹھے کے دوسرے پور پر دو عضلے
آخر ہوتے ہیں۔ فلکسر لانگس پولی سس۔ اکسٹنسر سکنڈی آئی انٹر نوڈی آئی

پولی سس وہ سبابہ کے پہلے پور پہ پہلی ڈارسل اور پہلی پامر انٹراشی آئی
عضلات وسطی انگشت کے پہلے پور کی جڑھ پہ دوسرے اور تیسری ڈارشل انٹراشی
آئی عضلات چوتھی انگلی کے پہلے پور پر چوتھی ڈارسل اور دوسرا پامر انٹراشی اس
عضلہ اور چھوٹی انگلی کے پہلے پور کی جڑھ پہ تیسرا پامر انٹراشی اس فلکسر بریکی
وس می نی مائی ڈی جی ٹائی ❊ دوسری قطار کے پوروں پہ فلکسر سبلائی مس
ڈی جی ٹورم۔ اکسٹنسر کمیونس ڈی جی ٹورم اور علاوہ ازین سبابہ کے دوسرے
پور پہ اکسٹنسر انڈی سس اور چھوٹی انگلی کے دوسری پور پہ اکسٹنسر می نی
مائی ڈی جی ٹائی عضلہ بھی آخر ہوتا ہے ❊ تیسری قطار کے پوروں پہ فلکسر
پروفنڈس ڈی جی ٹورم اور اکسٹنسر کمیونس ڈی جی ٹورم عضلون کی نسین
آخر ہوتی ہین ❊

آسی فی کے شن اوف ہینڈ یعنے ہاتھ کی بناوٹ۔ ہاتھ کی ہڈیون

مین سے قبضہ کی ہڈیان علیحدہ علیحدہ استخوانی مرکز سے بنتی ہین ❊ ہتیلی کی ہر
ایک ہڈی دو مرکزون سے بنتی ہے منجملہ انکے ایک ہڈی کے جسم اور دوسرا گول
سرے مین ظاہر ہوتا ہے۔ لیکن نر انگشت کی مے ٹا کارپل ہڈی مین سر والے
مرکز کے بجائے ہڈی کی جڑھ مین ایک مرکز ہوتا ہے ❊ ہر ایک پور دو مرکزون
سے ہڈی بنتا ہے۔ ان مین سے ایک مرکز تو پور کے جسم مین اور دوسرا مرکز
پور کی جڑھ مین ظاہر ہوتا ہے ❊

اوآر ٹکلیشن ہی می ٹی

[illegible]

لگ یعنے ٹانگ - فٹ یعنے پاؤن ہوتے ہین - نیچے کے اطراف وضعے کے ساتھ
آسا اِنامی بنیٹا نامی ہڈیون کے وزیعہ ملے رہتے ہین÷

آسا اِنامی نے ٹم

یہہ بڑی اور بیڈول شکل کی کوہلے کی ہڈی اپنی ہمنام دوسری جانب کی ہڈی
کے ساتھ ملکر بیڑو کی دونو جانبی دیوارین اور سامنی حد بناتی ہے - بچپن مین اس
ہڈی کے علیحدہ علیحدہ تین حصے ہوتے ہین مگر یہہ تینون حصے جو انتی تک اے سے
ٹے بلولم نامی پیالہ نما نشیب کی وسعت مین آپسمین ملکر ہڈی کو مکمل کرتے ہین
تسہیل بیان کی غرض سے اس ہڈی کے تینون حصون - الی ام - اسکی ام - او
پیبولس کا علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے÷

اِلی ام - آسا اِنامی نے ٹم ہڈی کے پیالہ نما نشیب کے اوپر اور پیچھے والے
چوڑے حصہ کو اِلی ام کہتے ہین - مشرحین نے تسہیل بیان کے لئے اسکو دو سطح
اور تین کنارون مین منقسم کیا ہے÷ **بیرونی سطح** کا پچھلا مقعر حصہ پیچھے
نیچے اور باہر کو مایل رہتا - مگر سامنا صاف اور محدب حصہ سامنے نیچے اور باہر کو
مایل رہتا ہے - اس سطح پر تین ترچھے خط نامی سوپیریر ا رکروڈ لائین - مڈل
کرروڈ لائین - اور انفیریر ا رکروڈ لائین دکھائی دیتے ہین **سوپیری ار
کروڈ لائین** - یعنے اوپر کا ترچھا خط سب سے چھوٹا ہوتا ہے - اور ہڈی کے کرسٹ
سے شروع ہوکر کرسٹ کے پچھلے کونے کے دو انچ اوپر ختم ہو جاتا ہے - خط
مذکور اور ہڈی کی کرسٹ سے محدود جگہہ سے گلوٹی اس میگزی مس اور پیری فارمس
عضلات شروع ہوتے ہین÷ **مڈل کروڈ لائین** - یعنے درمیان والا ترچھا خط

شکل نمبر ۵۳ وبث آسا ان نامی نے ٹم کی بیرونی سطح

ان تینون خطون مین سے لنبا ہوتا ہے - اور ہڈی کی کرسٹ کے سامنے کونے کے
نزدیک سے شروع ہوکر پیچھے کیطرف جاتا اور بڑے سکروشی ایٹک نشیب کے
اوپر کیطرف ختم ہو جاتا ہے - اوپر والے اور درمیان والے ترچھے خطون کی محدود
مقعر سطح سے گلوٹی اس میڈی اس عضلہ شروع ہوتا ہے - اور ہڈی کے اس
حصہ مین نیوٹری اینٹ فوذمین نامی سوراخ دکھائی دیتا ہے + **انفیری ر
کروڈ لائین یعنے نیچے** والا ترچھا خط انفیری اسپائی نس پر اس سے شروع
ہوکر پیچھے کیطرف جاتا ہوا بڑے سیکروشی ایٹک ناچ کے اوپر ختم ہوتا ہے درمیان
والے اور زیرین ترچھے خطون کی محدوده جگہہ سے گلوٹی اس می نی مس عضلہ
شروع ہوتا ہے - زیرین ترچھے خط کے نیچے اے سے ٹے بیولم کے کنارے کے اوپر
والی ابھری ہوئی جگہہ سے (جہان گاٹ نشیب ہوتا ہے) رکٹس فیموریس عضلے
کی نس شروع ہوتی ہے + **اندرونی سطح** ای ام کی اندرونی صاف اور مقعر
سطح کے اوپر کیطرف کرسٹ اور نیچے ایک اونچا خط الی پیک ٹی نی ال لائین نامی
ہوتا ہے - اس مقعر سطح کو اشئیل الی اک فاسہ کہتے ہین جس سے الی اے کس
عضلہ شروع ہوتا ہے - الی اک فاسہ کی پچھلی کھردری سطح کے اوپر والے
مقعر اور کھردرے حصہ پر پوسٹیری ار سکرو الی اک رباط چسپان رہتا ہے
لیکن اسکا زیرین حصہ بوساطت گرسی کے سیکرم ہڈی کے ساتھ اتصال پاتا ہے
کرسٹ - اس ہڈی کے اوپر کے کنارے کو کہتے ہین - یہہ کنارہ انگریزی حرف
f (ایف) کی طرح سامنے اندر کیطرف اور پیچھے باہر کیطرف خمیدہ ہوتا ہے -
عورتون کی ہڈیون کا یہہ کنارہ مردون کی ہڈیون کی نسبت لنبا ہوتا ہے - اس

کنارے کا سامنا اور پچھلا ثلث موٹا لیکن وسطی ثلث حصہ پتلا ہوتا ہے۔ اس کنارے کے سامنے حصہ کو انٹیریر سپائی نس پراسس اور پچھلے نوکدار حصہ کو پوسٹیریر سپائینل نس پراسس کہتے ہیں۔ کرسٹ کے اوپر کی چوڑی سطح دو خطوں کے باعث تین حصص پر منقسم دکھائی دیتی ہے جن میں سے بیرونی لب پر سامنے کونے سے پچھلے کونہ تک ترتیب وار ٹنسر ویجائینی فیموریس۔ اوبلائی کس اکسٹرنس ابڈومی نس۔ اور لاٹس مس ڈارسائی عضلات اور فیشیا لاٹا چسپاں رہتا ہے۔ اندرونی لب پر سامنے کونے سے پچھلے کونہ تک ٹرنس ورسیلس۔ کواڈریٹس لمبورم۔ ای رکٹر سپائی نی عضلات اور فیشیا ٹرانسورسیلس کا چسپاں رہتا ہے۔ ان دونوں لبوں کے درمیان والی جگہ سے انٹرنل اوبلیک عضلہ شروع ہوتا ہے۔ **سامنا کنارہ** مقعر ہوتا ہے جس پر ایک نشیب کے باعث علیحدہ علیحدہ دو نوکدار حصے نظر آتے ہیں۔ اس نشیب پر سے اکسٹرنل کیوٹے نی اس عصب گزرتا ہے۔ اس نشیب کے اوپر والے نوکدار حصہ کو انٹیریر سوپیریر سپائی نس پراسس کہتے ہیں جس کے بیرونی کنارہ سے ٹیشیا لاٹا اور ٹنسر ویجائی نی فیموریس عضلہ اور اندرونی کنارہ سے ایلیاکس انٹرنس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اسکی سامنی نوک پر پوپارٹ لگیمنٹ آخر ہوتا اور سارٹوریاس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس نشیب کے زیریں نوکدار حصہ کو انٹیریر انفیریر سپائی نس پراسس کہتے ہیں جس سے رکٹس فیموریس عضلہ کی نس شروع ہوتی ہے۔ اور اس پراسس کے اندرونی چوڑے پتلے نشیب پر سے ایلیاکس عضلہ گذرتا ہے۔ **ایلیم کا پچھلا کنارہ** چھوٹا ہوتا ہے اور سامنے کنارے کی طرح اسپر بھی دو نوکدار حصے دکھائی دیتے ہیں جن میں سے

اوپر والے حصہ کو پوسٹیریئر سوپیریئر سپائنس پراسس کہتے ہین جسپر سیکرو الی اک رباط اور ملٹی فائی ڈوس سپائی نس عضلہ چسپان رہتا ہے اور پچھلے کنارے کے زیرین. نوکدار حصہ کو پوسٹیریئر انفیریئر سپائینس پراسس کہتے ہین جسکی بیرونی اور پچھلی سطح سے پیری فارمس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ موخرالذکر نوکدار حصے کے نیچے کیطرف گریٹ سے کی ایٹک ناچ نامی عمیق اور بڑا نشیب ہوتا ہے ❊

اس کی ام۔ آسا اِنامی نے تُم ہڈی کے نیچے اور پیچھے والے موٹے حصہ کو اسکی ام کہتے ہین۔ اسکی ام کے موٹے حصہ کو باڈی اور ناہموار بڑی بلندی کو جسپر بیٹھتے وقت کُل جسم کا بوجھ پڑتا ہے ٹیوبراسٹی۔ اور سامنے تیلے حصہ کو جو اوپر کیطرف روان ہوتا ہے رےمس کہتے ہین ❊ **باڈی** یعنے جسم شکل مین مثلث ہوتا ہے اور اسکی تین ۳ سطح اور تین ۳ کنارے ہوتے ہین ❊ **بیرونی سطح** اس سطح کے اوپر کا حصہ صاف اور مقعر ہوتا ہے۔ اور یہہ سطح پیالہ نما نشیب کا ۲/۵ حصہ بناتی ہے۔ اس سطح کے اوپر کے بلند کنارے پر کے ٹی لانڈ نشیب کا فایبرو کارٹیلج چسپان رہتا ہے۔ اس بلند کنارے اور ٹیوبراسٹی کی درمیان جو عمیق نالی ہے اوس مین ابٹور یٹر اکسٹرنس عضلہ کی نس گذرتی ہے ❊ **اندرونی سطح** یہہ صاف. و مقعر سطح اوپر چوڑی لیکن نیچے کیطرف تنگ ہوتی ہے۔ اور الی ام حصہ سے الی او پکٹنی ٹی ال لاین نامی خط کے باعث علیحدہ رہتی ہے۔ اس سطح کے پیچھے اور نیچے کیطرف ایک نوکدار حصہ اسکی ال سپائین نامی ہوتا ہے جو اس ہڈی کے بڑے اور چھوٹے سے کروشیاٹک نشیبون کو ایک دوسرے سے علیحدہ رکھتا ہے

شکل نمبر ۴۵ دہنے اس ان نامی نیٹم کی اندرونی سطح
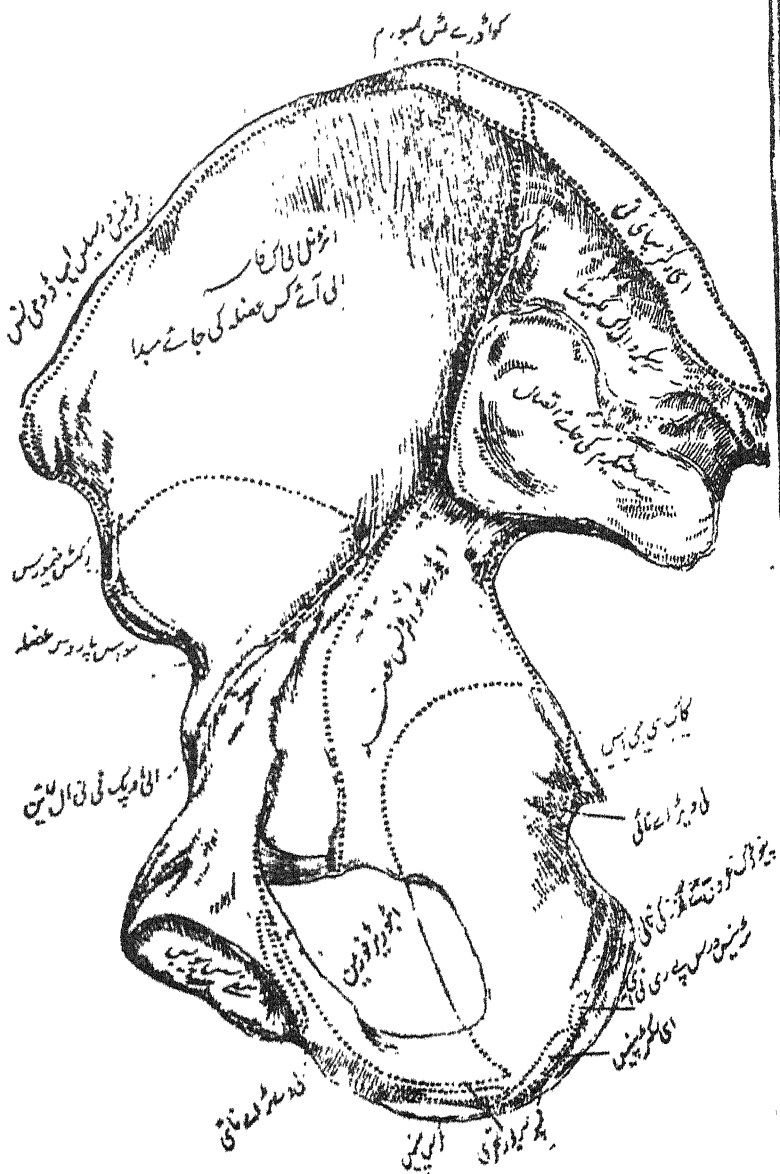
اس سطح کا سامنا تیز کنارہ ابٹوریٹر سوراخ کی بیرونی حد بناتا ہے۔ اس سطح

پر دو یا تین نیوٹری اینٹ فورمین نامی سوراخ نظر آتے ہین اور سطح بذاے اٹیوبریٹر انٹرنس عضلہ شروع ہوتا ہے * **پچھلی سطح** مربع اوپر صاف اور چوڑی لیکن نیچے تنگ ہوتی ہے - اس سطح سے پیری فارمس - جملس سوپیریار - جمیلس انفیریار - اور اٹیوریٹر انٹرنس عضلات شروع ہوتے ہین **پچھلا کنارہ** - پچھلے کنارے پر اسکی ال سپائین ہوتی ہے جسکے باہر کیطرفسے جملس سوپیریار اور اندر کیطرفسے کاک سی جی اس اور لی وے ٹر اینائی عضلات شروع ہوتے ہین اور سپائین کی نوک سے لیسر سیکرو شیاٹک رباط چسپان رہتا ہے - اسکی ال سپائین کے اوپر گہرائیٹ سے کہ و شیاٹک ناچ نامی نشیب ہے جو سمال سیکرو شیاٹک رباط کے باعث گریٹ سکرو شیاٹک فورمین بنجاتا ہے جسکے راستے گلوٹی ال عروق اور سوپیریر گلوٹی ال عصب اور پیری فارمس عضلہ - شیاٹک عروق گریٹ اور سمال شیاٹک اعصاب - انٹرنل پیوڈک عروق - اور انٹرنل پیوڈک عصب - اور سیکرل پلکسس کی سکولر شاخین پیڈو سے باہر آتی ہین * اسکی ال سپائین کے نیچے والے نشیب کو سمال سے کہ و شیاٹک ناچ کہتے ہین - جسکو گریٹ سیکرو شیاٹک رباط محدود کرکے سوراخ بنا دیتا ہے - اور اس سمال سیکرو شیاٹک سوراخ کے راستے اٹیوریٹر انٹرنس عضلہ پیڈو سے باہر آتا ہے - اور انٹرنل پیوڈک عروق اور عصب پیڈو کے اندر جاتے ہین **زیرین کنارہ** چوڑا اور موٹا ہوتا ہے جسکے پیچھے کیطرف اسکی ام کی ٹیوبراسٹی ہوتی ہے * **اندرونی کنارہ** پتلا ہوتا ہے اور اٹیوریٹر فورمین کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے * **ٹیوبراسٹی اوف دی اسکی ام** - اس بلندی کے بیرونی لب سے کواڈریٹس فی مورس اور اے ڈکٹر میگنس عضلہ کی نس شروع ہوتی

۱- گلوٹی ال عروق
۲- سوپیریر گلوٹی ال عصب
۳- پیری فارمس عضلہ
۴- شیاٹک عروق
۵- گریٹ شیاٹک عصب
۶- سمال شیاٹک عصب
۷- انٹرنل پیوڈک عروق
۸- انٹرنل پیوڈک عصب
۹- سیکرل پلکسس کی سکولر شاخین
۱- اٹیوریٹر انٹرنس عضلہ
۲- انٹرنل پیوڈک عروق
۳- انٹرنل پیوڈک عصب

ہے۔ اندرونی لب پر گریٹ سیکرو شیاٹک رباط کے اختتام کے لئے ایک ابھرا
ہوا استخوانی خط ہوتا ہے۔ اور اس خط کے اندر کیطرف انٹرنل پیوڈک عروق
اور عصب کے گذر کی نالی ہوتی ہے۔ اندرونی لب کے سامنے حصہ سے ٹرینس ورس
پے ری نی آئی۔ اور ای رکٹر پی نس عضلات شروع ہوتے ہین۔ ان دونون
لبون کے درمیان چار نشیب ہوتے ہین جن مین سے سامنے والے دو نشیب
ناہموار اور لمبے ہوتے ہین اور ایک دوسرے سے ایک خط کے باعث علیحدہ ہوتے
ہین۔ ان سامنے نشیبون مین سے بیرونی نشیب پر سے اے ڈکٹر میگنس عضلہ
شروع ہوتا ہے۔ اور اندرونی نشیب پر گریٹ سیکرو شیاٹک رباط چسپان رہتا
ہے۔ پچھلے دو نشیب بڑے اور صاف ہوتے ہین۔ اور ان دونون کے درمیان
ایک ترچھا استخوانی خط حائل رہتا ہے۔ پچھلے نشیبون مین سے بیرونی نشیب
پر سے سے می ممبری نوسس عضلہ۔ اور اندرونی نشیب پر سے بائی سپس اور
سے می ٹنڈی نوسس عضلات کی مشترک نس شروع ہوتی ہے۔ اس ٹیوبراسٹی
کے اوپر والے حصہ سے جمبلس انفیری ار عضلہ شروع ہوتا ہے ؛ **اسنڈنگ
رے مس**۔ اس چوڑے تپلے حصہ کو جو اسکی ام کی ٹیوبراسٹی کے اندر کیطرف
سے شروع ہوکر پیوبس کے ریمس سے ملجاتا ہے اسنڈنگ ریمس کہتے ہین۔
جوانون مین ان دونو حصص کی جائے ملاپ پر ایک ناہموار بلندی ہوتی ہے ؛
ریمس کے باہر کی کھُردری سطح سے ابٹوریٹر اکسٹرنس اور اڈکٹر میگنس اور گریسی لس عضلات شروع ہوتے
ہین اور ریمس کی اندرونی سطح پیڑو کے جوف کی سامنی دیوار مکمل کرتی ہے ؛ ریمس کے اندرونی موٹے ناہموار
ناہموار کنارے پر کریبی نس چسپان رہتا ہے۔ ریمس کا بیرونی تپلا اور تیز کنارہ ابٹوریٹر سوراخکی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے

پیوبس آسا اُنامی نیئم کے سامنے نچلے حصہ کو پیوبس کہتے ہین جو باڈی اور ڈی سنڈنگ رے مس نامی دو حصون مین منقسم کیا گیا ہے * **باڈی** - جسم کے دو سرے اور چار سطح ہوتی ہین **بیرونی سرا** موٹا ہوتا ہے اور اسی ٹے بیولم نامی نشیب کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے - اس سرے کے اوپر کیطرف ہڈی نذا کے اِلی ام اور پیوبس نامی حصوں کی جائے ملاپ پر ایلی اوپکٹی نی ال ایمی ننس نامی ناہموار بلندی ہوتی ہے * **اندرونی سرا** شکل مین بیضوی ہوتا ہے اور اسکو سمفے سس پیوبس بھی کہتے ہین - اس سرے پر آٹھ یا نو آڑے خط اور نشیب دکھائی دیتے ہین جن پر پیوبس کے جوڑ کا فائبرو کارٹی لج چسپان رہتا ہے - اور بوساطت اس کارٹی لج کے یہ کنارا مخالف طرف کی ہم نام ہڈی کے ہم قسم کنارے سے اتصال پاتا ہے * **اوپر کی سطح** مثلث اور اندر کی نسبت باہر کیطرف چوڑی ہوتی ہے - اس سطح کے پچھلی طرف الی او پکٹی نی ال لائین نامی خط نظر آتا ہے جو مرسوپیوس کو فالس پلویس سے جدا کرتا ہے - اس خط کے سامنے کیطرف سطح نذا سے پکٹی نی اس عضلہ شروع ہوتا ہے - کبھی کبھی اس خط کے اندرونی سرے پر پیوبک سپائین نامی بلند بھی ہوتی ہے - پیوبک سپائین اور پیوبس کے اندرونی سرے کے درمیان والے استخوانی حصہ کو پیوبک کرسٹ کہتے ہین جسپر رکٹس ایب ڈومی نس - انٹرنل اوبلیک اور ٹرنس ورس سے بلس عضلات کی مشترک نس چسپان رہتی ہے - جس مقام پر پیوبک کرسٹ سمفے سس پیوبس کے ساتھ ملتی ہے - اُس مقام کو اینگل اوف پیوبس کہتے ہین * **زیرین سطح** چوڑی ہوتی ہے اسکے باہر کیطرف ابٹیو رے ٹر عروق اور عصب کے گذر کی عمیق ترچھی نالی نظر آتی ہے - اور اس سطح کا اندرونی

تیز کنارہ ابٹورےٹر فورےمن کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے ✦ **بیرونی سطح** صاف اور چپٹی ہوتی ہے - اور اسپر سے - پیرامی ڈیلس - اے ڈکٹر لانگس اور ابٹورےٹر اکٹرنس عضلات شروع ہوتے ہین ✦ **اندرونی سطح** صاف ہوتی ہے اور پیڑو کی سامنی دیوار بناتی ہے ✦ **ڈی سنڈنگ رےمس** پیوبس کا یہہ حصہ نیچے اور باہر کیطرف مایل رہتا اور سیدہا پتلا اور تنگ ہوتا ہوا اسکی ام کی رےمس کے ساتھ ملجاتا ہے - اسکی بیرونی ناہموار سطح سے اے ڈکٹر ریوس اور اندرونی کنارے کے نزدیک سے - گرےسی لس - کمپرسر یوریتھری اور ابٹورےٹر اکٹرنس عضلات شروع ہوتے ہین ✦ اسکی اندرونی سطح صاف ہوتی ہے - مردون مین اس سطح پر کرس پینس چسپان رہتا ہے ✦ اور اسکا اندر کا موٹا ناہموار کنارہ خاصکر عورتون مین باہر کیطرف مڑا ہوا ہوتا ہے - بیرونی کنارہ ابٹورےٹر فورےمین کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے ✦

کاٹی لائیڈ کےوٹی - یعنے - اے سے ٹے بیولم - یہہ عمیق پیالہ نما نشیب اوپر کیطرف الی ام - اندر کیطرف پیوبس - نیچے اور پیچھے کیطرف اسکی ام سے محدود ہوتا ہے - اس نشیب کا $\frac{2}{5}$ سے زیادہ حصہ اسکی ام سے - $\frac{2}{5}$ سے قدرے کم حصہ الی ام سے اور $\frac{1}{5}$ حصہ پیوبس سے بنتا ہے - اس نشیب کے ملبند اور ناہموار کنارون کے اوپر والے موٹے حصہ پر کوہلے کے جوڑ کا فائبرو کارٹی لج چسپان رہتا ہے - اس نشیب کے اندرونی کنارے پرکاٹی لائیڈ ناچ نامی کٹی ہوئی جگہہ ہوتی ہے - جسکے راستے کوہلے کے جوڑ کے پرورش کرنے والے عروق گزرتے ہین - اس کٹی ہوئی جگہہ کے کنارون پر لگے منٹم ٹے ریز نامی رباط چسپان رہتا

ہے اور یہہ کٹی ہوئی جگہہ اے سی ٹے بیولم کے پیندے والے مدور نشیب سے ایک نالی کے ذریعہ ملی رہتی ہے ✤

اب ٹورٹیر - یعنے تھائی رائڈ فورےمن اسکی ام اور پیوبس سے محدود بڑے سوراخ کو تھائی رائڈ فورمین کہتے ہین - مردون مین یہہ سوراخ بڑا اور شکل مین بیضوی لیکن عورتون مین یہ سوراخ چھوٹا اور شکل مین مثلث ہوتا ہے - اسکے تیلے ناہموار کنارون سے اب ٹیورےٹر ممبرین نامی جھلی چسپان رہتی ہے - اس سوراخ کے اوپر اور باہر کیطرف ایک عمیق نالی ہوتی ہے - یہہ نالی سامنے اندر اور نیچے کیطرف مائل رہتی ہے اور اسکے راستے اب ٹیورےٹر عروق اور عصب گذرتا ہے ✤

آسی فی کے شن - یہہ ہڈی آٹھ مرکزون سے بنتی ہے - الی ام - اسکی ام - کرسٹ - انٹیری ار انفیری ار سپائی نس پراسس - اسکی ال ٹیوبراسی ٹی سیمفے سس پیوبس - اور اے سے ٹے بیولم کے لئے علیحدہ علیحدہ ایک ایک استخوانی مرکز ہوتا ہے ✤

مسلز - اس ہڈی پر کل ۳۰ عضلات چسپان رہتے ہین ✤ الی ام کی کراسٹ کے بیرونی لب سے ٹنسر وے جائے نی فیمورس - اوب لائی کس اکسٹرنس ایب ڈومی نس - لاٹسی مس ڈارسائی - اندرونی لب سے ٹرنس ورسے لس - کواڈریٹس لمبورم - ای رکٹر سپائی نی - دونون لبون کے درمیان اب لائی کس انٹرنس - بیرونی سطح پر گلوٹی اس میگزی مس - گلوٹی اس میڈی اس - گلوٹی اس می نی مس - رکٹس فیمورس اور پیری فارمس - اندرونی سطح پر الی آے کس اور

ملٹی فائیڈس سپائنی سماشٹے کنارے پر ببار ٹوری اس اور رکٹس فیموریس -
اسکی ام کے باہر کی طرف ابٹورےٹر اکسٹرنس - گرے سی لس - اندر کیطرف
ابٹورےٹر انٹرنس - لی وےٹر اے نائی - اسکی ال سپاین پر جملیس سوپی ری
ار - لی وےٹر اے نائی - اور کاک سی جی اس - اسکی ال ٹیو براسٹی پر بائی سپس
سے می ٹنڈی نوسس - سے می ممبری نوسس - کواڈریٹس فی موریس - اے
ڈکٹر میگنس - جملیس ان فی ریر - ٹرینس ورس پےری نی ائی - ای ریکٹر
پی نس - پیوبس پر ابٹ لائی کس اسٹرنس - ابٹ لائی کس انٹرنس - ٹرینس ورسے
لس - رکٹس ایب ڈومی نس - پرے می ڈے لس - سواس پاروس - پکٹی نی اس
اے ڈکٹر لانگس - اے ڈکٹر بریوس - گرے سی لس - ابٹوریٹر اکسٹرنس -
ابٹورےٹر انٹرنس - لی وےٹر اے نائی - کمپرسر یوریتھرا اور کبھی اک
سل رےٹر یوری نی کے بھی چند ریشے اسپر چسپان رہتے ہیں *

وضع قیام اور شناخت چوڑے حصہ کو اوپر اور پیچھے کیطرف اسکی اندرونی نشیب دار صاف سطح کو اوپر اور اندر کیطرف اور سطح ہذا کے پچھلے کھردرے حصہ کو پیچھے اور نیچے کیطرف - اور اس ہڈی کے پیالہ نما نشیب کو باہر کیطرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوتا ہے * ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے جسطرف کو پیالہ نما نشیب کا رُخ ہو اسطرف کی ہڈی ہوگی *

پلوس یعنے پیڈو

یہ حوض نما مضبوط استخوانی جوف کنگروڑ کے نیچے اور زیرین اطراف کے اوپر واقع ہوتا ہے - اسکی بناوٹ میں چار ہڈیاں شامل ہوتی ہیں - دونو جانب

کی آسا ایٹامی نے ٹاٹیپایں اس قوس نما جوف کی جانبی اور سامنی دیواریں بناتی ہیں
سکرم اور کاک سکس ہڈیاں اسکی پچھلی دیوار بناتی ہین - الی او پکٹی نی ال لائین
نامی بلند خط کے ذریعہ پیڑو کے جوف کے دو حصے ہو جاتے ہین - ان میں سے اوپر
والے حصہ کو فالس پلوس کہتے ہین جسکی جانبی دیوارین دونو جانب کی الی ام
ہڈیوں اور پچھلی دیوار سیکرم ہڈی سے بنتی ہے - اس حصہ کی سامنی دیوار نہین
ہوتی + مذکورہ بالا استخوانی خط کے نیچے والے تنگ حصہ کو ٹرو پلوس کہتے ہین جو
تسہیل بیان کے لئے مفصلہ ذیل تین حصوں پر منقسم کیا گیا ہے (۱) ان لیٹ
یعنے بالائی در (۲) کے وے ٹی یعنے جوف (۳) اوٹ لٹ یعنے بیرونی در -
ان لیٹ یعنے بالائی در - جسکو برم آف دی پلوس بھی کہتے ہین - اس در
کے دو جانب الی او پکٹی نی ال لائین - سامنے کیطرف پیوبک سپائین اور پیوبک کرسٹ
پیچھے کیطرف سکرم کی پرومان ٹوری اور سیکرو لمبر جوڑ ہوتا ہے - اس در کی شکل قلب
نما ہوتی ہے جسکا تنگ حصہ سامنے اور چوڑا حصہ پچھلی طرف ہوتا ہے - کے وے ٹی
یعنے جوف اسکے سامنے سمفے سس پیوبس - دونو جانب اسکی ام کی باڈی کی اندرونی
سطح - اور پیچھے سکرم اور کاک سکس ہڈیان ہوتی ہین - اس جوف کا سامنا حصہ چپٹا
لیکن پچھلا حصہ بہت عمیق ہوتا ہے - اس جوف کے پچھلے حصہ مین رکٹم - سامنے
حصہ مین مثانہ اور ان دونون کے درمیان اعضاے تناسل رہتے ہین + اوٹ
لٹ یعنے بیرونی در اسکی شکل بیقاعدہ سی ہوتی ہے - یہ در پچھلی طرف کاک سکس
ہڈی کی نوک - دونو جانب اسکی ال ٹیوبرسٹی سیویب اور اسکی ال ریمائی - اور سامنی طرف
پیوبک آرچ سے محدود ہوتا ہے + ٹرو پلوس کے مختلف درون کے قطرون کی

شکل نمبر ۵۵ الف
جوان مرد کا پلوس
الی ام
شکل نمبر ۵۵ ب
جوان عورت کا پلوس
الی ام
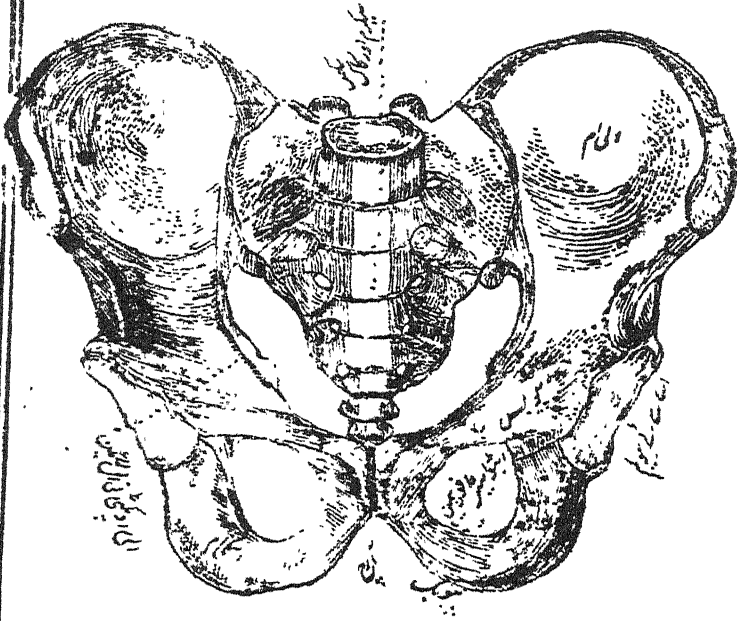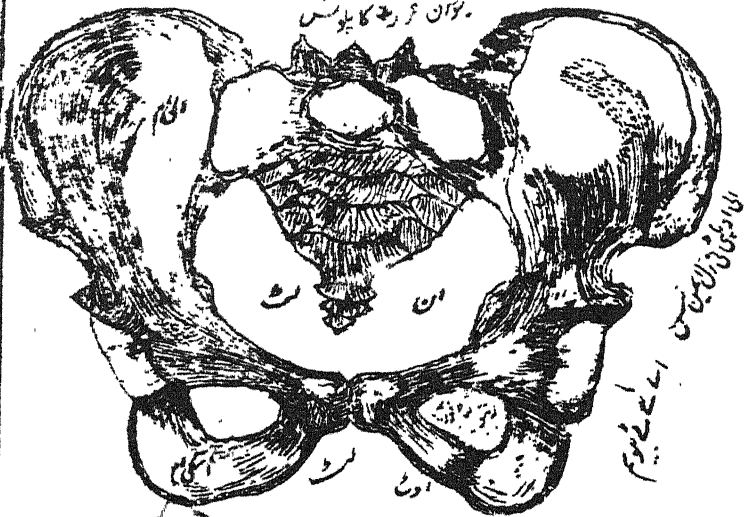
پیمایش مین بھی فرق ہوتا ہے جیسا کہ ذیل کے بیان سے ہویدا ہے

برم آف دی پلوس یعنے ان لٹ چُڈکا اندرونی در

	انچ
این ٹیرو پوسٹیری ار قطر یعنے پوبس سے سیکرم کی پرمان ٹوری تک	۴٫۲۵
ٹرنس ورس قطر یعنے آڑا۔ ایک جانب سے دوسری جانب تک	۵٫۲
اوبلیک یعنے ترچھا قطر۔ سیکرو آلی اک جوڑ سے مقابل کی الی اوپک ٹی نی الن بی منسنتک	۴٫۸

کیے وے ٹی یعنے جوف

این ٹی ری او پوسٹیری ار یعنے سیدہا قطر	۴٫۷
ٹرنس ورس یعنے آڑا قطر	۴٫۷۵
اوبلیک یعنے ترچھا قطر	۵٫۲

اوٹ لٹ یعنے بیرونی در

این ٹی رو پوسٹیری ار یعنے پوبس کی زیرین سطح سے کاک سکس کی نوک تک	۵٫۰
ٹرینس ورس قطر۔ یعنے دونو جانب کی اسکی ال ٹیو براسٹیون کے درمیان	۴٫۲

پیڑو کے جوف کی وسعت سمفے سس کے پاس کُل ڈیڑھ انچ۔ درمیان مین ساڑہے تین انچ لیکن پیچھے کی طرف سیکرم کے پاس ساڑھے چار انچ ہوتی ہے جس سے اس جوف کا سامنی طرف پتیلا اور پچھلی طرف عمیق ہونا ثابت ہوتا ہے پیوبز کے محراب سے سیکرم کی پرومانٹری تک اسکا قطر ۵٫۷۵ انچ۔ ایک جانب کی اینٹی ری او سوپی ری ار آلی اک سپائینس پر سس سے دوسری جانب کے ہمنام سپائینس پراسس تک قطر ۱۰ انچ اور کمر کے آخر مہرے کی سپائینس سے پوبس تک ۷ انچ قطر ہوتا ہے۔ واضح ہے۔ کہ یہ پیمایش تندرست زنانہ پیلوس

کی دی گئی ہے * **وضع قیام پلوس** - اگر انسان کھڑا ہو تو پیڈو اسکے وضع میں ترچھے طور پر قایم ہوتا ہے - یعنے سے پیوبس کی زیرین سطح کا رخ اوپر اور پیچھے کیطرف سیکرم اور کاک سکس کی مقعر سطوح کا رخ نیچے اور سامنے کیطرف ہوتا ہے سیکرم کی بیس یعنے چوڑا حصہ سامنے سے ہے اوپر کی سطح سے قریبًا چار انچ اونچا اور کاک سکس کی نوک پیوبک آرچ سے قریب ½ انچ کے اونچی ہوتی ہے -

اکسیز آف دی پلوس اُن فرضی خطوں کو کہتے ہیں جو پیڈو سے جنین کے گذر کا راستہ بتاتے ہیں - اگر ناف سے ایک فرضی عمودی خط نیچے کیطرف کھینچیں تو یہہ کاک سکس کی نوک پر جا ختم ہوگا - یہہ خط برم یعنے اندرونی در کی اکسس ہے - اگر دوسرا فرضی خط سے کرل پر وہاں ٹوری کے وسط سے شروع کرکے نیچے کیطرف لے جاویں - تو یہہ دونو جانب کی اسکی ال ٹیوبروسٹی کے درمیان والے مقام پر ختم ہوگا یہہ خط پلوس سے بیرونی در کا اکسس ہے - اسلئے معلوم ہوا کہ اندرونی اور بیرونی در باہم متوازی نہیں ہوتے اور ہر ایک کا محور جدا جدا ہوتا ہے - فن قابلہ اور لی نقاتومی اپریشن یعنے دستکاری چھیڑی وغیرہ میں یہ یاد رکھنے کے قابل ہے *

امتیاز - زنانہ اور مردانہ پلوس (۱) مرد کے پیڈو کی استخوان دبیز سخت اور مستحکم لیکن عورت کے پیڈو کی استخوان نازک اور پتلی ہوتی ہیں (۲) مرد کا فالس اور ٹرو پلوس عمیق اور تنگ لیکن عورتکا فالس پلوس کشادہ اور ٹرو پلوس عمیق اور وسیع ہوتا ہے (۳) مرد کے پلوس کے اندرونی اور بیرونی در چھوٹے اور تنگ لیکن عورت کے پلوس کے اندرونی اور بیرونی در کشادہ اور وسیع ہوتے ہیں (۴) مرد کے پلوس کی اسکی ال ٹیوبراسٹیز ایک دوسرے کے نزدیک اور پیوبس کا

محراب تنگ لیکن عورتکی پلوس کے اسکی ال ٹیوبراسی ٹیز ایک دوسرے سے فاصلہ پر اور پیوبس کا محراب کشادہ ہوتا ہے (۵) مرد کے پلوس کا سیکرم زیادہ خمیدہ اور تنگ لیکن عورت کے پلوس کا سیکرم چوڑا اور کم خمیدہ ہوتا ہے (۶) مرد کے پلوس کا سمفے سس پیوبس طویل لیکن عورت کے پلوس کا سمفے سس پیوبس قلیل ہوتا ہے (۷) مرد کے پلوس کا فورے من اوولی بیضوی لیکن عورت کے پلوس کا یہ سوراخ مثلث شکل کا ہوتا ہے (۸) مرد کے پلوس مین سیکرم اور کاک سکس کا جوڑ کم متحرک لیکن عورت کے پلوس مین یہہ جوڑ بہت متحرک ہوتا ہے (۹) مرد کے پلوس کے الی اک فاسے چھوٹے اور تنگ لیکن عورت کے پلوس کے یہہ فاسے چوڑے اور کشادہ ہوتے ہین (۱۰) مرد کے پلوس مین دونو جانب کی اسکی ال سپائین ایک دوسرے کے نزدیک لیکن عورت کے پلوس مین ایک دوسرے سے فاصلہ پر ہوتی ہین * بچپن مین پیڈو کی دونو جانبی سرے [illegible] بچپن مین ایک دوسرے کے محاذی ہوتی ہین اور الی اک حصے پھیلے ہوتے [illegible] نہین ہوتے - اسواسطے بچپن مین زنانہ اور مردانہ پلوس کی تمیز نہین ہوسکتی لیکن جوانی کے بعد یہہ تمیز بخوبی ہوسکتی ہے * انسانون کے پلوس کا آڑا قطر این ٹی رو پوسٹیری ار یعنے سامنے قطر کی نسبت بڑا ہوتا ہے لیکن دیگر کل حیوانون کے پیڈو کا انٹیرو پوسٹیری ار قطر آڑے قطر کی نسبت بڑا ہوتا ہے اور اسی وجہ سے ہم انسان کے پلوس کو دیگر حیوانون کے پلوس سے بآسانی شناخت کر سکتے ہین *

فیمر یعنے ران کی ہڈی

یہہ ہڈی جسم کی دیگر کل ہڈیون سے بڑی اور مضبوط ہوتی ہے - [illegible]

جانب کی ان ہڈیون کے
بالائی سرے علی الخصوص
عورتون مین ایک دوسرے
سے فاصلہ پر رہتے ہین
لیکن انکے زیرین سرے
بالائی سرون کی نسبت
ایک دوسرے کے نزدیک
ہوتے ہین - تسہیل بیان
کی غرض سے اس ہڈی
کو تین حصون پر تقسیم کیا
گیا ہے - اپر اکسٹرمی
ٹی - شافٹ - لوآر
اکسٹرمی ٹی +

آپر اکسٹرمی ٹی

یعنے اوپر کا سرا ہیڈ - نک -
گریٹ ٹروکینٹر - اور
سمال ٹروکینٹر نامی چار
حصون پر منقسم ہے +
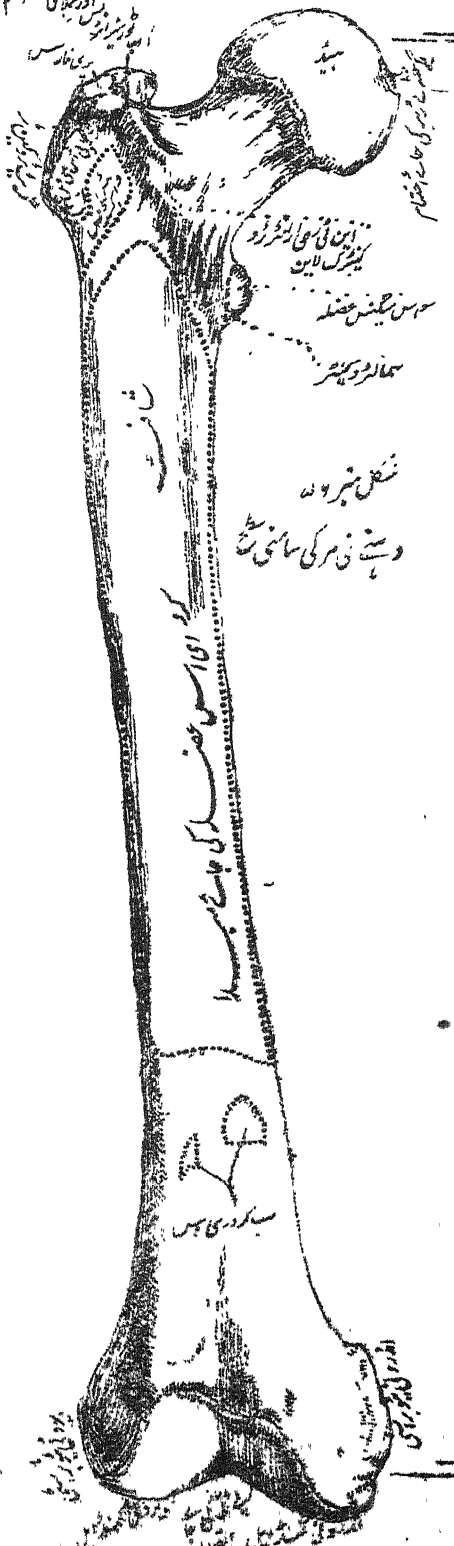
ھیڈ یعنے سر یہہ گول حصہ اوپر اندر اور قدرے سامنے کو مایل رہتا ہے۔ حالت زندگی مین اسکی صاف سطح کُرّی سے مختلع رہتی ہے۔ اسکے وسط سے پیچھے اور نیچے کیطرف ایک بیضوی نشیب ہے جسپر لگےمینٹم ٹیرے دین نامی رباط آخر ہوتا ہے
نِک یعنے گردن اُس حصہ کو کہتے ہین جو اس ہڈی کے ہیڈ کو ہڈی کے جسم کے ساتھ ملاتا ہے۔ یہہ حصہ جوانی سے پیشتر ترچھا۔ جوانی مین کم ترچھا اوپر اندر اور قدرے سامنے کو مائل رہتا اور بڑھاپے مین آڑا ہوتا ہے۔ گردن کی شکل چپٹی ہوتی ہے اور یہہ دونون سیرون کی نسبت درمیان مین تنگ ہوتی ہے۔ اوپر کے سرے کی نسبت نیچے کا سرا بہت موٹا ہوتا ہے۔ اسکی سامنی سطح پر عروق کے گذر کے لئے بیشمار سوراخ ہوتے ہین اور پچھلی مقعر سطح کے درمیان کُوہلے کا کیپسولر رباط آخر ہوتا ہے۔ گردن کے اوپر کا کنارا چھوٹا اور موٹا ہوتا ہے۔ اور باہر کیطرف جاکر بڑی بلندی کے ساتھ ملجاتا ہے۔ نیچے کا کنارہ طویل لیکن تنگ ہوتا ہے اور چھوٹی بلندی کے ساتھ جا ملتا ہے + گریٹ ٹروکین ٹر یعنے بڑی بلندی۔ یہہ بیڈھب مربع شکل کی بڑی بلندی گردن کے باہر کیطرف ہوتی اور باہر اور پیچھے کو مائل رہتی ہے۔ جوانون مین ہڈی کے سر سے پون انچ کے قریب نیچے لیکن بڑھاپے مین ہڈی کے سر کے برابر یا سر سے قدرے اونچی ہو جاتی ہے۔ اس بلندی کی دو سطح اور چار کنارے ہوتے ہین۔ چنانچہ بیرونی مربع سطح چوڑی۔ کھردری۔ اور محدب ہوتی ہے۔ اس سطح پر ایک استخوانی خط بلندی کے اوپر اور پچھلے کونے سے شروع ہوکر سامنے اور نیچے کے کونے تک جاتا ہے۔ اس خط پر گلوٹی اس می ڈی اس عضلہ کی نس آخر ہوتی

ہے۔ اور اس خط کے اوپر کی مثلث جگہ پر ہڈی اور متذکرہ بالا نس کے درمیان
ایک برسا حائل رہتا ہے۔ لیکن اس خط کے نیچے اور پیچھے کی صاف مثلث سطح پر
گلوٹی اس مکسی مس عضلہ کی نس بوساطت ایک برسا کے آخر ہوتی ہے ٭
اس بلندی کی اندرونی تنگ سطح پر ایک عمیق نشیب ڈیجی ٹل - یا ٹروکینٹرک
فاسہ نامی ہوتا ہے اور اس نشیب میں اوبچورے ٹر اکسٹرنس عضلہ کی نس
آخر ہوتی ہے ٭ اوپر کے موٹے آزاد کنارے کے پیچھے پیری فارمس اور سامنے
اوبچورے ٹر انٹرنس اور جملاوی عضلات آخر ہوتے ہیں ٭ نیچے کا ناہموار بلند اور
قدرے ٹیڑھا کنارہ اس بلندی کو ہڈی کے جسم کے ساتھ ملاتا ہے۔ اور اس
کنارے سے واس ٹس اکسٹرنس عضلہ کا اوپر کا حصہ شروع ہوتا ہے ٭ سامنے
کے بلند بیڈول کنارے کے باہر کیطرف گلوٹی اس می نی مس عضلہ آخر ہوتا ہے
پچھلا بلند کنارہ ڈیجی ٹل نشیب کی پچھلی حد بناتا ہے ٭ سمال ٹروکینٹر
یعنے چھوٹی بلندی - یہہ مخروطی شکل کی بلندی گردن کے نیچے کیطرف ہوتی ہے
اس بلندی کے تین کنارے ہوتے ہیں - اندرونی کنارہ گردن کے زیرین کنارے
کے ساتھ - بیرونی کنارہ پوسٹیری ار انٹرٹروکینٹرک لائین سے اور زیرین کنارہ
لی نی آ اسپرا نامی خط کے ساتھ ملا رہتا ہے -اس بلندی کی چوٹی پر سواس
مگنس عضلہ کی نس آخر ہوتی ہے - چھوٹی بلندی کے نیچے اور قدرے سامنے
کیطرف سے واس ٹس انٹرنس عضلہ شروع ہوتا ہے اور اسس عضلہ کی جائے
مبدا سے پیچھے - پکٹی نی اس عضلہ آخر ہوتا ہے - سواس اور پکٹی نی اس عضلات
کی جائے اختتام کے درمیان الی آ کس عضلہ آخر ہوتا ہے - اس ہڈی کے

گردن کے سامنے اور اوپر کیطرف گریٹ ٹروکینٹر کے نزدیک ایک بلندی نا
ٹیوبرکل ہوف دی فیمر ہوتی ہے - جسکے باہر کیطرف گلوٹی اس می ڈی اس عضلہ
آخر ہوتا ہے - اسکے نیچے سے واس ٹس اکسٹرنس عضلہ شروع ہوتا ہے اور اوپر
کیطرف ابٹوریٹر انٹرنس اور دونو جملای عضلات آخر ہوتے ہین (اس ٹوبرکل
پر کل پانچ عضلات چسپان رہتے ہین) اس ٹوبرکل کے نیچے سے جو استخوانی خط
روان ہوتا ہے - اُسکو این ٹی ری ار انٹر ٹروکینٹرک لائین کہتے ہین یہہ
استخوانی خط چھوٹی بلندی سے قریب دو انچ نیچے جاکر لی نی آ اسپرا مین جا ملتا
ہے - اس خط کے اوپر کے ناہموار نصف حصہ پر کولہے کے جوڑ کا کیپشولر رباط آخر
ہوتا ہے - اور نیچے کے نصف حصہ سے واس ٹس انٹرنس عضلہ شروع ہوتا ہے
گردن سے پچھلی طرف ہڈی کی دونون بلندیون کے درمیان والے خط کو پوسٹی ری
ار انٹر ٹروکینٹرک لائین کہتے ہین - کبھی کبھی اس خط سے ایک
عمودی خط لی نی آ کواڈرے ٹا نامی شروع ہوکر ہڈی کی شافٹ پر جا آخر ہوتا
ہے - مؤخر الذکر خط پر کواڈرے ٹس فی موری اور اے ڈکٹر میگنس عضلات آخر
ہوتے ہین ؛

شافٹ یعنے جسم اس ہڈی کا اوپر اور نیچے موٹا درمیان مین پتلا اور
گول ہوتا ہے - اور اسکا زیرین ثلث قدرے چپٹا ہوتا ہے - اسکی سامنی سطح محدب
ہوتی ہے - اور پچھلی مقعر سطح پر ایک بلند لمبا استخوانی خط نامی لی نی آ اسپرا
دکھائی دیتا ہے - اس ہڈی کے جسم کے تین کنارے - اور تین سطحین ہوتی ہین
پوسٹیری ار بارڈر یعنے پچھلا کنارہ جسکو لی نی آ اسپرا بھی کہتے ہین - اسپر

نیوٹری اینٹ کینال کا سوراخ
نظر آتا ہے۔ اس کنارے
کے درمیانی ثلث کے دو
لب ہوتے ہین - اُن کے
درمیان ایک ناہموار جگہہ
ہوتی ہے - شافٹ کے بالائی
ثلث مین اِس کنارے کی
تین شاخین ہوجاتی ہین -
سب سے بیرونی ناہموار شاخ
اوپر جاکر بڑی بلندی پر آخر
ہوتی ہے - اور وسطی شاخ
چھوٹی بلندی پر آخر ہوتی
ہے - لیکن اندرونی شاخ
فیمر کی پوشٹی ریار انٹرٹرو
کینٹ ڈیک لائن پر آخر ہوتی
ہے - ہڈی کے زیرین ثلث
حصہ مین لی نی آسپرا کے
دو حصے ہوجاتے ہین جنکے

شکل نمبر ۵ - دہنی فیمر کی پچھلی سطح

درمیان والی محدودہ مثلث صاف جگہہ کو پاپلے لی ٹی ال سپیس کہتے ہین - جہان
پاپ لے لی ٹی ال عروق وغیرہ رہتے ہین - لی نی آ اسپرا کے زیرین دو حصون
ہین سے بیرونی حصہ خوب نمایان ہوتا ہے اور فیمر کے بیرونی کنڈائیل ہین آخر ہوجاتا
ہے - اور اندرونی حصہ اندرونی کنڈائیل کے اوپر ختم ہو جاتا ہے - اور اس اندرونی
حصہ پر فیمرل عروق کے گذر کی ایک چوڑی پتلی نالی دکھائی دیتی ہے - لی نی آ
اسپرا کے اندرونی لب پر واسٹس انٹرنس اور بیرونی لب پر واسٹس اکسٹرنس اور ان
دونو عضلون کے درمیان اے ڈکٹر میگنس عضلہ لگتا ہے - واسٹس اکسٹرنس اور
اے ڈکٹر میگنس کے درمیان اس خط کے بالائی حصہ پر گلوٹی اس مکسی مس - اور
زیرین حصہ پر بای سپس عضلہ کا چھوٹا سر لگتا ہے + اے ڈکٹر میگنس اور واسٹس
اکسٹرنس عضلون کے درمیان اس ہڈی پر اوپر سے نیچے کیطرف ترتیب وار ذیل
کے چار عضلے آخر ہوتے ہین - الی آے کس پکٹی نی اس - اے ڈکٹر بری وس
اور اے ڈکٹر لانگس + بیرونی کنارہ بڑی بلندی کے سامنے اور زیرین کونے
سے شروع ہوکر ہڈی کے بیرونی کنڈائیل کے سامنے آخر ہوتا ہے + اندرونی کنارہ
چھوٹی بلندی کے سامنے سے شروع ہوکر ہڈی کے اندرونی کنڈائیل کے سامنے ختم
ہو جاتا ہے - اس ہڈی کے یہہ دونون کنارے چندان نمایان نہین ہوتے - ان
کنارون کے سامنی محدودہ جگہہ کے اوپر والے حصہ سے کروری اس عضلہ اور
زیرین ثلث حصہ سے سب کروری اس عضلہ شروع ہوتاہے + سامنی سطح اس
صاف اور محدب سطح کے بالائی اور زیرین ثلث حصص چوڑے لیکن درمیانی ثلث
حصہ تنگ ہوتا ہے - یہہ سطح ہڈی کے بیرونی اور اندرونی کنارون سے محدود رہتی

ہے - اس سطح کا بالائی نصف قدرے باہر کیطرف اور زیریں نصف قدرے اندر
کیطرف مائل ہوتا ہے - اس سطح کے اوپر کی تین چوتھائی سے کروری اس عضلہ
شروع ہوتا ہے - اور زیریں ایک چوتھائی پر گھٹنے کے جوڑ کا سائنو وِیال ممبرین
اور سب کروری اس عضلہ چسپاں رہتا ہے ٭ **بیرونی سطح** لی نی آ اسپرا اور
بیرونی کنارے سے محدود رہتی اور بڑی ہلبندی کی بیرونی سطح سے شروع ہوکر
ہڈی کے اکسٹرنل کنڈائیل کی بیرونی سطح پر ختم ہو جاتی ہے - اس سطح کے بالائی
تین چوتھائی حصہ سے کروری اس عضلہ شروع ہوتا ہے ٭ **اندرونی سطح** ہڈی
کے اندرونی کنارے اور لی نی آ اسپرا سے محدود رہتی ہے - اس ہڈی کی گردن
کے زیریں کنارے سے شروع ہوکر انٹرنل کنڈائیل پر آخر ہوتی ہے - اس سطح سے
واسٹس انٹرنس عضلہ شروع ہوتا ہے ٭

لوآر اکسٹری مٹی - اس ہڈی کے نیچے کا چپٹا سرا اوپر کے سرے
کی نسبت بڑا ہوتا ہے اور اسکی شکل مکعب ہوتی ہے - سامنے نشیب نامی ٹراک
لی آ اور پچھلے بڑے نشیب نامی انٹر کانڈی لائیڈ ناچ کے باعث اس سرے
کے دو حصے **انٹرنل کنڈائیل** اور **اکسٹرنل کنڈائیل** نامی ہو جاتے ہیں - اکسٹرنل
کنڈائیل یعنے بیرونی گانٹھ اندر والی گانٹھ کی نسبت چوڑی موٹی اور ابھری
ہوئی ہوتی ہے - لیکن اندرونی گانٹھ تنگ - لمبی اور اندر کیطرف کو جھکی رہتی ہے
ہڈی کے دونو کنڈائیل سامنے طرف آپس میں ایک صاف اتصالی سطح نامی ٹراک
لی آ کے ذریعہ ملے رہتے ہیں - ٹراک لی آ کا بیرونی کنارہ خوب نمایاں ہوتا ہے اور
اسکا وسطی نشیب پچھلی طرف انٹر کانڈی لائیڈ نشیب کے ساتھ ملجاتا ہے - انٹر کانڈی

لائیڈ نشیب مین گھٹنے کے چلیپا رباط چسپان رہتے ہین - اور اکسٹرنیل کنڈائیل کے زیرین
سرے کے بیرونی نشیب سے قدرے پیچھے کیطرف بلندی نامی اوٹر ٹیوبراسٹی ہوتی
ہے جس سے گھٹنے کا اکسٹرنل لیٹرل رباط شروع ہوتا ہے - بلندی ہذا کے زیرین نشیب
سے پاپیٹی لی اس عضلہ کی نس شروع ہوتی ہے اکسٹرنل کنڈائیل کی اندرونی سطح
انٹر کانڈی لائیڈ نشیب کی بیرونی حد بناتی ہے اور اسکے پچھلی طرف چلیپا رباط کی سامنی
شاخ آخر ہوتی ہے - اس کنڈائیل کی زیرین سطح محدب - صاف اور اندرونی کنڈائیل
کی ہمقسم سطح سے چوڑی ہوتی ہے - بیرونی کنڈائیل کے پچھلے نشیب سے جو اتصالی سطح کے
اوپر ہوتا ہے - گیسٹرک نیمی می اس عضلہ کا بیرونی سرا شروع ہوتا ہے - اور نشیب ہذا کے
قدرے اوپر کیطرف پلان ٹے رس عضلہ شروع ہوتا ہے * **انٹرنل کنڈائیل** یعنے اندرونی
گانٹھ - اسکی اندرونی سطح کی بلندی نامی انٹر ٹیوبراسٹی سے گھٹنے کا انٹرنل لیٹرل رباط شروع
ہوتا ہے - ٹیوبراسٹی ہذا کے اوپر لی نی آ اسپرا کے زیرین اندرونی حصہ کی جاے اختتام
پر ایک بلندی نامی ٹیوبرکل ہے جسپر اے ڈکٹر میگنس عضلہ کی نس ختم ہوتی ہے - ٹیوبرکل ہذا کے
نیچے اور پیچھے والے نشیب سے گیسٹرک نیمی می اس عضلہ کی اندرونی نس شروع ہوتی
ہے - انٹرنل کنڈائیل کی بیرونی سطح انٹر کانڈی لائیڈ نشیب کی اندرونی حد بناتی ہے جسکے
سامنے گھٹنے کا سامنا چلیپا رباط آخر ہوتا ہے - اس کنڈائیل کی زیرین محدب اتصالی سطح
پر بیرونی کنڈائیل کی بنسبت چھوٹا اتصالی رخ ہوتا ہے *

آرٹی کیولے شن - یہہ ہڈی تین ہڈیون سے اتصال پاتی ہے - آسا انامی
نے ٹم - پے ٹلا - ٹی بی آ *

- **آسی فی کے شن** - یہہ ہڈی پانچ استخوانی مرکزون سے بنتی ہے - شافٹ -

ہر ایک سرے - اور ٹروکینٹر کے لئے علیحدہ علیحدہ ایک ایک مرکز ہوتا ہے ⁂

متعلقہ - اس پر کل ۲۳ عضلات چسپان رہتے ہین ⁂ بڑے ٹروکینٹر گلوٹی اس میڈی اس - گلوٹی اس مینی مس - پری فارمس - اٹیورسے ٹر اکسٹرنس - اٹیورٹے انٹرنس - جملس سوپیری ار - جملس انفیری ار - کواڈرے ٹس فیمورس - چھوٹی بلندی پر سواس میگنس - الی اے کس (باڈی پر) واس ٹس اکسٹرنس - گلوٹی اس میکسی مس بائی سیپس کا چھوٹا سر - واسٹس انٹرنس - اے ڈکٹر میگنس - اے ڈکٹر بری وس اے ڈکٹر لانگس - پکٹی نی اس - کروری اس - اور سب کروری اس (کنڈائیلز پر) گیسٹرک نمی می اس - پلان ٹے رس - پاپلی ٹی اس ⁂

وضع قیام اور شناخت - ہڈی کا گول سر اوپر جیسکے نیچے والی بڑی بلندی باہر اور سامنے کیطرف - باڈی کی محدب گول سطح سامنے اور ہڈی کا چپٹا موٹا سرا نیچے کیطرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا ⁂ ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے پکڑنے والے کے جس ہاتھ کو بڑی بلندی یعنے گریٹ ٹروکینٹر ہو - اسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہیئے ⁂

لگ یعنے ٹانگ

ٹانگ مین کل تین ہڈیان ہوتی ہین - پے ٹل لا (گھٹنے کے سامنے) ہوتی ہے اور دو ہڈیان خاص ٹانگ مین ہوتی ہین - ٹی بی آ - اور فی بو لا ⁂

پے ٹل لا یعنے چپنی کی ہڈی

اسکو نی پین بھی کہتے ہین - یہہ چوڑی اور مثلث شکل کی ہڈی گھٹنے کے سامنے رہتی ہے - چونکہ یہہ ہڈی کواڈری سیپس اکٹنسر عضلہ کی نس مین ہوتی ہے اسواسطے

شکل نمبر ۸۵ الف دہنی پٹیلا کی سامنی سطح

شکل نمبر ۸۵ ب۔ دہنی پٹیلا کی پچھلی سطح

اسکو سسی سے مائیڈ بون
بھی خیال کرتے ہین۔ اِسکے
تین کنارے۔ ایک بیس
یعنے جڑھ۔ اور ایک اے
پکس یعنے نوک ہے۔ **سامنی**
سطح۔ اس محدب اور کھُردری
سطح پر بوساطت برسا کے
کواڈری سپس اکسٹنسر عضلہ
کی نس آخر ہوتی ہے۔ اور
اس سطح کے زیرین حصہ سے
لگے منٹم پٹیلی شروع
ہوتا ہے۔ **پچھلی** صاف بیضوی شکل کی اتصالی سطح پر دو اتصالی رُخ ہوتے ہین۔
جنکے درمیان ایک عمودی استخوانی خط حائل رہتا ہے۔ یہہ خط ہڈی کے بالائی کنارے
سے شروع ہوکر زیرین کونے پر ختم ہوتا ہے۔ اور گھٹنے کے جوڑمین فیمر ہڈی کی ٹراک لی آپر
رہتا ہے۔ اس خط سے بیرونی چوڑا اور عمیق اتصالی رُخ فیمر کے بیرونی کنڈائیل سے
اتصال پاتا اور خط سے اندرونی اتصالی رُخ فیمر کے اندرونی کنڈائیل سے اتصال پاتا
ہے۔ اتصالی رخون کے نیچے والی چھوٹی سی ناہموار محدب اور نوکیلی جگہہ سے لگے
منٹم پٹیلی شروع ہوتا ہے۔ **کنارے**۔ اِس ہڈی کے بالائی اور جانبی کنارون
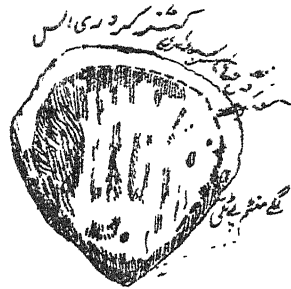
پکواڈری سیپس ایکسٹنسر فیمورس عضلہ کی نس آخر ہوتی ہے۔ چنانچہ اوپر کے کنارے
پر ریکٹس فی موریس اور کروریس اس عضلات بیرونی تنا۔ پر واسٹس اکسٹرنس
اور اندرونی کنارے پر واسٹس انٹرنس عضلہ آخر ہوتا ہے۔ **بیس** یعنے جڑھ۔ ہڈی کے
اوپر والے موٹے کنارے کو کہتے ہین۔ جو سامنے سے گھسا ہوا ہوتا ہے۔ اور اس کنارے
پر کواڈریسپس اکسٹنسر عضلہ کی نس آخر ہوتی ہے ✽ **اے پکس** یعنے نوک ہڈی
کی نوکیلی چوٹی کو کہتے ہین۔ جس سے لگے منٹم پٹیلی شروع ہوتا ہے ✽

آسی فی کے شن - یہہ ایک استخوانی مرکز سے ہڈی بنتی ہے ✽

آرٹی کیولے شن - یہہ ہڈی صرف فیمر سے اتصال پاتی ہے ✽

متعلقہ - اس ہڈی پر واسٹس اکسٹرنس - واسٹس انٹرنس - رکٹس فی مورس
اور کروریس اس نامی چار عضلات آخر ہوتے ہین ✽

وضع قیام اور شناخت - چوڑا اور سامنے سے گھسا ہوا کنارہ اوپر کیطرف
محدب کھردری سطح سامنے - نوک نیچے - اور اتصالی رخون والی سطح پیچھے کیطرف رکھنے
سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا ✽ ہڈی کو وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنے والے
کے جس ہاتھ کو چوڑا اتصالی رخ ہو اسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے ✽

ٹی بی آ

ٹانگ کی سامنی اور اندرونی ہڈی کو ٹی بی آ کہتے ہین - فیمر کے سوا جسم کی دیگر
ہڈیون سے لمبی اور مضبوط ہوتی ہے - شکل مین مخروطی اوپر چوڑی اور نیچے تنگ ہوتی
ہے - مردون کی یہہ ہڈی بالکل سیدھی - لیکن عورتون کی اس ہڈی مین نیچے اور باہر
کیطرف قدرے خم ہوتا ہے - تسہیل بیان کی غرض سے اس ہڈی کو دو سرون اور

اور ایک جسم مین منقسم کی گئی ہے +

اپر اکسٹری می ٹی - یعنے اوپر کا سرا - یہہ سرا ہڈی کے دیگر حصص کی نسبتہً
موٹا اور وسیع ہوتا ہے - اور اسکی دونو جانب ٹیوبراسٹی نامی دو بلندیان ہوتی ہین - ان
بلندیون کے اوپر کی سطح پر دو صاف اور مقعر اتصالی رخ ہوتے ہین جن پر فیمر کے کنڈائیلز
اتصال پاتے ہین - ان اتصالی رخون مین سے اندرونی اتصالی رخ لنبا اور شکل مین بیضوی
لیکن بیرونی رخ چوڑا - چپٹا اور گول ہوتا ہے - ان دونون اتصالی رخون کے درمیان ٹی بی
ال سپائن نامی خار دار بلندی ہوتی ہے - جسکے سامنے اور پچھلے کنارون پر گھٹنے کے
جوڑ کے سے می لیونر فائیبرو کارٹی لیج کے سرے چسپان رہتے ہین - اس خار دار بلندی کے
سامنے نشیب پر گھٹنے کا سامنا چلیپا رباط - اور پچھلے نشیب پر گھٹنے کا پچھلا چلیپا رباط -
چسپان رہتا ہے - اس ہڈی کے بالائی سرے کی دونون بلندیون کے سامنی طرف آپس
مین ملنے سے ایک بلندی نامی ٹیوبرکل آف دی ٹی بی آ بنجاتی ہے - ٹیوبرکل ہذا کی
زیرین کھردری جگہہ پر لگے منٹم پٹیلی آخر ہوتا ہے - اور ٹیوبرکل کی بالائی سطح پر اس
رباط اور ہڈی کے درمیان ایک برسا حائل رہتا ہے - ٹی بی آ کے اوپر کے سرے کی دونو
بلندیان پچھلی طرف ایک پتلے نشیب نامی پپلی ٹی ال ناچ کے باعث ایک دوسرے
سے علیحدہ رہتی ہین - اور نشیب ہذا سے گھٹنے کا پچھلا چلیپا رباط شروع ہوتا ہے - اندرونی
بلندی کے پچھلی طرف والی عمیق آڑی نالی مین سے می ممبری نوسس عضلہ کی نس
آخر ہوتی ہے - اور بیرونی بلندی کے پچھلی طرف فی بولا ہڈی کے اتصال کا ایک چپٹا
اتصالی نشان ہوتا ہے - اس اتصالی نشان کے سامنی طرف اکسٹنسر لانگس ڈی جی
ٹورم اور بائی سیپس عضلات چسپان رہتے ہین + اس ہڈی کے بالائی سرے کے دونون

جانبی کنارے بلند اور ناہموار
ہوتے ہیں - ان میں سے
اندرونی سطح پر گھٹنے کے
جوڑ کا انٹرنل لیٹرل لگمنٹ
چسپان رہتا ہے +
شافٹ اس ہڈی
کے جسم کی شکل مخروطی
اور مثلث ہوتی ہے - جو
اوپر کیطرف موٹا اور مضبوط
لیکن تدریج نیچے کیطرف
پتلا ہوتا جاتا ہے + اسکی
تین سطح اور تین کنارے
ہوتے ہیں + **سامنا**
کنارا - اس بلند کنارے
کو کرسٹ اوف ٹی
بی آیاشن بھی کہتے
ہیں یہ کنارہ ٹی بی آ
کے ٹیوبرکل سے شروع

ہوکہ اندرونی ٹخنے کے سامنے ختم ہوجاتا ہے - اور اوپر کے دو ثلث مین چوڑا اور باہر کیطرف مائل رہتا ہے - لیکن زیرین ثلث پر صاف اور گول ہوکر اندر کیطرف مائل ہو جاتا ہے - اسپر ٹانگ کا ڈیپ فے شیا چسپان رہتا ہے + **بیرونی کنارہ** اس تپلے اور بلند کنارے پر انٹراشی اس رباط چسپان رہتا ہے - اور یہہ کنارہ فی بولا والے اوپر کے انفصالی سرچ کے سامنے سے شروع ہوکر نیچے جاکر دو شاخون مین منقسم ہوجاتا ہے - اس کنارے کی زیرین دو شاخون کے درمیان والی ناہموار مثلث جگہہ پر انفیری ار ٹی بی او فی بولر انٹراشی اس لگیمنٹ نامی رباط چسپان رہتا ہے + **اندرونی کنارہ** - اوپر اور نیچے کیطرف گول اور صاف لیکن ہڈی کے وسطی حصہ پر خوب نمایان ہوتا ہے - یہہ کنارہ ٹی بی آ کی اندرونی ٹیوبر اسٹی سے شروع ہوکر اندرونی ٹخنے کے پیچھے کیطرف ختم ہوجاتا ہے - اس کنارے کی اوپر والی بلند جگہہ پر گھٹنے کا انٹرنل لیٹرل لگیمنٹ اور پاپ لے ٹی اس عضلہ ختم ہوتا ہے - اور وسطی ایک ثلث حصہ سے سولی اس اور فلکسر لانگس ڈیجی ٹورم عضلات شروع ہوتے ہین + **اندرونی سطح** صاف اور محدب اور نیچے کی نسبت اوپر چوڑی ہوتی ہے - اس سطح کے بالائی ثلث مین سارٹوری اس عضلہ کا اپانیوروسس اور سامنے کنارے کے نزدیک گرے سی لس اور سے می ٹنڈی نوسس عضلون کی نسین آخر ہوتی ہین اور اس سطح کا بقایا حصہ صرف جلد سے پوشیدہ رہتا ہے + **بیرونی سطح** - اندرونی کی نسبت تنگ ہوتی ہے - اسکے بالائی دو ثلث حصہ کے پتیلے نشیب سے ٹی بی الیس انٹی کس عضلہ شروع ہوتا ہے - اس سطح کا زیرین صاف اور محدب ایک ثلث حصہ سامنے کیطرف مائل رہتا ہے جسپر سے ٹی بی الیس انٹی کس - اکسٹنسر پروپیری اس ہالی سس اور پے رونی اس ٹرشی اس عضلون کی نسین گذرتی ہین + **پچھلی سطح** کے بالائی حصہ

پر ادبلیک لائین نامی ایک ترچھا خط ہوتا ہے - جو فی بولا والے اتصالی صنج سے شروع ہوکر اس ہڈی کے اندرونی کنارے پر آخر ہوتا ہے - یہہ خط پہلے ٹی الی سپیس نامی جگہہ کی زیرین حد بناتا ہے - اس ترچھے خط کے اوپر کیطرف پیلپٹی اس عضلہ آخر ہوتا ہے - اور خاص اس خط پر پیلپٹی ال فے شیا - سولی اس - فلکسر لانگس ڈیجی ٹورم ٹبی الیس پوسٹائیکس عضلات کے لحمی ریشے چسپان رہتے ہین - پچھلی سطح کے درمیانی ثلث حصہ کے ایک عمودی خط کے باعث دو حصے ہوجاتے ہین - اس عمودی خط کے اندرونی چوڑے حصہ سے فلکسر لانگس ڈیجی ٹورم اور بیرونی تنگ حصہ سے ٹبی الیس پوسٹای کس عضلہ شروع ہوتا ہے - اس سطح کے زیرین ثلث حصہ کو ٹی بی الیس پوسٹائی کس فلکسر لانگس ڈیجی ٹورم - فلکسر لانگس ہالی سس عضلات پوشیدہ رکھتے ہین + پچھلی سطح کے ترچھے خط سے عین نیچے کیطرف میڈلرِی فورمین نامی سوراخ ہوتا ہے +

لوآر اکسٹری می ٹی یعنے نیچے کا سرا - اس ہڈی کا زیرین سرا اوپر والے سرے کی نسبت بہت چھوٹا ہوتا ہے - اس سرے کی پانچ سطح ہوتی ہین - اسکے اندرونی یعنے نوکیلے حصہ کو انٹرنل مے لی اولس یعنے اندرونی ٹخنہ کہتے ہین + زیرین سطح نیچے کی مربع صاف سطح ایس ٹراگے لس کے ساتھ اتصال پاتی ہے - اور ایک خط کے باعث دو حصون مین منقسم ہوتی ہے - اس خط سے اندرونی حصہ تنگ ہوتا ہے جو انٹرنل مے لی اولس کی اتصالی سطح کے ساتھ ملا رہتا ہے + سامنی سطح صاف اور گول ہوتی ہے اور اکس ٹن سر عضلون کی نسون سے پوشیدہ رہتی ہے - اور اس سطح کے ناہموار آڑے نشیب سے ٹخنے کے جوڑ کا اینٹیری ار لگیمینٹ شروع ہوتا ہے + پچھلی سطح پر ایک نالی پیچھے اور اندر کیطرف مائل نظر آتی ہے - اس نالی پر سے فلکسر لانگس ہالی سس

عضلہ کی نس گذرتی ہے ✣ **بیرونی سطح** کے مثلث کھُردرے نشیب پر ٹبی او فی بولر جوڑ کا انٹراشی اس رباط چسپان رہتا ہے۔اور اس سطح کے زیرین حصہ پر بوساطت فائبرو کارٹی لیج ٹبی بولا ہڈی اتصال پاتی ہے۔اس سطح کے سامنے اور پچھلے دو خطوں پر ٹبی آ اور فی بولا ہڈیوں کے زیرین سروں کے باہمی جوڑ کے انٹیری اور اور پوسٹیری ار لگیمنٹ چسپان رہتے ہیں۔اور خطوط ہذا اوپر کیطرف ٹبی آ کے بیرونی کنارے کے ساتھ ملے رہتے ہیں ✣ **اندرونی سطح** سے مخروطی شکل کا ایک حصہ نامی اِنٹرمے لی اولس شروع ہوتا ہے جسکی اندرونی محدب سطح جلد سے پوشیدہ رہتی ہے۔اور بیرونی صاف اور مقعر سطح ایسٹراگےلس سے اتصال پاتی ہے۔انٹرملی اولس کے سامنے ناہموار کنارے پر رباط چسپان رہتے ہیں اور اسکی پچھلی چوڑی عمیق نالی ہیں سے ٹبی ایلس پوسٹائی کس۔اور فلکسر لانگس ڈیجی ٹورم عضلوں کی نسین گذرتی ہیں۔اِنٹر مے لی اولس کی نوک کے پچھلے ناہموار نشیب سے ٹخنے کے جوڑ کا انٹرنل لیٹرل لگیمنٹ شروع ہوتا ہے ✣

آسی فی کے شن۔ٹبی آ۔تین استخوانی مرکزون سے ہڈی بنتی ہے۔شافٹ اور دونو سرون کے لئے علیحدہ علیحدہ مرکز ہوتا ہے ✣

آرٹی کیولے شن۔ٹبی آ تین ہڈیون سے اتصال پاتی ہے (۱) فی مر (۲) فی بولا (۳) اسٹراگےلس ✣

مسلز۔اس ہڈی پر کُل گیارہ عضلات چسپان رہتے ہیں ✣ (اندر کی ٹیوبراسٹی پر) سے می ممبری نوسس (باہر کی ٹیوبراسٹی پر) ٹبی اے لس پوسٹائی کس۔اکسٹنسر لانگس ڈیجی ٹورم۔بائی سیپس (شافٹ کے اندر کیطرف) سارٹوری اس۔گرے سی لس سے می ٹنڈی نوسس (شافٹ کے باہر کیطرف۔ٹبی ایلس اینٹی کس (شافٹ کے

پیچھے کیطرف) پیلپے ٹی اس - سولی اس - فلکسر لانگس ڈیجی ٹورم - ہجی ایس پوسٹائی کس
وضع قیام اور شناخت - ہڈی کا موٹا سر اوپر تیز اور بلند کنارہ سامنے -
چھوٹا سرا نیچے - اور چھوٹے سرے کا نوکیلا حصہ اندر کیطرف رکھنے سے اس ہڈی کا وضع
قیام معلوم ہوگا - اور ہڈی کو وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنے والے کے جس ہاتھ کو نیچے
کے سرے کا نوکیلا حصہ نامی مے لی اولس ہو اسکے مخالف جانب کی ہڈی سمجھنی چاہئے (طریق
دوم) ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے ہڈی کے بالائی یا زیرین سرے کے جسطرف فی بولا کا
اتصالی سطح ہو اسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے ؞

فی بولا

یہہ ہڈی ٹی بی آ کی نسبت نازک اور چھوٹی ہوتی ہے - اسکے اوپر کا سرا چھوٹا اور
موٹا ہوتا ہے - زیرین سرا لنبا اور نالیدار ہوتا ہے - اس سرے کو **اکسٹرنل مے لی
اولس** کہتے ہین - تسہیل بیان کی غرض سے اس ہڈی کو تین حصون مین تقسیم کیا
گیا ہے ؞

اوپر کا سرا جسکو ہیڈ بھی کہتے ہین - اس بے ڈھب گول سرے کی بالائی چپٹی
سطح پر ایک اتصالی سطح اوپر اور اندر کیطرف مائل نظر آتا ہے - جو ٹی بی آ کی بیرونی ٹیوبو
اسٹی کے ساتھ اتصال پاتا ہے - اس سرے کے باہر کیطرف جو موٹی اور ناہموار بلندی ہے
اسپر بائی سپس عضلہ کی نس اور نس کو چیر کر گھٹنے کا لانگ اکسٹرنل لیٹرل لگیمنٹ آخر
ہوتا ہے - اس بلندی کے اوپر والے نوکیلے حصے نامی **سٹائی لائیڈ پراسس** کی چوٹی
پر گھٹنے کا چھوٹا اکسٹرنل لیٹرل لگیمنٹ آخر ہوتا ہے - فی بولا کے سر کی سامنی اور ناہموار
سطح پر ٹی بی آ اور فی بولا ہڈیون کے بالائی سرون کے باہمی جوڑ کا سامنا رباط اور بیرونی اسس
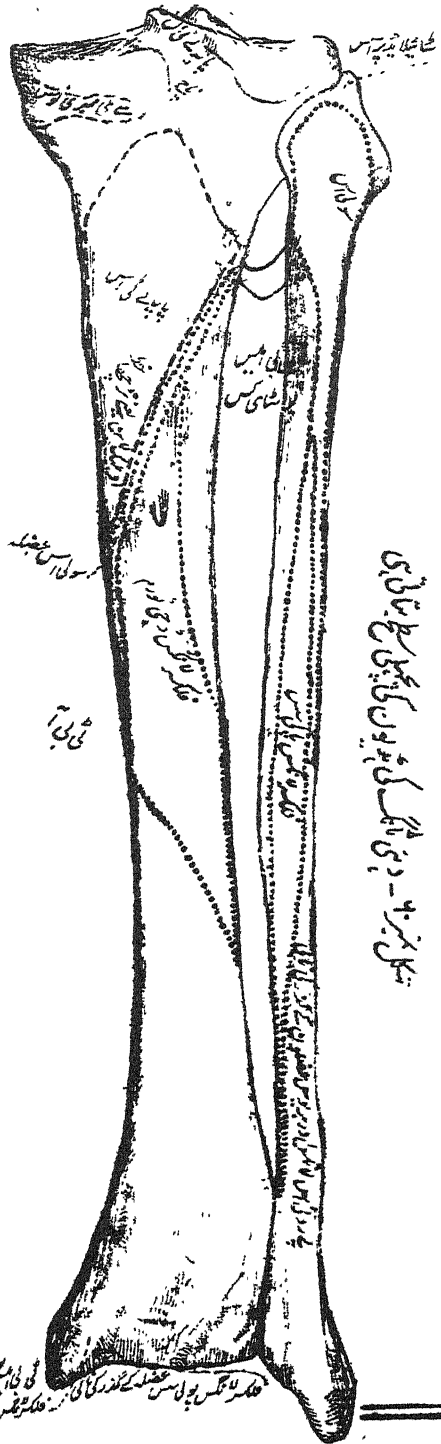
لنگس عضلہ شروع ہوتا ہے۔
اور سر کی پچھلی سطح سے ٹی بی آ
اور فی بولا ہڈیوں کے بالائی سروں
کے باہمی جوڑ کا پچھلا رباط اور
سولی اس عضلہ شروع ہوتا ہے
شافٹ - اس ہڈی کے
جسم پر چار سطح اور چار کنارے
ہوتے ہیں ۔ **سامنا کنارہ** ہڈی
کے سر کے سامنے سے شروع ہو کر
عمودی طور پر ہڈی کے وسط سے
قدرے نیچے جاکر باہر کیطرف مائل
ہو کر دو حصوں میں منقسم
ہو جاتا ہے - اور ان دو حصوں
سے محدود مثلث جگہہ پر فقط جلد ہی
ہے - اس کنارے پر اس ہڈی
کی سامنی اور بیرونی سطح کے
عضلوں کے درمیان والا انٹر
مسکیولر سیپٹم چسپاں رہتا ہے ۔

شکل نمبر ۴۰ - دہنی ٹانگ کی ہڈیوں کی پچھلی سطح

اندرونی کنارہ-جسکو انٹراشی اس ریج بھی کہتے ہین-سامنے کنارے کے اندر کیطرف لیکن اسکے متوازی ہوتا ہے یہہ کنارہ فی بولا کے سر کے عین نیچے سے شروع ہوکر باہر کے ٹخنے کی اتصالی سطح کے اوپر والی ناہموار مثلث جگہہ پر ختم ہوتا ہے-اس کنارے سے انٹراشی اس رباط چسپان رہتا ہے + **پچھلا کنارہ** دھاروار اور اونچا ہوتا ہے-اور شاائی لائڈ یہ اسس سے شروع ہوکر باہر کے ٹخنے کے پچھلی طرف ختم ہوجاتا ہے-اس کنارے کا منخ ہڈی کے اوپر کے حصہ پر باہر کیطرف-درمیان مین اندر کیطرف-لیکن ہڈی کے زیرین حصہ پر قدرے باہر اور پیچھے کیطرف ہوتا ہے + اس ہڈی کے پچھلے اور اندرونی کنارون سے محدود سطح کا بالائی تین ہے چوتھائی حصہ **اوبلیک لائین** نامی کنارے کے باعث دو حصون پر منقسم ہوجاتی ہے + اوبلیک لائین نامی کنارہ فی بولا کے سر کے اندر کیطرف سے شروع ہوکر اس ہڈی کے اندرونی کنارے کے ساتھ جا ملتا ہے-اس ترچھے کنارے پر دوتری چادر چسپان رہتی ہے جو ٹبی ایلس پوسٹائی کس عضلہ کو سولی اس اور فلکسر لانگس پالی سس عضلات سے علیحدہ رکھتی ہین-گاہے یہہ اوبلیک لائین نامی ترچھا کنارہ اندرونی کنارے تک پہنچنے سے پہلے ہی معدوم ہوجاتا ہے + **سامنی سطح**-ہڈی کے سامنے اور اندرونی کنارون سے محدود رہتی ہے-اس سطح کے اوپر کا ثلث حصہ تنگ اور چپٹا ہوتا ہے لیکن زیرین ثلث حصہ چوڑا اور نالیدار ہوتا ہے-اس سطح سے ذیل کے تین عضلات شروع ہوتے ہین-اکسٹنسر لانگس ڈجی ٹورم-پے رونی اس ٹرشی اس-اکسٹنسر پراپ ہیری اس پالی سس + **بیرونی سطح** سامنی سطح کی نسبت چوڑی اور عمیق ہوتی ہے-اسکے اوپر کا حصہ باہر کیطرف اور نیچے کا حصہ پیچھے کیطرف مائل رہتا ہے-اس سطح سے پیرونی اس لانگس اور پے رونی اس بریوس عضلات شروع ہوتے ہین + **ایپی فی سس ٹی ری اوشل**

سرفیس - یہہ انڑاشی اس رج اور اوبلیک لاعین نامی خط سے محدودہ جگہہ اندر کیطرف
مائل ہوتی ہے - اس سطح سے ٹبی ایس پوسٹائی کس عضلہ شروع ہوتا ہے + پوسٹی رو
انٹرنل سرفیس - یہہ سطح ہڈی کے پچھلے کنارے اور اوبلیک لاعین سے محدودہ ہوتی ہے
اس کا بالائی حصہ پیچھے کیطرف وسطی حصہ پیچھے اور اندر کیطرف - لیکن زیرین حصہ بالکل اندر
کیطرف مائل رہتا ہے - اس سطح کے بالائی ناہموار ثلث حصہ سے سولی اس عضلہ شروع ہوتا
ہے - اور زیرین مثلث کھردری سطح پر انٹراشی اس رباط چسپان رہتا ہے - اس سطح کے ان
دونو حصص کے درمیان سے فلکسر لانگس ہالی سس عضلہ شروع ہوتا ہے - اور نیوٹری
اینٹ فودے مین نامی سوراخ بھی اسی سطح پر نظر آتا ہے +

زیرین سرا جسکو اکسٹرنل مے لی اولس یعنے برونی ٹخنہ بھی کہتے ہین - یہہ
حصہ چپٹا اور اندر کے ٹخنے سے لنبا ہوتا ہے - اسکی برونی محدب سطح صرف جلد سے پوشیدہ
رہتی ہے - اور اسکی اندرونی سطح کے سامنے ایک صاف اور مثلث اتصالی رخ ہوتا ہے جو
اوپر چوڑا اور نیچے تنگ ہوتا اور ایس ٹراگے لس ہڈی کے ساتھ اتصال پاتا ہے - اس
اتصالی رخ کے نیچے اور پیچھے والے کھردرے نشیب ٹخنے کے جوڑ کے اکسٹرنل لیٹرل رباط کے چند
ریشے شروع ہوتے ہین + سامنا کنارہ - موٹا اور ناہموار ہوتا ہے - اس سامنے کنارے
کے زیرین نشیب سے ٹخنے کے جوڑ کے اکسٹرنل لیٹرل رباط کے سامنے ریشے شروع ہوتے
ہین + پچھلا کنارہ چوڑا ہوتا ہے - اس کنارہ پر ایک پتلی نالی ہوتی ہے - جس پر سے
پے رونی اس لانگس اور پے رونی اس بری وس عضلون کی نسین گذرتی ہین - باہر
کے ٹخنے کے نوکیلے اور گول حصہ سے اکسٹرنل لیٹرل لگیمنٹ کے درمیانی ریشے شروع ہوتے
ہین +

آرٹی کیولےشن یہ ہڈی دو ہڈیون سے اتصال پاتی ہے (۱) ٹی بی آ- (۲) ایس ٹراگے لس ٭

آسی فی کے شن - شافٹ اور دونو سرون کے لئے علیحدہ علیحدہ ایک ایک استخوانی مرکز ہوتا ہے ٭

مسلز - اس ہڈی پر کُل نو عضلات لگتے ہین (ہیڈ پر) بائی سپس - سولی اس - پے روتی اس لانگس (شافٹ پر) اکسٹنسر لانگس ڈجی ٹورم - پے رونی اس ٹر شی اس - اکسٹنسر پراپیری اس پالی سس - ٹبی الیس پوسٹائی کس - سولی اس - فلکسر لانگس پالی سس (بیرونی سطح پر) پے رونی اس لانگس - پے رونی اس بریوس ٭

وضع قیام اور شناخت - چھوٹا موٹا اور چوڑا سرا اوپر کیطرف - لمبا نوکیلا سرا نیچے - اور مے لی اولس کی نالی دار سطح پیچھے کیطرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا ٭ ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے جسطرف کو اکسٹرنل مے لی اولس کی کھُردری سطح ہو اُسی طرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے ٭

فٹ یعنے پاؤن

ہاتھ کیطرح پاؤن مین بھی تین اقسام کی ہڈیان ہوتی ہین ٹارسس - مے ٹا ٹارسس فے لنجیز ٭ ٹارسل ہڈیان تعداد مین سات ہوتی ہین جنکے نام حسب ذیل ہین - کیل کے نی ام - ایس ٹراگے لس - کیو بائیڈ - سکے فائیڈ - انٹرنل کیونی آئی فارم - مڈل کیونی آئی فارم - اکسٹرنل کیونی آئی فارم - اور ان مین سے ہر ایک ہڈی کی چھ سطح ہوتی ہین - بالائی سطح کو ڈارسل سرفیس اور نیچین سطح کو پلنٹر سرفیس کہتے ہین ٭

شکل نمبر ۹۱ - دہنی پاؤں کی ڈارسل سرفیس یعنے اوپر کی سطح دکہاتی ہے

کیل کے نی ام یعنے ایڑی کی ہڈی

اسکو آس کیل سس بھی کہتے ہین - یہہ مکعب شکل کی ہڈی پاؤن کی دیگر ہڈیون سے
بڑی اور مضبوط ہوتی ہے - اور پاؤن کے نیچے اور پیچھے کیطرف ہتی ہے - اس ہڈی کے ذریعہ
جسم کا کُل بوجھ زمین پر پڑتا ہے + **بالائی سطح** کا پچھلا محدب اور کھُردرا حصہ پیچھے کیطرف
بڑھکر ایڑی کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے - اس سطح کے سامنے حصہ پر دو اتصالی رخ (رگا ہے
ہتین) ہوتے ہین - ان رخون کے درمیان ایک چوڑی اور پتلی نالی ہوتی ہے جس مین ایس
ٹراگے لس اور اس کیل سس ہڈیون کا انتراشی اس رباط چسپان رہتا ہے - اس نالی سے
باہر والا اتصالی رخ بڑا اور سامنے کی نسبت پیچھے چوڑا ہوتا ہے - اور اس ہڈی کے جسم پر
واقع ہوتا ہے - لیکن اندرونی اتصالی رخ اس ہڈی کے چھوٹے نوکدار حصے نامی لیس
پراسس ریس ٹن لے کیولم ٹے لائی) کی بالائی سطح پر واقع ہوتا ہے - کبھی کبھی موخر
الذکر اتصالی رُخ کے دو حصے بھی ہو جاتے ہین + ان دونو اتصالی رخون کے سامنے والے
حصہ استخوان کو گریٹر پراسس کہتے ہین - جسکی بالائی سطح کے عمیق نشیب سے رباط
اور ایکسٹنسر بری وس ڈجی ٹورم عضلہ شروع ہوتا ہے + **زیرین سطح** تنگ اور ناہموار
ہوتی ہے - اس سطح کا پچھلا حصہ چوڑا اور محدب ہوتا ہے جسپر دو بلندیان نظر آتی ہین -
ان مین سے باہر والی بلندی چھوٹی اور گول ہوتی ہے جس سے ایب ڈکٹر مینی مائی ڈجی
ٹائی عضلہ شروع ہوتا ہے - اندر والی بلندی چوڑی اور بڑی ہوتی ہے - اور ایڑی کو
سنبھالے رہتی ہے - اس بلندی کے اندرونی بلند کنارے سے ایب ڈکٹر پالی سس عضلہ اور
سامنے کنارے سے فلکسر بری وس ڈجی ٹورم عضلہ شروع ہوتا ہے - ان دونو بلندیون
کے درمیان والے نشیب سے ایب ڈکٹر مینی مائی ڈجی ٹائی عضلہ اور پلنٹیر فے شی آ شروع

ہوتا ہے۔اور ان بلندیون کی سامنی ناہموار جگہہ سے فلکسر اکس سوری اس عضلہ اور رانگ پلنٹر لگیمنٹ شروع ہوتا ہے
سطح کی سامنی بلند یچو شاٹ پلنٹر لگیمنٹ شروع ہوتا ہے۔ بیرونی سطح چوڑی اور چپٹی ہوتی ہے جسکے درمیان والی بلندی
نامی ٹیوبر کل پر ٹخنے کے اکسٹرنل لیٹرل لگیمنٹ کا وسطی حصہ آخر ہوتا ہے۔اس بلندی سے
اوپر والی چوڑی اور صاف سطح پر اکسٹرنل کیلیے کے نی او اسٹراگے لائڈ رباط آخر ہوتا ہے۔
اور بلندی کے سامنی تنگ سطح پر دو ترچھی نالیان ہوتی ہین جنمین سے اوپر والی نالی کے راستے
پے رونی اس بری وس عضلہ کی نس اور زیرین نالی کے راستے پے رونی اس لانگس عضلہ
کی نس گذرتی ہے۔ان نالیون کے درمیانی خط پر اکسٹرنل اینولر لگیمنٹ کے چند ریشے چسپان
رہتے ہین۔ **اندرونی سطح** پر ایک عمیق مقعر نشیب نیچے اور سامنے کو مائل نظر آتا ہے
جسکے راستے پلانٹر عروق اور اعصاب اور فلکسر عضلون کی نسین گذرتی ہین۔اور نشیب
مذا سے فلکسر اکس سوری اس عضلہ بھی شروع ہوتا ہے۔اس سطح کے سامنے حصہ سے
ایک بلندی نامی لیس پیڈ ٹیس اندر اور سامنے کو نکلی ہوئی ہوتی ہے۔جسپر ٹی بی الس
پوسٹائی کس عضلہ کی نس کا کچھ حصہ آخر ہوتا ہے۔اس پر اسکی بالائی سطح پر ایس ٹراگے
لس کے اتصالی کا اتصالی رخ ہوتا ہے۔اور پر اسکی زیرین محدب نالیدار سطح پر سے
فلکسر لانگس ہولی سیس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔اور اسکی نوک پر رباط چسپان رہتے
ہین۔ **سامنی سطح** صاف اور مثلث ہوتی ہے اور کیوبائیڈ ہڈی سے اتصال پاتی ہے۔
پچھلی سطح بلند ناہموار محدب اور اوپر کی نسبت نیچے چوڑی ہوتی ہے۔اس سطح کے زیرین
حصہ پر ٹنڈو اے کی لیز اور پلانٹیرس عضلہ آخر ہوتا ہے۔اوپر کے حصہ پر نس اور
ہڈی کے درمیان برسا حائل رہتا ہے۔

آرٹی کیولے شن۔یہہ ہڈی ایسٹراگے لس اور کیوبائیڈ سے اتصال پاتی ہے۔

عضلات۔ اس ہڈی کے ساتھ آٹھ عضلات لگتے ہیں یعنی انیس پوسٹائی کس۔ ٹنڈو
اے کی لیس۔ پلان ٹیرس۔ ایب ڈکٹر پالی سس۔ ایب ڈکٹر مینی مائی ڈجی ٹائی۔ فلکسر بری
وس ڈجی ٹورم۔ فلکسر ایسس سوری اس۔ ایکسٹنسر بری وس ڈجی ٹورم۔

وضع قیام اور شناخت۔ اس ہڈی کے گول ناہموار سرے کو پیچھے کیطرف۔ چوڑے
اور اتصالی رخ والے سرے کو سامنے اور نالیدار اتصالی سطح کو اوپر کیطرف رکھنے سے اس
ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا۔ ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے جسطرف کو اس کے نوکیلے
پیچھے نامی سس ٹیبن ٹے کیولم ٹیلائی کی نوک ہو۔ اسکے مخالف جانب کی ہڈی سمجھنی چاہیے

کیوبائیڈ

یہ مکعب شکل کی ہڈی پاؤں کے باہر کیطرف آس کیل سس کے سامنے اور چوتھی پانچویں
میٹا ٹارسل ہڈیوں کے پیچھے واقع ہوتی ہے۔ اس ہڈی کی بالائی۔ زیرین اور بیرونی سطحیں
غیر اتصالی ہوتی ہیں۔ لیکن سامنی اندرونی اور پچھلی سطحوں کے ذریعہ یہہ پاؤں کی
دیگر ہڈیوں سے اتصال پاتی ہیں۔ **بالائی سطح** اوپر اور باہر کیطرف مائل ہوتی ہے۔
اس ناہموار سطح پر رباط چسپاں رہتے ہیں۔ **زیرین سطح** کے سامنے حصہ پر ایک عمیق
نالی ہوتی ہے۔ جو باہر سے سامنے اور اندر کیطرف مایل رہتی ہے۔ اس نالی میں پیرونی
اس لانگس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔ نالی ہذا کے پیچھے ایک بلند استخوانی خط ہوتا ہے۔
جسپر پاؤں کے لانگ اور شارٹ پلانٹر رباط اور گاہے فلکسر بری وس پالی سس عضلہ
کے بھی چند ریشے چسپاں رہتے ہیں۔ اور خط ہذا کے بیرونی بلند سرے کو ٹیوبراسٹی اوف
کیوبائیڈ کہتے ہیں جسپر گاہے سی سے مائیڈ ہڈی کا اتصالی رخ ہوتا ہے۔ **بیرونی سطح**
سب سے چھوٹی اور تنگ ہوتی ہے۔ جسپر ایک عمیق نشیب ہوتا ہے۔ **پچھلی سطح** صاف

اور مثلث ہوتی ہے اور اپنے اتصالی رخ کے ذریعہ اس کیل سیس کی سامنی سطح کے ساتھ اتصال پاتی ہے ✤ **سامنی سطح** چھوٹی اور مثلث ہوتی ہے - اس پر ایک عمودی خط کے باعث دو اتصالی رخ علیحدہ علیحدہ نظر آتے ہیں - ان میں سے اندرونی مزبع رخ پر چوتھی میٹا ٹارسل - اور بیرونی بڑے اور مثلث رخ پر پانچوین میٹا ٹارسل ہڈی اتصال پاتی ہے -

اندرونی سطح چوڑی - ناہموار اور مرتبع ہوتی ہے - اس سطح کے اوپر کیطرف اکسٹرنل کیونی آئی فارم ہڈی کے اتصال کے لئے بیضوی شکل کا اتصالی رخ ہوتا ہے جسکے پچھلی طرف کبھی کبھی سکے فائیڈ ہڈی کے اتصال کے لئے بھی ایک اتصالی رخ ہوتا ہے ✤ اس سطح کے ناہموار حصوں پر انٹراسئی اس رباط چسپاں رہتے ہیں ✤

آرٹی کیولے شن - یہہ ہڈی چار ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے - اس کیل سیس - اکسٹرنل کیونی آئی فارم - چوتھی اور پانچوین میٹا ٹارسل - لیکن کبھی کبھی سکے فائیڈ کے ساتھ بھی اتصال پاتی ہے ✤

متعلقہ - اس ہڈی سے فلکسر بریوس پولی سس کے چند ریشے شروع ہوتے ہیں ✤

وضع قیام اور شناخت - اس ہڈی کو اسکی زیرین سطح پر ایک عمیق نالی کے موجود ہونے کے باعث پاؤں کی دیگر ہڈیوں سے شناخت کر سکتے ہیں ✤ نالیدار سطح کو نیچے - چوڑے اور اکیلے اتصالی رخ والی سطح کو پیچھے - دوہرے اتصالی رخ والی سطح کو سامنے کیطرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا ✤ ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے جس طرف کو نالی کا ابتدائی نشیب ہو اسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے ✤

شکل نمبر ۱۲۳ دہنے پاؤں کی پلینٹر سرفیس یعنے زیرین سطح بتاتی ہے۔

اس ٹراگےلس

اس کیل سیس کے سوا دیگر ٹارسل ہڈیون سے بڑی ہوتی ہے - یہہ ہڈی پاؤن مین
اس کیل سیس کے اوپر - بٹّی آکے نیچے اور سکے فایبڈسے پیچھے واقع ہوتی ہے - اوپر
کی سطح کے اتصالی رخ پر ٹی بی آہڈی اتصال پاتی ہے - یہہ رخ سامنے چوڑا لیکن
پیچھے تنگ ہوتا ہے - اس رخ کے سامنے اس ہڈی کی گردن کے اوپر کا کھردرا حصہ ہوتا
ہے ❊ زیرین سطح پر ایک عمیق نالی کے باعث علیحدہ علیحدہ دو اتصالی رخ ہوتے
ہین - یہہ نالی سامنے اور باہر کیطرف مائل رہتی اور سامنے جاکر قدرے چوڑی اور عمیق ہو
جاتی ہے - اور اس کیل سیس کی بالائی سطح کی نالی سے ملکر کال کے نیوا سٹن گیلا ئیلس
کینال بناتی ہے جسمین انٹراشی اس رباط چسپان رہتا ہے متذکرہ بالا دونون اتصالی
رخون مین سے پچھلا رخ بڑا ہوتا ہے - اور سامنا رخ تنگ شکل مین بیضوی اور گاہے دو
حصون مین منقسم ہوتا ہے ❊ اندرونی سطح اس سطح کے اوپر کیطرف ناسپاتی کی شکل
کا ایک اتصالی رخ ہوتا ہے - جسپر ٹی بی آہڈی کا انٹرنل مے لی اولس اتصال پاتا ہے
اس رخ سے نیچے ہڈی کے ناہموار نشیب پر ٹخنے کے جوڑ کا انٹرنل لیٹرل رباط آخر ہوتا ہے ❊
بیرونی سطح پر مثلث شکل کا بڑا اتصالی رخ ہوتا ہے جسپر فی بولا ہڈی کا اکسٹرنل مے
لی اولس اتصال پاتا ہے - اس رخ کے سامنے کھردرے نشیب پر ٹخنے کے اکسٹرنل لیٹرل
رباط کے چند ریشے آخر ہوتے ہین ❊ سامنی سطح ہڈی کے سامنے گول محدب سرے کو
ہیڈ یعنے سر اور اسکے پچھلے تنگ حصہ کو نک یعنے گردن کہتے ہین - ہیڈ شکل مین
بیضوی اور صاف اندر اور نیچے کی طرف مائل رہتا ہے - اسپر پاؤن کی سکے فائیڈ ہڈی اتصال
پاتی ہے ❊ پچھلی سطح تنگ اور نالیدار ہوتی ہے - اس نالی مین سے فلکسر لانگس

پولی سس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔ سطح ہذا کے بیرونی آڑے نشیب پر ٹخنے کا اکسٹرنل لیٹرل رباط آخر ہوتا ہے۔

آرٹی کیولے شن یہہ ہڈی چار ہڈیوں سے انصال پاتی ہے۔ ٹی بی آ۔ فی بولا یسکے فائیڈ۔ اس کیل سس۔

وضع قیام اور شناخت۔ اس ہڈی کو اسکے بڑے گول سر اور اسکے اوپر والی محدب انصالی سطح کے باعث پاؤں کی دیگر ہڈیوں سے بآسانی پہچان سکتے ہیں۔ ہڈی کے گول سرے کو سامنے۔ چوڑے انصالی رخ کو اوپر۔ ناليدار ناہموار سطح کو پیچھے۔ اور دو انصالی رخوں والی سطح کو نیچے کی طرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا۔ ہڈی کو وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنے والے کے جس ہاتھ کو اکسٹرنل مے لی اولس کی مثلث انصالی سطح کا رخ ہو اُس جانب کی ہڈی سمجھنی چاہیئے۔

سکے فائیڈ

یہہ کشتی نما ہڈی پاؤں کے اندر کیطرف اسٹراگے لس کے سامنے اور کیونی آئی فارم ہڈیوں سے پیچھے واقع ہوتی ہے۔ سامنی سطح محدب ہوتی ہے اور اسپر تینوں کیونی آئی فارم ہڈیوں کے انصال کے تین انصالی رخ نظر آتے ہیں۔ پچھلی سطح مقعر۔ بیضوی۔ اندر کی نسبت باہر کیطرف چوڑی ہوتی ہے۔ اور اسٹراگے لس کے ساتھ جوڑ ملتی ہے۔ بالائی سطح محدب اور رباطی ارتباط کے لئے ناہموار ہوتی ہے۔ زیرین سطح مقعر اور بالائی سطح کیطرح ناہموار ہوتی ہے۔ اندرونی سطح پر ایک گول بلندی نامی ٹیوبرا سٹی آوف سکے فائیڈ ہوتی ہے۔ اس بلندی پر ٹبی ایلس پوسٹا ئی کس عضلہ کی نس کا کچھ حصہ آخر ہوتا ہے۔ بیرونی سطح چوڑی اور رباطی ارتباط کے لئے

ناہموار ہوتی ہے۔ کبھی کبھی اس سطح پہ کیو بائیڈ ہڈی کے اتصال کا ایک اتصالی رخ
بھی پایا جاتا ہے۔

آرٹی کیولے شن - یہہ ہڈی عموماً چار اور گاہے پانچ ہڈیون سے اتصال پاتی
ہے۔ انٹراگیسن۔ تین کیونی فارم گلٹ کیوبائیڈ۔

مسلز صرف ٹبی ایلس پوسٹائی کس کا کچھ حصہ اسپر آخر ہوتا ہے۔

وضع قیام اور شناخت - اسکی کشتی نما شکل پچھلی سطح پر ایک مقعر اتصالی رخ
اور سامنی محدب سطح پر تین اتصالی رخون کے موجود ہونے کے باعث اسکو دیگر ٹارسل ہڈیون
سے پہچان سکتے ہین۔ مقعر اتصالی رخ پیچھے محدب ناہموار سطح کو اوپر کیطرف نوکدار حصے نامی
ٹیوبر کل کو اندر اور نیچے کیطرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا۔ ہڈی کو وضع قیام
پر پکڑنے سے پکڑنے والے کے جسطرف کو ہڈی کی چوڑی پرونی سطح کا رخ ہو اس جانب کی ہڈی
سمجھنی چاہیے۔

کیونی آئی فارم بونز

میخ کی شکل کی یہہ تینون ہڈیان اسکے فائیڈ کے سامنے۔ کیوبائیڈ کے اندر۔ پہلی دوسری اور تیسری
مے ٹاٹارسل ہڈیون سے پیچھے واقع ہوتی ہیں۔ اندرونی کیونی فارم کو پہلی۔ وسطی کو دوسری
اور بیرونی کو تیسری کیونی آئی فارم کہتے ہین۔

انٹرنل کیونی آئی فارم

تینون کیونی آئی فارم ہڈیون سے بڑی اور پاؤن کے اندر کیطرف سکے فائیڈ کے سامنے
اور پہلی مے ٹاٹارسل کے پیچھے واقع ہوتی ہے۔ اندرونی سطح چوڑی المحدمربع ہوتی ہے
اس سطح کے سامنے۔ اور زیرین کونے کے بیضوی حصہ پر ٹبی ایلس انٹیائی کس عضلہ کی

بس آخر ہوتی ہے - اور سطح مذا کے بقایا ناہموار حصہ پر رباط چسپان رہتے ہین + بیرونی
سطح مقعر ہوتی ہے - اس سطح کے اوپر اور نیچے کیطرف دوسری کیوبی آئی فارم کے جوڑ کا
اتصالی رخ اور سامنے کیطرف دوسری مٹاٹارسل ہڈی کے جوڑ کا اتصالی رخ ہوتا ہے - اور
بقیہ ناہموار حصہ پر رباط چسپان رہتے ہین + سامنی سطح پر گردہ کی شکل کا ایک اتصالی
رخ ہوتا ہے - جسپے پہلی مٹاٹارسل ہڈی اتصال پاتی ہے + پچھلی سطح مثلث اور مقعر
ہوتی ہے - اور سکے فائیڈ کی سامنی سطح کے سب سے بڑے اور اندرونی اتصالی رخ پر جوڑ
ملتی ہے + زیرین سطح ناہموار ہوتی ہے - اس سطح کے پچھلی طرف جو بلندی ہے اسپر
ٹی بی اے لس پوسٹائی کس - ٹی بی اے لس این ٹائی کس عضلون کی نسین آخر ہوتی ہین
بالائی سطح تنگ اور نوکدار ہوتی ہے اوپر اور باہر کیطرف مائل رہتی ہے - اور اسپر رباط
چسپان رہتے ہین +

آ - ٹی کیوسٹیشن - یہ ہڈی چار ہڈیون سے اتصال پاتی ہے - سکے فائیڈ - انٹرنل
کیوبی آئی فارم - پہلی اور دوسری مٹاٹارسل +

متعلق - ٹی بی اے لس پوسٹائی کس - ٹی بی اے لس این ٹائی کس نامی دو
عضلات اس ہڈی پر آخر ہوتے ہین +

وضع قیام اور شناخت اسکی میخ کی سی شکل اور اسکے سامنی طرف ایک
گردہ نما اتصالی رخ اور اسکی زیرین چوڑی ناہموار سطح پر بلندی کے موجود ہونے کے
باعث اسکو دیگر ٹارسل ہڈیون سے شناخت کرسکتے ہین + اسکا تنگ کنارہ اوپر لمبا گردہ نما
اتصالی رخ سامنے اور بلندی والی چوڑی ناہموار سطح نیچے کیطرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام
معلوم ہوگا - اور وضع قیام پر پکڑنے سے پکڑنے والے کے جس جانب کو اسکے دو اتصالی

نوٹ انی مقعر سطح ہو۔ اسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہیئے ✦

مڈل کیونی آئی فارم

مگل دیگر ٹارسل ہڈیون سے چھوٹی ہوتی ہے۔ اسکی چوڑی سطح اوپر اور تنگ سرا نیچے کیطرف رہتا ہے ✦ سامنی مثلث سطح پچھلی کی نسبت تنگ ہوتی ہے۔ اور دوسری میٹاٹارسل ہڈی کے ساتھ اتصال پاتی ہے ✦ پچھلی سطح سکے فائیڈ کے ساتھ اندرونی سطح انٹرنل کیونی آئی فارم اور بیرونی سطح اکسٹرنل کیونی آئی فارم کے ساتھ اتصال پاتی ہے ✦ بالائی سطح سامنے کی نسبت پیچھے چوڑی لیکن زیرین سطح نوکیلی ہوتی ہے۔ اور یہہ دونوں رباطی ارتباط کے لئے ناہموار ہوتی ہیں ✦

آرٹی کیولے شن۔ یہہ ہڈی چار ہڈیون سے اتصال پاتی ہے۔ سکے فائیڈ۔ اکسٹرنل اور انٹرنل کیونی آئی فارم۔ دوسری میٹاٹارسل ✦

منتشر۔ اسپرٹی بی اے لس پوسٹائی کس عضلہ کی نس منغرز ہوتی ہے ✦

وضع قیام اور شناخت۔ اسکی چوڑی کھُردری سطح کو اوپر کیطرف اور چوڑے اتصالی رخ والی سطح اپنی طرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا ✦ ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے ہڈی کے پچھلے کنارے کے جس پہلو پر اکیلا صاف اتصالی رخ ہو اُس طرف کی ہڈی سمجھنی چاہیئے ✦

اکسٹرنل کیونی آئی فارم

یہہ ہڈی انٹرنل کیونی آئی فارم سے چھوٹی لیکن مڈل کیونی آئی فارم سے بڑی ہوتی ہے۔ اسکی چوڑی کھُردری سطح اوپر کیطرف اور تنگ نوکیلی سطح نیچے کیطرف رہتی ہے ✦ سامنی سطح شکل مین مثلث ہوتی ہے۔ اور تیسری میٹاٹارسل کے ساتھ اتصال پاتی ہے ✦ پچھلی

سطح اسکے فائیڈ کے سب سے بیرونی رُخ کے ساتھ اتصال پاتی ہے - اور اس سطح کے زیرین ناہموار حصہ پر رباط چسپان رہتے ہین **اندرونی سطح** پر ایک ناہموار نشیب کے باعث علیحدہ علیحدہ دو اتصالی رُخ نظر آتے ہین - جنمین سے سامنا رُخ بالائی کنارے کے نزدیک ہوتا ہے اور دوسری مے ٹا ٹارسل ہڈی کے ساتھ اتصال پاتا ہے - پچھلا رُخ پچھلے کنارے پر رہتا ہے اور مڈل کیونی آئی فارم سے اتصال پاتا ہے - ان اتصالی رخون کے درمیان والے ناہموار نشیب پر انٹراشی اس رباط چسپان رہتا ہے * **بیرونی سطح** پر بھی دو اتصالی رُخ ہوتے ہین جنمین سے سامنا رُخ چھوٹا اور سطح ہذا کے بالائی کنارے کے نزدیک ہوتا ہے - اس رُخ کے ساتھ چوتھی مے ٹا ٹارسل ہڈی اتصال پاتی ہے - پچھلا رُخ بڑا ہوتا ہے - اور اسکے ساتھ کیوبائیڈ ہڈی اتصال پاتی ہے - ان دونو رخون کے درمیان والی کھردری سطح پر انٹراشی اس رباط لگا رہتا ہے * **بالائی سطح** شکل مین مربع ہوتی ہے - اور اسکا زیرین اور بیرونی کونہ باہر کیطرف نکلا ہوا ہوتا ہے * **زیرین سطح** پتلی اور گول ہوتی ہے - جسپر ٹی بی اے لس پوسٹائی کس عضلہ کی نس آخر ہوتی اور فلکسر بری وس پولی سس عضلہ اور چند رباط شروع ہوتے ہین *

آرٹی کیولے شن - یہہ ہڈی چھہ ہڈیون سے اتصال پاتی ہے - سکے فائیڈ - مڈل کیونی آئی فارم - کیوبائیڈ - دوسری تیسری اور چوتھی مے ٹا ٹارسل *

متعلقات - ٹبی اے لس پوسٹائی کس اور فلکسر بری وس پولی سس عضلات اسپر چسپان رہتے ہین *

وضع قیام اور شناخت چوڑی اور ناہموار سطح اوپر اور پچھلا نوکدار کونہ پیچھے اور باہر کیطرف رکھنے سے ہڈی کا وضع قیام معلوم ہوگا * ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے پکڑنے والے

کے جسطرف کو کیوبائیڈ والا اکیلا اتصالی رخ ہو۔ اُسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے ✤

مے ٹاٹارسل بونز یعنے تلوے کی ہڈیان

تعداد مین پانچ ہوتی ہین ✤ اور ہر ایک ہڈی کے دُو سرے اور ایک شافٹ ہوتا ہے ✤ **شافٹ** شکل مین مخروطی پیچھے موٹا۔ سامنے تپلا اوپر کیطرف محدب۔ اور نیچے کیطرف مقعر ہوتا ہے۔ **بیس** یعنے پچھلا سرا پیچھے کیطرف ٹارسل اور دونو جانب میٹا ٹارسل ہڈیون کے ساتھ جوڑ ملتا ہے۔ اس سرے کے اوپر اور نیچے کی ناہموار سطحون پر رباط چسپان رہتی ہین **ہیڈ** یعنے سامنا سرا گول اور دونو جانب سے دبا ہوا ہوتا ہے۔ اس سرے کی زیرین سطح فلکسر نسون کے گذر کے لئے نالیدار ہوتی ہے۔ **وضع قیام**۔ گول سرا یعنے ہیڈ سامنے۔ بیس یعنے جڑھ اپنے ہاتھ ہین۔ اور ہڈی کی محدب سطح اوپر کیطرف رکھنے سے میٹا ٹارسل کا وضع قیام معلوم ہوگا ✤

مے ٹاٹارسل ہڈیون کا مخصوص بیان

پہلی مے ٹاٹارسل سب سے موٹی لیکن چھوٹی ہوتی ہے۔ اسکا جسم مضبوط ہوتا ہے ✤ بیس کے دونو جانب اتصالی رخ نہین ہوتے۔ لیکن پیچھے کیطرف گردہ کی شکل کا ایک بڑا اتصالی رخ ہوتا ہے۔ جسپر انٹرنل کیونی آئی فارم ہڈی اتصال پاتی ہے۔ اس رخ کے نالی نما کنارون کے اوپر ٹارسو میٹا ٹارسل رباط چسپان رہتے ہین۔ پچھلے سرے کے زیرین کونہ کی ناہموار بیضوی بلندی پر پے رونی اس لانگس عضلہ کی نس آخر ہوتی ہے ✤ ہیڈ موٹا ہوتا ہے۔ اور اسکی زیرین سطح پر سسی سے مائیڈ ہڈیون کے لئے نالیدار دو رخ ہوتے ہین ✤ **آرٹی کیولے شن** - انٹرنل کیونی آئی فارم۔ اور انگوٹھے کے پہلے پور یعنے کل دو ہڈیون سے اتصال پاتی ہے ✤ **پٹھلز** ٹبی ایلیس اینٹی کس۔ پے رونی اس لانگس اور پہلا ڈارسل انٹراسی اس اسپر آخر ہوتا ہے ✤ **شناخت** ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے جسطرف پچھلے اتصالی رخ کی مقعر سطح ہو اُسطرف

کی ہڈی سمجھنی چاہئے - چونکہ اس ہڈی کے پچھلی سرے کے دونو جانب کوئی رخ نہین ہوتا اور نیز یہہ ہڈی بہت موٹی ہوتی ہے - اسلئے دیگر مے ٹا ٹارسل ہڈیون سے اسکو فوراً شناخت کر سکتے ہین ✤

دوسری مے ٹا ٹارسل دیگر مے ٹا ٹارسل ہڈیون سے لنبی ہوتی ہے ✤ پچھلا سرا تینون کیونی آئی فارم ہڈیون کے درمیان جکڑا رہتا ہے - اس سرے کی بالائی سطح چوڑی لیکن زیرین سطح تنگ اور ناہموار ہوتی ہے - پچھلے سرے پر چار اتصالی رخ دکھائی دیتے ہین جنمین سے پچھلا مثلث رخ مڈل کیونی آئی فارم سے ملتا ہے - پچھلے سرے کی اندرونی سطح والا اتصالی رخ انٹرنل کیونی آئی فارم کے ساتھ اور بیرونی سطح کے دو رخون مین سے سامنا رخ تیسری مے ٹا ٹارسل اور پچھلا تیسری کیونی آئی فارم کے ساتھ ملتا ہے ✤ **آرٹی کیولے شن** - یہہ مڈل کیونی فارم - انٹرنل اور اکسٹرنل کیونی فارم - تیسری مے ٹا ٹارسل - اور دوسری انگلی کے پہلے پور یعنے کل پانچ ہڈیون سے اتصال پاتی ہے ✤ **متعلق** اے ڈکٹر پولی سس - پہلی اور دوسری ڈارسل انٹراشی اس ✤ **شناخت** - ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے پچھلے سرے کے جسطرف کو دو اتصالی رخ ہون - اُسطرف کی ہڈی ہوگی ✤ اس ہڈی کو اسکے پچھلے سرے کے اندر کیطرف ایک اتصالی رخ اور باہر کیطرف دو اتصالی رخون کے موجود ہونے کے باعث دیگر مے ٹا ٹارسل ہڈیون سے پہچان سکتے ہین ✤

تیسری مے ٹا ٹارسل کی بیس ایک مثلث صاف رخ کے ذریعہ اکسٹرنل کیونی آئی فارم کے ساتھ دو رخون کے ذریعہ اندر کیطرف دوسری مے ٹا ٹارسل کے ساتھ اور اکیلے رخ کے ذریعہ باہر کیطرف چوتھی مے ٹا ٹارسل کے ساتھ اتصال پاتی ہے - اس ہڈی کے پچھلے سرے کے بیرونی اتصالی رخ کی شکل مدور ہوتی ہے - اور یہہ رخ ہڈی کے اوپر کے کنارے کے نزدیک ہوتا ہے ✤ **آرٹی**

جو ہڈی قیام میں رکھی جو مشترکہ جانبی اتصالی رخ
باہر — اندر
۰ — ۱
۲ — ۱ — ۲
۱ — ۲ — ۳
۱ — ۱ — ۴
۰ — ۱ — ۵

کیپولےشن - یہہ ہڈی اکسٹرنل کیونی آئی فارم - دوسری اور چوتھی مےٹاٹارسل - اور تیسری
انگلی کے پہلے پور یعنے کل چار ہڈیون سے اتصال پاتی ہے * مسلز اے ڈکٹر پولی سس - لی
بی ایس پوسٹائی کس - دوسری اور تیسری ڈارسل انٹراشی اس اور پہلی پلینٹر انٹراشی اس *
شناخت ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے ہڈی کی جڑھ کے جسطرف اکیلا مدور اتصالی رخ
ہو اسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہیے - اس ہڈی کو اسکی جڑھ کے اندرکیطرف دو اتصالی رخون اور
باہرکیطرف ایک اتصالی رخ کے موجود ہونے کے باعث دیگر مےٹاٹارسل ہڈیون سے پہچان سکتے ہین
چوتھی مےٹاٹارسل ہڈی کے پچھلے سرے کے پیچھے ایک مربع رخ ہوتا ہے جو کیوبائیڈ کے
ساتھ اتصال پاتا ہے - اور اس سرے کے اندرکیطرف ایک اتصالی رخ ہوتا ہے جسکے ایک خط
کے باعث دو حصے ہوجاتے ہین - جنمین سے سامنا حصہ تیسری میٹاٹارسل کے ساتھ اور پچھلا حصہ
اکسٹرنل کیونی آئی فارم کے ساتھ اتصال پاتا ہے - پچھلے سرے کے باہرکیطرف پانچوین مےٹاٹارسل
ہڈی کے لئے اکیلا مدور اتصالی رخ ہوتا ہے * آرٹی کیولےشن - کیوبائیڈ - اکسٹرنل کیونی آئی
فارم - تیسری اور پانچوین مےٹاٹارسل - اور چوتھی انگلی کے پہلے پور یعنے کل چھ ہڈیون کے ساتھ
اتصال پاتی ہے * مسلز اے ڈکٹر پولی سس - لی بی اے لس پوسٹائی کس - تیسری اور
چوتھی ڈارسل انٹراشی آئی - دوسری پلانٹر انٹراشی اس * شناخت اسکی جڑھ کے دونو جانب
ایک ایک اتصالی رخ ہونے کے باعث اسکو دیگر مےٹاٹارسل ہڈیون سے شناخت کرسکتے ہین -
ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے جڑھ کے جسطرف کو اکیلا صاف اور مدور رخ ہو - یا جسطرف کو پچھلے
سرے کا کونہ جھکا ہوا ہو اسطرف کی ہڈی سمجھنی چاہیے *

پانچوین مےٹاٹارسل - اس ہڈی کا پچھلا سرا پہلی مےٹاٹارسل کے سوا دیگر مےٹاٹارسل
ہڈیون کے پچھلے سرون کی نسبت موٹا ہوتا ہے - اور اسکے باہرکیطرف ٹیوبراسٹی لی نامی بلندی

ہوتی ہے۔ پیچھے کیطرف یہہ ہڈی کیوبائیڈ اور اندر کیطرف چوتھی مےٹاٹارسل کے ساتھ جوڑ ملتی ہے
آرٹی کیولےشن - کیوبائیڈ - چوتھی مےٹاٹارسل اور پانچوین انگشت کے پہلی پور یعنے کل
تین ہڈیون کے ساتھ انفصال پاتی ہے ﴿ مسلز ﴾ پے رونی اس بری وس - پے رونی اس ٹرشئی
اس - فلکسر بری وس ینی مائی ڈجی ٹائی - ٹرینس ورس پیڈیس - چوتھی ڈارسل انٹراشئی اس -
اور تیسری پلانٹر انٹراشئی اس ﴿ شناخت - دیگر مےٹاٹارسل ہڈیون سے اسکو اسکی باہروالی
ٹیوبراسٹی کے موجود ہونے کے باعث فوراً پہچان سکتے ہین ﴿ ہڈی کو وضع قیام پر رکھنے سے
جسطرف کو اسکے پچھلے سرے کی نوکیلی بلندی کا رخ ہو اسجانب کی ہڈی سمجھنی چاہیئے ﴿

فےلنجیز بونز - یعنے انگلیون کے پورون کی ہڈیان

ہاتھ کی انگلیون کے پورون کی طرح یہ بھی تعداد مین چودان ہوتی ہین یعنے انگوٹھے کے
لیئے دو اور باقی انگلیون کے لیئے تین تین پور ہوتے ہین - انکا بیان بھی ہاتھ کے پورون کی
مانند ہوتا ہے ﴿ ہر ایک پور کے دو سرے اور ایک شافٹ ہوتا ہے ﴿ پہلی قطار کے پورون
کا شافٹ چپٹا ہوتا ہے - اسکے اوپر کی سطح محدب لیکن زیرین سطح مقعر ہوتی ہے - پچھلا سرا
مقعر چھوٹا اور موٹا ہوتا ہے - سامنا سرا محدب اور گول ہوتا ہے ﴿ دوسری قطار کے پور پہلی
قطار کے پورون کی نسبت چھوٹے - لیکن چوڑے ہوتے ہین ﴿ تیسری قطار کے پور چھوٹے
اور چوڑے ہوتے ہین - انکا پچھلا سرا چوڑا اور سامنا سرا چپٹا ہوتا ہے ﴿

آرٹی کیولےشن - پہلی قطار کے پور پیچھے مےٹاٹارسل اور سامنے دوسری قطار کے پورون
کے ساتھ انفصال پاتے ہین ﴿ انگوٹھے کے دوسرے پور کی ہڈی پیچھے پہلے پور کے ساتھ ملتی ہے اور
سامنے آزاد رہتی ہے - لیکن دوسری قطار کے دیگر پور پیچھے پہلی قطار اور سامنے تیسری قطار کے
پورون کے ساتھ ملتے ہین ﴿ تیسری قطار کے پورون کے سامنے سرے آزاد لیکن پچھلے سرے دوسری

قطار کے پوروں کی ہڈیوں کے ساتھ ملے رہتے ہین ٭

نر انگشت - ایکسٹنسر بریوس ڈجی ٹورم - ایبڈکٹر پالی سس - لسے ڈکٹر پالی سس - فلکسر بریویں پالی سس - ٹریٹنی ڈرس پیڈیس
دوسری انگلی - پہلی اور دوسری ڈارسل انٹراشئی آئی ٭
تیسری انگلی - تیسری ڈارسل - اور پہلی پلانٹر انٹراشئی آئی ٭
چوتھی انگلی - چوتھی ڈارسل - اور دوسری پلانٹر انٹراشئی آئی ٭
پانچوین انگلی فلکسر بری وس مینیمائی ڈجی ٹائی - ایبڈکٹر مینیمائی ڈجی ٹائی تیسری پلانٹر انٹراشئی اس
نر انگشت - ایکسٹنسر لانگس پولی سس - فلکسر لانگس پولی سس ٭
دیگر انگلیوں کے فلکسر بریوس ڈجی ٹورم - ایکسٹنسر لانگس ڈجی ٹورم - اور ایکسٹنسر بریوس ڈجی ٹورم -

عضلات ذیل کے پوروں سے لگتے ہین

عضلات ذیل انگلیون سے لگتے ہین

اُن انگلیوں کے تیسرے پوروں پر - ایکسٹنسر لانگس ڈجی ٹورم - ایکسٹنسر بریوس ڈجی ٹورم اور فلکسر لانگس ڈجی ٹورم عضلوں کی نسین پیوستہ ہوتی ہین

واضح ہو - کہ پانچوین انگلی کے پوروں پر ایکسٹنسر بریوس ڈجی ٹورم عضلہ کی نس نہین لگتی

اسی فی کے شن آوف فٹ - یعنے پاؤن کی بناوٹ - ہر ایک ٹارسل ہڈی کے لئے (راس کیل کینیس کے سواے) ایک ایک استخوانی مرکز ہوتا ہے - لیکن اس کیل کینیس کے لئے دو مرکز ہوتے ہین - منجملہ انکے، ایک اسکی باڈی مین اور دوسرا پچھلے سرے مین ظاہر ہوتا ہے ہر ایک میٹا ٹارسل ہڈی دو استخوانی مرکزون سے ہڈی بنتی ہے - ایک شافٹ اور دوسرا ہڈی کے ہیڈ مین ظاہر ہوتا ہے - لیکن پہلی میٹاٹارسل کے ہیڈ مین کوئی مرکز نہین ہوتا - اور بجاے اسکے ہڈی کی بیس مین ہوتا ہے ٭ ہر ایک پور دو مرکزون سے ہڈی بنتا ہے - منجملہ انکے ایک مرکز پور کی باڈی مین اور دوسرا مرکز پور کی بیس مین ظاہر ہوتا ہے ٭

سی سے مائیڈ بونز یعنے تل کی مانند ہڈیان

اُن چھوٹی چھوٹی گول ہڈیون کو جو عضلون کی نسون کی جاے اختتام پر یا جوڑون کے

درمیان رہتی ہین۔ سی سے مائیڈ بون کہتے ہین منجملہ انکے دو ہڈیون نامی پٹیلا کا بیان ہوچکا ہے۔ دیکھو صفحہ نمبر ۲۴۳ پاؤن اور ہاتھون کی نر انگشتون کے میٹا ٹارسو فے لینجی ال اور مے ٹاکارپو فے لینجی ال جوڑون کے مقابل فلکسر بری وس پولی سس عضلون کی نسون کے درمیان اور گاہے پاؤن کی دوسری اور پانچوین انگلیون کے مے ٹاٹارسو فے لینجی ال جوڑون کے مقابل اور ہاتھون کی دوسری اور پانچوین انگلیون کے مے ٹاکارپو فے لینجی ال جوڑون کے مقابل بہی یہ ہڈیان ہوتی ہین۔ علاوہ ازین ذیل کے مقامات پر عضلون کی نسون کی جائے اختتام کے مقابل اس قسم کی ہڈیان پائی جاتی ہین۔ کیو بائیڈ ہڈی کے مقابل پے رونی اس لانگس عضلہ کی نس مین۔ انٹرنل کیوبی آئی فارم کے مقابل ٹی بی اے لس اینٹاٹی کس عضلہ کی نس مین۔ اسٹراگے لس کی اندرونی سطح کے مقابل ٹی بی اے لس پوسٹائی کس عضلہ کی نس مین۔ فیمر کے بیرونی کنڈائیل کے پیچھے گیسٹراک نی می اس عضلہ کے بیرونی سرے مین۔ ہیومرس کی ہاڈی کے مقابل سیو اس اور انلی آے کس عضلون کی نس مین۔ ریڈی اس کی ٹیوبراسٹی کے مقابل بائی سیپس عضلہ کی نس مین۔ فی مر کے گریٹ ٹروکینٹر کے مقابل گلوٹی اس میگنی مس کی نس مین۔

آرتھرآلوجی
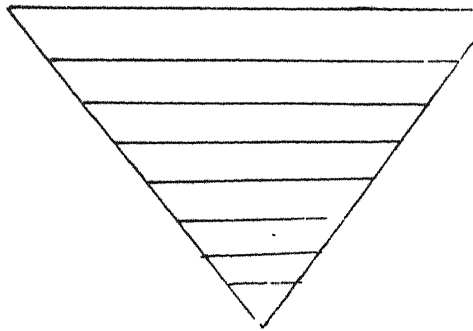
یعنے مفاصل کی تشریح

جسم کی کل ہڈیان رباط وغیرہ کے ذریعہ ایک دوسرے کے ساتھ جڑی رہتی ہین - دو یا دو سے زیادہ ہڈیون کے آپس مین ملنے والی جگہہ کو جائنٹ یعنے جوڑ کہتے ہین * بیحرکت جوڑون کی ہڈیان آپس مین فائبرس ممبرین کے ذریعہ جڑی رہتی ہین - مثلاً چہرہ اور سر کی ہڈیون کے جوڑ * جن جوڑون مین خفیف حرکت کی ضرورت ہوتی ہے انکی ہڈیان آپسمین سخت اور لچکیلے فائبرو کارٹی لج کے ذریعہ ملی رہتی ہین - مثلاً مہرون کے جوڑ - سیکرو الی اک اور پیوبس کا جوڑ * خوب متحرک جوڑون کی ہڈیان بوساطت کری کے لگیمنٹ نامی مضبوط وتری ریشون کے ذریعہ آپسمین جڑی رہتی ہین - موخرالذکر قسم کے جوڑون مین سائی نو وی ال ممبرین نامی ایک قسم کی جھلی رہتی ہے جس سے ایک قسم کی چکنی رطوبت سائی نو وی آ نامی پیدا ہوکر جوڑ کو تر رکھتی اور ہڈیون کو رگڑ سے بچاتی ہے - القصہ اس رطوبت کا جوڑون مین وہی فعل ہے جو تیل کا انجن کے پرزون مین ہوتا ہے * متحرک جوڑون کی بناوٹ مین مفصلہ ذیل پانچ اشیاء ہوتی ہین بون (ہڈی) کارٹیلیج (کری) فائبرو کارٹی لج - لگیمنٹ (رباط) سائی نو وی ال ممبرین * بون - تمام جوڑون کی بناوٹ کی اصل جزو ہے - لنبی ہڈیون کے سرے اور چوڑی ہڈیون کے کنارے مفاصل کی بناوٹ مین شامل ہوتے ہین - ہڈی کے اس استخوانی طبق کو جو کری سے مخلع ہوکر جوڑ کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے - آرٹیکولر لے می نا کہتے ہین جو

رنگت مین سفید۔ نہایت سخت اور موٹا ہوتا ہے۔ ہڈیون کے دیگر حصص کیطرح اس حصہ
مین ہے ورزی ال کینال اور کے نالی کو لائی نہین ہوتین۔ لیکن اس حصہ کی لے کیونی
بڑسی بڑی ہوتی ہین۔

کارٹی لج ۔ دیکھو صفحہ ۲۰۔ **آرٹی کیولر کارٹی لج** ۔ لچکیلی کُرکری کے اُس نازک طبق
کا نام ہے جو جوڑون کی ہڈیون کے سرون پر چسپان رہتا ہے۔ **فایبرو کارٹی لج** ۔
اسکی ساخت آرٹی کولر کارٹی لج کی مانند ہوتی ہے۔ اور یہ جوڑ کی دونو ہڈیون کے درمیان
چکنی کیطرح حایل رہتا ہے۔ ایک ہڈی کے نشیب کو دوسری ہڈی کے وصل کے لئے عمیق اور
کشادہ کر دیتا ہے۔ اِنکے باعث جوڑ بیرونی صدمات سے قدرے محفوظ رہتے ہین۔ ان چکنیون
کو انٹر آرٹی کیولر کارٹی لج بھی کہتے ہین۔ الغرض اُنکا فایدہ وہی ہے جو انجن کے
پرزون مین ربڑ کی چکنیون کا ہوتا ہے۔

لگیمنٹ ۔ جوڑون کے رباط۔ عضلون کی سنین۔ اور اپانیوروسس۔ وتری مادے نامی
فائبرس ٹشو سے بنتے ہین۔ جسکی ساخت مین خوردبین کے ذریعہ۔ گول۔ شفاف
باریک۔ اور لہردار لچکیلے ریشے دکھائی دیتے ہین۔ بعض مقامات کے رباط یلو ایلاسٹک
ٹشو کے بنے ہوئے ہوتے ہین۔ ایسے رباط نہایت لچکیلے اور رنگت مین زعفرانی ہوتے ہین
مثلاً۔ لگے منٹا سب فلے وا۔

سائنووی ال ممبرین ۔ اُس پتلی نازک جھلی کا نام ہے۔ جو جوڑون کے اندر پائی
جاتی ہے۔ اسکی ساخت سیرس ممبرین کی سی ہوتی ہے۔ لیکن اسکی سائنووی آ نامی
رطوبت گاڑھی۔ لیسدار۔ اور انڈے کی سفیدی کی مانند ہوتی ہے۔ انسان کے جسم مین تین
قسم کے سائنووی ال ممبرین ہوتے ہین۔ آرٹی کیولر۔ برسل۔ ویجائنل۔

آرٹی کیولر سائی نووی ال ممبرین - متحرک جوڑون کے رباطون کی اندرونی سطح کو استر کرتا ہے • برسی - یہہ لیسدار رطوبت کی تھیلیان ہوتی ہین جو بعض جگہہ ہڈی اور رباط کے درمیان - اور بعض مقامات پر ہڈی اور جلد کے درمیان حائل رہتی ہین - یہہ تھیلیان جلد اور رباط وغیرہ کو رگڑ سے محفوظ رکھتی ہین • جلد اور ہڈی کے درمیان والے برسا کو بر سیی میوکوسی کہتے ہین - مثلاً پٹلا اور جلد کے درمیان والا برسا • وہے جائی نل سائی نووی ال ممبرین - اُس جھلی کو کہتے ہین - جو عضلون کی نسون کو اُنکے کسی ہڈی یا رباط مین سے گذرتے وقت استر کرتی ہے - اس جھلی کا ایک طبق استخوان کی نالی پر نس کے گرد اور دوسرا طبق پلٹ کر جوڑ کے رباط کو استر کرتا ہے - جیساکہ دستانے مین اُنگلی رہتی ہے ویسا ہی اس قسم کی برسا مین سے عضلہ کی نس آرپار گذرتی ہے - یہہ جھلی سائی نووی آر رطوبت خارج کرکے نسون کی حرکت کو فضیلت دیتی ہے •

جوڑون کے اقسام

انسان کے جسم کے جوڑ بلحاظ اپنی حرکات کے تین اقسام پر منقسم ہین (۱) سی نار تھروسس (۲) ایمفی آر تھروسس (۳) ڈی آر تھروسس •

سی نار تھروسس یعنے غیر متحرک جوڑ - اس قسم کے جوڑون مین ہڈیون کے کنارے ایسے ملے رہتے ہین - کہ اُن مین مطلقاً کسی قسم کی حرکت نہین ہوتی مثلاً سر اور چہرہ کی ہڈیون کے جوڑ - اس قسم کے جوڑون کی تین جماعتین ہین • (۱) **سوچر** یعنے سلائی کا جوڑ - اس جماعت کے جوڑون مین دو ہڈیون کے کنارے اپنے دندانون کے ذریعہ باہم ملتے ہین - ملنے والی ہڈیون کے کنارون کے دندانون کی شکل کے لحاظ سے اس قسم کے جوڑون کو مختلف نامون سے موسوم کرتے ہین - اگر دو دندانہ دار کنارے آپس مین ملین تو اُسکو

سوچرا ڈنٹے ٹا کہتے ہین مثلاً سجی ٹل سوچر۔ اگر دندانے آری کے دانتون کی طرح نوکیلے ہون۔ تو اُسکو سوچرا سے رے ٹا کہتے ہین مثلاً کارونل سوچر۔ اگر ہڈیون کے کنارے مچھلی کے پوست کی مانند ہون اور ایک کنارہ دوسرے کے اوپر سکوئنٹ رکھے۔ تو اُسکو سکوممس سوچر کہتے ہین۔ مثلاً پرائٹل اور ٹمپورل کا جوڑ۔ اگر دو ہڈیون کے کنارے باہم ملکر کمان کی شکل پیدا کرین تو اُسکو سوچرا لمبوسا کہتے ہین مثلاً کارونل سوچر اگر دو ہڈیون کی ہم قسم ناہموار سطحین مقابل بمقابل آپس مین ملین تو اُسکو سوچرا ہارمونی آ کہتے ہین۔ مثلاً دونو سوپیری ار میگزِ آری ہڈیون کا باہمی جوڑ۔ مذکورہ بالا پہلے تین اقسام کے سوچرون کو سوچرا دیرا اور آخیر کے دو قسم کے سوچرون کو سوچرا نوتھا کہتے ہین

سکنڈی لے سس - ایک ہڈی کے نالیدار نشیب مین دوسری ہڈی کے لنبے تپلے دھار دار کنارے کے وصل پانے سے جو جوڑ پیدا ہوتا ہے۔ اُسکو سکنڈی لے سس کہتے ہین مثلاً سفی نائڈ اور وومر کا جوڑ۔

گم فو سس - ایک ہڈی کے عمیق نشیب مین دوسری ہڈی کے لنبے نوکیلے حصہ کے وصل پانے سے جو جوڑ بنتا ہے اُسکو گم فو سس کہتے ہین۔ مثلاً دانتون کا جوڑ جبڑے کے ساتھ۔

امفی آرتھروسس - یعنے قلیل الحرکت جوڑ۔ اس قسم کے جوڑون کی ہڈیان آپس مین بوساطت چھوٹے چھوٹے انٹر آرٹی کولر فائبرو کارٹی لج کے ملی رہتی ہین۔ مثلاً مہرون کے جوڑ۔ اس قسم کے بعض جوڑون مین رباط اور کُرکری کے علاوہ سائی نوویال ممبرین بھی ہوتا ہے۔ مثلاً سیکرم اور الی ام کا جوڑ۔

ڈی آرتھروسس یعنے خوب متحرک جوڑ۔ انسان کے جسم مین اس قسم کے جوڑ بہت ہین۔ اور ان جوڑون کی ہڈیون کے سرے کُرکری سے مخلع ہوکر بوساطت سائی نوویال

ممبرین کے رباطون کے ذریعہ آپسمین ملی رہتی ہین - بلحاظ مختلف حرکات کے اس قسم کے جوڑون کو چار جماعتون پر تقسیم کیا گیا ہے ✤ آرتھروڈی ایعنی جوڑ جن مین صرف پھسلنے کی حرکت پیدا ہوتی ہے مثلاً ٹمپرو منڈبیولر جوڑ ✤ ای نار تھروسس - اس جماعت کے جوڑون مین ایک ہڈی کا گول سرا دوسری ہڈی کے پیالہ نما نشیب مین وصل پاتا ہے - اور ان مین ہر قسم کی حرکت پیدا ہوتی ہے - مثلاً کوُلہے کا جوڑ ✤ گنگلی مس رجسکو ہنج جائنٹ بھی کہتے ہین) وہ جوڑ ہین جنمین صرف پھیلنے اور سُکڑنے کی حرکتین ہوتی ہون - مثلاً کوہنی کا جوڑ ✤ ڈی آرتھروسس روٹیٹوری آ - جسکو لیٹرال گنگلی مس بھی کہتے ہین ✤ اس قسم کے جوڑون کی حرکت صرف محور پر محیط ہوتی ہے - مثلاً اٹلس اور ایکسس کا جوڑ ✤

جوڑون کی مختلف حرکات اور اُنکی تعریف

جسم کے کُل جوڑون مین چار قسم کی حرکتین پیدا ہوتی ہین - جنکا باعث عضلون کا سکڑنا اور پھیلنا ہے ✤ (۱) گلائیڈنگ موشن یعنے پھسلنے کی حرکت - جیسا چباتے وقت ٹمپرو منڈبیولر جوڑ مین ہوتی ہے ✤ (۲) اینگیولر موومنٹ - صرف لمبی ہڈیون کے جوڑون مین پیدا ہوتی ہے - اور اسکی گیارہ اقسام ہین (۱) فلکشن جوڑ کا سُکڑنا (۲) اکسٹن شن جوڑ کا پھیلنا (۳) اے ڈکشن یعنے عضو کا اندر کیطرف حرکت کرنا (۴) ایبڈکشن یعنے عضو کا باہر کیطرف حرکت کرنا - (۵) پرونیشن - پٹ (۶) سوپائی نیشن چت (۷) پروٹیکشن یعنے سامنے بڑھنا (۸) ریٹرکشن یعنے پیچھے کو ہٹنا (۹) لیٹرل موشن - یعنے جانبی حرکت (۱۰) ڈی پریشن نیچے جھکنا - (۱۱) اےلی وے شن - اوپر اُٹھنا (۳) سرکم ڈکشن - دایرہ کی حرکت کو کہتے ہین - جو ایک ہڈی کے گول سرے کے دوسری ہڈی کے پیالہ نما نشیب مین گھومنے سے پیدا ہوتی ہے (۴)

روٹیشن - محوری حرکت کو کہتے ہین - حرکت کرنے والی ہڈی اپنی دُھری کے گرد چکی کی طرح حرکت کرتی ہے - اور اپنی جگہہ پر قایم رہتی ہے مثلاً ٹلیس کی حرکت اوڈنٹاایڈ پروسس کے گرد

جسم کے کُل مفاصل بلحاظ اُنکے مقامات کے تین جماعتون مین تقسیم کئے گئے ہین ✤

(جماعت اول) آرٹی کیولے شن آوف ٹرنک یعنے دھجے کے جوڑ

دھجے کے جوڑون کے ذیل مجمع ہوتے ہین ✤

(۱) مُہرون کے جوڑ
(۲) اٹلس اور ایکسس کا جوڑ
(۳) اٹلس اور آکسی پٹل کا جوڑ
(۴) ایکسس اور آکسی پٹل کا جوڑ
(۵) نیچے کے جبڑے اور ٹمپرل کا جوڑ
(۶) پسلیون اور مُہرون کے جوڑ
(۷) پسلیونکی کُرتیونکا سٹرنم کے ساتھ جوڑ - کُرتیون کے باہمی جوڑ
(۸) سٹرنم کے ٹکڑون کا باہمی جوڑ
(۹) مُہرون کے ستون کا پیڈو کے ساتھ جوڑ
(۱۰) پیڈو کی ہڈیون کے باہمی جوڑ

(۱) آرٹی کیولے شن آف ورٹی برل کالم یعنے مُہرون کے جوڑ

مُہرے پانچ اقسام کے رباطون کے ذریعہ آپس مین ملے رہتے ہین - (۱) مُہرون کے جسمون کے ملانے والے رباط (۲) لے می نیز کے ملانیوالے رباط (۳) آرٹی کیولر پراسزون کے ملانیوالے رباط (۴) سپائی نس پراسزون کے ملانے والے رباط - (۵) ٹرنیس ورس پراسزون کے ملانیوالے رباط ✤

مُہرون کے جسمون کے ملانے والے رباط - تعداد مین دو ہوتے ہین - اور دو دو مُہرون کے جسمون کے درمیان ایک ایک غضرونی چکتی ہوتی ہے انٹیری ارکامن لگیمنٹ یہہ بنا رباط مُہرون کے جسمون کی سامنی سطح پر رہتا ہے - اور لانگس کولائی عضلہ کی نس کے

(۱) انٹیری ارکامن لگیمنٹ
(۲) پوسٹیری ارکامن لگیمنٹ
(۳) انٹر ورٹی برل ڈسک

شکل نمبر ۱۳۳ مین کمر کے دو مہرے عمودی طور پر چیر کر دکھائے گئے ہین اور اسمین ذیل کے رباط نظر آتے ہین
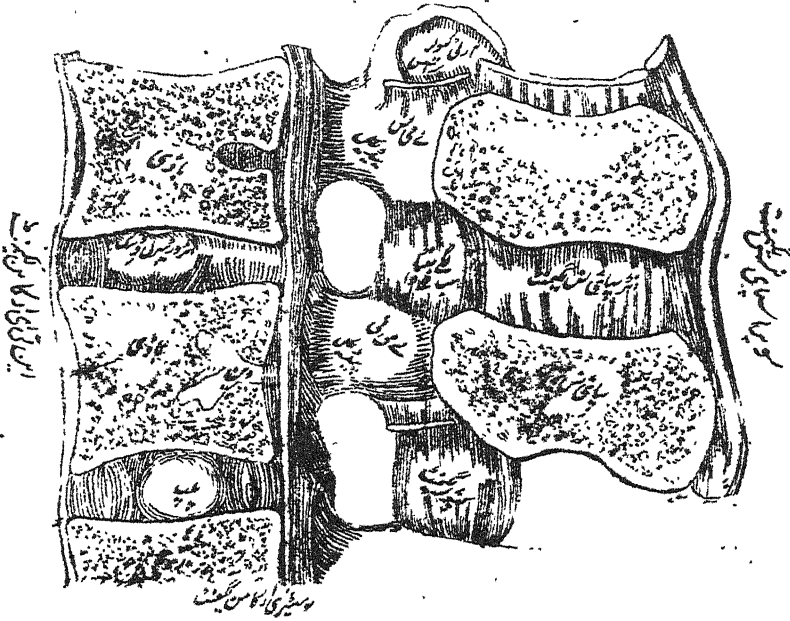
مبدا کے نیچے اکسس مُہرے کے جسم کی سامنی سطح سے شروع ہوکر نیچے کیطرف بتدریج چوڑا ہوتا ہوا سیکرم کی سامنی سطح پر آخر ہوتا ہے۔ یہہ رباط پشت کے مُہرون پر گردن اور کمر کے مُہرون کی نسبت خوب نمایان ہوتا ہے۔ اور مُہرون کے جسمون کی نسبت درمیانی چکنی سے خوب پیوست رہتا ہے * **پوسٹیریر ارکامن لگیمنٹ**۔ یہہ رباط مُہرون کی باڈیون کے پیچھے کیطرف سپائنل کینال کے اندر رہتا ہے۔ اور اکسس مُہرے کی باڈی کی پچھلی سطح کے برابر اکسی پی ٹو آئی ال رباط سے شروع ہوکر نیچے کیطرف آتا ہے۔ اور بتدریج تنگ ہوتا ہوا سیکرم کے پہلے مُہرے کے جسم کی پچھلی سطح پر یہہ رباط آخر ہوتا ہے۔ گردن اور

کمر کی نسبت یہہ رباط پشت مین موٹا ہوتا ہے - مُہرون کے جسمون کے مقابل تنگ اور موٹا لیکن انکے درمیانی چکنیون کے مقابل چوڑا اور دندانہ دار نظر آتا ہے ✤ **انٹر ورٹی برل سب سینٹس یا اٹو سک** یعنے دو مُہرون کے درمیان والی غضروفی چکنی - ایکس مُہرے کے جسم کی زیرین سطح سے سیکرم کی جڑھ تک دو دو مُہرون کے جسمون کے مابین اس قسم کی ایک ایک چکنی حائل رہتی ہے - گردن اور کمر کے مُہرون کے درمیان والی چکنیون کی شکل بیضوی اور پشت کے مُہرون کے درمیان والی چکنیون کی شکل مدور ہوتی ہے ان چکنیون کی ساخت مین اُنکے چارون طرف طبق بہ طبق ہم مرکز ریشے پائے جاتے ہین - جن سے محدود وسطی جگہہ مین روئی کی مانند نرم جنس ہوتی ہے - جو چکنی کو تراشنے کے بعد اُبھر آتی ہے - ان چکنیون کے باعث کھنگروڑ کی طوالت قریباً چوتھائی حصہ کے بڑھ جاتی ہے - اور انہین کے باعث کنگروڑ کے مختلف حصص کے خم پیدا ہوتے ہین ✤

لگے مینٹا سب فلے وا

لے می نیز کے ملانے والے رباطونکو **لگے مینٹا سب فلے وا** کہتے ہین - یہہ زرد رنگ کے رباط ایکس سے سکرم تک دو - دو مُہرون کی لے می نیز کے درمیان حائل رہتے ہین - اور ہر ایک رباط کے دو حصے ہوتے ہین - اور ہر ایک حصہ اپنی اپنی طرف کے آرٹی کوئلر پراسس کی جڑھ سے شروع ہوکر پیچھے اور نیچے کیطرف جاکر زیرین مُہرے کی لے می نی پر سپائی نس پراسس کی جڑھ کے برابر آخر ہوتا ہے - گردن مین یہہ رباط پتلے چوڑے اور لمبے لیکن کمر مین بہت موٹے ہوتے ہین - یہہ مُہرون کے ستون کو سیدھا رکھتے ہین اور اسکو سیدھا کرنے مین عضلون کو مدد دیتے ہین - آکسی پی ٹل اٹیلس اور ایکس اور اٹیلس کے درمیان یہ رباط نہین ہوتے ✤

کیپشولر لگیمنٹ
کیپ شولر لگمنٹ

آرٹی کیولر پراسزون کے ملانے والے رباط کو **کیپ شولر لگیمنٹ** کہتے ہین - یہہ تھیلی کی شکل کے رباط پتلے اور ڈھیلے ہوتے ہین - اور ہر ایک رباط دو مُہرون کی ملی ہوئی

آرٹی کیولر پراسزون کو ہتھیلی کی مانند گھیرتا ہے - اِن رباطون کی تھیلیون کی اندرونی سطح
کو سائی نووی ال ممبرین استر کرتا ہے - کمر اور پشت کی نسبت گردن مین یہہ رباط ڈھیلے
ہوتے ہین ؛

[انٹر سپائی نس
[سوپرا سپائی نس

سپائی نس پراسسون کو ملانے والے رباط تعداد مین دو ہوتے ہین - (۱) انٹر سپائی
نس لگیمنٹ - اِن مین سے ہر ایک رباط کمر اور پشت کے دو دو مُہرون کی سپائی نس
پراسزون کے درمیان حایل رہتا ہے - پشت مین یہہ رباط تنگ اور طویل - لیکن کمر مین چوڑے
مربع اور موٹے ہوتے ہین ؛ سوپرا سپائی نس لگیمنٹ - یہہ رسی کی مانند مضبوط اور
گول رباط گردن کے ساتوین مُہرے کی سپائی نس پراسس کی چوٹی کی زیرین سطح سے شروع
ہوکر نیچے کیطرف روان ہوتا ہے - اور ہر ایک سپائی نس پراسس کی چوٹی کو باندھتا ہوا اسکرم
کی سپائین پر آخر ہوتا ہے - پشت کی نسبت کمر مین موٹا اور چوڑا ہوتا ہے - اس رباط کے
اُس حصہ کو جو گردن کے ساتوین مُہرے کی سپائی نس پراسس کی نوک کے اوپر سے شروع
ہوکر اوپر کیطرف جاتا ہے - اور گردن کے مُہرون کی سپائی نس پراسزون کو ایک دوسرے کے
ساتھ باندھتا ہوا آکسی پیٹل ہڈی کے اکسٹرنل پروٹوبرنس پر ختم ہوجاتا ہے لگیمنٹم نیوکی
کہتے ہین - یہہ رباط مویشیون کی گردن مین خوب نمایان ہوتا ہے ؛

[انٹر ٹرینس ورس

ٹرینس ورس پراسزون کے ملانے والے رباطونکو انٹر ٹرینس ورس لگیمنٹ کہتے ہین
اور ہر ایک رباط دو مُہرون کی ٹرینس ورس پراسزون کے درمیان حایل رہتا ہے - یہہ رباط
گردن مین اکثر معدوم - پشت مین رسی کی مانند گول اور کمر مین جھلی کی مانند پتلے ہوتے ہین ؛

حرکات - مُہرون کے جوڑون مین پانچ قسم کی حرکات ہوسکتی ہین (۱) فلکشن - (۲)
اکسٹن شن (۳) لیٹرل مووممنٹ (۴) سرکم ڈکشن - (۵) روٹے شن - ان مین سے فلکشن

حرکت دیگر حرکتون سے وسیع ہوتی ہے - اور متذکرہ بالا پانچون حرکات دیگر جگہہ کی نسبت گردن مین بخوبی ہوسکتی ہین ÷

شرائین - ان جوڑون کی پرورش گردن مین - ورٹی برل - انفیری ار تھائی رائیڈ - ڈیپ سروائی کل - سوپیری ار انٹر کاسٹل اور آکسی پی ٹل شرائین کی شاخون کے ذریعہ - پشت مین انٹر کاسٹل شرائین کی شاخون کے ذریعہ - اور کمر مین اخیر ڈارسل اور کلمبر شرائین کی شاخون کے ذریعہ ہوتی ہے ÷ **اعصاب** - ان جوڑون مین سپائی نل اعصاب سے آتے ہین ÷

ایٹ لس اور ایک سس مُہرون کا جوڑ

یہہ جوڑ لیٹرل گنگلی مس اور آرتھروڈی آ قسم کا ہے - اسمین چھہ رباط اور چار سائی نووی ال ممبرین ہوتے ہین ÷ **انٹیری ار اٹیلو ایکسائیڈ رباط** تعداد مین دو ہوتے ہین - ان مین سے اوتھلا رباط رسی کی مانند گول ہوتا ہے - اور اٹلس مُہرے کے سامنے ٹیوبرکل سے شروع ہوکر ایکسس مُہرے کے جسم کے درمیان آخر ہوتا ہے - دوسرا عمیق رباط جھلی کی مانند پتلا ہوتا ہے - اور اٹیلس مُہرے کے سامنے محراب کے زیرین کنارے سے شروع ہوکر ایکسس مُہرے کے جسم پر آخر ہوتا ہے - ان رباطون کے سامنے ریکٹس انٹیائی کس میجر عضلات ہوتے ہین ÷ **پوسٹیری ار اٹیلو ایکسائیڈ رباط** - یہہ چوڑا اور جھلی کی مانند پتلا رباط ٹیلس مُہرے کے پچھلے محراب کے زیرین کنارے سے شروع ہوکر ایکسس مُہرے کی لے می نیز کے بالائی کنارون پر آخر ہوتا ہے - یہہ رباط لگے منٹا سب فلے وا کے بجا ہوتا ہے - اور اس رباط کے پیچھے انفیری ار اوبلیک عضلات ہوتے ہین ÷ **ٹرینس ورس رباط** - یہہ موٹا اور مضبوط رباط اٹلس مُہرے کے دونون جانب کے لیٹرل مےسز کے اندرونی سطح کی ٹیوبرکلن نامی ٹیونون پر چسپان رہتا ہے - اور اٹلس کے سوراخ کو دو حصون مین منقسم کر دیتا ہے - اس...

ٹی ایر ایٹلو ایکسائیڈ لگمنٹ
ٹرانسورس لگمنٹ

(۱) پوسٹیریر ایٹلو ایکسائیڈ لگمنٹ
(۲) کیپسولر لگمنٹ

شکل نمبر ۹۰ اکسی پی ٹو اٹلا ئیڈ اور اٹلو اکسیڈ جوڑون کے سامنے رباط دکھائی دیتی ہے

ابین ٹی ری اور اکسی پی ٹو اٹلانٹیڈ لگمنٹ

بیزیلر پراسس

اکسی پی ٹل

اینٹیریر اکسی پی ٹو اٹلانٹیڈ لگمنٹ

اٹلس مہرہ

کیپ شولر لگمنٹ

سائی نوویل ممبرین

اینٹی ریر اٹلو اکسیڈ لگمنٹ

اکسس مہرہ

اینٹی ریر کامن لگمنٹ
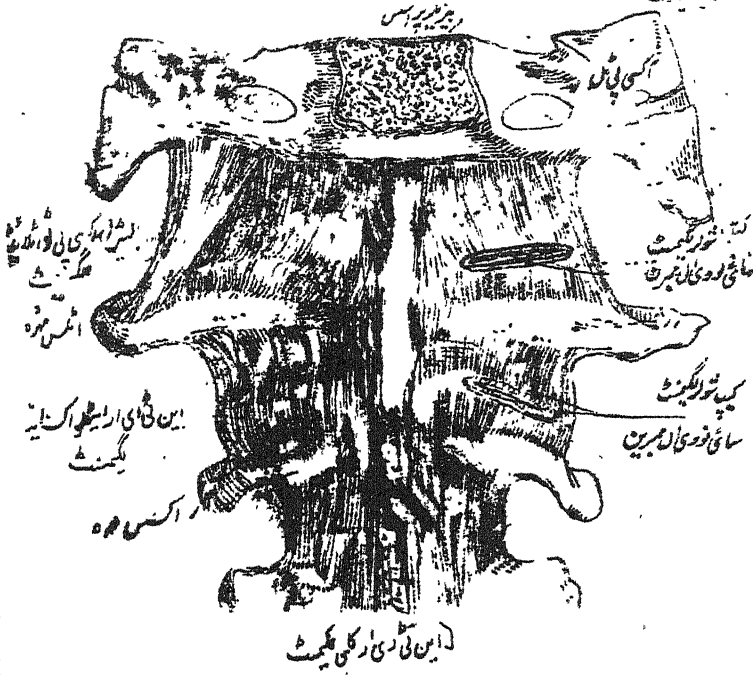
سے پچھلے بڑے حصہ کے راستے نخاع معہ غلافون کے گذرتا ہے۔ اور سامنے چھوٹے حصہ مین اکسس مہرے کا اوڈون ٹائیڈ پراسس رہتا ہے۔ اوڈون ٹائیڈ پراسس کے نزدیک اس رباط کے بالائی کنارے سے چند رباطی ریشے شروع ہوکر اکسی پی ٹل ہڈی کی بیزیلر پراسس پر آخر ہوتے ہین۔ اور رباط کے زیرین کنارے سے چند رباطی ریشے شروع ہوکر اوڈون ٹائیڈ پراسس کی جڑھ پر آخر ہوتے ہین۔ اسطرح سے اس رباط کی شکل صلیب کی سی ہوجاتی ہے۔ بنابران اسکو کروشی ال لگمنٹ بھی کہتے ہین۔

کیپ شولر رباط۔ وہ پتیلی سی شکل کے دو نازک رباط ہوتے ہین جو ان دونو مہرون کی آرٹی کیولر پراسسون کے گرد چپان رہتے ہین

سائی نووی ال ممبرین - ان دو مُہرون کے جوڑون کو چار سائی نووی ال ممبرین
استر کرتے ہین - منجملہ انکے دو کیپ شولر رباطون کے اندر تیسرا اوڈن ٹائیڈ پر اُسکے سامنے
اور چوتھا پیچھے ہوتا ہے - چوتھا سائی نووی ال ممبرین عموماً آکسی پٹ اور اٹلس کے جوڑ کے سائی
نووی ال ممبرین کے ساتھ ملا رہتا ہے ✦

حرکات - یہہ جوڑ خوب متحرک ہے - اٹلس مُہرہ معہ کھوپری کے اوڈن ٹائیڈ پر اُسس پر حرکت
کرتا ہے - مگر چک لگیمنٹ اس حرکت کو محدود کرتے ہین ✦

شرائین - اس جوڑ مین ورٹی برل شریانون سے اور **اعصاب** - دوسرے سروائیکل
اعصاب سے آتے ہین ✦

اٹلس اور آکسی پی ٹل کا جوڑ

یہہ آرتھروڈی ال قسم کا جوڑ ہے - اسمین شات رباط اور ایک سائی نووی ال ممبرین ہوتی ہے
انٹیری ار آکسی پی ٹو ایٹ لائیڈ رباط دو ہوتے ہین - انمین سے اونچلا رباط
مضبوط باریک اور گول ہوتا ہے - اور آکسی پی ٹل کی بے زیلر پر اُسس سے شروع ہوکر اٹلس
مُہرے کے سامنے محراب کے ٹیوبرکل پر آخر ہوتا ہے ✦ دوسرا عمیق رباط چوڑا اور جھلی کی مانند
پتلا ہوتا ہے - یہہ رباط فورمین میگنم کے سامنے کنارے سے شروع ہوکر اٹلس مُہرے کے سامنے
محراب کے بالائی کنارے پر آخر ہوتا ہے ✦ ان رباطون کے سامنے رکٹائی انٹیری ار ماینر عضلات
اور پیچھے اوڈن ٹائیڈ رباط ہوتا ہے ✦ **پوسٹیری ار آکسی پی ٹو اٹلانٹیڈ رباط**
یہہ چوڑا پتلا اور نازک رباط - فورمین میگنم کے پچھلے کنارے سے شروع ہوکر اٹلس مُہرے کے
پچھلے محراب کے بالائی کنارے پر آخر ہوتا ہے - اس رباط کے دونو جانب ورٹی برل شریانات
اور سب آکسی پی ٹل عصب - نکلنے کے لئے سوراخ ہوتے ہین - اس رباط کے پیچھے رکٹائی

انٹیری ار آکسی پی ٹو ایٹ لائیڈ لگیمنٹ
انٹیری ار آکسی پی ٹو اٹلانٹیڈ لگیمنٹ

پوسٹیری ار آکسی پی ٹو
اٹلانٹیڈ لگیمنٹ
کیپ شولر لگیمنٹ

شکل نمبر ۸۵ الف

آکسی پی ٹل اور اٹلس۔ اٹلس اور اکسس مہرون کے جوڑون کے پوسٹیری ارینے پچھلے رباط دکھاتی ہے۔
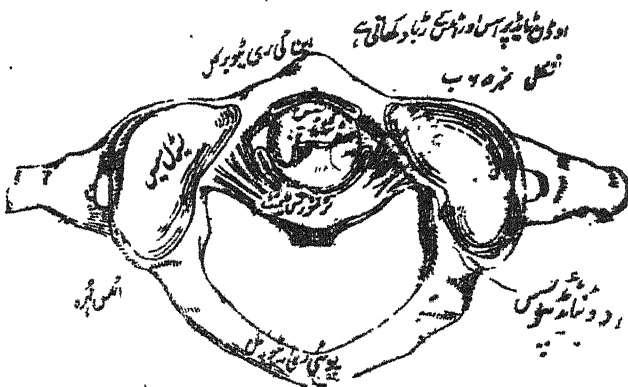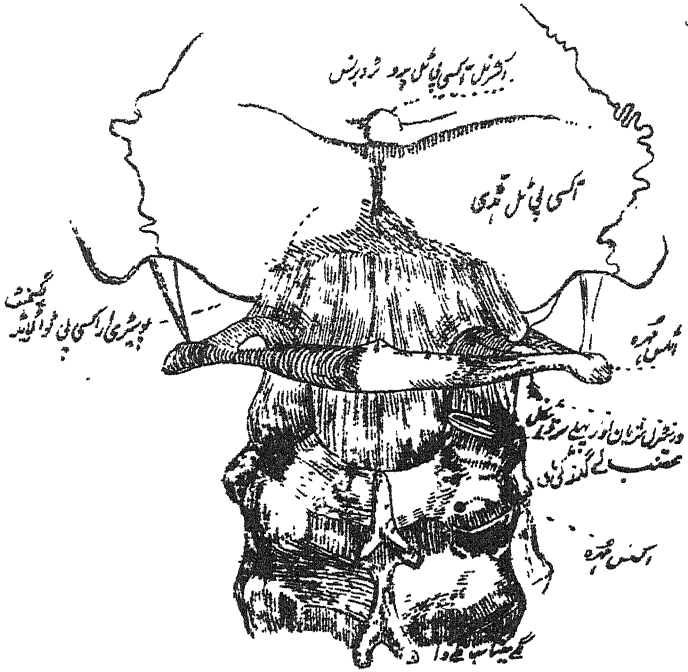
پوسٹائی کس مائینر۔ اور اٹلائی کس سوپیری ار عضلات ہوتے ہین۔ اور اسکی سامنی سطح

شکل نمبر ۹۶ پچھلی طرف کے آکسی پی ٹو اٹلائیڈ اور اٹلوائڈ رباط دکھاتی ہے۔
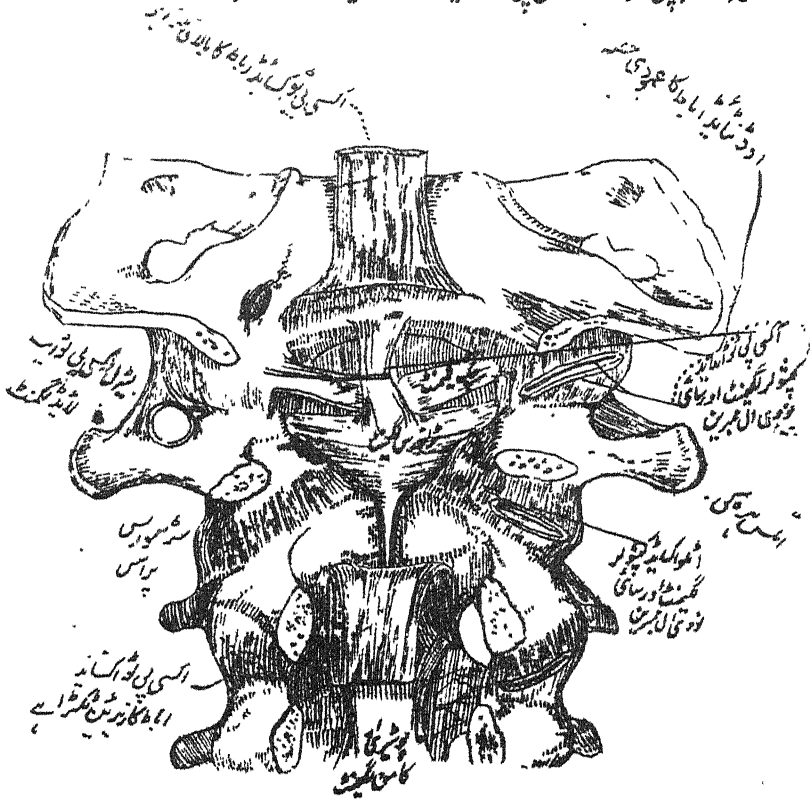
نخاع کے ڈیورا مے ٹر کے ساتھ خوب پیوست ہوتی ہے * **لیٹرل آکسی پی ٹو اٹلائڈ** رباط دو ہوتے ہیں - انمیں سے ہر ایک آکسی پی ٹل ہڈی کی جوگولر پراسس سے شروع ہو کر اٹلس مہرے کے ٹرنسورس پراسس کی جڑھ پر آخر ہوتا ہے * **کیپ شولر رباط** یہہ پتلے اور ڈھیلے تھیلی نما رباط تعداد میں دو ہوتے ہیں - ان میں سے ہر ایک آکسی پی ٹل اور اٹلس مہرے کی آرٹی کیولر پراسزون کے گرد تھیلی کی طرح چسپان رہتا ہے - ان دونو رباطوں کی اندرونی سطح کو سائی نووی ال ممبرین استر کرتے ہیں - جو عموماً اوڈن ٹائیڈ پراسس

کے سائی نووی ال ممبرین سے رہتے ہین +

حرکات اس جوڑ مین - فلکشن - اکسٹن شن اور قدرے روٹے شن حرکت ہوتی ہے +

شرائین - اس جوڑ مین ورٹی برل شریانون سے اور **اعصاب** سب آکسی پی ٹل اعصاب سے آتے ہین +

اکسی پٹ کو اکس مُہرے کے ساتھ ملانیوالے رباط

(۱) آکسی پی ٹو اکس ائیڈ لگیمنٹ (۲) اوڈون ٹائیڈ لگیمنٹ

تعداد مین چار ہوتے ہین - **اکسی پی ٹو اکسائیڈ رباط** - یہہ چوڑا اور مضبوط رباط اوڈون ٹائیڈ پراسس اور اسکے رباطون کو پوشیدہ کرتا ہے - اور ظاہراً مُہرے کے پوسٹیری ار کامن لگیمنٹ کا اوپر کیطرف بڑہاؤ معلوم ہوتا ہے - یہہ رباط اکس مُہرے کی باڈی کی پچھلی سطح سے شروع ہوکر اوپر کیطرف جاتا ہوا بتدریج چوڑا ہوکر فورمین میگنم کے سامنی آکسی پٹ کے بیزیلر گروو مین آخر ہوتا ہے - اس رباط کے سامنے ٹرنسورس رباط اور پیچھے ڈیورا میٹر ہوتا ہے + **اوڈون ٹائیڈ یعنے چک لگیمنٹ** - یہ مضبوط اور رسی کی مانند گول رباط تعداد مین تین ہوتے ہین - ان مین سے دو رباط اوڈونٹائیڈ پراسس کی چوٹی کی دونو جانبی بلندیون سے شروع ہوکر اوپر اور باہر کیطرف جاتے ہوئے اکسی پٹ ہڈی کے کنڈائیلون کے اندرونی ناہموار نشیبون پر آخر ہوتے ہین - اور تیسرا رباط اوڈونٹائیڈ پراسس کی چوٹی سے شروع ہوکر سیدھا اوپر کیطرف جاتا ہوا فورمین میگنم کے سامنے کنارے پر آخر ہوتا ہے - اس تیسرے رباط کو **سس پن سری** لگیمنٹ بھی کہتے ہین جو انٹیری ار اکسی پی ٹولا ٹلائیڈ رباط اور ٹرنس ورس رباط کے بالائی ریشون سے ملا رہتا ہے +

حرکات - اس جوڑ مین قدرے روٹے شن حرکت پیدا ہوتی ہے جسکو اوڈونٹائیڈ رباط محدود کرتے ہین - اسی باعث انکو چک لگے منٹ بھی کہتے ہین +

ٹمپرومگزلری جائینٹ یعنے نیچے کے جبڑے اور ٹمپورل ہڈی کا جوڑ

یہہ جوڑ گنگلی مو آرتھروڈی ال قسم کا ہے۔ اسکی بناوٹ مین جبڑے کا کنڈائیل ٹمپرل ہڈی کا گلینائیڈ نشیب۔ اور اے می نین شی آ آرٹی کیولیرس شامل ہوتے ہین۔ اس جوڑ مین چار رباط۔ ایک انٹر آرٹی کیولر فائبرو کارٹی لج اور دو سائی نووی ال ممبرین ہوتے ہین ❊

اکسٹرنل لیٹرل لگیمنٹ
سٹائی لومگزلری لگیمنٹ
انٹرنل لیٹرل لگیمنٹ
کیپسولر لگیمنٹ

اکسٹرنل لیٹرل لگیمنٹ۔ یہہ چھوٹا تپلا اور نازک رباط زائیگوما کی بیرونی سطح اور اسکی زیرین ناہموار بلندی سے شروع ہوکر نیچے کے جبڑے کی گردن کی بیرونی سطح اور پچھلے کنارے

شکل نمبر ۷۰ ٹمپرومگزلری جوڑ کی بیرونی سطح دکھاتی ہے
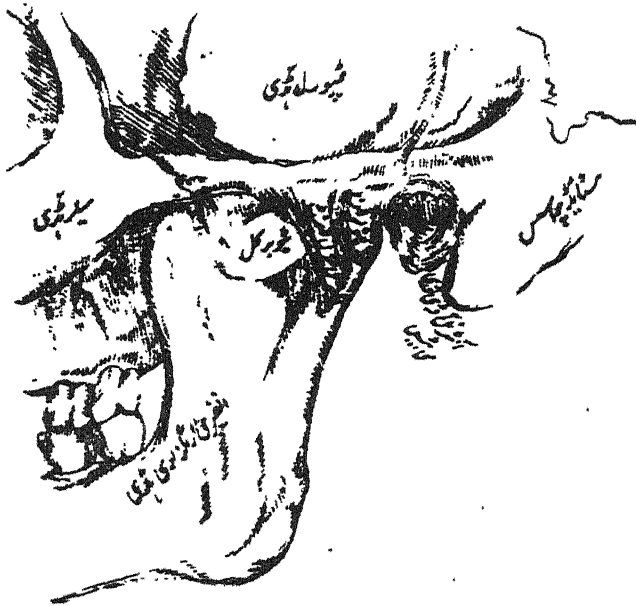
پر آخر ہوتا ہے - یہہ رباط نیچے کی نسبت اوپر چوڑا ہوتا ہے - اور پراٹڈ غدود کے اندر کیطرف رہتا ہے + **انٹرنل لیٹرل لگیمنٹ** - یہہ لمبا - نازک اور ڈھیلا رباط سفی نائیڈ ہڈی کی سپائی نس پراسس سے شروع ہوکر پیچھے کی طرف بتدریج چوڑا ہوتا ہوا نیچے کے جبڑے کے ڈنٹل سوراخ کے اندر کے کنارے پر آخر ہوتا ہے - اس رباط کے باہر کیطرف (رباط اور جبڑے کی ریمس کے درمیان) اکسٹرنل ٹیری گائیڈ عضلہ - انٹرنل مگزلری شریان - انفیریر ڈنٹل عصبہ اور عروق - اور رباط کے اندر کیطرف انٹرنل ٹیری گائیڈ عضلہ ہوتا ہے + **سٹائی لو مگزلری لگیمنٹ** - یہہ پتلا اور رسی کی مانند گول رباط ٹمپورل ہڈی کی سٹائی لائیڈ پراسس کی چوٹی کے نزدیک سے شروع ہوکر نیچے کے جبڑے کے پچھلے کنارے اور اینگل پر مے سی ٹر اور انٹرنل ٹیری گائیڈ عضلات کے درمیان ختم ہوتا ہے - یہہ رباط پراٹڈ غدود کو سب مگزلری غدود سے علیحدہ کرتا ہے - اس رباط کی جڑھ کے اندر کیطرف سے سٹائی لو گلاسس عضلہ کے چند ریشے شروع ہوتے ہین + **سٹائی لو ہائیڈ لگیمنٹ** - اس رباط کا اس جوڑ سے کچھ لگاؤ نہین ہے یہہ رسی کی مانند گول رباط سٹائی لائیڈ پراسس کی نوک سے شروع ہوکر ہائیڈ ہڈی کے چھوٹے قرن پر آخر ہوتا ہے - کبھی کبھی اس رباط مین استخوانی مادہ بھی پیدا ہو جاتا ہے + **کیپ شولر لگیمنٹ** - یہہ نازک ڈھیلا ہتھیلی نما رباط ٹمپورل ہڈی کے گلینائیڈ نشیب - اور آرٹیکولر پراسس کے کنارون اور نیچے کے جبڑے کی گردن کے گرد ہتھیلی کی طرح لگا رہتا ہے - اس رباط کا پچھلا حصہ موٹا ہوتا ہے + **انٹر آرٹیکولر فائیبرو کارٹی لج** - یہہ پتلی اور بیضوی شکل کی غضروفی چکتی اس جوڑ مین آڑے طور پر رہتی ہے - اسکی زیرین سطح بالکل مقعر ہوتی ہے - اس کے کنارے وسطی حصہ کی نسبت موٹے ہوتے ہین - اس چکتی کا سامنا کنارہ اکسٹرنل ٹیری گائیڈ عضلہ کی نس کے ساتھ - بیرونی کنارہ اکسٹرنل لیٹرل لگیمنٹ اور اندرونی کنارہ کیپ شولر رباط کے ساتھ پیوست

شکل نمبر ۹۶ ٹمپرو مگزلری جوڑ کی اندرونی سطح دکھاتی ہے
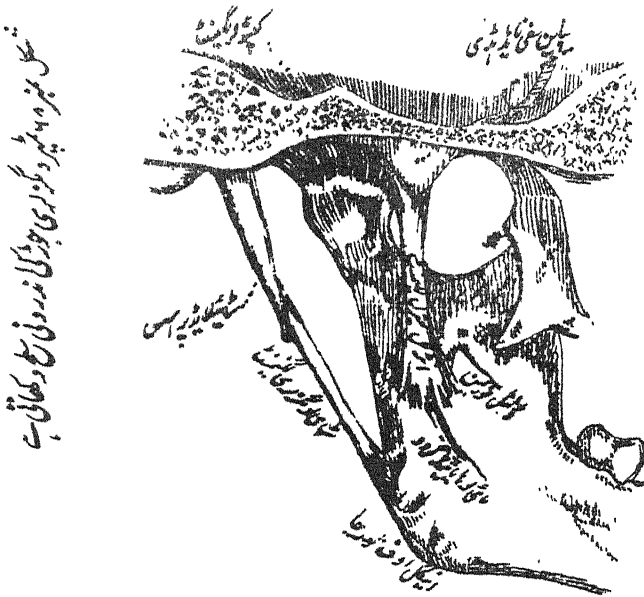
ہوتا ہے ٭ سائی نووی ال ممبرین - اس جوڑ مین دو ہوتے ہین جن مین سے بڑا چکتی کے اوپر اور چھوٹا چکنی کے نیچے ہوتا ہے ٭

حرکات - اس جوڑ مین پانچ ہوتی ہین (۱) ڈی پریشن (۲) ایلی ویشن (۳) پروٹرےکشن (۴) ری ٹرےکشن (۵) لیٹرل موشن - ان مختلف حرکتون کے ذریعہ کھانا دانتون کے درمیان چبایا جاتا ہے ٭ اگر منہ کو تھوڑا کھولا جاوے - تو جبڑے کے دونون کنڈائیل معہ کرٹیلیج کے گلینائیڈ نشیب کے سامنے آجاتے ہین - اور اگر منہ بخوبی کھولا جاوے - تو دونون کنڈائیل معہ کرٹیلیج کے آرٹی کولر امی نینس پر آجاتے ہین - اگر حد سے زیادہ منہ کھولا جاوے جیسا کہ جماہی لینے پر واقع ہوتا ہے تو کنڈائیل معہ کرٹیلیج کے جوڑ مین سے اوکھڑ کر زائیگو

ٹیک فاسہ مین آ جاتے ہین ؛

شرائین - اس جوڑ مین عموماً ٹیورل - ٹڈل منجی ال - اے سنڈنگ نے مجخ نالی شریانون سے اور گاہے انٹرنل نگزلری اور پوسٹیریر ری کولر شریانون سے بھی آتی ہین ؛ **اعصاب** آری کولو ٹیورل عصب اور انفیری رنگزلری عصب کی مسی ٹرک شاخ سے آتے ہین ؛

کاسٹو ورٹی برل آرٹی کیولے شن یعنے پسلیون کا مہرون کے ساتھ جوڑ

ان جوڑون کی دو جماعتین ہین (۱) پسلیون کے سرون کا مہرون کے جسمون کے ساتھ جوڑ (۲) پسلیون کی گردن اور ٹیوبرکل کا مہرون کے ٹرنس ورس پراسزون کے ساتھ جوڑ

پسلی کے سر کا مہرے کے جسم کے ساتھ جوڑ

یہہ جوڑ گنگلی مائیڈ قسم کے ہین - اور ہر ایک پسلی کا سر مہرے کے ساتھ تین رباطون کے ذریعہ پیوست رہتا ہے ؛ **این ٹی ری ار کاسٹو ورٹی برل لگیمنٹ** جسکو سٹل لیٹ لگیمنٹ بھی کہتے ہین - پسلی کے سر کو دو مہرون اور انکے درمیان والی ورٹی برل ڈسک کے ساتھ ملاتا ہے - اس رباط کے تین حصے ہوتے ہین - اوپر والا حصہ پسلی کے سر کے اوپر کے کنارے سے شروع ہوکر اوپر کے مہرے کی باڈی پر آخر ہوتا ہے - نیچے کا حصہ پسلی کے سر کے زیرین کنارے سے شروع ہوکر نیچے کے مہرے کی باڈی پر آخر ہوتا ہے - درمیان والا سب سے چھوٹا حصہ پسلی کے سر کے سامنے حصہ سے شروع ہوکر اڑے طور پر اندر کیطرف جاتا ہوا ورٹی برل ڈسک پر آخر ہوتا ہے ؛ اس رباط کے سامنے تھوریسک گینگ لی آن - پلورا - اور دہنی طرف علاوہ انکے وینیا ایزی گاس - اور پیچھے کیطرف انٹر آرٹی کولر رباط اور سائنووی ال ممبرین ہوتا ہے گو پہلی دسوین - گیارہوین - اور بارہوین پسلیون کے یہہ رباط ٹھیک تین حصون پر منقسم نہین ہوتے - تاہم پہلی پسلی کے این ٹی ری ار لگیمنٹ کے چند ریشے گردن کے آخیر مہرے

(۱) این ٹی ری ار کاسٹو ورٹی برل لگیمنٹ

اسٹرار یکولیٹ لگیمنٹ

(۱) ریڈیٹ لگیمنٹ

شکل نمبر ۶۹
کاسٹوورٹی برل اور کاسٹوٹرنورس جوڑون کے سامنے رباط دکھاتی ہے
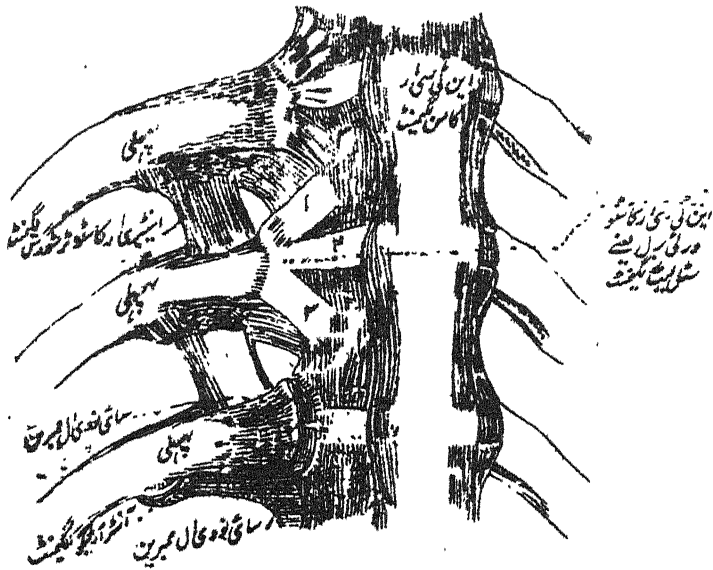
کے ساتھ اور دسوین - گیارہوین - اور بارہوین پسلیون کی ان رباطون کے چند ریشے ان پسلیون کے ملنے والے مہرون کے نیچے کے مہرے سے بھی چسپان رہتے ہین • انٹرآرٹی کیولر لگیمنٹ یہہ چوڑا اور چھوٹا وتری بند پسلی کے سرکے دو اتصالی رخون کے درمیان والے خط سے شروع ہوکر انٹرورٹی برل ڈسک پہ آخر ہوتا ہے - اس رباط کے باعث اس جوڑ کے دو حصے ہو جاتے ہین - اور ہر ایک حصہ مین علیحدہ علیحدہ سائی نو وی ال ممبرین رہتا ہے - چونکہ پہلی دسوین گیارہوین - اور بارہوین پسلیان صرف ایک ہی مہرے کے ساتھ اتصال پاتی ہین - اسواسطے انکے متعلق یہ رباط نہین ہوتے - اور انکا سائی نو وی ال بھی ایک ہی ہوتا ہے •

حرکات - ان جوڑون مین اے لی ویشن - ڈی پرشن - پیروٹرے کشن - اور ری ٹرے کشن نامی چار حرکتین ہوتی ہین - پہلی پسلی کا یہہ جوڑ عنقریب بالکل غیر متحرک ہوتا ہے - دوسری پسلی کا یہہ جوڑ قلیل الحرکت ہوتا ہے - تیسری پسلی سے بارہوین پسلی تک حرکت بتدریج بڑھتی جاتی ہے - عورتون کی پسلیان مردون کی پسلیون کی نسبت زیادہ متحرک ہوتی ہین *

شرائین - ان جوڑون مین انٹر کاسٹل شریانون سے اور **اعصاب** نخاعی اعصاب کے سامنے حصون سے آتے ہین *

پسلیون کی گردن اور ٹیوبرکل کا مُہرون کی ٹرنس ورس پراسس کے ساتھ جوڑ

یہ جوڑ آرتھروڈی ال قسم کے ہین - اور ہر ایک جوڑ مین چار رباط ہوتے ہین **اینٹیریر کاسٹو ٹرنس ورس رباط** - یہہ چوڑا اور مضبوط رباط ہر ایک پسلی کی گردن کے اوپر کے کنارے سے شروع ہوکر ترچھے طور اوپر اور باہر کیطرف جاکر پسلی کے عین اوپر والے مُہرے کی ٹرنس ورس پراسس کے زیرین کنارے پر آخر ہوتا ہے - اس رباط کا زیرین سرا چوڑا ہوتا ہے - ان رباطون کے سامنے انٹر کاسٹل عروق اور عصب پیچھے لانجی سی مس ڈارسائی عضلہ - اندر کیطرف انٹر کاسٹل عروق اور عصب کے گذر کا سوراخ - اور باہر کیطرف اکسٹرنل انٹر کاسٹل عضلہ کا اپانیوروسس رہتا ہے * پہلی اور بارہوین پسلیون کے متعلق یہہ رباط نہین ہوتے * **مڈل کاسٹو ٹرنس ورس لگیمنٹ** - جسکو انٹر اشی اس لگیمنٹ بھی کہتے ہین - چھوٹا اور مضبوط رباط ہوتا ہے - اور ہر ایک پسلی کی گردن کی پچھلی ناہموار سطح سے شروع ہوکر پسلی کے نزدیک والے ٹرنس ورس پراسس کی سامنی سطح پر آخر ہوتا ہے - گیارہوین - اور بارہوین پسلیون کے یہہ رباط برائے نام ہوتے ہین * **پوسٹیریر کاسٹو ٹرنس ورس رباط** - یہہ چھوٹا - موٹا اور مضبوط رباط اس جوڑ کے پچھلی طرف رہتا ہے - اور مُہرے کی ٹرنس ورس پراسس کی

(۱) اینٹیریر کاسٹو ٹرنس ورس لگیمنٹ
(۱) پوسٹیریر کاسٹو ٹرنس ورس لگیمنٹ

(۱) مڈل کاسٹو ٹرنس ورس لگیمنٹ
(۱) کیپسولر لگیمنٹ

شکل نمبر ۔ پسلی کی ٹیوبرسٹی کا مہرے کی ٹرنسورس پراسس کے ساتھ جوڑ دکھاتی ہے
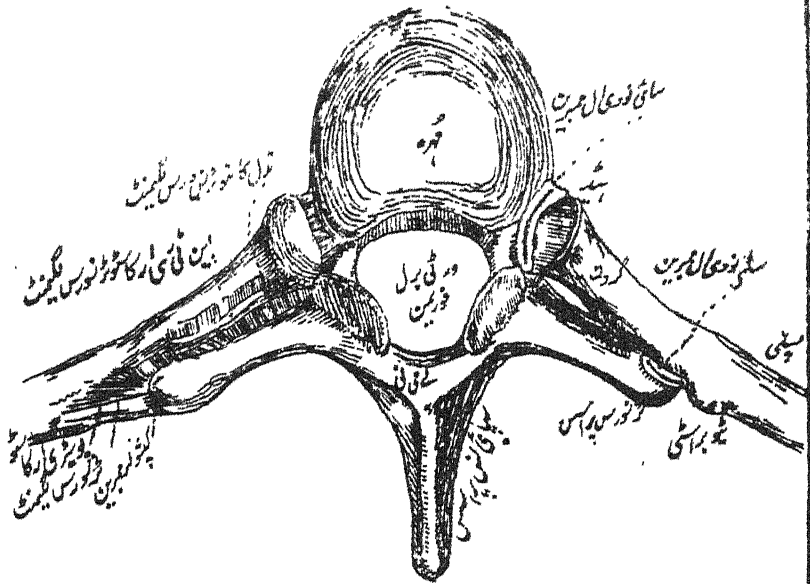
چوٹی سے شروع ہو کر پسلی کے ٹیوبرکل کی ناہموار اتصالی سطح پر آخر ہوتا ہے۔ گیارہویں اور بارہویں پسلیوں کے ساتھ یہ رباط نہیں ہوتے + **کیپ شولر لگیمنٹ**۔ پسلی کے ٹیوبرکل اور مہرے کی ٹرانس ورس پراسس کے اتصالی سطح گرد تھیلی کی طرح لگا رہتا ہے۔ اس رباط کے اندر اس جوڑ کا سائنو ویل ممبرین ہوتا ہے۔ گیارہویں اور بارہویں پسلیوں کے متعلق یہ رباط نہیں ہوتے +

حرکات ۔ ان جوڑوں میں صرف گلائی ڈنگ موشن ہوتی ہے +

شرائین ۔ ان جوڑوں میں انٹرکاسٹل اور سپیریر انٹرکاسٹل شریانوں سے اور **اعصاب**

ڈارسل نخاعی اعصاب کے سامنے حصون سے آتے ہین+

کانڈرو سٹرنل آرٹی کیولے شن یعنے پسلیون کی کُرّیونکا سٹرنم کے ساتھ جوڑ

یہہ جوڑ آرتھروڈی ال قسم کے ہین - اور ہر ایک جوڑ مین تین رباط ہوتے ہین + **انٹیریر کانڈرو سٹرنل لگیمنٹ** - چوڑا اور جھلّی کی مانند نیلا ہوتا ہے - اور ہر ایک سچی پسلی کی کُرّی کے سٹرنل سرے کی سامنی سطح سے شروع ہوکر سٹرنم کی سامنی سطح پر آخر ہوتا ہے - ہر ایک رباط کے اوپر والے ریشے اوپر کیطرف - زیرین ریشے نیچے کی طرف اور وسطی ریشے آڑے طور پر روان ہوتے ہین - ایک جانب کے رباطون کے ریشے دوسری طرف کے ہم قسم رباطون کے ریشون اور پکٹورلیس میجر عضلے کے ریشون کے ساتھ ملے رہتے ہین+ **پوسٹی ریار کانڈرو سٹرنل لگیمنٹ** اپنے ہم نام سامنے رباطون سے تیلے اور خوب نمایان ہوتے ہین ہر ایک رباط کے ریشے ہر ایک سچی پسلی کی کُرّی کی پچھلی سطح سے شروع ہوکر سٹرنم کی پچھلی سطح پر آخر ہوتے ہین+ **کیپشولر لگیمنٹ** - ہر ایک باٹ سٹرنم اور سچی پسلیون کی کُرّیون کی جاے اتصال کے گرد تھیلی کی مانند لگا رہتا ہے - یہہ رباط بہت ہی تیلے ہوتے ہین - اور ان جوڑون کے سامنے اور پچھلے رباطون سے ملے رہتے ہین+ **سائی نووی ال ممبرین** - پہلی پسلی کی کُرّی بلا وساطت سائی نووی ال ممبرین سٹرنم کے ساتھ جُڑی رہتی ہے - دوسری پسلی کی کُرّی انٹرآرٹی کیولر رباط کے ذریعہ سے مینوبریام اور گلیڈی اولس کے درمیان والی کُرّی کے ساتھ بوساطت دو سائی نووی ال ممبرین کے جُڑتی ہے تیسری پسلی کی کُرّی کے اس جوڑ مین بھی دو سائی نووی ال ممبرین ہوتے ہین - لیکن چوتھی پانچوین چھٹی اور ساتوین پسلیون کی کُرّیون کے ان جوڑون مین صرف ایک ایک سائی نووی ال ممبرین رہتا ہے - بڑھاپے کے ایام مین کُرّیون مین استخوانی مادہ پیدا ہونے کے باعث یہہ

(۱) انٹیریر کانڈرو سٹرنل لگیمنٹ
(۲) پوسٹیریر کانڈرو سٹرنل لگیمنٹ
کیپشولر لگیمنٹ

کاسٹوزی فائیڈ لگمنٹ

جوڑ معدوم بھی ہو جاتے ہین + **کاسٹوزی فائیڈ رباط** - اس رباط کے ریشے ساتوین اور گاہے چھٹی پسلی کی کُرکی کی سامنی سطح سے شروع ہوکر انسی فارم کارٹی لج پر آخر ہوتے ہین

حرکات - ان جوڑون مین قدرے اے لی وے شن اور ڈی پرشن نامی حرکات ہوتی ہین +

شرائین - ان جوڑون مین انٹرنل میمیری شریان سے اور **اعصاب** اپر انٹرکاسٹل اعصاب سے آتے ہین +

پسلیون کی کُرکیون کا باہمی جوڑ

چھٹی ساتوین اور آٹھوین پسلیون کی کُرکیون کے زیرین کنارے اپنے اپنے نیچے والی پسلی کی کُرکی کے اوپر کے کنارے کے ساتھ ایک بیضوی سُتح کے ذریعہ جوڑ ملتے ہین - ان جوڑون کے گرد کیپشولر رباط لگا رہتا ہے جسکی اندرونی سطح کو سائی نووی ال ممبرین استر کرتا ہے - متذکرہ بالا پسلیون کی کُرکیون کی اندرونی اور بیرونی سطحون کے درمیان انٹرکانڈرال لگمینٹ نامی رباط حائل رہتے ہین -

انٹرکانڈرل لگمینٹ

کبھی پانچوین پسلی کی کُرکی اور شاذ و نادر نوین پسلی کی کُرکی بھی اپنے نیچے والی کُرکی کے ساتھ بیضوی سُتح کے ذریعہ ملتی ہے - مگر عموماً یہ دونو کُرکیان رباطی ریشون کی ذریعہ دیگر کُرکیون کے ساتھ جُڑی رہتی ہین کبھی کبھی متذکرہ بالا جوڑ معدوم بھی ہوتے ہین + **شرائین** - ان جوڑون مین انٹرنل میمیری شریین سے اور **اعصاب** - انٹرکاسٹل اعصاب سے آتے ہین +

کاسٹو کانڈرل آرٹی کیولے شن یعنے پسلیون کا اپنی کُرکیون کے ساتھ جوڑ

پیری آسٹی ام جھلی

ہر ایک پسلی کی کُرکی کا بیرونی سرا پسلی کے سٹرنل سرے کے بیضوی نشیب مین وصل پاتا ہے اور پیری آسٹی ام جھلی کے ذریعہ اپنی جگہہ پر قایم رہتا ہے -

سٹرنم کے ٹکڑون کے باہمی جوڑ

سٹرنم ہڈی کے مے نیوبری ام اور گلیڈی اولس نامی دو ٹکڑون کے درمیان غضروفی جھلّی حایل رہتی ہے۔ جو بڑھاپے مین ہڈی بنجاتی ہے۔ سٹرنم کے تینون ٹکڑے دو رباطون کے ذریعہ آپسمین جڑے رہتے ہین ؛

اینٹی ری ار سٹرنل لگیمنٹ
پوسٹی ری ار سٹرنل لگیمنٹ

انٹیری ارسٹرنل لگیمنٹ۔ سٹرنم کی سامنی سطح پر ہوتا ہے۔ اور اسکا زیرین سرا بہت موٹا ہوتا ہے۔ اس رباط کے ریشے دونو جانب انٹیری ار کانڈروسٹرنل رباطون اور پکٹورلیس میجر عضلون کے اپانیوروسس کے ساتھ ملے رہتے ہین ؛ **پوسٹیری ارسٹرنل لگیمنٹ** سامنے رباط کی طرح سٹرنم کی پچھلی سطح پر چسپان ہوتا ہے ؛

مُہرون کے ستون کا پیڈو کے ساتھ جوڑ

۱- اینٹی ری ار کامن لگیمنٹ
۱- پوسٹیری ار کامن لگیمنٹ
۱- لگے منٹا سب فلے وا
۱- کپشولر لگیمنٹ
۱- سوپرا سپائی نس لگیمنٹ
۱- انٹرا سپائی نس لگیمنٹ
۱- لمبو سیکرل لگیمنٹ
۱- الی او لمبر لگیمنٹ

یہ جوڑ بھی آرتھروڈیس قسم کا ہے۔ اسکے سامنے مُہرون کا کامن انٹیریر اور پیچھے کامن پوسٹیریر لگیمنٹ ہوتا ہے۔ سکرم اور کمر کے آخیر مُہرے کے درمیان انٹروڑٹی برل ڈسک۔ کمر کے آخیر مُہرے کی لے می نیز اور سیکرل کینال کے پچھلے کنارون کے درمیان لگے منٹا سب فلے وا سیکرم اور کمر کے آخیر مُہرے کی آرٹیکولر پراسزون کے گرد کپشولر رباط۔ سپائینس پراسزون کے درمیان انٹرسپائی نس اور سوپراسپائی نس رباط ہوتے ہین۔ اور علاوہ ان رباطون کے ذیل کے رباط بھی اسی جوڑ کے متعلق ہین ؛ **لمبو سیکرل لگیمنٹ**۔ یہہ چھوٹا نہ موٹا اور مثلث رباط کمر کے آخیر مُہرے کی ٹرینس ورس پراسس کے زیرین کنارے اور سامنی سطح سے شروع ہو کر ترچھے طور پر باہر کیطرف جاتا ہؤا سیکرم کی جانبی سطح پر آخر ہوتا اور انٹیریر سیکرو الی اک رباط کے ساتھ ملا رہتا ہے۔ اس رباط کے سامنے سوواس عضلہ رہتا ہے **الی ولمبر لگیمنٹ** یہہ مثلث شکل کا رباط کمر کے آخیر مُہرے کی ٹرنس ورس پراسس کی چوٹی سے شروع ہوتا ہے۔ اور سکرو الی اک جوڑ کے سامنے

شکل نمبر ۱۷ کولہے اور پیڑو کے جوڑون کی سامنی سطح دکھاتی ہے۔
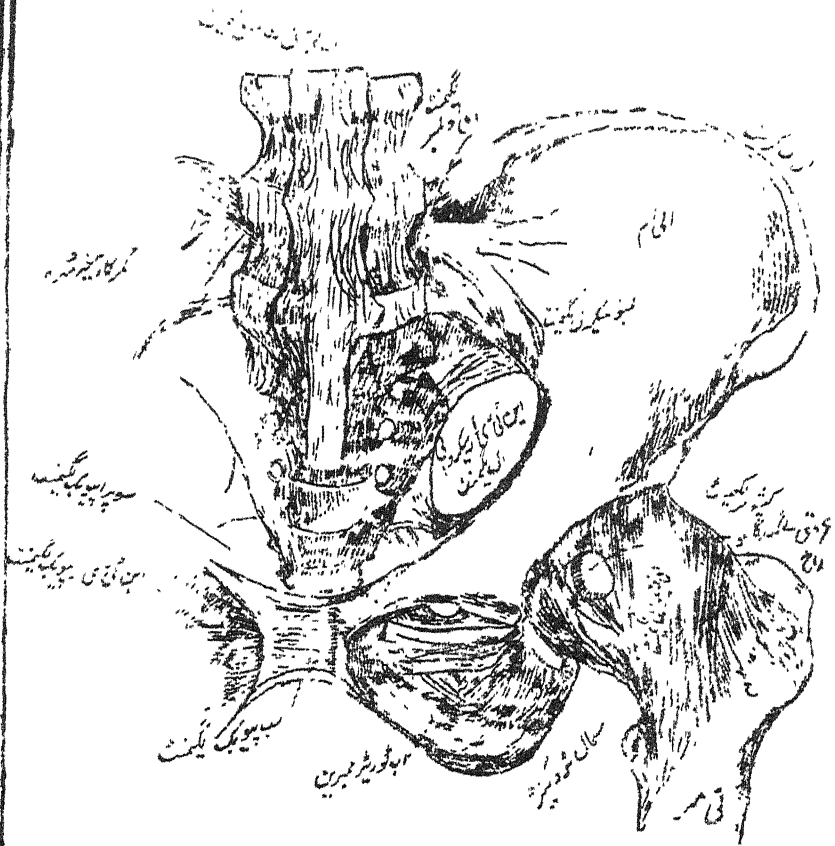
ت آڑے طور پر گذر کر الی اک کرسٹ پر ختم ہوتا ہے۔ اسکا اندرونی سرا موٹا اور تنگ لیکن بیرونی سرا چوڑا اور پتلا ہوتا ہے۔ اسکے سامنے سواس عضلہ۔ پیچھے ورٹی برل گروہ کے عضلات اور اوپر کیطرف کواڈریٹس لمبورم عضلہ ہوتا ہے ؛

شرائین۔ اس جوڑ مین لیٹرل سیکرل۔ الی او لمبر اور آخیر لمبر شریانون سے اور **اعصاب** سیمپے تھے ٹک۔ چوتھے اور پانچوین نخاعی لمبر اعصاب سے آتے ہین ؛

پیڈو کی ہڈیون کے جوڑ

چار ہوتے ہین (۱) سیکرم اور الی ام کا جوڑ (۲) سیکرم اور اسکی ام کا جوڑ (۳) سیکرم اور کاک سکس کا جوڑ (۴) پیوبز کا جوڑ +

سکرم اور الی ام کا جوڑ یعنے سکرو الی اک سن کانڈروسس

یہ جوڑ امفی آرتھروسس قسم کا ہے - سکرم کی جانبی سطح کے الی ام کی اندرونی سطح کے پچھلے حصے کے ساتھ ملنے سے مکمل ہوتا ہے - اس جوڑ مین دو غضروفی چکنیان ہوتی ہین جنکے درمیان زرد رنگ کی رطوبت رہتی ہے - اور یہہ رطوبت بچپن مین اور کبھی کبھی جوانون مین بھی لیکن عموماً مستورات کی حالت حمل مین سائی نووی ال ممبرین بنجاتی ہے - اس جوڑ کے متعلق دو رباط ہوتے ہین + **اینٹیری ارسیکرو الی اک رباط** - اس جوڑ کے سامنے رہتا ہے - **پوسٹیری ارسیکرو الی اک رباط** - یہہ مضبوط انٹراشی اس رباط سیکرم اور الی ام ہڈیون کے پچھلے عمیق نشیبون پر چسپان رہتا ہے - اور اسکے ریشے بطریق ذیل منقسم ہوتے ہین - اوپر والے دو مضبوط گچھے سیکرم کی پچھلی سطح کے پہلے اور دوسری ٹرنسورس ٹیوبرکل سے شروع ہوکر آڑے طور پر الی ام کے اندرونی سطح کے پچھلے ناہموار حصے پر آخر ہوتے ہین - تیسرا گچھا سیکرم کی پچھلی سطح کے تیسرے ٹرنسورس ٹیوبرکل سے شروع ہوکر الی ام کی پوسٹیریئر سوپیریر سپائنس پراسس پر ختم ہوتا ہے - اس حصہ کو او بلیک سیکرو الی اک رباط بھی کہتے ہین +

(۱) اینٹی ریر سیکرو الی اک لگیمنٹ
(۲) پوسٹیریر سیکرو الی اک لگیمنٹ

شرائین - اس جوڑ مین گلوٹی ال الی او لمبر او سیکرل شریانون سے اور **اعصاب** سوپیریر گلوٹی ال عصب - سیکرل پلکس اور آب ٹیوریٹر عصب سے آتے ہین +

سیکرم اور اسکی ام کے رباط

گریٹ سے کرو شیاٹک لگیمنٹ - اسکو پوسٹیریر سیکرو شیاٹک بھی کہتے ہین - یہہ

گریٹ سیکرو شیاٹک لگیمنٹ
سمال ... لگیمنٹ

پتلا اور چوڑا مثلث شکل کا رباط پیڑو کے نیچے اور پیچھے کیطرف واقع ہوتا ہے - اور دونوں
سرون کی نسبت اسکا وسطی حصہ تنگ ہوتا ہے - اور بذریعہ چوڑے سرے کے الی ام کی پوسٹیریر انفیریر سپائی
نس پر اسس سیکرم کے چوتھے اور پانچوین ٹرنس ورس ٹیوبرکل - سکرم کے جانبی کنارے کے
زیرین حصے اور کاک سکس سے شروع ہوکر نیچے باہر اور سامنے کیطرف جاتا ہوا اسکی ام کی
ٹیوبراسٹی کے اندر کیطرف آخر ہوتا ہے - اسکی ال ٹیوبراسی ٹی سے اس رباط کی جو شاخ
شروع ہوکر اسکی ام کی ریمس کے اندر کیطرف آخر ہوتی ہے - اوسکو فالسی فارم لگیمنٹ
شکل نمبر ۷۲ مین کولہے اور پیڑو کے جوڑون کے پچھلے رباط دکھائے گئے ہین
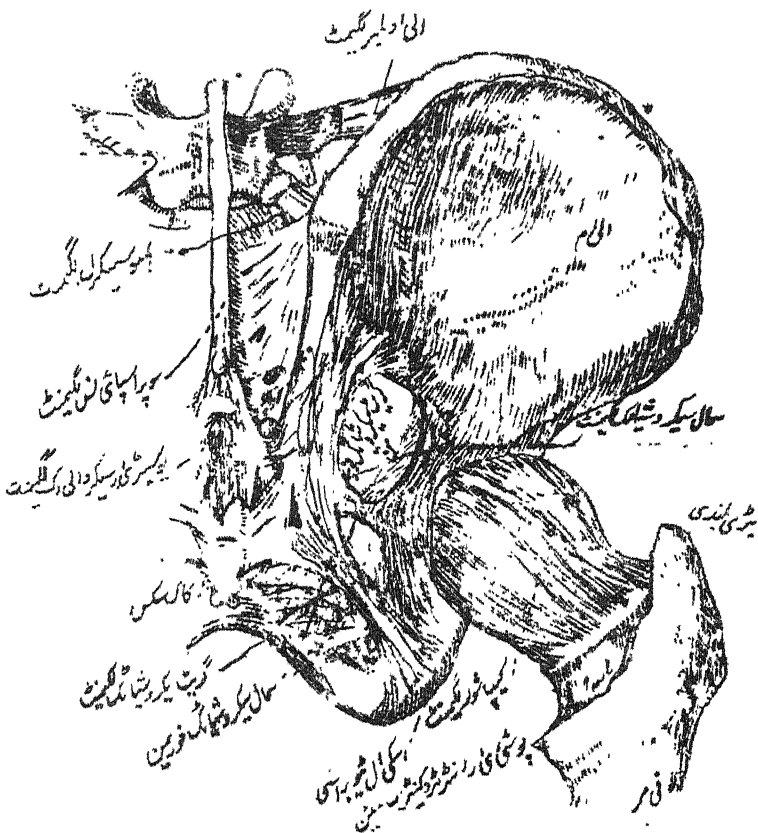
کہتے ہین - اس رباط کے آزاد منقعر کنارے پر اٹھورے ٹرتے نشبا کے پیوست ہونے سے انٹرنل پیوڈک عروق اور عصب کی حفاظت کے لئے ایک قسم کی نالی بنجاتی ہے - اس رباط کی ایک سطح پے ری فی ام کیطرف اور دوسری اٹھوریٹر انٹرنس عضلہ کیطرف مائل رہتی ہے - اسکی پچھلی سطح سے گلوٹی اس مکسی مس عضلہ شروع ہوتا ہے - سامنے کی سطح چھوٹے سکروشیاٹک رباط سے ملی رہتی ہے - اوپر کا کنارا چھوٹے سکروشیاٹک سوراخ کو محدود کرتا ہے - زیرین کنارا پے ری فی ام کی حد بناتا ہے - کاک سجی اس عصب اور شیاٹک شریان کی کاک سی جی آل شاخ اس رباط کے درمیان سے گذرتی ہے ❊ **سمال سیکروشیاٹک لگیمنٹ** - جسکو اینٹی ری اسیکرو شیاٹک رباط بھی کہتے ہین - اس تپلے مثلث رباط کا نوکیلا سرا اسکی ال سپائین کے ساتھ اور چوڑا سرا بڑے سیکروشیاٹک رباط کے سامنے سکرم اور کاک سکس کے جانبی کنارون کے ساتھ چسپان رہتا ہے - اسکے سامنے کاک سی جی ال عضلہ - پیچھے گریٹ سیکروشیاٹک رباط - انٹرنل پیوڈک عصب اور عروق ہوتے ہین - اسکے اوپر کا کنارہ گریٹ سیکروشیاٹک سوراخ کی زیرین حد بناتا اور زیرین کنارہ چھوٹے سیکروشیاٹک سوراخ کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے ❊ **واضح ہو** کہ متذکرہ بالا دونو رباط سیکروشیاٹک نشیبون کو سوراخ بنا دیتے ہین ❊ **سوپیری ار - یا - گریٹ سیکروشیاٹک فورمین نامی سوراخ** کے سامنے اور اوپر کیطرف آسا اِنامی نے ٹم کا پچھلا کنارہ - گریٹ سیکروشیاٹک رباط - اور نیچے سمال سیکروشیاٹک رباط ہوتا ہے - پری فارمس عضلہ کے باعث جو اس سوراخ کے راستے پیڈو سے باہر آتا ہے - اس سوراخ کے دو حصے ہو جاتے ہین - اس عضلہ کے اوپر کیطرف گلوٹی ال عروق سوپی ری ار گلوٹی ال عصب اور عضلہ کی زیرین سطح کے برابر شی اٹک عروق اور اعصاب - انٹرنل پیوڈک عصب اور عروق - اور سیکرل پلکس کی سکیولر شاخین پیڈو سے باہر آتی ہین ❊ **سمال - یا - انفیری ار سیکروشیاٹک**

۱ گلوٹی ال عروق
۲ سوپی ری ار گلوٹی ال عضلہ
۳ پری فارمس عضلہ
۴ شیاٹک عروق
۵ شیاٹک اعصاب
۶ انٹرنل پیوڈک عروق
۷ انٹرنل پیوڈک عصب
۸ سیکرل پلکس کی سکیولا شاخین

فورمین نامی سوراخ کے سامنے ٹیوبر اکی آئی - اوپر اکی ال سپائین اور سمال سیکرو شیاٹک رباط - اور پیچھے گریٹ سیکرو شیاٹک رباط ہوتا ہے - اس سوراخ کے رستے اٹبوریٹر انٹرنس عضلہ کی نس مع اپنے عصب کے پیڈو سے باہر آتی اور انٹرنل پوڈک عصب اور عروق پیڈو کے اندر جاتے ہین +

۱- اٹبوریٹر انٹرنس عضلہ
۲- اٹبوریٹر انٹرنس کا عصب
۳- انٹرنل پیوڈک عصب
۴- انٹرنل پیوڈک عروق

سے کرم اور کاک سکس کا جوڑ

یہ جوڑ ایم فی آرتھروڈی ال قسم کا ہے - اور اس مین بھی مُہرون کے جوڑون کی طرح دو رباط اور ایک غضروفی چکتی پائی جاتی ہے +

اینٹی ری اَر سیکرو کاک سی جی ال لیگمینٹ
پوسٹیری اَر سیکرو کاک سی جی ال لیگمینٹ
انٹر آرٹی کیولر فائبرو کارٹی لج

اینٹی ری اَر سیکرو کاک سی جی ال رباط - اس جوڑ کے سامنے ہوتا ہے - اور اس جوڑ کی ہڈیون کی پیری آس ٹی ام جھلی کے ساتھ پیوست رہتا ہے + **پوسٹیری اَر سیکرو کاک سی جی ال رباط** - یہہ چوڑا سفید رنگ کا رباط سیکرل کنیال کے زیرین دہانہ کے کنارون سے شروع ہوکر کاک سکس کی پچھلی سطح پر آخر ہوتا ہے - یہہ رباط سیکرل کنیال کے نیچے والی دیوار کو مکمل کرتا ہے - اسکے اوتھلے ریشے عمیق ریشون کی نسبت لمبے ہوتے ہین - اور اسکے سامنے ارکنائیڈ ممبرین اور سکرم اور کاک سکس ہڈیون کی پچھلی سطح اور پیچھے گلوٹی اس مکسی مس عضلہ ہوتا ہے - + **انٹر آرٹی کیولر فائبرو کارٹی لج** - یہہ پتلی غضروفی چکتی سکرم اور کاک سکس کے جوڑ مین رہتی ہے - اور کنارون کی نسبت درمیان مین سخت ہوتی ہے + مستورات کے حالتِ حمل مین اس جوڑ کے اندر سائی نووی ال ممبرین بھی پایا جاتا ہے + کاک سکس ہڈی کے کل ٹکڑے - اینٹیری اَر اور پوسٹیری اَر سیکرو کاک سی جی ال رباطون کے ذریعہ آپس مین ملے رہتے ہین - اور کاک سکس کے مختلف ٹکڑونکے باہمی جوڑون مین بھی چھوٹی چھوٹی غضروفی

چلکتیان رہتی ہین - مردون مین یہہ جوڑ جوانی تک استخوانی مادہ کے پیدا ہونے کے باعث معدوم ہوجاتے ہین - لیکن عورتون مین یہہ جوڑ بڑھاپے تک قایم رہتے ہین *

حرکات - ان جوڑون مین قدرے **فلکشن** اور **اکسٹنشن** کی حرکت ہوتی ہے

شرائین - ان جوڑون مین لیٹرل سیکرل اور مڈل سیکرل شریانون سے اور **اعصاب** چوتھے - پانچوین سیکرل اعصاب - اور کاکسی جیال عصب سے آتے ہین *

پیوبیز کا جوڑ

یہ جوڑ ایمفی آرتھروسس قسم کا ہے - اور پیوبس ہڈیون کے سمفے سس حصون کے آپس مین ملنے سے بنتا ہے - اس جوڑ کو **سمفے سس پیوبس** بھی کہتے ہین - اس جوڑ کے متعلق چار رباط اور ایک غضروفی چلکتی ہوتی ہے *

(۱) انٹیری ریوبک لگیمنٹ
(۲) پوسٹیری ریوبک لگمنٹ

انٹیریر پیوبک لگیمنٹ کے ریشون کے کئی طبق ہوتے ہین - جو پیوبک ہڈیون کی سامنی سطحون پر چسپان رہتے ہین - اس رباط کے اوتھلے ریشے ترچھے لیکن عمیق ریشے آڑے ہوتے ہین - اس رباط کے بالائی طبق کے ریشے اکسٹرنل اوبلیک عضلہ کے اپانیوروسس کے ساتھ اور زیرین طبق کے ریشے جوڑ ہذا کی غضروفی چلکتی کے ہمراہ ملے رہتے ہین * **پوسٹیری ریوبک لگیمنٹ** پتلا ہوتا ہے - اور جوڑ کے پچھلی طرف رہتا ہے * **سوپیری ریوبک لگیمنٹ** اس جوڑ کی دونون ہڈیون کی بالائی سطح پر ہوتا ہے * **سب پیوبک لگیمنٹ** - رنگت مین زرد شکل مین مثلث اور موٹا ہوتا ہے - اور محراب کے طور اس جوڑ کی زیرین سطح پر لگا رہتا ہے - اس رباط کے دونو سرے پیوبز کی ریمائی کے ساتھ اور درمیانی حصہ جوڑ ہذا کی چلکتی کے ساتھ چسپان رہتا ہے * **انٹر آرٹی کیولر فایبرو کارٹی لج** - اس جوڑ کے درمیان

(۱) سوپیریر ریوبک لگیمنٹ
(۱) سب پیوبک لگیمنٹ
(۱) انٹر آرٹی کیولر فایبرو کارٹیلج

بیضوی شکل کی دو غضروفی حلقیان ہوتی ہین جنمین سے ہر ایک حلقہ اپنی طرف کے ٹمنے سس کے ساتھ چسپان رہتی ہے - ان حلقیون کی بیرونی سطح کی ملبندیان ٹمنے سس کے نشیبون مین پہنچ رہتی ہین - ان دونو حلقیون کے درمیان خاص جوڑ کے اوپر اور پیچھے کیطرف قدرے فاصلہ ہوتا ہے جو عورتون کی حالت حمل مین بڑھ جاتا اور سائنو ووی ال ممبرین سے استر ہوتا ہے ٭

اٹبوریٹر لگیمنٹ یہہ رباطی پردہ اٹبوریٹر فورمین کے کنارون سے چسپان ہوکر سوراخ مذکور بند کرتا ہے - لیکن اسکے اوپر اور باہر کیطرف بیضوی شکل کا سوراخ ہوتا ہے - جسکے راستے اٹبوریٹر عصب اور عروق گذرتے ہین - اسکا مفصل بیان پلوک نے ثنیا مین دیا جاویگا ٭

شرائین - اس جوڑ مین انٹرنل آئی اک - اور اکسٹرنل آئی اک - اب ٹوریٹر - ڈیپ فیمورل اور کامن فیمورل شریانون سے آتی ہین ٭

آرٹی کیولے شن آو فدی اپر اکسٹری می ٹی یعنے بالائی اطراف کے جوڑ

ہر ایک اپر اکسٹری می ٹی مین حسب تفصیل ذیل جوڑ ہوتے ہین ٭

(۱) سٹرنو کلے وی کولر جائینٹ
(۲) سکے پولو کلے وی کیولر جائینٹ
(۳) سکے پولا کے خاص رباط
(۴) شولڈر جائینٹ
(۵) ایل بو جائینٹ
(۶) ریڈیو اولنر آرٹی کیولے شن
(۷) رسٹ جائینٹ
(۸) کارپل جائینٹس
(۹) کارپو میٹا کارپل جائینٹس
(۱۰) میٹا کارپو فیلنجی ال جائینٹس
(۱۱) فیلن جی ال جائینٹس

سٹرنو کلے وی کولر جائینٹ یعنے سٹرنم اور کلے وی کل کا جوڑ

یہہ آرتھروڈی ال قسم کا جوڑ ہے - اس جوڑ کی بناوٹ مین کلے وی کل کا سٹرنل سرا - سٹرنم

کا مے نیو بری ام حصہ پہلی پسلی کی کرّی اور چار رباط شامل ہوتے ہین ۞

شکل نمبر ۳ ۷

سٹرنو کلے وی کولر جوڑ کی سامنی سطح دکھاتی ہے
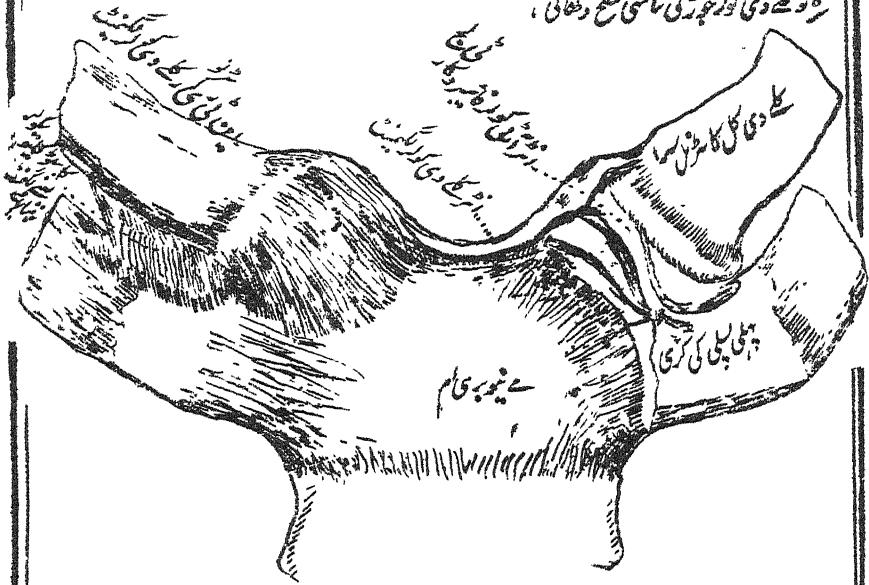
اینٹیری رسٹرنو کلے وی کولر لگیمنٹ ۔ کلے وی کل کے سٹرنل سرے کے بالائی کنارے اور سامنی سطح سے شروع ہوکر مے نیو بری ام کی سامنی سطح کے اوپر والے حصہ پر ختم ہوتا ہے۔ اس رباط کے سامنے سٹرنو مسٹائیڈ عضلہ اور جلد۔ پیچھے غضروفی حلقی اور سائی نووی ال ممبرین ہوتا ہے ۞ **پوسٹیری رسٹرنو کلے وی کولر لگیمنٹ** ۔ کلے وی کل کے سٹرنل سرے کی پچھلی سطح سے شروع ہوکر مے نیو بری ام کی پچھلی سطح پر ختم ہوتا ہے۔ اسکے سامنے غضروفی حلقی اور سائی نووی ال ممبرین۔ پیچھے سٹرنو ہا ئیڈ اور سٹرنو تھائیرائیڈ عضلات ہوتے ہین ۞ **انٹر کلے وی کولر لگیمنٹ** ۔ یہہ فیتے کی مانند چوڑا رباط مختلف اشخاص مین مختلف جسامت کا ہوتا ہے ۔ اور ایک جانب کے کلے وی کل کے سٹرنل سرے کے اوپر کی سطح سے شروع ہوکر

ا۔ اینٹیری سٹرنو کلے وی کولر لگیمنٹ
۲۔ انٹر کلے وی کولر لگیمنٹ

(۱) پوسٹیری سٹرنو کلے وی کولر لگیمنٹ
(۲) کاسٹو کلے وی کولر لگیمنٹ
(۱) انٹر آرٹی کولر فائبرو کارٹی لیج

سٹرنم کے انٹر کلے وی کولر نشیب پر سے گذرتا ہوا دوسری جانب کے کلے وی کل کے سٹرنل سرے کے اوپر کیطرف ختم ہوتا ہے - اسکے سامنے جلد اور پیچھے سٹرنو تھائی رائیڈ عضلہ ہوتا ہے * **کاسٹو کلے وی کولر لگیمنٹ** جسکو رمبائیڈ لگیمنٹ بھی کہتے ہین - یہہ چھوٹا چوڑا مضبوط اور مربع شکل کا رباط پہلی پسلی کی کُرکری کے اوپر اور اندر کے حصہ سے شروع ہوکر ترچھے طور پر پیچھے اور باہر کیطرف ہیا کلے وی کل کی زیرین سطح کے رمبائیڈ نشیب پر ختم ہوتا ہے - اسکے سامنے سب کلے وی اس عضلہ کی نس - اور پیچھے سب کلے وی ان ورید ہوتی ہے * **انٹر آرٹی کیولر فائیبرو کارٹی لیج** - اس مدور چکتی کا بالائی اور پچھلا کنارہ موٹا ہوتا ہے - یہہ چکتی سٹرنم اور کلے وی کل کی اتصالی سطحون کے درمیان حائل رہتی ہے - اسکا بالائی کنارہ کلے وی کل کے ساتھ زیرین کنارہ پہلی پسلی کی کُرکری کے ساتھ - سامنا کنارہ جوڑ ہذا کے سامنے رباط کے ساتھ اور پچھلا کنارہ اس جوڑ کے پچھلے رباط کے ساتھ چسپان رہتا ہے * **سائی نو وی ال ممبرین** - اس جوڑ کے دو ہوتے ہین - جو غضروفی چکتی کے دونو جانب رہتے ہین - ان مین سے بیرونی سائی نو وی ال ممبرین جھلی کی ایک شاخ پہلی پسلی کی کُرکری کے سٹرنل جوڑ کو بھی استر کرتی ہے

حرکات - یہہ جوڑ شانہ کی حرکت کا مرکز ہے - اور اس مین ایلی وے شن - ڈی پریشن - پرو ٹریک شن - ری ٹریک شن اور سرکم ڈکشن نامی حرکات پیدا ہوتی ہین *

شرائین - اس جوڑ مین انٹر کاسٹل شرائین سے آتی ہین *

سکے پولو کلے وی کولر جائینٹ یعنے سکے پولا اور کلے وی کل کا جوڑ

یہہ جوڑ آرتھروڈی ال قسم کا ہے اور کلے وی کل کے اکرومی ال سرے کے سکے پولا کی اکرومی ان پراسس کے ساتھ اتصال پانے سے بنتا ہے - اس جوڑ مین چار رباط اور ایک چکتی ہوتی ہے

سوپی ری ار اکرومی او کلے وی کولر لگیمنٹ - یہہ چوڑا اور مربع شکل کا رباط کلے

وی کل کے اکرومی اُن سرے کی بالائی سطح سے شروع ہوکر سکے پولا کی اکرومی ان پراسس
کی بالائی سطح پر ختم ہوتا ہے - اس رباط کے ریشے ٹرے پی زی اس اور ڈلٹائیڈ عضلون کے اپانیو
روسس کے ساتھ ملے رہتے ہین - رباط ہذا کے نیچے غضروفی جھلی اور سائی نووی ال ممبرین
ہوتا ہے + **انفیری اکرومی او کلے وی کولر لگیمنٹ** - یہہ تپلا رباط اس جوڑ کی ٹپلی ٹن
کی زیرین سطح پہ ہوتا ہے + مذکورہ بالا دونو رباط جوڑ کے سامنے اور پیچھے آپس مین ملکر جوڑ ہذا کا
کیپ شولر لگیمنٹ بناتے ہین - اس رباط کے اوپر غضروفی جھلی اور سائی نووی ال ممبرین - اور
نیچے سوپرا سپائی نے ٹس عضلہ کی نس ہوتی ہے + **کورے کو کلے وی کولر رباط** - کلاوی کل
کو سکے پولا کی کوروکائیڈ پراسس کے ساتھ ملاتا ہے - اس رباط کے ٹرے پی زائیڈ اور کونائیڈ
نامی دو حصے ہوتے ہین - **ٹرے پی زائیڈ لگیمنٹ** - یہہ چوڑا تپلا اور مربع شکل کا حصہ
دوسرے حصہ کے سامنے اور باہر کیطرف رہتا ہے اور کوروکائیڈ پراسس کی بالائی سطح سے شروع
ہوکر کلے وی کل کی زیرین سطح کے ترچھے خط پر ختم ہوتا ہے اسکا سامنا کنارہ آزاد لیکن پچھلا
کنارہ کونائیڈ رباط سے ملا رہتا ہے - **کونائیڈ لگیمنٹ** - یہہ موٹا اور مخروطی شکل کا رباط
ٹرے پی زائیڈ رباط کے اندر اور پیچھے رہتا ہے اسکی نوک ٹرے پی زائیڈ رباط کی جائے مبدا
کے اندر کیطرف کوروکائیڈ پراسس کی جڑھ کے ناہموار نشیب سے شروع ہوتی ہے علاوہ اسکا چوڑا
سرا کلے وی کل کی زیرین سطح کے کونائیڈ ٹیوبرکل کے اوپر اور اندر کیطرف آخر ہوتا ہے - ان
رباطون کے سامنے سب کلے وی اس عضلہ اور پیچھے ٹریپی زیس عضلہ ہوتا ہے + **انٹر آرٹی
کولر فائیبرو کارٹی لج** - عموماً اس جوڑ مین نہین ہوتا لیکن بحالت موجودگی یہ جوڑ کے
اوپر کی طرف رہتا ہے اور جوڑ کو دو خانون مین منقسم کردیتا ہے + **سائی نووی ال
ممبرین** عموماً اس جوڑ مین ایک ہی ہوتا ہے - لیکن بحالت موجودگی غضروفی جھلی کے دو سائی

(۱) انفیری اکرومی وکلے وی کولر لگیمنٹ
(۲) انٹر آرٹیکولر فائبرو کارٹیلج
(۳) کورے کو کلے وی کولر رباط
ٹرے پی زائیڈ
کونائیڈ

شکل نمبر ۶۰ - بین بائین کندہے کے رباط تا بائین طرف کے سکیپولو کلے وی کولر جوڑ کے رباط اور بائین سکیپولا کی خاص رباط دکھائے گئے ہین ٭

نو وی ال ممبرین ہوتے ہین ٭

حرکات - اس جوڑ مین دو قسم کی حرکتین ہوتی ہین (۱) جوڑ مین تو صرف گلائی ڈنگ موشن ہوتی ہے - (دوئم) این ٹی رو پوسٹیریار روٹے شن نامی حرکت سکے پولا ہڈی کرتی ہے اور اس حرکت کو کورے کو کلے وی کولر رباط محدود کرتے ہین ٭

شرائین - اس جوڑ مین عموماً اکرو می ال تھوریسک - انٹیریار سرکم فلکس - سوپرا سکے پولر شریانون سے اور گاہے ٹرنسورسلیس کولائی شریان سے آتی ہین اور **اعصاب** - اس جوڑ

مین سوپرا سکے پولر اور سرکم فلکس اعصاب سے آتے ہین ❊

سکے پولا ہڈی کے خاص رباط تعداد مین دو ہوتے ہین ❊ کورے کو اکرومی ال لگمنٹ یہہ چوڑا چپٹا اور مثلث شکل کا رباط سکے پولا کی اکرومی ان پراسس کی چوٹی سے شروع ہوکر کورو کائیڈ پراسس کے بیرونی کنارے پر ختم ہوتا ہے۔ یہہ رباط کندھے کے جوڑ کے اوپر کیپ ہیومرس کے سر کی حفاظت کے لئے ایک محراب بناتا ہے۔ اس رباط کے اوپر ڈلٹائیڈ عضلہ اور نیچے سوپرا سپائی نے ٹس عضلہ کی نس ہوتی ہے ❊ ٹرنس ورس لگمنٹ جسکو دوسرا رباط بھی کہتے ہین۔ کورو کائیڈ پراسس کی جڑھ سے شروع ہوکر سکے پولر ناچ کے اندر کے کنارے پر ختم ہوتا اور سوپرا سکے پولر نشیب کو سوراخ بنا دیتا ہے۔ رباط ہذا کے نیچے سے سوپرا سکے پولر عصب اور اوپر سے سوپرا سکے پولر عروق گذرتے ہین ❊

(۱) کورے کو اکرومی ال لگمنٹ
(۲) ٹرنس ورس لگمنٹ

شولڈر جائنٹ یعنے کندھے کا جوڑ

یہ جوڑ ای نار تھروسس قسم کا ہے۔ اور ہیومرس کے سر کے سکے پولا کی گلی نائیڈ کے وسے ٹی مین اتصال پانے سے بنتا ہے۔ اس جوڑ مین تین رباط ہوتے ہین ❊ کیپ شولر رباط اس جوڑ کو تھیلی کی طرح گھیرتا ہے۔ اور گلی نائیڈ لگمنٹ کے باہر کیطرف گلینائیڈ کے وسے ٹی کے کنارون سے شروع ہوکر ہیومرس کی اے ناٹومی کل نک پر آخر ہوتا ہے۔ اس رباط کا بالائی حصہ زیرین حصے کی نسبت موٹا ہوتا ہے۔ یہہ رباط جوڑ کی نسبت بہت بڑا لمبا اور ڈھیلا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس جوڑ مین خوب حرکت ہوسکتی ہے۔ اس رباط کی مضبوطی کے لئے رباط کی بیرونی سطح پر عضلون کی نسین چسپان رہتی ہین۔ چنانچہ اوپر کی طرف سوپرا سپائی نے ٹس عضلہ۔ نیچے کی طرف ٹرائی سپس کا لمبا سر۔ باہر کی طرف انفرا سپائی نے ٹس اور ٹے ریز مینر عضلات کی نسین اور اندر کی طرف سب سکے پولر عضلہ کی نس لگی رہتی ہے۔ عموماً اس رباط

(۱) کیپ شولر لگمنٹ
(۲) کورے کو ہیومرل لگمنٹ
(۳) گلینائیڈ لگمنٹ

ہین تین سوراخ ہوتے ہین - (۱) کورو کائیڈ پراسس کے نیچے رباط کے اندر کی طرف ہوتا ہے
جسمین سب سکے پولر عضلہ کی نس رہتی ہے - اور اس سوراخ کے راستے اس جوڑ کا سائی
نووی ال ممبرین سب سکے پولیرس عضلہ کی نس کے نیچے والے برسا سے ملا رہتا ہے - دوسرا
سوراخ جو کئی انسانون مین موجود نہین ہوتا اس رباط کے باہر کی طرف ہوتا ہے - اسکے راستے
اس جوڑ کا سائی نووی ال ممبرین انفرا سپائی نے ٹس عضلہ کے برسا کے ساتھ ملا رہتا ہے -
تیسرا سوراخ اس رباط کے زیرین کنارے پر ہیومرس کی دونو بلندیون کے درمیان ہوتا ہے -
جسکے راستے بائی سپس عضلہ کی لمبی نس گذرتی ہے • **کورے کو ہیومرل رباط** جسکو اکسسری
لگمینٹ بھی کہتے ہین - یہہ چوڑا رباط کیپ شولر رباط کے اوپر اور اندر کی سطح کو مستحکم کرتا ہے -
اور کورو کائیڈ پراسس کے بیرونی کنارے سے شروع ہوکر ہیومرس کی بڑی بلندی پر سوپرا سپائی
نے ٹس عضلہ کی نس کے ہمراہ ختم ہوتا ہے • **گلینا ئیڈ رباط** - اس غضروفی حلقے کے بیرونی
موٹے کنارے گلی نائیڈ کے وے ٹی کے کنارون پر چسپان رہتے ہین - اور اندرونی پتلے کنارے
نشیب مذا ہین آزاد رہتے ہین - یہہ حلقہ گلی نائیڈ نشیب کو عمیق کرتی ہے - اس حلقے کے بالائی
کنارے سے بائی سپس عضلہ کی لمبی نس شروع ہوتی ہے • **سائی نووی ال ممبرین** یہہ
جھلی گلینائیڈ نشیب کو استر کرتی ہوئی اسکے کنارون کے برابر پلٹ کر کیپ شولر رباط کی اندرونی
سطح اور ہیومرس ہڈی کے سر اور گردن کو بھی استر کرتی اور بائی سپس عضلہ کی لمبی نس کو
چارون طرف سے گھیرتی ہے - اس جوڑ کا سائی نووی ال ممبرین سب سکے پولیرس عضلہ کی
نس کے نیچے والے برسا اور کبھی کبھی انفرا سپائی نے ٹس عضلہ کی نس کے نیچے والے برسا سے
بھی ملا رہتا ہے •

تعلقات - اس جوڑ کے اوپر سپائی نے ٹس - اندر سب سکے پولیرس - نیچے ٹرائی سپس کا

لمبا سر باہم انفرا سپائی نے ٹس اور مٹے ریز مائیز عضلات ہوتے ہین اور بائی سپس عضلہ کی لمبی قسم جوڑ کے اندر رہتی ہے۔ ڈلٹائیڈ عضلہ مذکورہ بالا عضلون کے اوپر جوڑ کے سامنے باہر اور پیچھے کی طرف ہوتا ہے *

شرائین - اس جوڑ مین اینٹی ری ار سرکم فلکس - پوسٹیری ار سرکم فلکس - سوپرا سکے پولر - ڈارسلیس سکے پولی - اور سب سکے پولر شریانون سے آتی ہین - اور **اعصاب** سرکم فلکس سوپرا سکے پولر اور سب سکے پولر اعصاب سے آتے ہین *

حرکات - یہہ جوڑ ہر طرف حرکت کر سکتا ہے - اور اسمین چھ قسم کی حرکات ہوتی ہین - پروڈکشن - ری ٹرکیس ہے ڈکشن - ایڈکشن - سرکم ڈکشن - روٹے شن - ایلی وے شن - ڈی پرشن

تنبیہ - اس جوڑ مین چار خصوصیتین ہوتی ہین (۱) گلی نائیڈ نشیب کی نسبت ہیومرس کا سر بڑا ہوتا ہے - (۲) کیپ شولر لگیمنٹ بہت ڈھیلا ہوتا ہے - (۳) وہ عضلات جو ہیومرس کی بلندیون پر ختم ہوتے ہین - جوڑ ہذا کے کیپ شولر لگیمنٹ کو مضبوط کرتے ہین (۴) بائی سپس عضلہ کی لمبی نس اس جوڑ کے کیپ شولر رباط کو چھید کر او سائی نو وی ال ممبرین سے ملفوف ہوکر جوڑ سے باہر آتی ہے - اور رباط کا کام بھی دیتی ہے *

ایل بو جائینٹ یعنے کوہنی کا جوڑ

یہہ جوڑ گنگلی مس قسم کا ہے - اسکی بناوٹ مین تین ہڈیان (ہیومرس کا ٹراک لی آ اور کے پی ٹو لم الناکا بڑا سگما ئیڈ نشیب اور ریڈی اس کا پیالہ نما سر) چار رباط اور ایک سائی نو وی ال ممبرین پایا جاتا ہے * **انٹیری یر لگیمنٹ** - ہیومرس کے کورو نائیڈ فاسہ کے اوپر کیطرف اور انٹرنل کنڈائیل سے شروع ہوکر الناکی کارو نائیڈ پراسس کی سامنی سطح اور آربی کیولر لگیمنٹ پر ختم ہوتا ہے - اس رباط کے کنارے اس جوڑ کے دونون لیٹرل رباطون سے ملے رہتے ہین - اس رباط کے سامنے بریـ

(۱) اینٹی ری یر لگیمنٹ
(۲) انٹرنل لیٹرل لگیمنٹ
(۳) پوسٹیری یر لگیمنٹ
(۴) ایکسٹرنل لیٹرل لگیمنٹ

شکل نمبر ۵ ۷ مین بائین کوہنی کے جوڑ کے بیرونی سی/ اور انٹرنل لیٹرل رباط اور سوپی ری/ ریڈی او النر جوڑ کے رباط دکھائے گئے ہین
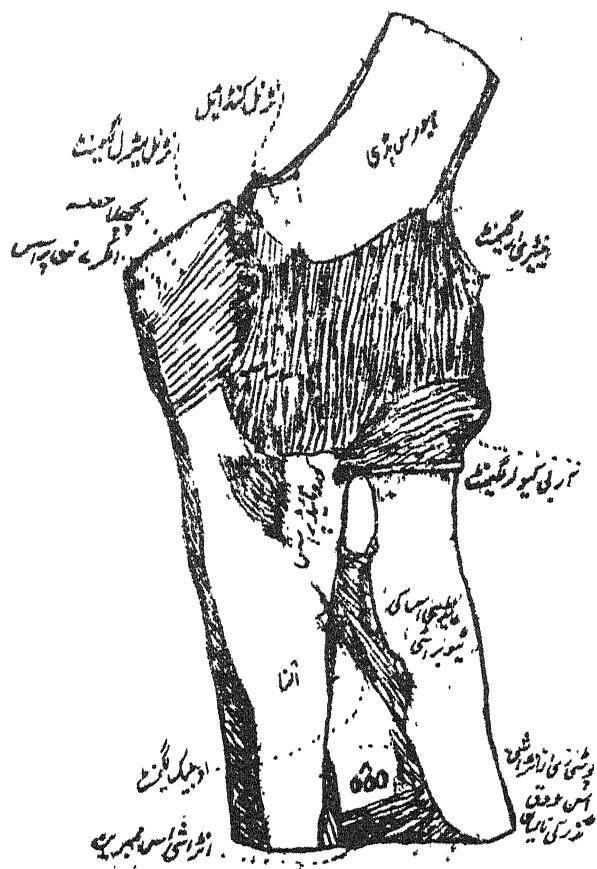
کی ایس انیشیٹیکس عضلہ اور پیچھے سائی نوویال ممبرین ہوتا ہے + **پوسٹیریر لگمینٹ**- یہہ پتلا- ڈھیلا اور جھلی نما رباط ہیومرس کے اوکرے نن فاسہ کے اوپر سے شروع ہوکر اُلنا کی اولکرے نن پراسس کے کنارون پر ختم ہوتا ہے- اس رباط کے پیچھے ٹرائی سپس عضلہ کی نس اور ان کو لی اس عضلہ اور سامنے سائی نوویال ممبرین ہوتا ہے + **انٹرنل لیٹرل لگمینٹ**- اس موٹے مثلث رباط کے دو حصے ہوتے ہین- سامنا حصہ ہیومرس کے انٹرنل کنڈائیل کی سامنی سطح سے

شروع ہوکر آلنا کی کاروناَیڈ پراسس کے اندر کیطرف آخر ہوتا ہے - **پچھلا** مثلث حصہ ہیومرس
کے انٹرنل کنڈائل کی زیرین اور پچھلی سطح سے شروع ہوکر آلنا کی الکرے نن پراسس کے اندر
کے کنارے پر آخر ہوتا ہے - اس رباط کے اندر کیطرف ٹرائی سپس اور فلکسر کارپائی النےرس
عضلات اور النر عصب ہوتا ہے * **اکسٹرنل لیٹرل لگیمنٹ** - یہہ چھوٹا اور تنگ رباط
ہیومرس کے اکسٹرنل کنڈائل سے شروع ہوکر آربی کولر لگیمنٹ پر آخر ہوتا ہے - لیکن اسکے چند
ریشے اس رباط پر سے گذرکر آلنا کی الکرے نن پراسس کے بیرونی کنارے پر بھی آخر ہوتے ہین -
یہہ رباط سوپائی نیٹر بری وس عضلہ کی نس کے مبدا سے ملا رہتا ہے * **سائنووی ال ممبرن**
اس جوڑ کا وسیع ہوتا ہے - اور ہیومرس کی اتصالی سطح اور آلنا کے بڑے سگمائیڈ نشیب اور ریڈیئی
اس کے پیالہ نما نشیب کو استر کرتا ہوا پلٹکر اس جوڑ کے رباطون کی اندرونی سطح کو بھی استر کرتا
ہے - اور اسکی ایک شاخ آلنا کے چھوٹے سگمائیڈ نشیب - آربی کیولر لگیمنٹ کی اندرونی سطح اور ریڈیئی
اس کے سر کو بھی استر کرتی ہے *

تعلقات - اس جوڑ کے سامنے برے کی ای لس اینٹائی کس - باہر کیطرف سوپائی نیٹر
بری وس اور اکسٹنسر عضلون کی عام نس - پیچھے ٹرائی سپس اور این کونی اس عضلات اور اندر
فلکسر عضلون کی عام نس اور فلکسر کارپائی الیرس عضلہ اور النر عصب ہوتا ہے *

شرائین - برے کی ال شریان کی سوپیری ر پروفنڈا اور اناسٹے موٹک شاخ - النر شریان کی
انٹیری ا، اور پوسٹیری ار ریکرنٹ شاخین - پوسٹیری ر انٹراسئی اس شریان کی ریکرنٹ شاخ اور
ریڈیئی ال شریان کی ریکرنٹ شاخ اس جوڑ کے چارون طرف آپسمین ملکر ایک شریانی جال بناتی
ہین - اور اس جال کی شاخین کہنی کے جوڑ کی پرورش کرتی ہین - **اعصاب** - اس جوڑ
مین خاصکر مسکیولو کیٹینی اس اور النر اعصاب سے آتے ہین *

حرکات - اس جوڑ مین فلکسن اور اکسٹن شن نامی دو حرکتین ہوتی ہین

رے ڈی او النر جائینٹ یعنے ریڈی اس اور النا کا جوڑ

تسہیل بیان کی غرض سے ان ہڈیون کے جوڑ کو تین حصون پر تقسیم کیا گیا ہے

سوپی ری ار رے ڈی او النر آرٹی کیولے شن یعنے ریڈی اس اور النا ہڈیون کے بالائی سرون کا جوڑ یہ جوڑ لنگلی اس قسم کا ہے - اسکی بناوٹ مین النا کا چھوٹا سگمائیڈ نشیب اور رے ڈی اس کا سر شامل ہوتے ہین - اس جوڑ کو کوہنی کے جوڑ کے ساتھ نووی ال ممبرین کی ایک شاخ استر کرتی ہے - اس جوڑ کو ذیل کا رباط قایم رکھتا ہے - **آربی کیولر لگیمنٹ** - یہہ چوڑا اور مضبوط رباط ہے جو سگمائیڈ نشیب کے ایک کنارے سے شروع ہوکر ریڈی اس کے سر کے گرد چھلے کی طرح گھومکر نشیب مذکا کے دوسرے کنارے پر ختم ہو جاتا ہے - اور نیچے کی نسبت اوپر کیطرف چوڑا ہوتا ہے - جہان اس رباط کی بیرونی سطح پر کوہنی کے جوڑ کا اکسٹرنل لیٹرل لگیمنٹ چسپان ہوتا ہے - اسجگہہ اس رباط سے سوپائی نے ٹر بریوس عضلہ کے بھی چند ریشے شروع ہوتے ہین

آربی کیولر لگیمنٹ

حرکات ریڈی اس کا سر اس رباط کے اندر چھوٹے سگمائیڈ نشیب پر گھومتا ہے جسکے باعث کلائی مین پرونے شن اور سوپائی نے شن حرکات پیدا ہوتی ہین

شرائین - اس جوڑ مین سوپیری ار پروفنڈ - انٹراشی اس ریکرنٹ - ریڈی ال ریکرنٹ اور اینٹی ریکرنٹ النر ریکرنٹ سے آتی ہین - اور **اعصاب** مسکیولو سپائیرل عصب سے آتے ہین

مڈل رے ڈی او النر آرٹی کیولے شن - یعنے رے ڈی اس اور النا ہڈیون کے جسمون کا جوڑ ان دونو ہڈیون کے جسمون کے درمیان دو رباط حایل رہتے ہین - **اوبلیک لگیمنٹ** جسکو دونٹ لگیمنٹ بھی کہتے ہین - رسی کی مانند گول اور جسامت مین چھوٹا ہوتا ہے - اور النا

اوبلیک لگیمنٹ
انٹراشی اس جھلی

شکل نمبر ۷۶ مین باہین کوہنی کے جوڑ کے پوسٹی ریر اور اکسٹرنل لیٹرل رباط دکھائے گئے ہین ۔

کے کورونائیڈ پراسس کی
جڑھ کے ٹیوبرکل سے
شروع ہوکر ریڈی
اس کی بائی سپی ٹل
ٹیوبراسٹی کے قدرے
نیچے ختم ہوتا ہے ۔ کبھی
کبھی یہہ رباط معدوم
بھی ہوتا ہے ۔ انٹرا
اس ممبرین ۔ یہہ
چوڑا اور پتلا رباط ریڈی
اس کی انٹراشی اس رج
سے شروع ہوکر ترچھے
طور پر نیچے اور اندر کی طرف جاکر النا کی انٹراشی اس رج پر آخر ہوتا ہے ۔ دونو سرون کی نسبت
اسکا وسطی حصہ چوڑا ہوتا ہے ۔ اس رباط مین دو سوراخ ہوتے ہین ۔ منجملہ انکے اوپر والے سوراخ
کے راستے پوسٹیریر انٹراشی اس عروق گذر کر کلائی کے پیچھے کی طرف جاتے اور زیرین سوراخ
کے راستے این ٹی ری ار انٹراشی اس عروق گذر کر قبضہ کے پیچھے کی طرف جاتے ہین ۔ **تعلقات**
انٹراشی اس ممبرین کے اوپر کے تین چوتھائی حصے کے باہر کیطرف سے فلکسر لانگس پالی سس ۔ اندر کی
طرف سے فلکسر پروفنڈس ڈیجی ٹورم عضلات شروع ہوتے ہین ۔ ان دونو عضلون کے
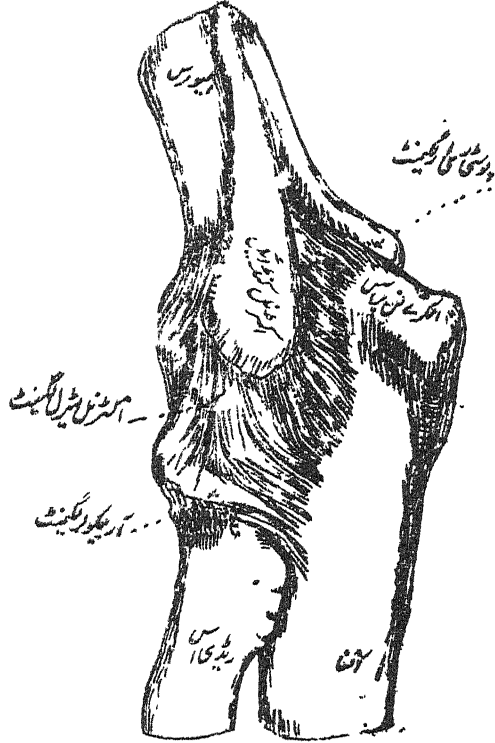
درمیان رباط ہذا پر این ٹی ری ار انٹراشی اس عصب اور عروق رہتے ہین - اس رباط کے زیرین حصہ کے سامنے پرونے ٹر کوا ڈریٹس عضلہ رہتا ہے ۔ اسکی پچھلی سطح سے ذیل کے عضلات شروع ہوتے ہین - سوپائی نے ٹر بری وس - اکسٹنسر اوسس میٹا کارپائی پولی سس - اکسٹنسر پرائی مائی انٹرنوڈی آئی پالی سس - اکسٹنسر سکنڈائی آئی انٹرنوڈی آئی پالی سس - اور انڈکس اندڈی سس - اور قبضہ کے جوڑ کے نزدیک اس رباط کے پچھلی طرف این ٹی ری ار انٹراشی اس شریان اور پوشیریار انٹراشی اس عصب ہوتا ہے ۔

شرائین اور **اعصاب** اس رباط مین اینٹی ری ار انٹراشی اس شریان اور انٹراشی اس [illegible] سے آتے ہین ۔

ان فی ری ار ریڈیو و النر آرٹی کیولیشن یعنے ریڈی اس او النا کے زیرین [illegible] یہہ جوڑ النا کے زیرین سرے کے ریڈی اس کے سگماٹیڈ نشیب مین اتصال پانے سے بنتا ہے - اور سوپی ری نار ریڈیو النر جوڑ کے برعکس اس جوڑ کے اندر النا کا سر ریڈی اس کے سگماٹیڈ نشیب پر گھومتا ہے - اس جوڑ مین دو رباط ہوتے ہین **پوشیریار ان فی ری ار ریڈیو و النر لگیمنٹ** - ریڈی اس کے سگماٹیڈ نشیب کے پچھلے کنارے سے شروع ہوکر النا کے زیرین سرے کے پچھلی طرف ختم ہوتا ہے ۔ **این ٹی ری ار انفیریار ریڈیو و النر لگیمنٹ** ریڈی اس کے سگماٹیڈ نشیب کے سامنے کنارے سے شروع ہوکر النا کے زیرین سرے کی سامنی سطح پر آخر ہوتا ہے ۔ **انٹر آرٹی کولر ٹرائینگولر کارٹی لج** - اس جوڑ کی عضروفی چکتی مثلث ہوتی ہے جسکی نوک النا کی سٹائیلائیڈ پراسس کی جڑھ کے نشیب مین اور چوڑا کنارہ ریڈی اس کے سگماٹیڈ نشیب کے زیرین کنارے سے چسپان رہتا ہے ۔ اس عضروفی چکتی کے کنارون پر جو چکتی کے وسطی حصہ کی نسبت موٹے ہوتے ہین رسٹ جائینٹ کے رباط چسپان رہتے ہین -

پوشیریار ان فیری ار ریڈیو و النر لگیمنٹ
(۲) اینٹی ری ار انفیریار ریڈیو و النر لگیمنٹ
(۳) انٹر آرٹی کولر ٹرائینگولر کارٹی لج

اس چکنی کی اوپر والی سطح النا کے سر کے ساتھ اور زیرین سطح کیونی ای فارم ہڈی کے ساتھ اتصال پاتی ہے۔ اس چکنی کے باعث النا ہڈی قبضہ کے جوڑ مین شامل نہین ہوتی۔ اس چکنی کی بالائی سطح کو اس جوڑ کا خاص سائی نووی ال ممبرین اور زیرین سطح کو قبضہ کے جوڑ کا سائی نووی ال ممبرین استر کرتا ہے۔ **سائی نووی ال ممبرین** - اس جوڑ کا بہت ڈھیلا ہوتا ہے۔ اسواسطے اسکو ممبرینا سکسی فارمس بھی کہتے ہین۔ یہہ ریڈی اس اور النا ہڈیون کے زیرین سرون کی اتصالی سطح اور جوڑ ہذا کی چکنی کی بالائی سطح کو استر کرتا ہے۔ جسوقت اس جوڑ کی غضروفی چکنی مین چھید ہوتا ہے۔ تو اس جوڑ کا سائی نووی ال ممبرین قبضہ کے سائی نووی ال ممبرین سے ملا رہتا ہے ۔

حرکات - اس جوڑ مین پرونے شن اور سوپائی نے شن حرکت ہوتی ہے۔

شرائین - اس جوڑ مین این ٹی ری ار انٹراشی اس۔ پوسٹیری ار انٹراشی اس۔ اور پامر آرچ سے آتی ہین۔ اور **اعصاب** - ینٹیری ار اور پوسٹیری ار انٹراشی اس اعصاب سے آتے ہین

رسٹ جائنٹ یعنے قبضہ کا جوڑ

یہ جوڑ آرتھروڈی ال قسم کا ہے۔ اسکی بناوٹ مین ریڈی اس کا زیرین سرا۔ ٹرائی انگیولر فائبرو کارٹلیج۔ سکے فائیڈ۔ سے می لیونر۔ اور کیونی آئی فارم ہڈی اور چار رباط شامل ہوتے ہین۔ قبضہ کی موخرالذکر تینون ہڈیون کی اوپر والی محدب سطح ریڈی اس اور مثلث کرسی کے مقعر اتصالی نشیب مین رہتی ہے۔ **اکسٹرنل لیٹرل لگیمنٹ** ریڈی اس کی شائی لائیڈ پراسس کی نوک سے شروع ہوکر خاص کر سکے فائیڈ کے باہر کیطرف آخر ہوتا ہے۔ اور اسکے چند ریشے اے نیولر لگیمنٹ اور ٹرے پی زی ام ہڈی پر بھی آخر ہوتے ہین۔ **انٹرنل لیٹرل لگیمنٹ** یہہ گول رسی نما رباط النا کی شائی لائیڈ پراسس سے شروع ہوتا ہے۔ اور نیچے جاکر دو حصون

(۱) اکسٹرنل لیٹرل لگیمنٹ
(۲) این ٹی ریر لگیمنٹ
(۱) انٹرنل لیٹرل لگیمنٹ
(۱) پوسٹی ریر لگیمنٹ

ہیں منقسم ہوتا ہے۔ ایک حصہ کیونی آئی فارم ہڈی پر اور دوسرا حصہ پسی فارم ہڈی اور اسکے نیچے

رباط پر آخر ہوتا ہے۔ **اینٹی ریئر لگیمنٹ**۔ یہ چوڑا اور جھلی نما رباط ریڈیس کے زیرین سرے کے سامنے کنارے اور سٹائی لائیڈ پراسس اور النا کی سٹائی لائیڈ پراسس سے شروع ہو کر سکے فائیڈ۔ سے می لیونر۔ کیونی آئی فارم ہڈیون کی سامنی سطح پر آخر ہوتا ہے۔ اسکے سامنے فلکسر پروفنڈس ڈیجی ٹورم۔ فلکسر لانگس پالی سس عضلوں کی نسین اور پیچھے سائی نووی ال ممبرین ہوتا ہے۔ **پوسٹیریر لگیمنٹ**۔ انٹیریر لگیمنٹ کی نسبت مضبوط ہوتا ہے۔ اور ریڈیس کے زیرین سرے کے پچھلے کنارے سے شروع ہو کر سکے فائیڈ سے می لیونر۔ کیونی آئی فارم ہڈیون کی پچھلی سطح پر آخر ہوتا ہے۔ اس رباط کے پیچھے انگلیون کے اکسٹنسر عضلات کی نسین اور مفصل قبضہ کا سائی نووی ال ممبرین رہتا ہے۔ **سائی نووی ال ممبرین**۔ ریڈیس اور مثلث گری کی زیرین سطح کو استر کرتا ہوا پلٹ کر متذکرہ بالا رباطون کی اندرونی سطح کو استر کرتا ہے۔ **تعلقات**۔ اس جوڑ کے سامنے فلکسر نسون کے دو طبق اور پیچھے اکسٹنسر نسون کا ایک طبق ہوتا ہے۔ چنانچہ جوڑ کے سامنے اندر سے باہر کیطرف ترتیب وار شمار کرنے پر

اوپر کے طبق مین	نیچے کے طبق مین
(۱) فلکسر کارپائی النئر س عضلہ کی نس	(۱) فلکسر سبلائمس ڈیجی ٹورم کی نسین
(۲) النئر عروق	(۲) فلکسر پروفنڈس ڈیجی ٹورم کی نسین
(۳) النئر عصب	(۳) فلکسر لانگس پالی سس کی نس
(۴) فلکسر کارپائی ریڈی الیس عضلہ کی نس	(۴) میڈیان عصب
(۵) ریڈی ال عروق اور عصب	

اور جوڑ کے پیچھے کیطرف باہر سے اندر کیطرف ترتیب وار شمار کرنے پر

(۱) اکسٹنسر اوسس میٹا کارپائی پالی سس عضلہ کی نس (۲) اکسٹنسر اوسس اکسٹنسر بریوس ڈی آئی پالی سس کی نسین

(۳) اکسٹنسر کارپائی ریڈی ایلس لانجی ارکی نس (۷) اکسٹنسر کمیونس ڈیجی ٹورم کی نیین

(۴) ,, ,, ,, بریوی ارکی نس (۸) ,, انڈی سس کی نس

(۵) اکسٹنسر سکنڈی آئی انٹرنوڈی آئی پالی سس (۹) اکسٹنسر مینی مای ڈیجی ٹائی کی نس

(۶) اکسٹنسر کارپائی الن نے رس

شرائین - اس جوڑمین ریڈی ال اور النہ شرائین کی کارپل شاخین - اور این ٹی ری ار انٹراشی اس - پوسٹی ری ار انٹراشی اس - سوپرفے شی ال پام آرچ اور ڈیپ پام آرچ کی شاخین آتی ہین + **اعصاب** - اسمین النر میڈی ان اور پوسٹیری ار انٹراشی اس اعصاب سے آتے ہین

حرکات - اس جوڑمین فلکشن - اکسٹنشن - ایب ڈکشن - اے ڈکشن - اور سرکم ڈکشن نامی حرکات ہوتی ہین +

کارپل جائنٹس یعنے قبضہ کی ہڈیون کے جوڑ

قبضہ کی ہڈیون کے جوڑون کی تین جماعتین ہوتی ہین (۱) پہلی قطار کی کارپل ہڈیون کے باہمی جوڑ (۲) دوسری قطار کی کارپل ہڈیون کے باہمی جوڑ (۳) اندونو قطارون کے باہمی جوڑ

پہلی قطار کی کارپل ہڈیون کے جوڑ آرتھروڈیال قسم کے ہین - اور اس قطار کی ہڈیان چھ رباطون کے ذریعہ آپس مین ملی رہتی ہین + **ڈارسل لگمینٹ** - جو تعداد مین دو ہوتے ہین - پہلی قطار کی ہڈیون کی پچھلی سطح پر آڑے طور پر واقع ہوتے ہین - ایک رباط سکے فائیڈ کو سے می لیونر کے ساتھ اور دوسرا رباط سے می لیونر کو کیونی فارم کے ساتھ ملاتا ہے + **پامر لگمینٹ** بھی تعداد مین دو ہوتے ہین - اور پہلی قطار کی ہڈیون کے سامنی طرف آڑے طور پر واقع ہوتے ہین - ایک رباط سکے فائیڈ کو سے می لیونر کے ساتھ اور دوسرا رباط سے می لیونر کو کیونی فارم کے ساتھ ملاتا ہے + **انٹراشی اس لگمینٹ** - جو تعداد مین دو ہوتے ہین -

ڈارسل لگمینٹ
پامر لگمینٹ
انٹراشی اس لگمینٹ

پہلی قطار کی کارپل ہڈیون کی محاذی سطحون کے درمیان حائل رہتے ہین - ایک رباط سے می لیونٹ اور سکے فائیڈ کے درمیان - اور دوسرا رباط ٹ می لیونٹ اور کیونی آئی فارم کے درمیان واقع ہوتا ہے - ان رباطون کے اوپر کی صاف سطح کو قبضہ کا سائی نووی ال ممبرین استر کرتا ہے + پسی فارم ہڈی ایک پتلے کیپ شولر رباط کے ذریعہ کیونی آئی فارم کے ساتھ ملی رہتی ہے اور اس رباط کے اندر اس جوڑ کے لئے علیحدہ سائی نووی ال ممبرین ہوتا ہے - علاوہ ازین دو مضبوط ٹوری نیدپی فارم کو انسی فارم اور پانچوین میٹا کارپل ہڈی کے ساتھ بھی ملاتے ہین +

دوسری قطار کی کارپل ہڈیون کے جوڑ بھی آرتھروڈی ال قسم کے ہین - اور یہ ہڈیان آٹھ رباطون کے ذریعہ آپس مین ملی رہتی ہین + ڈارسل لگیمنٹ - اس قطار کی ہڈیون کے پچھلی طرف آڑے طور پر واقع ہوتے ہین - ایک رباط ٹرے پی زی ام کو ٹرے پی زائیڈ کے ساتھ دوسرا ٹرے پی زائیڈ کو آس میگنم کے ساتھ اور تیسرا آس میگنم کو انسی فارم کے ساتھ ملاتا ہے + پامر رباط بھی تعداد مین تین ہوتے ہین - اور ڈارسل رباطون کی طرح دوسری قطار کی ہڈیون کی سامنی سطح پر واقع ہوتے ہین + انٹراشی اس لگیمنٹ - جو تعداد مین دو ہوتے ہین پہلی قطار کی ہڈیون کے انٹراشی اس رباطون کی بہ نسبت بہت موٹے ہوتے ہین - ایک رباط آس میگنم اور ٹرے پی زائیڈ کے درمیان - اور دوسرا رباط آس میگنم اور انسی فارم کے درمیان ہوتا ہے +

کارپل ہڈیون کی دونون قطارین، چار رباطون کے ذریعہ ملی رہتی ہین - آس میگنم کا سرا آس نشیب مین رہتا ہے جو سکے فائیڈ اور سے می لیونر کے باہم ملنے سے بنتا ہے + پامر رباط کے چھوٹے چھوٹے رباطی ریشے ترچھے طور پر پہلی اور دوسری قطار کی ہڈیون کے سامنی سطحون پر ہوتے ہین + ڈارسل رباط کے ریشے ان دونون قطارون کی ہڈیون کی پچھلی سطح پر رہتے ہین

لیٹرل لگیمنٹ جسامت مین بہت چھوٹے ہوتے ہین - اکسٹرنل لگیمنٹ سکے فائیڈ

۲- ڈارسل لگیمنٹ
۳- پامر لگیمنٹ
۴- انٹراشی اس لگیمنٹ

(۱) این ٹی ری یعنے پامر لگیمنٹ
(۲) پوشٹی ری یعنے ڈارسل لگیمنٹ
(۳) اکسٹرنل لیٹرل لگیمنٹ
(۴) انٹرنل لیٹرل لگیمنٹ

کو ٹرے پی زی ام کے ساتھ - **انٹرل لگیمنٹ** کیونی آئی فارم کو انسی فارم کے ساتھ ملاتا ہے - یہہ دونون رباط قبضہ کے ... رباطون کے ساتھ ملے رہتے ہین * **سائی نووی ال ممبرین** اس جوڑ کا وسیع ہوتا ہے سکے فائیڈ سے می لیونر اور کیونی آئی فارم کے نیچے کی سطحون کو استر کرتا ہوا پلٹ کر دوسری قطار کی ہڈیون کی اوپر والی سطح پر آتا ہے - اوپر کیطرف اسکی دو شاخین سکے فائیڈ سے می لیونر اور کیونی آئی فارم کے درمیان - اور نیچے کیطرف اسکی تین شاخین دوسری قطار کی چارون ہڈیون کے درمیان رہتی ہین - اور اسکی نیچے والی شاخین قدرے نیچے کیطرف جاکر اندرونی چار کارپو میٹا کارپل جوڑون کو بھی استر کرتی ہین - پسی فارم اور کیونی آئی فارم ہڈیون کے جوڑ کا علیحدہ سائی نووی ال ممبرین ہوتا ہے * دیکھو شکل نمبر ۷

حرکات - ان جوڑون مین قدرے اکسٹن شن اور فلکشن نامی حرکت ہوتی ہے *

شرائین - ان جوڑون مین النر اور ریڈی ال شرائین کی کارپل - ڈیپ پام آرچ کی ریکرنٹ کارپل - این ٹی ری ار انٹراشی اس اور پوشٹی ری ار انٹراشی اس شریانون سے آتی ہین اور **اعصاب** - النر - میڈی ان اور پوشٹی ری ار انٹراشی اس اعصاب سے آتے ہین *

کارپو میٹا کارپل آرٹی کیولے شن یعنے کارپل ہڈیون کا میٹا کارپل ہڈیون کے ساتھ جوڑ نر انگشت کا **ٹرے پی زی** ام کے ساتھ جوڑ - آرتھرو ڈی ال قسم کا ہے سلور کیشولر رباط کے ذریعہ قایم رہتا ہے - یہہ رباط پہلی میٹا کارپل اور ٹرے پی زی ام ہڈیون کی اتصالی سطح کے گرد تھیلی کیطرح لگا رہتا ہے - اس جوڑ کو ایک علیحدہ سائی نووی ال ممبرین استر کرتا ہے *

اندرونی چار میٹا کارپل ہڈیان کارپل ہڈیون کے ساتھ ڈارسل - پامر - اور انٹراشی اس رباطون کے ذریعہ ملی رہتی ہین * **ڈارسل لگیمنٹ** مضبوط ہوتے ہین - اور ان جوڑون کی پچھلی سطح پر ہوتے ہین - دوسری میٹا کارپل پر ایک ٹرے پی زی ام سے اور

کیپسولر لگیمنٹ

ڈ لگیمنٹ
ر "
انٹراشی اس "

دوسرا رباط ٹرے پی زائیڈ سے آتا ہے۔ تیسری مے ٹا کارپل پر صرف ایک ہی رباط اس میگنم سے آتا ہے۔ چوتھی مے ٹا کارپل پر ایک رباط آس میگنم سے اور دوسرا رباط انسی فارم سے آتا ہے۔ پانچویں مے ٹا کارپل پر ایک رباط انسی فارم سے آتا ہے۔ **پامر لگیمنٹ**۔ ڈارسل رباطوں کی طرح ان جوڑوں کے سامنی طرف واقع ہوتے ہیں۔ لیکن تیسری مے ٹا کارپل کی سامنی سطح پر ایک رباط ٹرے پی زیام سے دوسرا رباط آس میگنم سے اور تیسرا رباط انسی فارم سے آتا ہے۔ **انٹر اشی لگیمنٹ** دو ہوتے ہیں ان میں سے ایک آس میگنم اور تیسری مے ٹا کارپل کے درمیان اور دوسرا رباط انسی فارم اور چوتھی مے ٹا کارپل کے درمیان ہوتا ہے۔ **سائنو وی ال ممبرین** ان جوڑوں میں کارپل ہڈیوں کی دونوں قطاروں کے درمیان والے سائنو وی ال ممبرین کی شاخیں آتی ہیں۔ لیکن کبھی کبھی انسی فارم اور چوتھی اور پانچویں میٹا کارپل ہڈیوں کے جوڑ کا سائنو وی ال ممبرین

علیحدہ بھی ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ قبضہ کے جوڑون بین کل پانچ سائی نووی ال ممبرین ہوتے ہین۔ اول ممبرینا ساکی فارمس انفیریر۔ یعنی ریڈیو النرا فی کیویٹی کے درمیان دوسرا ریڈیو اس طرح کارپل انٹیکولر فائبرو کارٹلیج اور پہلی قطار کی ہڈیون کے درمیان تیسرا کارپل ہڈیون کی دونو قطارون کے درمیان کی شاخین تار پوسٹ کارپل جوڑون مین بھی جاتی ہین۔ چوتھا بڑے کثیر الزوایا اور پہلے میٹا کارپل کے درمیان۔ اور پانچوان کیوبی کٹی فارم اور پیسی فارم ہڈیون کے درمیان رہتا ہے۔ دیکھو شکل نمبر ۰

مٹا کارپل آرٹی کولے شن یعنے ہتھیلی کی ہڈیون کا باہمی جوڑ

ڈارسل لگمینٹ
پامر لگمینٹ
انٹراسٹی اس لگمینٹ

ہتھیلی کی ہڈیان ڈارسل - پامر - اور انٹرا سٹی اس رباطون کے ذریعہ آپس مین ملی رہتی ہین۔ ڈارسل اور پامر رباط اس قسم کا ایک ایک رباط ہتھیلی کی دو دو ہڈیون کی سامنی اور پچھلی سطحون پر واقع ہوتا ہے۔ اور انٹرا سٹی اس رباط دو ہڈیون کی محاذی اتصالی رشتون کے نیچے کی طرف رہتا ہے۔ ان جوڑون کو کارپل ہڈیون کے درمیان والے سائی نووی ال ممبرین کی شاخین استر کرتی ہین۔ دیکھو شکل نمبر ۰

ٹرنسورس لگمینٹ

ہتھیلی کی ہڈیون کی زیرین سرے ایک تنگ رباط نامی **ٹرنس ورس لگمینٹ** کے ذریعہ ایک دوسرے کے ساتھ جڑے رہتے ہین۔ یہ رباط ان ہڈیون کے سامنی طرف آڑے طور پر واقع ہوتا ہے۔ اور مٹا کارپو فلینجی ال رباطون کے ساتھ ملا رہتا ہے۔ اس رباط کی سامنی سطح پر فلکسر نسون کی گذر کے لئے چار نالیان ہوتی ہین۔

مٹا کارپو فلینجی ال آرٹی کیولے شن یعنے ہتھیلی کی ہڈیون کا انگلی پورون کے ساتھ جوڑ

یہہ جوڑ گنگلی مس قسم کے ہین۔ اور مٹا کارپل ہڈیون کے گول سرون کے پہلے پورون کی جڑھ والے نشیبون مین اتصال پانے سے بنتے ہین۔ اور ہر ایک جوڑ مین تین رباط ہوتے ہین۔ این

۱- انٹیریئر لگمینٹ
۲- لیٹرل لگمینٹ

ٹی ری لگیمنٹس - یہہ مضبوط اور موٹے رباط ان جوڑون کے سامنی طرف رہتے اور ان جوڑون کے لیٹرل رباطون سے ملے رہتے ہین ॰ **لیٹرل لگیمنٹس** رسیون کی مانند گول اور مضبوط ہوتے ہین - اور ہر ایک رباط میٹا کارپل ہڈی کے زیرین سرے کے دونو جانب کی بلندیون سے شروع ہوکر پہلے پور کے پہلو پر آخر ہوتا ہے ॰ ان جوڑون مین پوسٹی ری ار لگیمنٹ نہین ہین اور بجائے انکے اکسٹنسر عضلون کی نسین رباطون کا کام دیتی ہین ॰

حرکات - ان جوڑون مین فلکشن - اکسٹن شن - اے ڈکشن اور ایب ڈکشن حرکت ہوتی ہے - شکل نمبر ۹۶ مین میٹا کارپل ہڈی کا پہلے پور کے ساتھ اور پورون کا ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ دکھایا گیا ہے ॰

میٹا کارپل ہڈی

ٹرانسورس لگیمنٹ
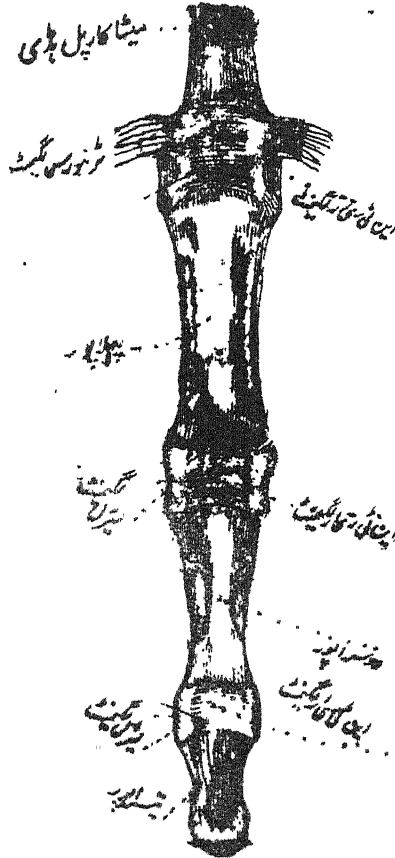
شرائین - ان جوڑون مین سوپر فے شیال ڈیجی ٹل شریانون سے اور اعصاب کیو ٹے نیاس ڈیجی ٹل اعصاب سے آتے ہین ٭

فے لنجی ال جائینٹس یعنے پورون کے باہمی جوڑ

پورون کے جوڑ گنگلی مس قسم کے ہین - اور دو پورتین رباطون کے ذریعہ آپس مین ملے رہتے ہین منجملہ انکے ایک رباط این ٹی ری ار اور دو رباط لیٹرل ہوتے ہین این ٹی ری ار لگیمنٹ سامنے اور لیٹرل لگیمنٹس ان جوڑون کے دونون جانب لگے رہتے ہین - اور مے ٹا کارپو فے لنجی ال جوڑون کی طرح اکسٹنسر عضلہ کی نسین ان جوڑون کے پیچھے کیطرف رہتی ہین - اور پوسٹیری ار لگیمنٹ کا کام دیتی ہین ٭

حرکات - ان جوڑون مین فلکشن اور اکسٹنشن نامی دو حرکات ہوتی ہین ٭

شرائین - ان جوڑون مین ڈیجی ٹل شرائین سے اور اعصاب ڈیجی ٹل اعصاب سے آتے ہین

آرٹی کولے شنز آو فدی لوآر اکسٹری می ٹی یعنے زیرین اطراف کے جوڑ

ہر ایک لوآر اکسٹری می ٹی مین حسب ذیل جوڑ ہوتے ہین ٭

(۱) ہپ جائینٹ یعنے کوہلے کا جوڑ	(۵) ٹارسل جائینٹس
(۲) نی جائینٹ یعنے گھٹنے کا جوڑ	(۶) ٹارسو مے ٹا ٹارسل جائینٹس
(۳) ٹی بی او فی بولر آرٹی کیولے شن	(۷) مے ٹا ٹارسو فے لنجی ال جائینٹس
(۴) انیکل جائینٹ یعنے ٹخنے کا جوڑ	(۸) فے لنجی ال جائینٹس

ہپ جائینٹ یعنے کوہلے کا جوڑ

یہہ اینار تھروسس قسم کا جوڑ ہے - اسکی بناوٹ مین فیمر کا سر اور اس نامی ہڈی کا ایسے ٹے بیولم نامی پیالہ نما نشیب اور پانچ رباط شامل ہوتے ہین - کیپ شولر لگیمنٹ - اسا

(حاشیہ) ۱- این ٹی ری ار لگیمنٹ ۲- لیٹرل لگیمنٹس

(حاشیہ) ا- کیپ شولر لگیمنٹ ۲- اسا [illegible] لگیمنٹ

(۱) لگیمنٹم ٹیرس ریز
(۲) کاٹی لائیڈ لگیمنٹ
(۳) ٹرنسورس لگیمنٹ

اس مضبوط اور موٹی رباطی تھیلی کے پیشے کاٹی لائیڈ لگیمنٹ کی جائے اتصال سے باہر کیطرف خاصکر ٹبیا
ٹے بیولم کے کناروں اور چند ریشے اے سے ٹے بیولر فاچ کے نزدیک ٹرنسورس رباط اور اپنیو ریٹر نوڈ مین
کے کنارے سے بھی شروع ہوتے ہیں۔ اس رباط کا زیرین سرا سامنی طرف فیمر کی این ٹی ری ار انٹر
ٹروکینٹرک لائین پر اور پچھلی طرف پوسٹیری ار انٹر ٹروکینٹرک لائین سے نصف انچ اوپر کیطرف ختم ہوتا
ہے۔ اس رباط کا سامنا اور بالائی حصہ موٹا لیکن زیرین اور پچھلا حصہ لنبا پتلا اور ڈھیلا ہوتا ہے۔
اور اسکی بیرونی سطح پر بشمار عضلے چپکے رہتے ہیں۔ لیکن سواس اور الی آے کس عضلات رباط سے
رباط کے باعث علیحدہ رہتے ہیں جو کبھی کبھی جوڑ کے ساتھ ملجاتا ہے۔ **الی او فیمورل لگیمنٹ**
الیام کی این ٹی ری اور انفی ری ار سپائین سے شروع ہوکر فیمر کی این ٹی ری ار انٹر ٹروکینٹرک لائین پر
ختم ہوتا۔ اور کیپسولر رباط کے ساتھ ملا رہتا ہے۔ بعض اوقات اس رباط کا زیرین سرا چرجاتا ہے
بنابریں اسکو Y کی شکل کا رباط بھی کہتے ہیں۔ **لگیمنٹم ٹیرس** ریز - یہہ رباط دو شاخوں کے
ذریعہ اے سے ٹے بیولر ناچ کے کناروں اور ٹرنسورس رباط سے شروع ہوکر فیمر کے سر والے نشیب میں
اندر ہوتا ہے اور جانگ کی بیرونی اور اندرونی حرکت کو محدود کرتا ہے۔ **کاٹی لائیڈ لگیمنٹ** یہہ
غضروفی چھلا ہے جو اے سے ٹے بیولم کے کناروں پر چسپان رہتا۔ اور اسکے نشیب کو عمیق اور تنگ
کرتا ہے۔ اس رباط کی دونو سطحوں کو سائی نووی ال ممبرین استر کرتا ہے۔ اور اس رباط
کے اوپر اور نیچے کا حصہ دیگر حصوں کی نسبت موٹا اور بیرونی کنارے اندرونی کناروں کی نسبت موٹے
ہوتے ہیں۔ اس رباط کے اندرونی کنارے اے سے ٹے بیولم کے نشیب کے ساتھ پیوست نہیں ہوتے
ٹرنسورس لگیمنٹ کے دونوں سرے اے سے ٹے بیولر ناچ کے کناروں پر اور کاٹی لائیڈ
رباط کے ساتھ چسپان رہتے ہیں۔ یہہ رباط اس نشیب کو سوراخ بنا دیتا ہے۔ جسکے رستے کوہلے کے جوڑ کے
عروق اور عصب کوہلے کے اندر جاتے ہیں۔ **سائی نووی ال ممبرین** اس جوڑ کا بہت

شکل نمبر ۵۵ - یعنی کوہلے کے جوڑ کو کھولکر دکھایا گیا ہے - کوہلے کے جوڑ کے دیگر رباط بھی دکھائے گئے ہین

وسیع ہوتا ہے - اور یہہ فیمر کے سر - کاٹی لائیڈ رباط کی دونو سطحون - انسے سے ٹے بیولم اور اس جوڑ کے کپشولر رباط کی اندرونی سطح کو استر کرتا ہوا پلٹ کر لگے منٹم ٹے ریز کا غلاف بناتا ہے ●

تعلقات - اس جوڑ کے سامنے سوآس اور الی آے کس - اوپر رکٹس گلوٹی اس مینی مس - اندر ابٹیوریٹر اکسٹرنس اور پکٹی نی اس - پیچھے پیری فارمس - جملس سوپیریار - ابٹوریٹر انٹرنس - جملس انفیریار - ابٹوریٹر اکسٹرنس اور کواڈریٹس فیموریس عضلات ہوتے ہین - یہہ کل عضلات کوہلے کے کیپ شولر رباط کو مضبوط اور جوڑ کو مستحکم کرتے ہین ●

شرائین - اس جوڑ مین اٹوریٹر - شیاٹک - اکسٹرنل سرکم فلکس - انٹرنل سرکم فلکس اور گلوٹی ال شریانون سے آتی ہین - اور **اعصاب** این ٹی ری ار کرورل سیکرل پلکس - گریٹ شیاٹک اٹوریٹر اور اکسسری اٹوریٹر اعصاب سے آتے ہین •

حرکات - اس جوڑ مین فلکشن - اکسٹن شن - اے ڈکشن - ایب ڈکشن - سرکم ڈکشن - اور روٹے شن نامی چھ حرکات ہوتی ہین •

نی جائینٹ یعنے گھٹنے کا جوڑ

یہہ جوڑ گنگلی مس قسم کا ہے - اسکی بناوٹ مین فیمر کے کنڈائیل ٹی بی آ کا سر اور پٹیلا ہڈی شامل ہوتی ہے - اس جوڑ کے رباط دو قسم کے ہوتے ہین جن مین سے بعض جوڑ کے اندر اور بعض باہر رہتے ہین **انٹیریر لگمینٹ** جسکو لگے منٹم پٹیلی بھی کہتے ہین - قریباً ۳ انچ کے لنبا اور حقیقت مین اکسٹنسر کواڈری سپس فی مورس عضلہ کی نس ہوتی ہے - یہہ رباط پٹیلا کی چوٹی اور پچھلے ناہموار نشیب سے شروع ہوکر ٹی بی آ کی ٹیوبراسی ٹی بہ بوسالت برسا کے آخر ہوتا ہے - دوسرا برسا رباط اور جلد کے درمیان رہتا ہے • **پوسٹی ریر لگمینٹ** جسکو لگے منٹم پوسٹائی کم ونسلو آئی بھی کہتے ہین - یہہ چوڑا رباط جوڑ کے پیچھے رہتا - اور اسکے تین حصے ہوتے ہین - دونون جانبی حصے فیمر کے دونو کنڈائلز سے شروع ہوکر گیس ٹراک نی می اس - پلانٹیرس - پپ لے ٹی اس عضلون کی نسون کے ساتھ ملکر ٹبیا کے پچھلے طرف ختم ہوتے ہین - اور وسطی حصہ ٹی بی آ کی اندرونی ٹیوبراسی ٹی کے پیچھے سے شروع ہوکر فیمر کے بیرونی کنڈائیل کے پیچھے آخر ہوتا ہے یہہ حصہ سے می ممبری نوسس عضلے کی نس کا پھیلاؤ ہوتا ہے - اور جوڑ ہذا کے عروقون سے چھدا رہتا ہے - یہہ رباط پاپ لے ٹی ال سپیس نامی جگہہ کا صحن بناتا ہے - جسپر سے پاپ لے ٹی ال عروق گذرتے ہین • **انٹرنل لیٹرل لگمینٹ** - یہہ چوڑا رباط فیمر کے انٹرنل کنڈائیل کی ٹیوبراسی ٹی سے

بیرونی رباط
۱- این ٹی ری ار لگمینٹ
۱- پوسٹیریر لگمینٹ
۱- انٹرنل لگمینٹ
۲- اکسٹرنل لیٹرل لگمنٹز
۱- کیپ شولر لگمینٹ

اندرونی رباط
(۱) اینٹیریر یا اکسٹرنل کروشی ائی
(۱) پوسٹیریر یا انٹرنل کروشی
(۲) سے می لیونر فائبرو کارٹلیج
(۱) ٹرنسورس لگمینٹ
(۱) کارونیری لگمینٹ
(۱) لگمنٹم میوکوسم
(۱) لگمنٹم الیاے سنجی

شکل نمبر ۱۰ الف
دہنے گھٹنے کے پچھلے رباط دکھاتی ہے

شکل ۱۰ ب
دہنے گھٹنے کے سامنے رباط دکھاتی ہے
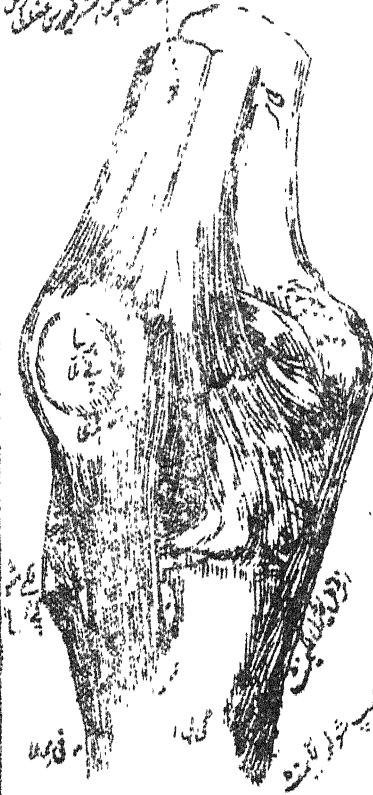
شروع ہو کر ٹی بی آ کی اندرونی ٹیوبروسٹی اور اسکے جسم کی اندرونی سطح کے اوپر والے حصے پر
ختم ہوتا ہے۔ اور اسکے نیچے اور باہر کیطرف جوڑ کا سائنو وی ال ممبرین اور انفیریئر انٹرنل آرٹی
کیولر شریان اور سیمی ممبری نوسس عضلہ کی نس ہوتی ہے۔ اسکی اندرونی سطح سے سارٹوری
اس گریسی لس اور سیمی ٹنڈی نوسس عضلات کی نسیں برسا کے باعث علیحدہ رہتی ہیں ۔

لانگ اکسٹرنل لیٹرل لگیمنٹ ۔ یہ مضبوط اور رسی کی مانند گول رباط فیمر کے بیرونی

کنڈائیل سے شروع ہوکر بائی سپس عضلہ کی نس کو چیر کر فیبولا کے سر کے باہر کیطرف آخر ہوتا ہے۔ اس رباط کے نیچے پاپلی ٹی اس عضلہ کی نس اور جوڑ بند کے انفیریر ایکسٹرنل آرٹیکیولر عروق ہوتے ہیں **شارٹ اکسٹرنل لیٹرل لگیمنٹ** جو لانگ اکسٹرنل رباط کے متوازی اور پیچھے کی طرف ہوتا ہے۔ فیمر کے بیرونی کنڈائیل سے شروع ہوکر فیبولا کی سٹائی لائیڈ پر اسس کی چوٹی پر آخر ہوتا ہے۔ **کپشولر لگیمنٹ** ۔ یہ نہایت پتلا لیکن مضبوط رباط گھٹنے کے متذکرہ بالا رباطوں کے درمیانی فاصلوں کو معمور کرتا ہے۔ فیمر کی انصالی سطح کے عین اوپر سے شروع ہوکر پٹیلا کے بالائی کنارون ٹی بی آ کے سر کے کنارون اور انٹر آرٹی کیولر فائبرو کارٹی لیجز پر چسپان ہوتا ہوا آخر شکل نمبر ۲۰ میں گھٹنے کے جوڑ کے چند اندرونی رباط اور انٹرنل اور اکسٹرنل لیٹرل رباط دکھائے گئے ہیں +
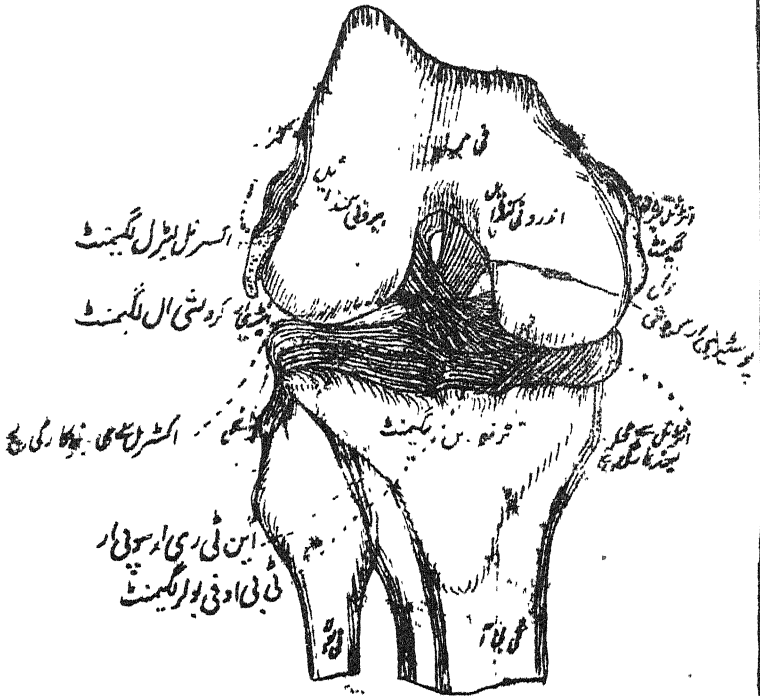
اس جوڑکے پوسٹی رہی ار لگیمنٹ کے ساتھ ملجاتا ہے - اس رباط کو جانگ کا ٹیبیئ فیمَ نئیا - واسٹائی کیوری اس - بائی سپس - سارٹوری اس - سیمی ممبری نوسس عضلات کے رباطی حصے مستحکم کرتے ہین ÷ **کروشی ال لگمنٹز** تعداد ہین دو ہوتے ہین اور جوڑ کے اندر اور قدرے پیچھے کی طرف رہتے ہین - چونکہ انکی شکل انگریزی حرف ایکس کی مانند ہوتی ہے - اسواسطے انکو کروشی ال رباط کہتے ہین - انمین سے جو ٹی بی کی سپائین کے سامنے سے شروع ہوتا ہے - اسکو اینٹیریئر اور جو سپائین کے پچھلی طرفسے شروع ہوتا ہے اسکو پوسٹیریئر کہتے ہین - اینٹیریئر - یا - **اکسٹرنل کروشی ال لگیمنٹ** - ٹی بی آ کی سپائین کے سامنے نشیب اور اکسٹرنل سیمی لیونر فایبرو کارٹلیج کے سامنے کنارے سے شروع ہوکر اوپر پیچھے اور باہر کیطرف جاکر فی مر کے بیرونی کنڈائیل کے پیچھے اور اندر کیطرف ختم ہو جاتا ہے ÷ **پوسٹیریئر - یا - انٹرنل کروشی ال لگیمنٹ** - ٹی بی آ کی سپائین کے پچھلے نشیب پاپلی ٹی ال نچ اور اکسٹرنل سے می لیونر فایبرو کارٹلیج کے پچھلے سرے سے شروع ہوکر اوپر سامنے اور اندر کی طرف جاتا ہوا - اندرونی کنڈائیل کے سامنے اور باہر کیطرف آخر ہوتا ہے - یہہ دونو رباط اپنی جائے تقاطع پر آپسمین ملے رہتے ہین ÷ **سے می لیونر فایبرو کارٹی لے جز** - یہہ ہلالی شکل کی دو غضروفی چکتیان ٹی بی آ کے اوپر والے سر کے اتصالی رُخون کے کنارون پر چسپان ہوکر ان اتصالی رُخون کو عمیق کرتی ہین - ان دونون چکتیون کے بیرونی کنارے موٹے اور محدب لیکن اندرونی کنارے آزاد تپلے اور مقعر ہوتے ہین - انکے اوپر کی مقعر سطح فی مر کے کنڈائیلون سے اور زیرین چپٹی سطح ٹی بی آ کے سر کے ساتھ ملی رہتی ہے - ان چکتیون کی دونو سطحون کو سائی نووی ال ممبرین استر کرتا ہے ÷

انٹرنل سے می لیونر فایبرو کارٹی لج - اس ہلالی شکل کی چکتی کا طول عرض کی نسبت زیادہ ہوتا ہے - اور یہہ سامنے کی نسبت پیچھے زیادہ چوڑی ہوتی ہے - اسکا محدب کنارہ

انٹرنل کاروئیری رباط کے ذریعہ انٹرنل لیٹرل لگیمنٹ اور ٹی بی آ کے ساتھ ملا رہتا ہے۔ اسکا سامنا پتلا
اور نوکدار سرا ٹی بی آ کے اندرونی انصالی سطح کے سامنے نشیب مین پچھلا سرا ٹی بی آ کی سپائین کے
پچھلے نشیب مین چسپان رہتا ہے ٭ **وکسٹرنل سے می لیونر فائبرو کارٹی لیج** ٭ یہہ
چلپتی شکل مین مدور اور اندرونی چلپتی سے بڑی ہوتی ہے۔ اسکے بیرونی کنارہ پر پاپلی ٹی اس
عضلہ کی نس کے گذر کی نالی ہوتی ہے۔ اس چلپتی کے کنارے بھی ٹی بی آ کے سر کے ساتھ کارونری
رباط کے ذریعہ چسپان رہتے ہین۔ اسکا سامنا سرا ٹی بی آ کی سپائین کے سامنے نشیب مین اور پچھلا
سرا سپائین کے پچھلے نشیب مین پیوست رہتا ہے ٭ **ٹرنسورس لگیمنٹ** ۔ ان رباطی ریشون
کو کہتے ہین جو متذکرہ بالا دونو چلپتیون کی سامنی محدب سطحون کو آپسمین ملاتے ہین۔ اس رباط
کی جسامت کم وبیش ہوتی ہے ٭ **کاروئیری لگیمنٹ** ۔ ان چھوٹے چھوٹے وتری ریشون
کو کہتے ہین۔ جو جوڑ ہذا کی غضروفی چلپتیون کے محدب کنارون کو ٹی بی آ کے سر اور اس جوڑ کے
دیگر رباطون سے ملاتے ہین ٭ **سائی نووی ال ممبرین** جسم کے تمام سائی نووی ال ممبرینون
سے بڑا اور وسیع ہوتا ہے۔ پٹیلا کے اوپر کے کنارے سے شروع ہو کر اکسٹنسر کواڈری سپس فیمورس
عضلہ کی نس کے پیچھے ایک تھیلی سی بنا کر جسجگہہ کبھی کبھی نس اور ہڈی کے درمیان ایک برسا
ہوتا ہے۔ جو کبھی کبھی سائی نووی ال ممبرین سے ملا رہتا ہے۔ پٹیلا کے دونو جانب سے گذر کر واسٹائی
عضلون کو استر کرتا ہوا پٹیلا کے نیچے کی طرف آکر جوڑ کے این ٹی ریئر لگیمنٹ سے چربی سے باعث
علیحدہ رہتا ہے۔ لیکن پلٹ کر غضروفی چلپتیون کی دونون سطحون اور جوڑ کی دیگر اجزا کو استر
کرتا ہے۔ پٹیلا کے زیرین کنارے کے برابر سے اس ممبرین کی مثلث شکل کی ایک شاخ شروع
ہو کر فی مر کے انٹر کانڈلی لائیڈ ناچ پر آخر ہوتی ہے۔ اور اس شاخ کو **لگے منٹم میوکوسم**
کہتے ہین ٭ سائی نووی ال ممبرین کی ان جھالر نما شاخون کو جو لگے منٹم میوکوسم کے دونون

شکل نمبر ۲۰۲ مین گھٹنے کے ساتی نووی ال ممبرین کی شاخین دکھائی گئی ہین -

کنارون سے شروع ہو کر پے ٹلا کے دونو جانبی کنارون پر آخر ہوتی ہین **لگے منٹم اے لے ری** آ کہتے ہین - ساتی نووی ال ممبرین کی اُس تھیلی کو جو فی مر اور اکسٹنسر کواڈری سپس عضلون کے درمیان رہتی ہے سب کروری اس عضلہ سنبھالے رہتا ہے +

شرائین - اس جوڑ مین فیمرل کی اے ناسٹے موٹک شاخ - پوپ لے ٹی ال کی آرٹیکولر شاخون - اور اینٹی ری ار ٹی بی ال شریان کی ریکرنٹ شاخ سے آتی ہین - اور **اعصاب** - اس جوڑ مین ابٹورے ٹر - انٹیری ر کرورل - اکسٹرنل اور انٹرنل پوپلی ٹی ال اعصاب سے آتے ہین +

حرکات - اس جوڑ مین اکسٹن شن - فلکشن - اور قدرے روٹے شن بھی ہوتی ہے - گھٹنے

سے سکڑنے کے وقت پوسٹیریار کروشی ال لگیمنٹ اور لگےمنٹم ٹیلی تن جاتے ہین۔ لیکن باقی کے تمام
رباط ڈھیلے ہوجاتے ہین۔ اور گھٹنے کے پھیلنے کے وقت لگیمنٹم ٹیلی ڈھیلا پڑجاتا ہے لیکن باقی کے
رباط تن جاتے ہین - اس جوڑ کی انٹرنل روٹیشن حرکت کو انٹیریار کروشی ال لگیمنٹ محدود
کرتا ہے - اور ... رو ٹیشن کو پوسٹیریار کروشی ال لگیمنٹ ...
کرتا ہے **تعلقات** - اس جوڑ کے سامنے کواڈری سیپس ایکسٹنسر فیموریس - باہر بائی سیپس پیچھے
پاپ لےٹی اس - پلانٹیرس اور گیسٹراک نی می اس - اندر گرے سیلس - سے می ممبری نوسس اور
سے می ٹنڈی نوسس عضلات ہوتے ہین ؛

ٹی بی او فی بولر آرٹی کیولے شن - ٹی بی آ کا فی بولا کے ساتھ جوڑ

ان دونو ہڈیون کے باہمی جوڑ تعداد مین تین ہوتے ہین ؛

سوپی ری ارٹی بی او فی بولر آرٹی کیولے شن - یہ آرتھروڈی ال قسم کا جوڑ ہوتا
ہے - اور فی بولا ہڈی کے سر کے ٹی بی آ ہڈی کی بیرونی ٹیوبراسٹی کے ساتھ انصال پانے سے بنتا
ہے اس جوڑ کے متعلق دو رباط ہوتے ہین؛ **این ٹی ری ار سوپی ری ارٹی بی او فی بولر**
رباط - یہ چوڑا چپٹا رباط فی بولا کے سر کی سامنی سطح سے شروع ہوکر ٹی بی آ کی بیرونی ٹیوبراسٹی
کے سامنی طرف آخر ہوتا ہے ؛ **پوسٹی ری ار سوپی ری ارٹی بی او فی بولر رباط**
یہ موٹا اور چوڑا رباط فی بولا کے سر کی پچھلی سطح سے شروع ہوکر ٹی بی آ کی بیرونی ٹیوبراسٹی
کے پیچھے کیطرف آخر ہوتا ہے - اس رباط کے اوپر پاپلےٹی اس عضلہ کی نس رہتی ہے ؛ **سائی**
نووی ال ممبرین - اس جوڑ کا سائی نووی ال ممبرین عموماً علیحدہ ہوتا ہے - لیکن
کبھی کبھی گھٹنے کے سائی نووی ال ممبرین سے ملا رہتا ہے ؛ **شرائین** - پاپ لےٹی ال کی سو
ری ار اکسٹرنل آرٹیکولر اور این ٹی ری ار ٹی بی ال شریان کی ریکرنٹ شاخین اس جوڑ کی پرورش

(۱) اینٹی ری ار سوپی ری ار ٹی بی او فی بولر لگیمنٹ
(۲) پوسٹی ری ار سوپی ری ار ٹی بی او فی بولر لگیمنٹ

کرتی ہین - اور **اعصاب** - اس جوڑ ہین اکسٹرنل پاپ لے ٹی ال عصب کی انفیری ار آرٹی کیولر شاخ سے آتے ہین -

(۲) **مڈل ٹی بی او فی بولر آرٹی کیولے شن** یعنے ٹی بی آ اور فی بولا ہڈیون کے نشانونکا جوڑ - ان دونون ہڈیون کے جسم ایک رباط نامی **انٹر اشی اس لگیمنٹ** کے ذریعہ باہم ملے رہتے ہین - جو انکے انٹر اشی اس کنارون پر چسپان رہتا ہے - اور ٹانگ کے سامنے عضلون کو پچھلے عضلون سے جدا کرتا ہے - اسکے اوپر والے چوڑے حصہ مین ایک بیضوی سوراخ ہوتا ہے جسکے راستے اینٹیری ار ٹی بی ال عروق گذرتے ہین اور اس رباط کا زیرین سرا انفیری ار انٹر اشی اس رباط کے ساتھ ملا رہتا ہے - اور اس رباط مین سوائے متذکرہ بالا دو سوراخون کے چھوٹے چھوٹے عروق کے گذر کے لئے کئی چھوٹے سوراخ بھی ہوتے ہین - اس رباط کے سامنے ٹبی ایلس اینٹی کس - اکسٹنسر لانگس ڈجی ٹورم - اکسٹنسر پرو پی ری اس پولی سس اور پیرونی اس ٹرشی اس عضلات - انٹیری ار ٹی بی ال عصب اور عروق ہوتے ہین - اسکے پیچھے کی طرف ٹبی ایلس پوسٹی کس او فلکسر لانگس پالی سس عضلات رہتے ہین +

ان فی ری ار ٹی بی او فی بولر آرٹی کیولیشن - یعنے ٹی بی آ اور فیبولا ہڈیونکے زیرین سرونکا جوڑ - اس جوڑ مین چار رباط ہوتے ہین + **ان فیری ار انٹر اشی اس لگیمنٹ** - یہہ چھوٹا اور مضبوط رباط ان ہڈیون کے زیرین سرون کے درمیان والی ناہموار گھہون پر چسپان رہتا ہے - اور اس کے اوپر کا کنارہ انٹر اشی اس ممبرین سے ملا رہتا ہے + **این ٹی ری ار ان فی ری ار ٹی بی او فی بولر لگیمنٹ** - یہہ چوڑا اور مثلث شکل کا رباط اوپر کی نسبت نیچے چوڑا ہوتا ہے اور اس جوڑ کی ہڈیون کے سامنے واقع ہوتا ہے - اسکے سامنے پے رونی اس ٹرشی اس عضلہ ٹانگ کا اپانورو سس اور جلد پیچھے انفیری ار انٹر اشی اس رباط اور اسٹرانگیولس کی غضروفی چکنی

انٹر اشی اس لگیمنٹ

(۱) انفیری ار انٹر اشی اس لگیمنٹ
این ٹی ری ار ان فی ری ار ٹی بی او فی بولر لگیمنٹ
(۲) ٹرانسورس رباط
(۴) پوسٹی ری ار انفیری ار ٹی بی او فی بولر لگیمنٹ

ہوتی ہے۔ **پوسٹیری ار انفیری ار ٹی بی او فی بولر لگیمنٹ** - سامنے ہمنام رباط سے چھوٹا ہوتا ہے - اور اس جوڑ کی ہڈیون کی پچھلی سطح پر واقع ہوتا ہے۔ **ٹرانسورس لگیمنٹ** - یہہ لنبا اور آڑا رباط اس جوڑ کے پچھلی طرف اکسٹرنل ملی اولس اور ٹی بی آ کے درمیان آڑے طور پر حایل رہتا ہے - ہڈیون کے پچھلے کنارون سے یہ رباط قدرے نیچے کی طرف بڑہکر ان ہڈیون کی انصالی سطون کے پچھلے نشیب کو گھیر اکرتا ہے - اور نیچے کی طرف اسٹراگے لس کے ساتھ ملتا ہے **سائی نووی ال ممبرین** - اس جوڑ مین ٹخنے کے جوڑ کی سائی نووی ال ممبرین کی شاخ آتی ہے۔ **حرکات** - اس جوڑ مین قدرے گلائی ڈنگ موشن ہوتی ہے۔ **شرائین** اس جوڑ مین این ٹی ری ار پیرونی ال - پوسٹیری ار پیرونی ال اور این ٹی ری ار ٹی بی ال شریانون سے آتی ہین - اور **اعصاب** - اسمین انٹرنل سفی نس - اور این ٹی ری ار ٹی بی ال اعصاب سے آتے ہین۔

اینکل جائینٹ یعنے ٹخنے کا جوڑ

یہہ گنگلی مس قسم کا جوڑ ٹی بی آ اور فی بولا کے زیرین سرون کے اسٹراگے لس ہڈی کے ساتھ انصال پانے سے بنتا ہے - اس جوڑ مین تین رباط ہوتے ہین۔ **اینٹیری ار ٹی بی او - ٹارسل لگیمنٹ** - یہہ چوڑا تپلا جھلی نما رباط ٹی بی آ کی انصالی سطح کے سامنے کنارے سے شروع ہوکر اسٹراگے لس کی انصالی سطح کے نیچے کی طرف آخر ہوتا ہے - اس رباط کے سامنے اکسٹنسر لانگس ڈجی ٹورم پیڈس - اینٹی ری اس ٹی بی ال اس - اکسٹنسر پرو پیری اس پالی سس عضلون کی نسین اور این ٹی ری ار ٹی بی ال عصب اور عروق رہتے ہین - رباط کے پیچھے جوڑ کا سائی نووی ال ممبرین ہوتا ہے۔ **انٹرنل لیٹرل لگیمنٹ** - جسکو ڈیلٹائڈ لگیمنٹ بھی کہتے ہین - اسکے دو طبق ہوتے ہین - ان مین سے اوپر والا مضبوط چوڑا اور مثلث

(۱) اینٹیری ار ٹی بی او ٹارسل
(۲) انٹرنل لیٹرل لگیمنٹ
(۳) اکسٹرنل لیٹرل لگیمنٹ

شکل نمبر ۳۰۹ میں ٹخنے ٹارسل اور میٹاٹارسل جوڑ اور انکے رباط دکھائے گئے ہیں +

طبق انٹرنل مے لی اولس سے شروع ہوکر نیچے جاکر تین حصوں پر منقسم ہوجاتا ہے۔ اسکا سامنا حصہ سکے فائیڈ پر۔ وسطی حصہ آس کیل سس پر اور پچھلا حصہ اسٹراگےلس پر آخر ہوتا ہے + عمیق طبق کے رباطی ریشے اندرونی مے لی اولس کی چوٹی سے شروع ہوکر اسٹراگےلس کے اندر کیطرف آخر ہوتے ہیں۔ اس رباط پر سے ٹبی ایلیس پوسٹائی کس اور فلکسر لانگس ڈجی ٹورم عضلوں کی نسین گذرتی ہیں + **اکسٹرنل لیٹرل لگیمنٹ** کے تین حصے ہوتے ہیں۔ سامنا حصہ سب سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اور اکسٹرنل مے لی اولس کے سامنے کنارے سے شروع ہوکر اسٹراگےلس کے بیرونی اتصالی سطح کے سامنے آخر ہوتا ہے۔ پچھلا حصہ سب سے عمیق ہوتا ہے اور اکسٹرنل مے لی اولس کی اندرونی سطح کے پچھلے عمیق نشیب سے شروع ہوکر اسٹراگےلس کی بیرونی اتصالی سطح کے پیچھے آخر ہوتا ہے۔ وسطی حصہ سب سے لمبا اور رسی کی مانند گول اور تنگ ہوتا ہے۔ اور اکسٹرنل مے لی اولس کی چوٹی سے شروع ہوکر آس کیل سس کی بیرونی سطح پر ختم ہوتا ہے

اس حصہ پر سے پیرونی اس لانگس اور برے وس عضلون کی نسین گذرتی ہین ﴿ **سائی نووی ال ممبرین** - اس جوڑ کا سائی نووی ال ممبرین ان رباطون اور ہڈیون کی انصالی سطون کو استر کرتا ہے۔ اور اسکی ایک شاخ انفیریئر ٹی بی او فی بولر آرٹی کیولے شن یعنے ٹی بی آ اور فی بولا ہڈیون کے زیرین سرون کے جوڑ کو بھی استر کرتی ہے۔

تعلقات جوڑ کے سامنے اندر سے باہر کیطرف ترتیب وار ٹبی ایلس اینٹائی کس اکسٹنسر پروپریا اس پالی سس عضلات اینٹیری ار ٹی بی ائل عروق اور عصب۔ اکسٹنسر کمیونس ڈیجی ٹورم اور پیرونی اس ٹرشی اس عضلات جوڑ کے پیچھے کیطرف باہر سے اندر کیطرف ترتیب وار پیرونی اس بری وس سا پیرونی اس لانگس عضلون کی نسین ٹنڈو اے کی لیز۔ فلکسر لانگس پالی سس۔ پوسٹیری ار ٹی بی ال عصب اور عروق۔ فلکسر لانگس ڈیجی ٹورم اور ٹبی ایلس پوسٹائی کس عضلہ کی نس

شکل نمبر ۸۵ مین داہنے ٹخنے ٹابیل اور ٹارسو میٹا ٹارسل جوڑون کے بیرونی رباط دکھائے گئے ہین

انٹراشی اس ممبرین
فی بولا
ٹی بی آ
اینٹیریئر ٹی بی او فی بولر لگمینٹ
پوسٹیریئر لگمینٹ
اینٹیریئر انفیریئر ٹی بی او فی بولر لگمینٹ
اکسٹرنل لیٹرل لگمینٹ
میٹا ٹارسل
۲
۳
۴
۵

ہوتی ہے ◆

شرائین - یہ جوڑ مین انٹیریر اینڈ پوسٹیریر ٹبیال - انٹیریر پوسٹیریر ہیومرل اور پیرونی ال شریانون سے آتی ہین - اور **اعصاب** - اس مین انٹرنل سفی نس - اور اینٹیریر ٹبی ال اعصاب سے آتے ہین -

ٹارسل جائینٹس یعنے ٹارسل ہڈیون کے جوڑ

ہاتھ کے کارپل جوڑون کی طرح ان جوڑون کی بھی تین اقسام ہوتی ہین - پہلی قطار کی ٹارسل ہڈیون کے باہم جوڑ - دوسری قطار کی ٹارسل ہڈیون کے باہم جوڑ (۳) دونو قطارون کی ٹارسل ہڈیون کا ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ ◆

(۱) **پہلی قطار کی ٹارسل ہڈیون کا جوڑ** - یہہ جوڑ آرتھروڈی ال قسم کا ہے - اس ٹراگے لس اور آس کیل سس ہڈیون کے آپس مین ملنے سے بنتا ہے - اس جوڑ مین تین رباط ہوتے ہین ◆ **اکسٹرنل کیل کے نی او اسٹراگے لائیڈ رباط** - اسٹراگے لس کی بیرونی سطح سے اکسٹرنل مے لی اولس کی جائے اتصال کے عین سامنے) سے شروع ہوکر آس کیل سس کی بیرونی سطح پر ختم ہوتا ہے ◆ **پوسٹیریر کال کے نی او اسٹراگے لائیڈ رباط** - ان دونو ہڈیون کی پچھلی سطحون کو آپس مین ملاتا ہے ◆ **انٹراشی اس لگیمنٹ** - یہہ موٹا اور مضبوط رباط ایک انچ چوڑا ہوتا ہے - اور اسٹراگے لس کی زیرین سطح کے نشیب سے شروع ہوکر آس کیل سس کی بالائی سطح کے نشیب مین ختم ہوتا ہے - اور ان دونو ہڈیون کو نہایت مستحکم طور پر جوڑتا ہے ◆ **سائی نووی ال ممبرین** - اس جوڑ مین دو ہوتے ہین - ایک انٹراشی اس رباط کے پیچھے اور دوسرا رباط مذکور کے سامنے کی طرف ہوتا ہے - موخرالذکر کی شاخ سکے فائیڈ اور اسٹراگے لس ہڈیون کے جوڑ مین بھی جاتی ہے ◆ **شرائین** - اس جوڑ مین پوسٹیریر اور اینٹیریر ٹبی

ٹی بی ال ٹارسل اور انٹرنل مینٹر شرائین سے آتی ہین - اور اعصاب پوسٹی ریر اور انٹیریر ٹی بی ال اعصاب سے آتے ہین -

(۲) دوسری قطار کی ٹارسل ہڈیان نامی سکے فائیڈ کیوبائیڈ - اور تینون کیونی آئی فارم تین قسم کے رباط یعنے ڈارسل - پلانٹر اور انٹراشی اس کے ذریعہ آپس مین ملی رہتی ہین - ڈارسل لگیمنٹ یہہ چھوٹے چھوٹے رباطی بندان ہڈیون کے اوپر والی سطحون پر واقع ہوتے ہین - اور ہر ایک رباط ایک ہڈی کے اوپر والی سطح سے شروع ہوکر نزدیک والی ہڈی کے اوپر کی سطح پر ختم ہوتا ہے - پلانٹر لگیمنٹ - اِن ہڈیون کی زیرین سطح پر واقع ہوتے ہین - اور ڈارسل رباطون کی مانند ان ہڈیون کی زیرین سطحون کو آپس مین ملاتے ہین - انٹراشی اس رباط تعداد مین چار ہوتے ہین - اول سکے فائیڈ اور کیوبائیڈ کے درمیان دوسرا انٹرنل اور مڈل کیونی آئی فارم کے درمیان تیسرا مڈل اور اکسٹرنل کیونی آئی فارم کے درمیان اور چوتھا اکسٹرنل کیونی آئی فارم اور کیوبائیڈ کے درمیان ہوتے ہین - عموماً سکے فائیڈ اور کیوبائیڈ ہڈیان ایک دوسرے سے نہین ملتی لیکن جب کبھی یہ ملتی ہین تو ان مین ایک علیحدہ سائی نووی ال ممبرین ہوتا ہے - شرائین - ان جوڑون مین ٹارسل اور پلینٹر شریانون سے آتی ہین - اور اعصاب - انٹیریر ٹی بی ال - اکسٹرنل اور انٹرنل پلینٹر اعصاب سے آتے ہین -

(۳) دونون قطارون کی ہڈیون کے باہمی جوڑ تعداد مین تین ہوتے ہین (۱) آس کیلس اور کیوبائیڈ کا جوڑ (ب) آس کیلس اور سکے فائیڈ کا جوڑ (ج) اسٹراگے لس اور سکے فائیڈ کا جوڑ

(الف) کیل کے نی او کیوبائیڈ آرٹی کیولیشن یعنے آس کیل سس کا کیوبائیڈ کے ساتھ جوڑ اس جوڑ مین چار رباط ہوتے ہین - سوپیری ار کیل کے نی او کیوبائیڈ رباط ان دونو ہڈیون کی اوپر والی سطح پر ہوتا ہے - انٹرنل کیل کے نی او کیوبائیڈ رباط جسکو انٹراشی اس رباط بھی کہتے ہین - آس کیل سس ہڈی سے سوپیریر کیل کے نی او سکے فائیڈ

ڈارسل لگیمنٹ
پلانٹر لگیمنٹ
انٹراشی اس

(۱) سوپیریر کیل کے نی او کیوبائیڈ لگیمنٹ
(۲) انٹرنل کیل کے نی او کیوبائیڈ لگیمنٹ
(۳) لانگ کیل کے نی او کیوبائیڈ لگیمنٹ
(۴) شارٹ کیل کے نی او کیوبائیڈ لگیمنٹ

شکل نمبر ۹۸ میں پاؤن کی زیرین سطح یعنے تلوے کے رباط دکھائے گئے ہیں

رباط کے ہمراہ شروع ہوکر کیوبائیڈ
ہڈی کے اندر کی طرف ختم ہوتا ہے
ٹارسس کی پہلی و دوسری قطارون کی
ہڈیون کے ملانے والے رباطون مین
سے یہ رباط بہت مضبوط ہوتا ہے۔

لانگ کیل کے نی اوکیوبائیڈ
رباط - جسکو لانگ پلانٹر لگیمنٹ
بھی کہتے ہین - یہہ دونو پلانٹر رباطون
مین سے اوپر کا رباط پاؤن کی ہڈیون
کے کل رباطون سے لنبا ہوتا ہے اور
آس کیل کنیس کی زیرین سطح سے
(پچھلی ٹیوبراسٹی سے لیکر اسکے سامنے
ٹیوبر کل تک) شروع ہوکر کیوبائیڈ
ہڈی کی زیرین سطح کو دوسری تیسری اور چوتھی میٹاٹارسیل ہڈیون کی جڑون پر ختم ہوتا ہے اسکے باعث
کیوبائیڈ ہڈی کی زیرین سطح والا نشیب نالی بنجاتا ہے - جسکے راستے پیرونی اس لانگس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔

شارٹ کیل کے نی اوکیوبائیڈ رباط - جسکو شارٹ پلانٹر لگیمنٹ بھی کہتے ہین -
مذکورہ بالا رباط سے قدرے چربی کے ذریعہ علیحدہ رہتا ہے - اور آس کیل کنیس کی زیرین سطح کے
سامنے ٹیوبرکل کے نشیب سے شروع ہوکر کیوبائیڈ ہڈی کی زیرین سطح پر پیرونی ال گروو کے

(۱) سوپیریر کیبل کے نی او سکے فائبڈ لگیمنٹ
(۲) ان فیری ار " " "

پچھلی طرف ختم ہوتا ہے + **سائی نووی ال ممبرین** - اس جوڑ کا علیحدہ ہوتا ہے +

(ب) کیبل کے نی او سکے فائبڈ آرٹی کیولیشن یعنے اس کیبل سس اور سکے فائبڈ کا جوڑ - اس جوڑ مین دو رباط ہوتے ہین + **سوپیریر کیبل کے نی او سکے فائبڈ رباط** - انٹرنل کیبل کے نی او کیو بائیڈ رباط کے ہمراہ اس کیبل سس اور اسٹراگے لس کے درمیان والے عمیق نشیب سے شروع ہوکر اس کیبل سس کے سامنے سرے کے اندر کیطرف سے گزرتا ہوا سکے فائبڈ ہڈی کے باہر کیطرف ختم ہوتا ہے - یہہ دونو رباط پیچھے آپس مین ملے رہتے ہین - لیکن سامنے حرف (V) کی طرح دو شاخون مین منقسم ہوجاتے ہین + **ان فیری ار کیبل کے نی او سکے فائبڈ رباط** پہلے سے بڑا اور مضبوط ہوتا ہے - اور اس کیبل سس کے سامنے سرے کے اندر کیطرف سے شروع ہوکر سکے فائبڈ کی زیرین سطح پر ختم ہوتا ہے - یہہ رباط دونون ہڈیون کو آپسمین ملانے کے علاوہ اسٹراگیلس کے سر کو بھی سمبھالے رہتا ہے - اس رباط کے اوپر کیطرف کیبل کے نی او اسٹراگے لائیڈ جوڑ کے سائی نووی ال ممبرین کی شاخ اور نیچے ٹبی الیس پوسٹائی کس عضلہ کی نس رہتی ہے

سوپیریر اسٹراگے لو سکے فائبڈ لگیمنٹ

(ج) اسٹراگے لو سکے فائبڈ آرٹی کیولیشن یعنے اسٹراگے لس اور سکے فائبڈ کا جوڑ - یہہ آرتھروڈی ال قسم کا جوڑ ہے اور اس کے متعلق ایک رباط نامی **سوپیریر اسٹراگے لو سکے فائبڈ رباط** ہے جو اسٹراگے لس کی گردن کی اوپر کی سطح سے شروع ہوکر سکے فائبڈ کی بالائی سطح پر ختم ہوتا ہے اس رباط پر اکسٹنسر عضلون کی نسین رہتی ہین + اس جوڑ کی زیرین سطح کو انفیریر ار کال کے نی او سکے فائبڈ رباط سمبھالے رہتا ہے + **سائی نووی ال ممبرین** - اس جوڑ مین انٹیریر کیبل کے نی او اسٹراگے لائیڈ جوڑ کے سائی نووی ال ممبرین کی شاخ آتی ہے + **واضح ہو** - کہ ٹارسس ہڈیون کے جوڑون مین کل چار سائی نووی ال ممبرین ہوتے ہین - پہلا پوسٹیریر کیبل کے نی او اسٹراگے لائیڈ جوڑ مین - دوسرا انٹیریر کیبل کے نی او اسٹراگے لائیڈ اور اسٹراگے لو سکے فائبڈ جوڑون مین - تیسرا کال کے نی او کیو بائیڈ

جوڑ مین اور چوتھائی سکے فائیڈ اور کیونی آئی فارم ہڈیون کے جوڑون مین رہتا ہے - اسکی شناخت
دوسری اور تیسری کیونی آئی فارم کے باہمی جوڑ - اور دوسری تیسری مے ٹاٹارسل ہڈیون کے باہمی
جوڑ - تیسری اور چوتھی مے ٹاٹارسل کے باہم جوڑ - اور اکسٹرنل کیونی آئی فارم اور کیوبائیڈ کے جوڑ
مین بھی جاتی ہین ٭ **حرکات** - ان جوڑون مین قدرے گلائیڈنگ موشن ہوتی ہے ٭ **شرائین**
ان جوڑون مین اینٹیری ار ٹی بی ال - ٹارسل - مے ٹاٹارسل - اور پلینٹر شریانون سے آتی ہین - اور **اعصاب**
ان جوڑون مین اینٹیری - ٹی بی ال اور اکسٹرنل پلانٹر اعصاب سے آتے ہین ٭

ٹارسو مے ٹاٹارسل جائنٹس یعنے ٹارسل ہڈیون کا مے ٹاٹارسل کے ساتھ جوڑ

ڈارسل لگیمنٹس
پلینٹر لگیمنٹس
انٹراشی اس لگیمنٹس

یہہ جوڑ آرتھروڈی ال قسم کے ہین - اور ان کی بناوٹ مین تین کیونی آئی فارم - کیوبائیڈ - اور پانچ
مے ٹاٹارسل ہڈیان شامل ہوتی ہین - پہلی مے ٹاٹارسل ہڈی صرف انٹرنل کیونی آئی فارم کے ساتھ -
دوسری مے ٹاٹارسل تینون کیونی آئی فارم کے ساتھ - تیسری مے ٹاٹارسل اکسٹرنل کیونی آئی فارم کے ساتھ

شکل نمبر ۷۰ مین پاؤن کی ہڈیون کے جوڑون کے چھ سائنووی ال
ممبرین دکھاتے گئے ہین ٭

چوتھی مہرۂ ٹارسل اکسٹرنل کیونی آئی فارم اور کیوبائیڈ کے ساتھ - و پانچوین مہرۂ ٹارسل کیوبائیڈ کے
ساتھ جڑ ملتی ہے - یہہ جوڑ تین قسم کے رباطون کے ذریعہ قایم رہتے ہین ۔ ڈارسل رباط ان جوڑون
کے اوپر رہتے ہین پہلی مہرۂ ٹارسل پر صرف انٹرنل کیونی آئی فارم تک ایک رباط بندھا آتا ہے دوسری مہرۂ ٹا
ٹارسل پر تینون کیونی آئی فارم سے علیحدہ علیحدہ ایک ایک رباط آتا ہے تیسری مہرۂ ٹارسل پر صرف
اکسٹرنل کیونی آئی فارم سے ایک رباط آتا ہے اور چوتھی و پانچوین مہرۂ ٹارسل ہڈیون پر کیوبائیڈ سے ایک
ایک رباط آتا ہے ۔ **پلانٹر رباط** - یہہ ان جوڑون کی نیچے کی طرف پر رہتے ہین - پہلی دوسری اور
تیسری مہرۂ ٹارسل ہڈیون کی نیچے کی طرف پر یہہ رباط انٹرنل کیونی آئی فارم سے اور چوتھی و پانچوین مہرۂ ٹا
ٹارسل ہڈیون پر کیوبائیڈ سے آتے ہین ۔ **انٹراسئی اس رباط** تین ہوتے ہین - ایک انٹرنل کیونی
آئی فارم اور دوسری مہرۂ ٹارسل کے درمیان - دوسرا اکسٹرنل کیونی آئی فارم اور دوسری مہرۂ ٹارسل کے
درمیان تیسرا اکسٹرنل کیونی آئی فارم اور تیسری مہرۂ ٹارسل کے درمیان ہوتا ہے ۔ **سائنی نووی**
ال ممبرین - ان جوڑون کے تین ہوتے ہین - ایک انٹرنل کیونی آئی فارم اور پہلی مہرۂ ٹارسل کے
درمیان - دوسرا دوسری و تیسری مہرۂ ٹارسل اور دوسری و تیسری کیونی آئی فارم کے درمیان (یہہ ٹارسل جوڑون
کے سائنی نووی ال ممبرین کی شاخ ہوتی ہے) تیسرا چوتھی و پانچوین مہرۂ ٹارسل اور کیوبائیڈ کے درمیان
رہتا ہے ۔ الغرض پاؤن کی جوڑون مین کل چھ سائنی نووی ال ممبرین ہوتے ہین ۔ دیکھو شکل نمبر ۹۸
شہرائین - ان جوڑون مین ڈارسیلس پیڈس اور انٹرنل پلنٹر شریانون سے اور **اعصاب** انٹریر
ٹبیال [illegible] سے آتے ہین ۔

مہرۂ ٹارسل ہڈیون کے باہمی جوڑ

ڈارسل لگیمنٹ
پلنٹر لگیمنٹ
انٹراسئی اس لگیمنٹ

پہلی مہرۂ ٹارسل کے سوا دیگر چارون مہرۂ ٹارسل ہڈیان تین قسم کے رباطون کے ذریعہ باہم ملی رہتی ہین
ڈارسل رباط - دو دو ہڈیون کے اوپر کی طرف اور **پلانٹر رباط** دو دو ہڈیون کے نیچے کیطرف

رہتے ہین ✤ **انٹراشی اس** رباط ہر دو ہڈیون کی محاذی غیر انفصالی سطحون کو آپسمین جوڑتے ہین ✤ ان جوڑون ہین ٹارسو میٹاٹارسل جوڑ کے سائنو وی ال ممبرین کی شاخ آتی ہے ✤ میٹاٹارسل ہڈیون کے ڈرجی ٹل سرے ہاتھ کی میٹاکارپل ہڈیون کیطرح آپسمین ٹرنسورس رباط کے ذریعہ ملے رہتے ہین لیکن پاؤن کا ٹرنسورس رباط پانچون میٹاٹارسل ہڈیون کو باہم جوڑتا ہے ✤ **حرکات** - ان جوڑون ہین قدرے گلائڈنگ موشن ہوتی ہے ✤ **شرائین** ان جوڑون ہین میٹاٹارسل شریان اور ڈیپ پلینٹر آرچ سے آتی ہین ✤ **اعصاب** - انمین اینٹی رئیر ٹبی ال اور پلینٹر اعصاب سے آتے ہین ✤

میٹاٹارسو فلنجی ال آرٹی کیو لے شن یعنے میٹاٹارسل ہڈیون کا اپنے پورون سے جوڑ

یہہ جوڑ پلانٹر اور دو لیٹرل رباطون کے ذریعہ قایم ہوتے ہین - ان رباطون کا انتظام وغیرہ ہاتھون کے ہمنام رباطون کی طرح ہوتا ہے - ان جوڑون کے اوپر کیطرف ڈارسل رباطون کے بجاے اکسٹنسر عضلون کی نسین رہتی ہین ✤ **حرکات** - ان جوڑون ہین فلکشن - اکسٹن شن - اے ڈکشن اور ایب ڈکشن نامی چار حرکات ہوتی ہین ✤

پلینٹر لگمینٹ
لیٹرل لگمینٹز

فلنجی ال جائنٹز یعنے پورون کے باہمی جوڑ

ہاتھ کے پورون کے جوڑون کی طرح پاؤن کے پورون کے جوڑون پر بھی ایک پلانٹر اور دو لیٹرل رباط ہوتے ہین - اور ہر ایک جوڑ کو علیحدہ علیحدہ سائنو وی ال ممبرین استر کرتا ہے ✤ **حرکات** - ان ہین فلکشن اور اکسٹن شن حرکت ہوتی ہے ✤ **شرائین** متذکرہ بالا دونو قسم کے جوڑون ہین - ڈارسیلس پیڈس - ڈجی ٹل اور انٹراشی اس شرائین سے اور **اعصاب** - ڈجی ٹل اعصاب سے آتے ہین ✤

پلینٹر لگمینٹ
لیٹرل لگمینٹز

مائی۔آلوجی

یعنے عضلات کی تشریح

انسان کے جسم مین والنٹری اور اِن والنٹری نامی دو قسم کے عضلات ہوتے ہین۔دیکھو صفحہ نمبر ۱۱ * اس باب مین صرف والنٹری عضلات کا بیان کیا جاویگا * کُل اِن والنٹری اور بعض چھوٹے چھوٹے والنٹری عضلات کا بیان اُنکے اصل مقامات مین آویگا مثلاً حنجرہ کے والنٹری عضلات حنجرہ کے بیان مین۔اور قلب کے ان والنٹری عضلات قلب کے بیان مین مذکور ہونگے * عموماً عضلات خصوصاً والنٹری ہڈی۔کُری۔رباط۔یا جلد پر ختم ہوتے ہین۔عضلات کی جسامت اور اشکال مختلف ہوتی ہین مثلاً اطراف کے عضلات مضبوط اور لنبے۔لیکن دھڑ کے عضلات چوڑے اور چپٹے ہوتے ہین گیسٹرک نی می اس عضلہ پنڈلی کی بلندی بناتا ہے۔سارٹوری اس عضلہ قریب دو فیٹ کے لنبا ہوتا ہے اور سٹے پی ڈی اس عضلہ قریباً ایک گرین کے وزنی ہوتا ہے * مشرحین نے عضلات کو بلحاظ مختلف امورات مختلف نامون سے نامزد کیا ہے۔اوّل بلحاظ سکونت عضلہ مثلاً ٹبی الیس مسلز یعنے عضلات متعلق ٹبی آ ہڈی * دوم بلحاظ وضع قیام۔مثلاً رکٹس اب ڈومی نس۔یعنے شکم کا سیدھا عضلہ۔سوم بلحاظ افعال مثلاً ایب ڈکٹر مسلز یعنے عضو کو باہر کیطرف حرکت دینے والے عضلات۔چہارم بلحاظ اشکال مثلاً ڈلٹائیڈ یعنے حرف Δ کی شکل کا عضلہ۔پنجم بلحاظ حس عضلہ۔مثلاً بائی سیپس یعنے دو سر والا۔ٹرائی سیپس یعنے تین سر والا۔ششم بلحاظ مقامات مبدا و اختتام عضلہ۔مثلاً سٹرنو تھائی رائیڈ۔یعنے سٹرنم سے شروع ہوکر تھائی رائیڈ کارٹی لج پر ختم ہونے والا عضلہ * ہر ایک عضلہ کے دو حصے ہوتے ہین۔لحمی حصہ کو

مسکیولر پوریشن - اور رسّی حصہ کو ٹنڈان یعنے نس کہتے ہین * **ٹنڈن** یعنے نس یہہ نہایت
ہی مضبوط اور قوی رسّی اکثر گول اور کبھی چوڑی ہوتی ہے - چھوٹی چھوٹی نسون مین اعصاب
اور عروق نہین ہوتے ہین * **اپانیوروسس** - اُس سفید اور چمکیلی وتری جھلی کو کہتے ہین -
جو عضلات کے کسی حصہ کو ملفوف کرکے عضلون کی نسون کے ساتھ چسپان ہوجاتی ہے اسکی ساخت
مین سفید وتری ریشے پائے جاتے ہین * **فے شی آ** - اسکے لفظی معنے بینڈج یعنے پٹی کے ہین *
جسم کی اُس جالیدار جھلی کو کہتے ہین جو نرم اور نازک عضوون کو ملفوف کرتی ہے - اسکی ساخت بھی
سفید وتری ریشون سے ہوتی ہے - بلحاظ وضع قیام اس جھلی کے دو اقسام قرار دئے گئے ہین سوپر
فے شی ال فے شی آ یعنے اوتھلی جھلی (۲) ڈیپ فے شی آ یعنے عمیق جھلی * **سوپر فے شی ال
فے شی آ** - یعنے اوتھلی جھلی اُسکو کہتے ہین جو عین جلد کے نیچے ہوتی ہے - اور جلد کو عمیق جھلی کے
ساتھ ملاتی ہے - اسکی ساخت مین باریک نازک اور ڈھیلے وتری ریشے پائے جاتے ہین - جسم کے مختلف
مقامات پر اسکی موٹائی مین اختلاف ہوتا ہے - مثلاً چڈون کی یہہ جھلی نہایت ہی باریک ہے ہتھیلیون
اور تلوون کی یہہ جھلی نہایت موٹی ہوتی ہے - اس جھلی کے بالائی پرت کے نیچے پپوٹون فوطون
اور قضیب کے سوائے کُل جسم پر چربی کا طبق نامی پے نی کولس آڈی پوسس ہوتا ہے -
لیکن بعض مقامات پر چربی کے بجائے عضلاتی طبق نامی پے نی کولس کارنوسس ہوتا ہے
اس جھلی کے دونون طبقون کے درمیان جسم کے اوتھلے عروق وغیرہ رہتے ہین * **ڈیپ فے
شی آ** یعنے عمیق جھلی اُس وتری پردہ کو کہتے ہین جو ہرایک عضلہ کو علیحدہ علیحدہ ملفوف کرتا -
اور ہردو عضلون کے درمیان پردہ نامی انٹر مسکیولر سپٹم بناتا ہے - یہہ جھلی عضلون کے افعال
مین مدد دیتی ہے - اور بعض مقامات پر اس جھلی کے تننے کے لئے اس جھلی مین عضلات ختم
ہوتے ہین مثلاً پامیرس لانگس عضلہ ہتیلی کی جھلی کو اور ٹنسر وے جائینی فی مورس عضلہ

ران کی جھلی کو تنتا ہے ٭ عضلات کے بیان مین انگریزی لفظ آرجی جن سے عضلہ کا مبدا - اور ان ہرشن سے جائے اختتام مراد ہے ٭ جسم کے کل عضلات تعداد مین دو سو انچاس جوڑے ہوتے ہین سر اور گردن مین پچاسی جوڑے - پشت شکم - سینہ اور سیون مین پچاس جوڑے بالائی اطراف مین چوّن جوڑے - اور زیرین اطراف مین ساٹھ جوڑے - چونکہ انسان کے دونو جانب کے عضلات کا بیان یکسان ہے لہذا ایک ہی جانب کے عضلات کا بیان کیا جاویگا ٭ عضلات کی پرورش شرائین کے متعلق ہے جس اور حرکت اعصاب کے متعلق ہے ٭ انسان کے کل جسم کے وزن کا ۲/۵ حصہ عضلات بناتے ہین **تنبیہ** نعش کا امتحان کرتے وقت طلباء کو عضلات کا مبدا - جائے اختتام اور تعلقات خوب غور سے ملاحظہ کرنے چاہئے کیونکہ پہلی دو باتون کے ملاحظہ کرنے سے اُنکو عضلات کے افعال معلوم ہو جاوینگے - جن سے واقف ہونے پر وہ اُن کجیون کو جو ہڈی کے ٹوٹنے یا جوڑ کے اوکھڑ جانے پر پیدا ہوتی ہین بخوبی سمجھ اور بآسانی درست کر سکینگے - اور عضلات کے تعلقات کے ملاحظہ کرنے سے زخمی شرائین وغیرہ کو بآسانی باندہ سکینگے ٭ اس باب مین علاوہ عضلون کے فےشی آ کا بیان بھی کیا جاویگا ٭

کرے نی ال ری جن یعنے چندی اے کے عضلات

چندی اے پر صرف ایک ہی عضلہ آک سی پی ٹو فرانٹے لس نامی ہوتا ہے - جو سر کی جلد اور ادھلی جھلی کے علیحدہ کرنے پر نظر آتا ہے ٭ **کرے نی ال سوپر فے شی ال فے شی آ** یعنے سر کی اُتھلی جھلی - یہہ سخت اور موٹی جھلی اوپر جلد نیچے آک سی پی ٹو فرانٹے لس عضلے پیچھے گردن کی جھلی - اور دونو جانب ٹمپرل اپانوروسس کے ساتھ ملی رہتی ہے - اسکے دونون طبقون کے درمیان کان کے عضلے اوتھلے ٹمپرل عروق اور عصب ہوتے ہین ٭ **آک سی پی ٹو فرانٹے لس عضلہ** اس عضلہ کے دو حصے ہوتے ہین - جنکے درمیان اسکا وتری حصہ نامی اپانیوروسس رہتا ہے - اور یہہ عضلہ آک سی پٹ سے بھوون تک پھیلتا ہے ٭ **آک سی پی ٹل پورشن** پتلا اور ۱½ انچ

کرے نی ال سوپر فے شی ال فے شی آ

آک سی پی ٹو فرانٹے لس عضلہ

آک سی پی ٹل پورشن

شکل نمبر ۸۸ مین سر اور گردن اور چہرہ کے عضلات دکھلائے گئے ہین

فرانٹل پورشن

لنبا ہوتا ہے - اور آکسی پی ٹل ہڈی کی سوپیریر آرکروڈ لائین کے بیرونی دو ثلث حصہ اور ٹیمپورل ہڈی
کے مسٹائیڈ حصہ سے شروع ہوکر عضلہ ہذا کے وتری حصہ مین ختم ہوتا ہے + **فرانٹل پورشن**
پہلے کی نسبت لنبا اور چوڑا ہوتا ہے - اور یہہ حصہ پرے می ڈے لس نیزای - کاروگے ٹر سوپر سیلے ای
اور آربی کیولیرس عضلات اور فرانٹل ہڈی کی اکسٹرنل انیگولر پراسس سے شروع ہوکر وتری حصہ
مین ختم ہوتا ہے - دونون جانب کے فرانٹل حصے ملے رہتے ہین - لیکن آکسی پی ٹل حصے ایک دوسرے
سے علیحدہ ہوتے ہین + **اپانیوروسس** - دونون طرف کے عضلون کی وتری چادر جمجمہ پر ہوتی
اور میڈی ان لائین پر آپسمین ملی رہتی ہین - ہرایک عضلہ کا وتری حصہ آکسی پی ٹل پروٹیوبرنس
اور سوپیریر آرکروڈ لائین سے شروع ہوتا ہے - اور زائیگوما پر ٹیمپورل فے شیا کے ساتھ ملجاتا ہے - اس
وتری حصہ کے زیرین کنارے سے دونو جانب کان کے اٹولینس و دراٹیراہنس آرم نامی عضلات شروع
ہوتے ہین + **عصب** - فرانٹل حصہ مین فے شی ال عصب سے - اور آکسی پی ٹل حصہ مین پوسٹیریر آری
کیولر اور سمال آکسی پی ٹل اعصاب کی شاخین آتی ہین - **فعل** - فرانٹل حصہ کے حرکت کرنے سے بھون
اور پیشانی کی جلد اوپر کی طرف کھچ جاتی ہے - اور چہرے پر آڑے شکن پڑجاتے ہین - فرانٹل اور
آکسی پی ٹل حصے کے باہم حرکت کرنے سے سر کی جلد آگے اور پیچھے کیطرف حرکت کرتی ہے +

آری کیولر ریجن - یعنے کان کے بیرونی عضلات

۱- اٹولینس آرم
۲- اے ٹراہنس آرم
۳- اٹیراہنس آرم

ہر ایک بیرونی کان کے متعلق تین عضلات ہوتے ہین - جو انسانون مین کم لیکن حیوانون اور نیز ان مستورات
مین جنکے کانون مین بالی وغیرہ کا بوجھ ہوتا ہے خوب نمایان ہوتے ہین + **اٹولینس آرم** - یہہ نازک
اور پنکھے کی شکل کا عضلہ آکسی پی ٹو فرانٹےلس عضلے کے اپانیوروسس سے شروع ہوکر ایک نس کے ذریعے پنا کے اوپر
اندر کیطرف ختم ہوتا ہے - **عصب** آپسمین آکسی پیٹل مائنر عصب سے آتا ہے - **فعل** کان کو اوپر اٹھاتا ہے + **اٹیراہنس**
آرم - آکسی پی ٹو فرانٹےلس عضلہ کے اپانیوروسس سے آغاز ہوکر ہے لکس کے سامنے ختم ہوتا ہے - **عصب** - اسمین فے

شئی ال عصب سے آتا ہے۔ فعل یہ کان کو سامنے کھینچتا ہے + **ریٹراہنس آرم** ٹمپرل ہڈی کے مسٹائڈ حصہ سے شروع ہوکر کانکا کے پیچھے اور اندر کیطرف ختم ہوتا ہے **عصب** اسمین شئی ال کی پوسٹیریر آری یولر شاخ سے آتا ہے۔ **فعل**۔ کان کو پیچھے کیطرف کھینچتا ہے +

پیل پی برل رجن یعنے بھوون کے عضلات

ہر ایک جانب بھوون کے متعلق تین عضلات ہوتے ہین + **آربی کیولیرس پیل پی برے رم**۔ یہہ عضلہ نعنکرٹ کی طرح خانہ چشم اور بھوون کے گرد لگا رہتا ہے۔ یہہ فرانٹل ہڈی کے انٹرنل انگیولر پراسس سوپیریر رنگزلری کی نیزل پراسس اور خانہ چشم کے اندرونی کونہ کی نس نامی ٹنڈو پیل پی برے رم سے شروع ہوتا ہے۔ اور خانہ چشم کے گرد اور پیوٹون کے اوپر ایک حلقہ بناتا ہوا آکسی پی ٹو فرانٹیلس اور کاروگے ٹر سوپرسیلی آئی عضلون کے ساتھ ملجاتا ہے۔ اس عضلہ کے پھیکے رنگ کے چند ریشے اکسٹرنل ٹارسل رباط اور میلر ہڈی پر بھی چسپان رہتے ہین۔ **عصب** نے شئی ال سے آتا ہے۔ **فعل** آنکھ کو بند کرتا ہے + **ٹنڈو پیل پی برے رم**۔ (ٹنڈو آکیولی) یہہ چھوٹی سی نس دو لاین لنبی اور ایک لاین چوڑی ہوتی ہے۔ اوپر کے جبڑے کی نیزل پراسس کے لکریمل گرووکے سامنے خط سے شروع ہوتی ہے اور لکریمل سیک کے اوپر سے گذر کر اسکا رباطی غلاف بناتی ہوئی دو حصون مین منقسم ہو جاتی ہے جو دو تو پیوٹون کی کریون کے اندر کیطرف ختم ہوتے ہین۔ یہہ **کاروگے ٹر سوپرسیلی آئی**۔ یہہ مخروطی شکل کا عضلہ فرانٹل ہڈی کی سوپرسیلیری رج کے اندرونی سرے سے شروع ہوکر اوپر اور باہر کیطرف جاکر آربیٹل آرچ کے درمیان آربیکولیرس عضلہ کے نیچے ختم ہوتا ہے۔ **عصب** نے شئی ال عصب سے آتا ہے **فعل** یہہ عضلہ بھون اور پیشانی پر عمودی شکن ڈالتا ہے + **ٹنسر ٹارسائی عضلہ**۔ لکریمل ہڈی کی آربیٹل سرفس اور کرسٹ سے شروع ہوکر لکریمل سیک کے اوپر سے گزرتا ہوا دو حصون مین

آربی کیولیرس پیل پی بری رم و کاروگے ٹر سوپرسیلی آئی اور ٹنسر ٹارسائی

ٹنڈو پیل پی برے رم

کاروگے ٹر سوپرسیلی آئی

ٹنسر ٹارسائی عضلہ

شکل نمبر ۹۹ الف مین دہنی آنکھ کے عضلے آڑی وضع قیام پر دکھائے گئے ہین ٭

منقسم ہو جاتا ہے ۔ اور ہر ایک حصہ لکریمل کینال کو ڈھانپتا ہوا پنکٹا لکریمیلیں کے قریب ٹارسل کارٹیلج پر ختم ہوتا ہے اسکے عضلاتی ریشے آربی کولیرس پیل پی بریم عضلہ کے ساتھ ملے رہتے ہین عصب اسمین فیشل عصب سے آتا ہے ۔ **فعل** ہونٹون کو اندر کیطرف کھینچنا اور لکریمل سیک کو دبانا ہے

آربی ٹل رجین - یعنے آنکھ کے عضلات

ہر ایک آنکھ کے ڈھیلے کے متعلق ششات عضلات ہوتے ہین - **لی وے ٹرسیل پی بری شو لی ری اورس** - یہہ پتلا چپٹا مثلثہ عضلہ سفی نائڈ کے اوپٹک فورمین کے عین سامنے چھوٹے بازو کی زیرین سطح سے شروع ہوکر چوڑی اپانیوروسس کے ذریعہ اوپر کے پپوٹے کی کرتی کے بالائی کنارے مین ختم ہوتا ہے - اسکے اوپر فرانٹل عصب اور شریان رہتی ہے - **فعل** یہہ اوپر کے پپوٹے کو اوپر اٹھا کر آنکھ کو کھولتا ہے - عصب اسمین تیسرے دماغی عصب سے آتا ہے ✦ **رکٹس سوپلی ری ار** - چاروں رکٹائی عضلات مین سے یہہ چھوٹا عضلہ اوپٹک فورمین کے اوپر کے کنارے اور اوپٹک نرو کے وتری پردہ سے شروع ہوکر آنکھ کے ڈھیلے کے اوپر سکلے راٹک پردہ پر قارنیا سے تقریبا تہائی انچ پیچھے کیطرف چوڑی نس کے ذریعہ ختم ہوتا ہے - اسکے نیچے اپٹک عصب - آفتھلمک شریان - نیزل عصب اور تیسرے عصب کی شاخ رہتی ہے **فعل** یہہ آنکھ کے ڈھیلے کو اوپر کھینچتا ہے - عصب اسمین تیسرے عصب سے آتا ہے ✦ **انفیری ار رکٹس** اوپٹک فورمین کے نیچے کے کنارے سے لگیمنٹ اوف زن نامی عام نس کے ذریعہ شروع ہوکر سوپلی ری ار رکٹس کی طرح ڈھیلے کی زیرین سطح پر ختم ہوتا ہے - **فعل** - ڈھیلے کو نیچے کھینچتا ہے - عصب - اسمین تیسرے عصب سے آتا ہے ✦ **انٹرنل رکٹس** انفیری ار رکٹس کی طرح لگیمنٹ اوف زن سے شروع ہوکر ڈھیلے کی اندرونی سطح پر دیگر رکٹائی عضلون کی طرح ختم ہوتا ہے - **فعل** ڈھیلے کو اندر کھینچتا ہے - عصب اسمین تیسرے عصب سے آتا ہے ✦ **اکسٹرنل رکٹس** - دو جڑہون کے ذریعہ شروع ہوتا ہے - اسمین سے بالائی جڑھ سوپلی ری ار رکٹس کے مبداء کے عین نیچے اوپٹک فورمین کے بیرونی کنارے سے اور زیرین جڑھ لگیمنٹ اوف زن اور سفی نائڈل فشر کے زیرین کنارے سے شروع ہوتی ہے - یہ عضلہ دیگر رکٹائی عضلون کی طرح ڈھیلے کے باہر کیطرف سکلے راٹک پردہ پر ختم ہوتا ہے - ان مین سے انٹرنل رکٹس سب سے چوڑا ہے -

۔ لی وے ٹرسیل پی بری سو پلی اوریس
۔ رکٹس سوپلی ری ار
۔ رکٹس انفیری ار
۔ رکٹس انٹرنس
۔ رکٹس اکسٹرنس
۔ ابلائی کس سوپیری ار
۔ ابلائی کس انفیری ار

اکسٹرنل لمبا - سوپلی ری ار تپلا اور تنگ ہوتا ہے - اکسٹرنل رکٹس کے دونون سرون کے درمیان سے تیسرا عصب - پانچوین کی نیزل شاخ اور چھٹا عصب معہ آفتھلمک ورید کے گزرتا ہے - عصب - اسمین چھٹا عصب آتاہے - فعل یہ آنکھ کو باہر کیطرف گھوماتا ہے + **سوپلی ری ار اوبلیک** - اوپٹک فوریمن کے اندر کے کنارے سے شروع ہوکر خانۂ چشم کے اندر کے کونہ پر ایک گول نس مین ختم ہوتا ہے - جو فرانٹل ہڈی کی انٹرنل اینگولر پراسس کے نشیب نامی فودی آٹراک لی ایرس پر ایک وتری چرخی مین سے بوساطت سائی نوویال ممبرین گے گذرکر اور وہان سے پیچھے اور باہر کیطرف جاکر آنکھ کے سکلے راٹک پردہ کی بیرونی سطح پر سوپلی ری ار اور اکسٹرنل رکٹائی - عضلات کی جائے اختتام کے درمیان ختم ہوتی ہے - عصب - اسمین چوتھا عصب آتا ہے - فعل - آنکھ کے ڈھیلے کو اندر اور سامنے کی طرف گھماتا ہے + **لگیمنٹ اوف زن** - انفیری ار رکٹس - انٹرنل رکٹس اور اکسٹرنل رکٹس کا ایک سر باہم ملکر اوپٹک عصب کے گرد جو وتری حلقہ بناتے ہین اسکو لگیمنٹ اوف زن - یا - کامن ٹنڈن کہتے ہین + **انفیری ار اوبلیک** - یہہ نازک اور باریک عضلہ لکریل گرود کے باہر کیطرف اوپر کے جبڑے کے آربٹل پلیٹ کے نشیب سے شروع ہوکر انفیری ار رکٹس کے نیچے سے باہر اور پیچھے کیطرف جاکر آنکھ کے باہر کیطرف سکلے راٹک پردہ پر سوپیری ار اوبلیک عضلہ کی نس کے نزدیک ختم ہوتا ہے - عصب اسمین تیسرے عصب سے آتا ہے - فعل ڈھیلے کو باہر اور پیچھے کی طرف گھماتا ہے + کپشول اوف ٹے نن ادس وتری غلاف کا نام ہے - جو آنکھ کے گرد عضلات کی جائے اختتام پر بچھا ہوتا ہے

نیزل ریجن یعنے ناک کے عضلات

ناک کے ہر ایک پہلو پر سات عضلات ہوتے ہین - **پرے می ڈیلس نیزائی** - یہہ چھوٹا مخروطی عضلہ اک سی پی ٹوفران ٹے لس عضلہ سے شروع ہوکر ناک کے پہلو پر سے گزرتا ہوا اکم پریسر نے زائی کے ساتھ ملجاتاہے - عصب - اسمین نے شی ال سے آتا ہے - فعل ناک پر شکن

۱ - پرے می ڈیلس نے زائی
۲ - لی ویٹر لے بی آئی سوپیری اورس الک نے زائی
۳ - ڈلاٹی ٹر نے رس نیری اٹریری
۴ - ڈلاٹی ٹر نے رس این ٹی ری ار
۵ - کم پریسر نیزائی
۶ - کم پریسر نے زائی مائنر
۷ - ڈپریسر الے نے زائی

اُٹھاتا ہے۔ اور ناک کی ایلی کو اٹھاتا ہے ❊ **لی وے ٹر لے بی آئی سوپی ری اور س ایلک لے نزائی**۔ اوپر کے جبڑے کی نیزل پراسس کے اوپر والے حصہ سے شروع ہوکر ناک کے پہلو پر سے ترچھے طور پر نیچے اور باہر کیطرف گذرتا ہوا دو حصون مین منقسم ہو جاتا ہے۔ جنمین سے ایک حصہ ناک کی کُرّی پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور دوسرا حصہ اوپر کے لب پر پہنچکر آربی کیولیرس اورس عضلہ مین لی وے ٹر لے بی آئی سوپیری اورس عضلہ کے ہمراہ ختم ہوتا ہے۔ **عصب**۔ اسمین فے شی ال عصب سے آتا ہے۔ **فعل**۔ اوپر کے لب اور ناک کی ایلی کو اوپر کیطرف کھینچتا ہے ❊ **ڈائی لے ٹر نے رس پوسٹیری ار**۔ اوپر کے جبڑے کے نیزل نچ اور سی سے مائڈ فوسے سے شروع ہوکر نتھنون کے کنارون پر جلد مین ختم ہو جاتا ہے۔ **عصب** اسمین فے شی ال عصب سے آتا ہے۔ **فعل** نتھنون کو کھولتا ہے ❊ **ڈائی لے ٹر نے رس انٹیری ار** ناک کی کُرّی سے آغاز ہوکر نتھنون کے کنارون کے قریب جلد مین ختم ہوتا ہے۔ **فعل**۔ نتھنون کو کھولتا ہے۔ **عصب** اسمین فے شی ال عصب سے آتا ہے ❊ **کمپر سر نیزائی**۔ اوپر کے جبڑے کے انسائیزو فاسہ کے اوپر اور قدرے باہر سے شروع ہوکر ناک کی کُرّی پر ختم ہوتا ہے۔ اور بیچ کے پل پر اپنے ہمنام عضلے اور پرے می ڈیلس نیزائی کے اپانو روسس کے ساتھ ملجاتا ہے۔ **فعل** نتھنون کو کھولتا ہے **عصب** اسمین فے شی ال عصب سے آتا ہے ❊ **کمپر سر نیزائی مائنر**۔ یہہ چھوٹا سا عضلہ ناک کی کُرّی سے شروع ہوکر نتھنون کے کنارون پر جلد مین ختم ہوتا ہے۔ **فعل** نتھنون کو کھولتا ہے۔ **عصب** اسمین فے شی ال عصب سے آتا ہے ❊ **ڈی پر سر اے لی نیزائی**۔ اوپر کے جبڑے کے انسائیزو فاسہ سے شروع ہوکر اسکے ریشے سپٹم نیزائی اور ناک کی ایلی کے پچھلی طرف ختم ہوتے ہین **فعل** نتھنون کو بند کرتا ہے۔ **عصب** اسمین فے شی ال عصب سے آتا ہے ❊ واضح ہو کہ کمپر سر نیزائی عضلات ناک کی کُریون کو نیچے کیطرف دباتے ہین۔ اور دبانے سے نتھنون کے کھولنے مین مدد دیتے ہین ❊

سوپی ری ار مگزلری ریجن - یعنے اوپر کے جبڑے کے عضلات

۱-لی وے ٹرلے بی آئی سوپی ری اورس
۲-لی وے ٹر اینگولی اورس
۳-زائیگو میٹی کس میجر
۴-زائیگو میٹی کس مائینر

ہرایک جانب کے اس حصہ مین چار عضلات ہوتے ہین * لی وے ٹرلے بی آئی سوپی ری اورس رخانۂ چشم کے زیرین کنارے سے انفرا آربٹل فورین کے نزدیک) اوپر کے جبڑے اور سیلرہڈی سے شروع ہوکر اوپر کے لب مین ختم ہوتا ہے۔ اسکے نیچے انفرا اربٹل عروق ہوتے ہین - عصب اسمین مے سی ال عصب سے آتا ہے - فعل - اوپر کے لب کو اوپر کیطرف اُٹھاتا اور مُنہ کو کھولتا ہے *

لی وے ٹر اینگولی اورس - اوپر کے جبڑے کے کینائین فاسہ سے آغاز ہوکر مُنہ کے اینگل مین زائی گو مے ٹی کس عضلات کے ہمراہ ختم ہوتا ہے - انفرا آربٹل عروق اور اعصاب اسکے اوپر رہتے ہین - عصب اسمین نے شی ال عصب سے آتا ہے - فعل مُنہ کے اینگل کو باہر کھینچتا اور اوپر اُٹھاتا ہے * زائیگو مے ٹی کس میجر - سیلرہڈی کے زائیگو ٹیک سوچر کے سامنے سے شروع ہوکر مُنہ کے اینگل مین آربکیولیرس اور ڈی پرسر انگیولی اورس عضلات کے ہمراہ ختم ہوتا ہے - عصب - اسمین نے شی ال عصب سے آتا ہے - فعل اوپر کے لب کو اوپر اُٹھاتا ہے - جیسا ہنسنے مین ہوتا ہے * زائیگو مے ٹی کس مائینر - سیلرہڈی پر سے گزلری سوچر کے عین پیچھے شروع ہوکر زائیگو مے ٹی کس میجر عضلہ کی جائے اختتام کے سامنے ختم ہوتا ہے * فعل - اوپر کے لب کو زائیگو مے ٹی کس میجر عضلہ کے ہمراہ اوپر اُٹھاتا ہے - عصب - اسمین نے شی ال عصب سے آتا ہے

انفیری ار مگزلری ریجن

۱-لی وے ٹرلے بی آئی انفیری اورس
۲-ڈی پریسر لے بی آئی انفیری اورس
۳-ڈی پرسر انگیولی اورس

ہرایک جانب کے اس حصہ مین تین عضلات ہوتے ہین * لی وے ٹرلے بی آئی انفیری اورس - جسکو لی وے ٹر منٹائی بھی کہتے ہین - نیچے کے جبڑے کے انسائی زوفا سے شروع ہوکر ٹھوڑی کی جلد مین ختم ہوتا ہے * فعل - زیرین لب کو اوپر اُٹھاتا اور سامنے بڑھاتا ہے - عصب اسمین نے شی ال عصب سے آتا ہے * ڈی پریسر لے بی آئی انفیری

اورس - جسکو کواڈریٹس لیبیائی بھی کہتے ہین - نیچے کے جبڑے کی اکسٹرنل اوبلیک لائین سے سمفسس منٹائی اور منٹل فوریمین کے درمیان سے شروع ہوکر زیرین لب کی جلد ہیں آربی کیولرس اورس اور اپنے ہمنام عضلہ کے ہمراہ ختم ہوتا ہے * منٹل عروق اور عصب اسکے نیچے ہوتے ہین - فعل زیرین لب کو باہر اور نیچے کھینچتا ہے - عصب ایمین فے شیال عصب سے آتا ہے * **ڈی پریسر انگیولی اورس** - یہہ مثلث شکل کا عضلہ نیچے کے جبڑے کی اکسٹرنل اوبلیک لائین سے شروع ہوکر منہ کے اینگل مین ختم ہوتا ہے * **عصب** - ایمین فے شیال عصب سے آتا ہے * **فعل** منہ کے اینگل کو نیچے کھینچتا ہے * دیکھو شکل نمبر ۸۰ - ۹

انٹر مگزلری ریجن

۱ - آربی کیولرس اورس
۲ - بکسی نے ٹر
۳ - ڈی ٹی سوری لیبی اورس

ہر ایک جانب کے اس حصہ مین تین عضلات ہوتے ہین * **آربی کیولرس اورس** یہہ ہلالی شکل کا سفنکٹر عضلہ منہ کے گرد حلقہ بناتا ہے - اسکے دونون حصے دونو جانب بکسی نے ٹر اور لبون کے دیگر عضلات کے ہمراہ ملے رہتے ہین - لبون کے کنارون پر منہ کے گرداگرد اس عضلہ کے ریشے ایک لب سے دوسرے لب پر برابر جاتے ہین - لیکن اس عضلہ کے چند ریشے انسانی زرد دانتون کے مقابل اوپر کے جبڑے اور سپٹم اوف دی نوز اور نیچے کے جبڑے کے ساتھ بھی چسپان ہوتے ہین - اسکے نیچے لے بی ال غدود وکارونیری عروق رہتے ہین - فعل منہ کو بند کرتا ہے - **عصب** فے شیال عصب سے آتا ہے * **بکسی نے ٹر** - یہہ چوڑا پتلا مربع شکل کا عضلہ دونون جبڑون کے درمیان رہتا - اور موہنہ کی جانبی دیوارین بناتا ہے اوپر اور نیچے کے جبڑون کے الوی اولر پراسون (تیسرے مولر دانتون کے مقابل سے) اور ٹیری گو مگزلری رباط کے سامنے سے شروع ہوکر انگل اوف دی موہنہ کے برابر اسکے اوپر کے ریشے نیچے اور نیچے کے اوپر کی طرف جاکر آربی کولرس اورس عضلہ ہین ختم ہوتے ہین - سٹی نسن ڈکٹ فے شیال شریان اور ورید - فے شیال اور بکل اعصاب کی شاخین اسکے اوپر رہتی

ٹیریگو میگزلری ریفے

ہین عصب فےشیَال اور انفیری اَر مگزلری اعصاب سے آتے ہین ۔ فعل منہ کی جوف کی وسعت کو بڑا چھوٹا کرکے زبان کی حرکت کے ذریعہ نوالہ کو دانتون کے نیچے دیتا ہے ۔ اور شنار کے پھونکنے کا یہ خاص عضلہ ہے ۔ ٹیریگو میگزلری ریفے یا ۔ یہہ رباط بکسی نیٹر عضلہ کو فےرنکس کے سوپیریار کانسٹرکٹر عضلہ سے علیحدہ رکھتا ہے ۔ یعنی ٹیریگائیڈ ہڈی کے ٹیریگائیڈ پلیٹ کی چوٹی سے شروع ہوکر نیچے کے جبڑے کی انٹرنل اوبلیک رج کے پچھلے سرے کے قریب آخر ہوتا ہے ۔ اس رباط کے پچھلی طرف فےرنکس کا سوپیریار کانسٹرکٹر عضلہ اور سامنے بکسی نیٹر عضلہ چسپان رہتا ہے ۔ راسی سوریس ۔ مے سی ٹر عضلہ کے فےشیَا پر شروع ہوکر ڈیپریسر انگیولی اورس عضلہ کی نس کے ہمراہ انگل آف دہن پر ختم ہوتا ہے ۔ عصب ۔ اسمین فےشیَال عصب سے آتا ہے ۔ فعل منہ کے اینگل کو اوپر اور پیچھے کھینچتا ہے ۔ اور یہہ ہنسنے کا خاص عضلہ ہے ۔

ٹیمپرو مگزلری ریجن

(۱) مے سی ٹر (۲) ٹیمپورل

ہر ایک جانب کے اس حصہ مین دو عضلات ہوتے ہین ۔ **مے سی ٹر** ۔ اس عضلہ کے دو طبق ہوتے ہین اوپر کا بڑا طبق وتری اپانیوروسس کے ذریعہ اوپر کے جبڑے کی میلر پراسس اور زائیگومیٹک آرچ کے زیرین کنارے کی سامنی دو تہائی سے شروع ہوکر نیچے اور پیچھے کیطرف جاکر نیچے کے جبڑے کی اینگل اور ریمس پر ختم ہوتا ہے عمیق طبق زائیگومیٹک آرچ کی اندرونی سطح اور زیرین کنارے کے پچھلے ایک ثلث حصہ سے شروع ہوکر نیچے اور سامنے کیطرف آکر نیچے کے جبڑے کے ریمس کے اوپر کے نصف کے پیچھے اور کارونائیڈ پراسس کے باہر کیطرف ختم ہوتا ہے ۔ فےشیَال عصب اسکے اوپر اور پیراٹڈ غدود اسکے پچھلے کنارے کے برابر رہتا ہے ۔ عصب ۔ اسمین انفیریار مگزلری عصب سے آتا ہے ۔ فعل کل عضلہ نیچے کے جبڑے کو اوپر اٹھاتا ہے لیکن اسکا اوپر کا طبق ٹیریگائیڈ عضلات کے ہمراہ جبڑے کو سامنے کھینچتا ہے ۔ اور عمیق حصہ ٹیمپورل عضلہ کے ہمراہ نیچے کے جبڑے کو پیچھے کھینچتا ہے

ٹیمپورل فےشیَا

ٹیمپورل فےشیَا ۔ یہہ مضبوط سفید وتری جھلی ٹیمپورل عضلہ کے اوپر رہتی ہے اسکی اندرونی سطح سے عضلہ ہذا کے چند لحمی ریشے بھی آغاز ہوتے ہین ۔ اور یہہ جھلی ٹیمپرل رج سے شروع ہوتی ہے اور نیچے آکر اسکے دو طبق ہوجاتے ہین ۔ منجملہ انکے ایک طبق زائیگومیٹک آرچ کے اندر اور دوسرا باہر کیطرف ختم ہوتا ہے

اس فے شیا کے دونو طبقوں کے درمیان ٹمپرل شریان کی فرنٹل شاخ - سوپی ریئر میگزلری عصب کی
آربیٹل شاخ کی ایک شاخ اور چربی رہتی ہے - اسکے اوپر آکسی پٹو فرانٹس - آریکیولیرس سپیریئر
اپی ریریم ایٹولنس آریم ٹیراہنس ارم عضلات - ٹمپرل عصب اور عروق رہتے ہیں - ٹمپورل عضلہ
یہ چوڑا پنکھے کی شکل کا عضلہ ٹمپرل فاسہ میں رہتا ہے - ٹمپرل فاسہ جو سامنے فرانٹل ہڈی کی اکسٹرنل

ٹمپورل عضلہ

شکل نمبر ۹ ٹمپورل بے سی ٹر وغیرہ عضلات دکھاتی ہے -

انگیولر پراسس سے پیچھے ٹمپورل ہڈی کی مسٹائیڈ پراسس سے - اوپر پرائیٹل اور فرانٹل ہڈیوں کی ٹمپرل رج سے - نیچے سفی نائیڈ کے ٹرنٹ بازو کی ٹیری گائیڈ رج تک پھیلتا ہے) اور ٹمپورل فیشیا کے اندرکیطرف سے شروع ہوکر بذریعہ ایک چوڑی چپٹی نس کے نیچے کے جبڑے کی کاروناائیڈ پراسس کے اوپر اندر اور سامنے کیطرف آخیر مولر دانت تک ختم ہوتا ہے - اسکے نیچے انٹرنل گمزلری شریان اور اسکی ڈیپ ٹمپورل شاخین اور ٹمپورل اعصاب رہتے ہین - عصب - اسمین انفیریئر مگزلری عصب سے آتا ہے - فعل نیچے کے جبڑے کو پیچھے کیطرف کھینچتا اور اوپر اٹھاتا ہے -

ٹیری گو مگزلری ریجن

(۱) انٹرنل ٹیریگائیڈ
(۲) اکسٹرنل ٹیریگائیڈ

ہر ایک جانب کے اس حصہ مین ۲ دو عضلات ہوتے ہین - انٹرنل ٹیریگائیڈ جسکو انٹرنل مے سی ٹر بھی کہتے ہین سفینائیڈ کے ٹیریگائیڈ فاسہ (اکسٹرنل ٹیریگائیڈ پلیٹ کی اندرونی سطح اور پالیٹ ہڈی کی ٹیوبرو سٹی کی نہدار سطح) سے شروع ہوکر نیچے اور باہر کیطرف جاکر ایک مضبوط نس کے ذریعہ نیچے کے جبڑے کی ریمس کے اندرکیطرف اور جبڑے کے اینگل پر ختم ہوتا ہے - اسکے باہر کیطرف انٹرنل لیٹرل
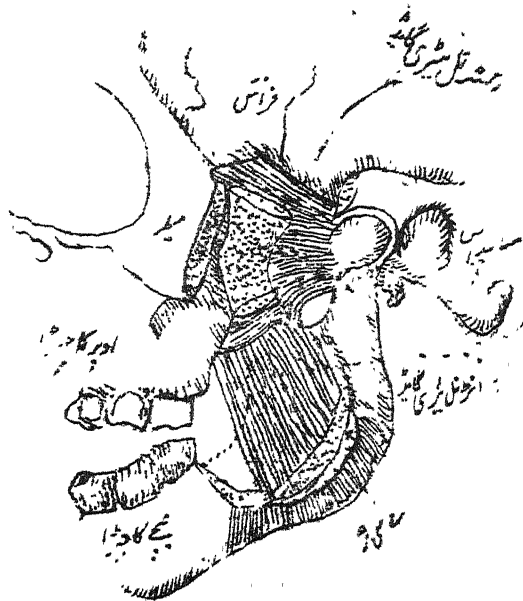
رباط۔ انٹرنل لگولری شریان۔ ڈنٹل عصب اور عروق ہوتے ہین۔ **عصب**۔ اسمین انفیری رگزلری عصب سے آتا ہے۔ **فعل** نیچے کے جبڑے کو سامنے بڑھاتا اور اوپر اٹھاتا ہے۔ **اکسٹرنل ٹیری گائیڈ**۔ عضلہ کے دو سر ہوتے ہین۔ اسکے اوپر کا سر سفی نائیڈ کے بڑے بازو کی ٹیری گائیڈ رج اور اسکی زیرین سطح اور نیچے کا سر اکسٹرنل ٹیری گائیڈ پلیٹ کی بیرونی سطح۔ پالیٹ ہڈی اور سوپی ری رگزلری ہڈیون کی ٹوبرسٹی سے شروع ہوتا ہے۔ یہہ عضلہ پیچھے اور باہر کیطرف جاکر نیچے کے جبڑے کے کنڈائیل کی گردن کے سامنے نشیب اور ٹمپرو ٹگزلری جوڑ کے انٹر آرٹی کولر فائبرو کارٹی لج پر ختم ہوتا ہے۔ گاہے اسکے دونون سرون کے درمیان سے انٹرنل ٹگزلری شریان گذرتی ہے۔ جو عموماً اسکی باہر کیطرف ہوتی ہے۔ اس عضلہ کے اندر کیطرف ٹدل مننجی ال شریان۔ اور انفیری رگزلری عصب ہوتا ہے۔ **عصب** اسمین انفیری رگزلری عصب سے آتا ہے۔ **فعل** نیچے کے جبڑے کو سامنے بڑھاتا اور جانبی حرکت دیتا ہے۔ **تنبیہہ**۔ انٹرنل ٹیری گائیڈ۔ اکسٹرنل ٹیری گائیڈ۔ مے سی ٹر اور ٹمپورل عضلون کو مسلز اوف میس ٹی کے شن بھی کہتے ہین۔ کیونکہ ان چارون عضلون کے فعل سے نوالہ دانتون کے نیچے چبایا جاتا ہے ٭

گردن کے عضلات

تسہیل بیان کی غرض سے گردن کے سامنے عضلات کو سات طبقون مین تقسیم کیا گیا ہے ٭

(۱) سوپر فیشی ال سروائیکل ریجن یعنے گردن کے اوتھلے عضلات

ہر ایک جانب کے اس حصہ مین دو عضلات ہوتے ہین ٭ پلے ٹزما مے آئی ڈیز اور سٹرنو کلیڈو مسٹائیڈ **سوپر فیشی ال سروائیکل فے شی آ**۔ اِس نہایت ہی نازک وتری جھلی کو علیحدہ ڈی سکٹ کرنا بہت ہی مشکل ہے۔ اسکے نیچے پلاٹسما مے آئیڈیز عضلہ۔ اکسٹرنل جوگلر ورید۔ اور سروائیکل پلکسس کی چند شاخین رہتی ہین ٭ **پلاٹسما می آئی ڈیز**۔ یہہ چوڑا پتلا عضلہ گردن کی جلد کے

مٹرنل ٹیری گائیڈ

پلے ٹزما مے آئی ڈیز
کلیڈو مسٹائیڈ
سوپرفیشی ال سروائیکل
فے شی آ

عین نیچے ہوتا ہے - کلاویکل ہڈی - سکے پولا کے اکرومی ان پراسس اور ہکیٹو-ل ڈولٹائیڈ - ٹرے پی زی
اس عضلون کی غلافی جھلی سے شروع ہوکر ترچھے طور پر اوپر اور اندر کو جاتا ہوا نیچے کے جبڑے کی
اکسٹرنل اوبلیک لائن کے نیچے ختم ہوتا ہے - لیکن اسکے چند ریشے زیگل اوف دی موتھہ اور چہرے
کے سیلولر ٹشو مین بھی جاتے ہین - اس عضلہ کے نیچے گردن مین سوائے عضلون کے اکسٹرنل اوز انٹر
نی ری ا جوگولر وریدا ور سروائیکل پلکس کی اوپلی شاخین ہوتی ہین - عصب اسمین سروائیکل
پلکس اور فیشیل عصب سے آتے ہین - فعل گردن کی جلد مین شکن ڈالنا ہے - **ڈیپ سروی کل فے شی آ** - یعنے گردن کی عمیق جھلی - پلے ٹزما عضلہ کے نیچے ہوتی ہے یہہ مضبوط وتری پردہ گردن
کے عضلات - عروق - اور اعصاب کے غلاف بناتا ہے - گردن کے پچھلے طرف گردن کے ساتوین مہرہ کی
سپائین پراسس اور لگے منٹم نیوکی سے شروع ہوکر سٹرنو کلیڈو مسٹائیڈ عضلے کے پچھلے کنارے کے برابر دو
حصون پر منقسم ہوکر عضلے ہذا کا غلاف بناتا ہے - اس عضلہ کے سامنے کنارے کے مقابل یہہ دونو
حصے پھر آپسمین ملجاتے ہین - گردن کے سامنے میڈی ان لاین مین ایک جانب کی جھلی دوسری جانب
کی ہمنام جھلی سے ملجاتی ہے - اس فے شی آ کا سٹرنو کلیڈو مسٹائیڈ عضلے کے سامنے والا طبق اوپر کیطرف پیرٹڈ
غدود اور مے سی ٹر عضلے کو ڈھانپ کر پراٹڈ اور مے سی ٹرک فے شی آ کے نام سے موسوم ہوتا ہے - اور
زائیگوما کے زیرین کنارے اور نیچے کے جبڑے کے بیزیلر باڈر پر چسپان ہوجاتا اور نیچے کیطرف کلاوی کل اور سٹرنم
کے اوپر کے کنارون پر چسپان رہتا ہے - اکسٹرنل جوگولر وریدا اس جھلی کو چھدتی ہے - میڈی ان
لاین کے اوپر کے حصہ پر یہہ فے شیا پتلا ہوجاتا اور ہایائیڈ ہڈی سے پیوست رہتا ہے - لیکن تھائی
رائیڈ غدود کے پیچھے موٹا ہوکر دو پرتون مین تقسیم ہوجاتا ہے - جنمین سے سامنے والا پرت سٹرنم کے
اوپر کے کنارے اور انٹر کلاوی کولر رباطپر آخر ہوتا ہے - اور پیچھے والا پرت سٹرنو ہایائیڈ اور سٹرنو
تھائیرائیڈ عضلات کو ڈھانپتا ہوا سٹرنم کی پچھلی سطح پر ختم ہوتا ہے - اس فے شیا کے عمیق مضبوط

ڈیپ سروائیکل فے شیا

پرت سے چند شاخین نکلتی ہین - چنانچہ اس فیشیا کے اُس مضبوط رباطی حصہ کو جو سٹائی لائیڈ
پراسس سے شروع ہوکر نیچے کے جبڑیکے اینگل پر آخر ہوتا ہے - سٹائی لو میگزلری رباط کہتے ہین - اور
نیچے کی طرف اسکی ایک شاخ اومو ہائیڈ عضلہ کے پچھلے حصہ کو ملفوف کرکے اسکو کلاویکل اور پہلی
پسلی کے ساتھ قایم کرتی ہے - یہہ ہی طبق کامن کراٹڈ شریان اور انٹرنل جوگولر ورید اور نیموگیسٹرک
عصب کا غلاف بناتا ہے - اور میڈی ان لائین مین سٹرنو ہائی ائیڈ عضلات کے پچھلی طرف اسکا
شکل نمبر ۹۲ مین پہلے ٹیبا کو اٹھا کر گردن کے عضلات دکھائے گئے ہین

سٹرنو کلیڈو مسٹائیڈ

ایک باریک طبق ٹرےکی آ اور تھائی رائیڈ غدود کی بیرونی سطح کو استر کرتا ہوا نیچے کی طرف جاکر سپری کارڈیام کے ساتھ ملا رہتا ہے * **سٹرنو مسٹائیڈ** - جسکو **سٹرنو کلیڈو مسٹائیڈ** بھی کہتے ہین اس عضلہ کا وسطی حصہ موٹا اور تنگ لیکن دونون سرے پتلے اور چوڑے ہوتے ہین - دو سرون کے ذریعہ سٹرنم اور کلاویکل سے شروع ہوکر ٹمپورل ہڈی کے مسٹائیڈ پراسس اور آکسی پی ٹل ہڈی کی سپیرئیر کرویڈ لائین کے بیرونی دو ثلث پر ختم ہوتا ہے - سٹرنل حصہ گول سامنے رباطی اور پیچھے عضلاتی ہوتا ہے اور مینوبریم کے اوپر اور سامنے سے شروع ہوتا ہے - کلاویکولر حصہ کلاویکل کے اوپر کے کنارے کے اندرونی ثلث سے شروع ہوتا ہے یہہ دونون حصص نیچے ایک دوسرے سے علیحدہ رہتے اور گردن کے **درمیان** ایک دوسرے سے ملجاتے ہین - یہہ عضلہ گردن کے مربعہ پہلو کو دو مثلث حصص پر تقسیم کرتا ہے - اس عضلہ کے سامنے کنارے کی زیرین ثلث حصہ کے برابر کامن کیرائڈ شریان بائین یا داہین جانب عمل لے سافے گاٹومی کرنے کے لئے جراح شگاف دیتا ہے - سپائینل اکسسری عصب اس عضلہ کو اسکے اوپر کی تہائی مین چھیدتا ہے - **عصب** - اسمین سروائیکل پلکسس اور سپائینل اکسسری عصب سے آتے ہین - **فعل** - دونون جانب کے یہہ عضلات سر کو گردن پر اور گردن کو چھاتی پر جھکاتے ہین - اور ہر ایک عضلہ سیلی نی اس کے پی ٹس کے ہمراہ سر کو اپنی طرف کے کندھے پر جھکاتا ہے - اور چہرہ کو مخالف جانب کیطرف پھیرتا ہے *

(ب) انفرا ہایائیڈ ریجن

سٹرنو ہایائیڈ

ہر ایک جانب کے اس حصہ مین چار عضلات ہوتے ہین - **سٹرنو ہایائیڈ** - یہہ فیتے کی مانند عضلہ کلاویکل کے سٹرنل سرے اور سٹرنم کے اوپر اور پیچھے کے کنارے سے شروع ہوکر ہایائیڈ ہڈی کے جسم کے زیرین کنارے پر بذریعہ نس کے ختم ہوتا ہے - درمیان مین دونون طرف کے عضلات آپسمین ملے رہتے - لیکن اوپر نیچے ایک دوسرے سے علیحدہ رہتے ہین - **فعل** ہائے آئیڈ ہڈی اور لیرنگس کو نیچے کھینچتا ہے

شکل نمبر ۳۰۹ میں گردن کے سامنے کے عضلات دکھائے گئے ہیں

اعصاب ڈیسنڈنس نونائی اور کیونیکیس تقاملی سے آتے ہیں۔ سٹرنوتھائی رائڈ۔ سٹرنو ہایڈ کے منفذ کے نیچے مینوبریم کی پچھلی سطح اور پہلی پسلی کی کری کے کنارے سے شروع ہو کر تھائی رائڈ کارٹیلج کے بازو کے ترچھے خط پر ختم ہوتا ہے دونوں طرف کے عضلات۔ نیچے آپس میں ملے رہتے ہیں عصب اسمیں کیونیکیس نونائی ڈیسنڈنس نونائی عصاب سے آتے ہیں فعل لیرنکس کو نیچے کیطرف کھینچتا ہے۔ تنبیہ یاد رہے کہ مڈل تھائیرائیڈ ورید بھی اس عضلہ کے اندر رہتی ہے جو عمل ٹریکیاٹومی میں یاد رکھنے کے لائق ہے۔ کیونکہ اس ورید کا زخم جریان خون کا باعث ہوتا ہے۔ تھائیرو ہایئڈ تھائی رائڈ کارٹیلج کے ترچھے خط سے شروع ہو کر ہایئڈ ہڈی کے جسم کے زیرین کنارے اور بڑے قرن پر ختم ہوتا ہے۔ سوپیریر لیرنجیال عصب اور عروق اسکے نیچے ہوتے ہیں عصب۔ ہائپوگلاسل عصب سے آتا ہے۔ فعل لیرنکس کو اوپر اٹھاتا ہے یا ہایئڈ ہڈی کو نیچے کھینچتا ہے۔ اومو ہایئڈ۔ سکیپولا کے اوپر کے کنارے اور ٹرانسورس لگمینٹ سے شروع ہو کر ہایئڈ ہڈی کے جسم کے زیرین کنارے پر سٹرنو ہایئڈ کے باہر کیطرف ختم ہوتا ہے اس عضلے کے دونوں سرون پر عضلاتی حصے لیکن درمیان میں رباطی نس ہوتی ہے جسکو سروائیکل فیشیا کی شاخ

سٹرنوتھائیرائڈ

تھائیرو ہایئڈ

اومو ہایئڈ

پہلی پسلی کی کُری سے ملا کر جگہ پر قایم رکھتی ہے۔ فعل ہایائیڈ ہڈی کو نیچے اور باہر کیطرف کھینچتا ہے۔ اعصاب ۔ کمیونیکینس ہائپوگلوسی اور ڈیسنڈنس نونائی اعصاب سے آتے ہین۔

(ج) سوپرا ہایائیڈ ریجن

ہر ایک جانب اس حصہ مین چار عضلات ہوتے ہین۔ ڈائی گیسٹرک عضلے کے دو بطن مرتب پٹھی حصے ہوتے ہین اور درمیان مین اسکے ایک نس ہوتی ہے۔ پچھلا حصہ سامنے حصہ کی نسبت لمبا ہوتا ہے اور ٹمپورل ہڈی کے مسٹائڈ حصہ کے ڈائی گیسٹرک گڑھے سے شروع ہوکر سامنے نیچے اور اندر کیطرف مایل رہتا ہے۔ اور سامنے کا حصہ اوپر اور سامنے کیطرف مایل ہوکر نیچے کے جبڑے کے ڈائی گیسٹرک خاسہ مین سمفسس کے نزدیک آخر ہوتا ہے۔ اس عضلہ کی نس سٹائی لو ہایائیڈ عضلے کو چھیدتی ہے۔ اور سوپرا ہایائیڈ اپانیوروسس نامی وتری ریشے انکی نس کو ہایائیڈ ہڈی سے ملا کر انکو جگہ پر قایم رکھتے ہین۔ فعل ۔ سامنا حصہ نیچے کے جبڑے کو نیچے کھینچتا ہے۔ دونو حصے ہائی آئیڈ ہڈی کو اوپر اٹھاتے ہین۔ عصب ۔ اسکے سامنے حصہ مین انفیریر ڈینٹل عصب کی مائی لو ہایائیڈ شاخ ملتی ہے پچھلے حصہ مین فیشیال کی شاخ آتی ہے۔ سٹائی لو ہایائیڈ ۔ ٹمپورل ہڈی کی سٹائی لائڈ پراسس کی بیرونی سطح سے شروع ہوکر ہایائیڈ ہڈی پر اوسو ہایائیڈ کے اختتام کے عین اوپر ختم ہوتا ہے۔ اس عضلے کے درمیان سے ڈائی گیسٹرک عضلہ کی نس گذرتی ہے۔ فعل ۔ ہائی آئیڈ ہڈی کو اوپر کھینچتا ہے۔ عصب ۔ فیشیال عصب سے آتا ہے۔ مائی لو ہایائیڈ نیچے کے جبڑے کی مائی لو ہایائیڈ رج ریخ سے اخیر مولر داڑہ تک) شروع ہوتا ہے۔ اسکے پیچھے کے ریشے ترچھے طور پر سامنے کیطرف آکر اس ہایائیڈ کی باڈی پر آخر ہوتے ہین اسکے وسطی اور سامنے ریشے سیڈی این لاین مین رباطی ریشون کے ذریعہ اپنے مقابل کے ہمنام عضلہ کے ریشون کے ساتھ ملکر منہ کا صحن بناتے ہین۔ سب منشل عروق اور سب گلوسی

غدود اسکے نیچے اور ہائی یوگلاسل گس ٹی ڈی توڑ اعصاب اور سب لنگوال غدود اسکے اوپر رہتا ہے۔ **فعل** ہائی

آئیڈ ہڈی کو اوپر اٹھاتا ہے۔ **عصب** - انفیریر ڈنٹل کی مائیلو ہائی آئیڈ شاخ آتی ہے۔ **گی نائیو**

جنیو ہائیو آئیڈ

ہائی آئیڈ عضلہ نیچے کے جبڑے کے سم فے سس کی اندر کیطرف انفیریر ارگے نائیل ٹیوبرکل سے شروع ہوکر

ہایائیڈ ہڈی کے سامنے آخر ہوتا ہے۔ **فعل** ہائی آئیڈ ہڈی کو اوپر اٹھانا۔ یا۔ نیچے کے جبڑے کو نیچے

کھینچتا ہے۔ **عصب** - ہائی پوگلاسل عصب سے آتا ہے۔ **تنبیہ** - اس مجمع کے عضلات لقمہ نگلتے

وقت ہایائیڈ ہڈی اور زبان کو اوپر کیطرف اٹھاتے ہین۔ اور بعض اوقات نیچے کے جبڑے کو نیچے کیطرف

بھی کھینچتے ہین۔ لقمہ نگلنے کے پہلے درجہ مین ڈائی گیسٹرک کا سامنا سرا مائی لو ہایائیڈ اور گے نائیو ہایڈ عضلات

ہائیڈ ہڈی اور زبان کو اوپر اور سامنے لیجاتے ہین۔ نگلنے کے دوسرے درجہ مین جب کہ لقمہ فے رنگس

مین چلا جاتا ہے تو یہہ کل عضلات ہایائیڈ کو اوپر اٹھاتے ہین۔ نگلنے کے درجہ سوم مین جب کہ

لقمہ فے رنگس کے نیچے چلا جاتا ہے تو ڈائی گیسٹرک کا پچھلا سرا اور سٹائی لو ہائیڈ عضلات ہایائیڈ ہڈی

کو اوپر اور پیچھے کیطرف کھینچکر منہ مین نوالہ کی بازگشت کو روکتے ہین ؛

(د) لنگوال ریجن یعنے زبان کے عضلات

ہئیو گلاسس

زبان کے خاص عضلات تعداد مین پانچ ہوتے ہین ؛ **گی نائیو ہائیو گلاسس** نیچے کے

جبڑے کے سوپی ریار گے نائیل ٹیوبرکل سے شروع ہوتا ہے اور اسکے ریشے پیچھے کی طرف جاکر پنکھے

کی طرح پھیل جاتے ہین۔ چنانچہ اسکے نیچے کے ریشے ہائی آئیڈ ہڈی کی باڈی کے اوپر کیطرف وسطی ریشے

ہائی او گلاسس

زبان کی زیرین سطح پر اور سامنے ریشے زبان کی نوک پر آخر ہوتے ہین **عصب** - ہائیو گلاسل عصب سے آتا ہے ؛ **ہائی او گلاسس**

یہہ مربعہ شکل کا عضلہ ہائیڈ ہڈی کے بڑے اور چھوٹے قرنون اور جسم کے پہلو سے شروع ہوکر زبان

کے پہلو پر سٹائی لو گلاسس اور لنگو اے لس عضلات کے درمیان آخر ہوتا ہے۔ ہائیپو گلاسل عصب اسکے

سامنے اور گلاسو فےرنجی ال عصب اور لنگوال عروق اسکے پیچھے رہتے ہین۔ **عصب** اسمین ہائیپو

شکل نمبر ۹۴ مین زبان کے بائین جانب کے عضلات دکھائے گئے ہین۔

سٹائی لو گلاسس
نیچے کا جبڑا
زبان
سٹائی لائڈ پراسس
سٹائی لو ہائی آئیڈ عضلہ
سٹائی لو فیرنجی اس عضلہ
ہائی او آئیڈ ہڈی
ہائی او گلاسس
بڑا قرن
تھائی رائیڈ کارٹی لج

گلاسل عصب سے آتا ہے۔

لنگوا اے لس

لنگوا اے لس ٹے یہہ عضلہ زبان کی بناوٹ مین شامل ہوتا ہے۔ اسکے نیچے کے ریشے زبان کی جڑھ سے نوک تک ہائیو گلاسس اور جی نائیو ہائیو گلاسس کے درمیان بعض ایک دوسرے کے ساتھ ملکر اور بعض سٹائی لو گلاسس اور ہائی او گلاسس کے ساتھ ملکر ختم ہوتے ہین۔ اوپر کے ریشے میوکس ممبرین کے نیچے زبان کے اوپر کی سطح پر رہتے ہین اور پے لے ٹو گلاسس اور ہائیو گلاسس عضلات کے ساتھ ملے رہتے ہین۔ لیکن عمودی ریشے عموماً طور پر ان دونو حصون کے درمیان رہتے ہین عصب اسمین کارڈا ٹمپے نائی عصب سے آتا ہے۔

سٹائی لو گلاسس

سٹائی لو گلاسس۔ سٹائی لائیڈ پراسس کے سامنے اور بیرونی حصہ اور سٹائی لو گزلری رباط سے شروع ہوکر زبان کے پہلو پر لنگوا اے لس اور ہائیو گلاسس عضلات کے ساتھ آخر ہوتا ہے۔ گسٹے ٹوری عصب اسکے باہر کیطرف رہتا ہے عصب

ڈگلاسس

ہائپوگلاسل عصب کی شاخ آتی ہے ✚ **پیلے ٹو گلاسس** کا بیان تالو کے عضلات کے بیان میں دیکھو صفحہ نمبر ۳۶۰ ✚ **افعال** - زبان کی کل پیچیدہ حرکتیں انہیں عضلات سے وقوع میں آتی ہیں گی نائپو ہائپوگلاسس عضلہ کے پیچھے اور نیچے کے ریشے ہائی آئیڈ ہڈی کو اوپر اٹھاتے ہیں اور زبان کو منہ سے باہر نکالتے ہیں - سامنے کے ریشے زبان کو پیچھے کھینچتے ہیں - اور دونوں جانب کے یہ عضلات زبان کے درمیان ایک نالی پیدا کرتے ہیں - ہائی او گلاسس زبان کے دونو پہلوؤن کو نیچے کھینچتے ہیں لنگوا لس زبان کی وسعت و نوک کو پیچھے کھینچکر بیچ سے اونچا کرتا ہے - وپیلے ٹو گلاسس زبان کی جڑھ کو اوپر کیطرف اور سٹائی لو گلاسس اوپر اور پیچھے کیطرف کھینچتے ہیں ✚

(ج) **فے رنجی ال ریجن** یعنی فے رنگس کے عضلات

انفیریر کانسٹرکٹر

فے رنگس کے خاص عضلات تعداد میں پانچ ہوتے ہیں ✚ **انفیری ر کانسٹرکٹر** - دیگر کانسٹرکٹر عضلون کے اوپر ہوتا ہے - یہہ عضلہ لیرنگس کی کرائی کائیڈ اور تھائی رائیڈ کریون کے پہلوؤن سے شروع ہوتا ہے - اسکے ریشے پیچھے اور اندر کیطرف جاکر فے رنگس کے پیچھے کیطرف میڈی ان لاین کی رافی مین ختم ہوتے ہیں - اور اس عضلہ کے زیرین آڑے ریشے ایسافے گس کے عضلاتی ریشون کے ساتھ ملے رہتے ہیں - اسکے اوپر کے کنارے پر سوپی ری رنے رنجی ال عصب اور شریان اور نیچے کے کنارے پر سے ریکر رنٹ مے رنجی ال عصب گذرتا ہے - **عصب** - اسمین خاصکر فے رنجی ال پلکسس سے لیکن چند ریشے ریکرنٹ لے رنجی ال اور اکسٹرنل لے رنجی ال عصاب سے بھی آتے ہیں ✚ **مڈل کانسٹرکٹر**

مڈل کانسٹرکٹر

یہہ چوڑا پنکھے کی شکل کا عضلہ انفیری ر کانسٹرکٹر عضلہ کے سامنے رہتا ہے - ہائیڈ ہڈی کے بڑے اور چھوٹے قرنون اور سٹائی لو ہایائیڈ رباط سے شروع ہوکر اسکے ریشے پچھلی طرف میڈی ان لاین کی وتری رافی مین مقابل کے عضلہ کے ریشون کے ساتھ ملکر ختم ہوتے ہین - مڈل اور سوپیرئیر کانسٹرکٹر عضلات کے درمیان گلاسو فے رنجی ال عصب اور سٹائی لو فے رنجی اس عضلہ - مڈل اور انفیری

شکل نمبر ۵ وہین فیرنکس کے عضلات پچھلی طرف سے دکھائے گئے ہین

کانسٹرکٹر عضلات کے درمیان سوپیریر اور فے رنجی ال عصب رہتا ہے

اعصاب اسمین حرف فے رنجی ال پلکس سے آتے ہین

سوپیریر کانسٹرکٹر

سوپیریر کانسٹرکٹر اپنے ہمنام کی عضلون کی

نسبت پتلا ہوتا ہے - اور سفی نائڈ کے انٹرنل ٹیریگائیڈ پلیٹ کے کنارے کے زیرین ایک ثلث حصہ
ہیمولر پراسس پلیٹ ہڈی کی ٹیوبرسٹی ٹنسر پیلیٹائی عضلہ کی نس - ٹیری گو مگزاری رباط اور
مائی لو ہائیڈ ریج کے پچھلی طرف نیچے کے جبڑے کے الوی اولر کنارے اور گنیو ہائیو گلاسس کے
ہمراہ زبان کے پہلو سے شروع ہو کر اسکے ریشے پچھلی طرف جاکر میڈین لائین کی وتری رافی اور بیسلر
پراسس کی فی رنجال سپائین مین ختم ہوتے ہین - اعصاب اسمین فے رنجی ال پلکس سے آتے
ہین - سٹائیلو فے رنجی اس - یہہ لمبا اور نازک عضلہ سٹائی لائڈ پراسس کی جڑ

سٹائیلو فیرنجی اس

کے اندر کیطرف سے شروع ہوکر نیچے آتا ہوا فے رنگس کے سوپی ریر کانسٹرکٹر اور مڈل کانسٹرکٹر عضلات کے درمیان سے گزرکر اسکے چند ریشے کانسٹرکٹر عضلات مین اور دیگر پے لے ٹو فی رنجی اس عضلہ کے ہمراہ تھائیرائیڈ کارٹی لج کے پچھلے کنارہ پر ختم ہوتے ہین ۔ ایکسٹرنل کرائڈ شریان اسکے باہر کیطرف اور انٹرنل کرائڈ شریان اسکے اندر کیطرف ہوتی ہے۔ عصب - اسمین گلاسوفے رنجی ال سے آتا ہے۔ پے لے ٹو فے رنجی اس - عضلہ کا بیان تالو کے عضلون مین دیکھو صفحہ نمبر ۳۶۵

پے لے ٹو فے رنجی اس

شکل نمبر ۹۰ مین نرم تالو اور فیرنکس کے عضلات دکہائے گئے ہین

فعال لقمہ نگلنے کیوقت سالپنجو فے رنجیس اس عضلات فے رنگس کو اوپر کیطرف اٹھاکر چوڑا کرتے ہین اور کانسٹرکٹر عضلات پے در پے سکڑ کر لقمہ کو نیچے دھکیل دیتے ہین۔

ایسوفےگس

حنجرہ کا سوراخ

اپی گلاٹس

(۵) پے لے ٹل ریجن یعنے تالو کے عضلات

لی وے ٹر پے لے ٹائی

خاص تالو کے متعلق ہر ایک جانب پانچ عضلات ہوتے ہین ﴿ **لی وے ٹر پے لے ٹائی** - ٹمپرل ہڈی کے پٹرس پورشن کے نیچے کی سطح اور یوسٹی کی ان ٹیوب سے شروع ہوکر کاگوا کے پچھلی طرف اپنے ہمنام عضلہ کے ساتھ ملکر ختم ہوتا ہے - فعل نرم تالو کو اوپر اٹھاتا ہے - عصب اسپین سکلس گنگلیان سے آتا ہے ﴿

سرکم فلکسس پے لے ٹائی

سرکم فلکسس پے لے ٹائی (ٹنسر پے لے ٹائی بھی کہتے ہین) انٹرنل ٹیریگائڈ پلیٹ کے سکے فائیڈ فاسہ - سفی نائڈ کی سپاین - ٹمپرل ہڈی کے وجی نائنل پراسس اور یوسٹے کی ان ٹیوب کے سامنے حصہ سے شروع ہوکر انٹرنل ٹیریگائڈ عضلہ کے اندر کیطرف سے گذر کر اسکے عضلاتی ریشے ایک نس مین ختم ہوتے ہین - جو بوساطت برسا کے ہیما مولر پراسس کے گرد گھومکر اور اندر کیطرف مائل ہوکر میڈین لائن مین اپنے ہمنام عضلہ کے ساتھ ملکر تالو کے اور پالیٹ ہڈی کے ہاری زونٹل پلیٹ پر ختم ہوتی ہے - فعل نرم تالو کو تن دیتا ہے - عصب اسپین اوٹک گنگلیان سے آتا ہے ﴿

اے زی گاس یووولی

اے زی گاس یووولی - دونون جانب کے یہہ عضلات پالیٹ ہڈی کی پوسٹیریر نیزل سپائین سے شروع ہوکر کاگوا مین ختم ہوتے ہین - عصب اسپین سکلس گنگلیان سے آتا ہے ﴿

پے لے ٹو گلاسس

پے لے ٹو گلاسس - دونون سرون کی نسبت درمیان مین تنگ ہوتا ہے اور نرم تالو کا سامنا ستون بناتا ہے - یوویلا کے دونو جانب سافٹ پلیٹ کی سامنی سطح سے شروع ہوکر نیچے اور سامنے کیطرف جاتا ہوا سٹائی لو گلاسس عضلہ کے ہمراہ زبان کے اوپر کی سطح اور پہلو مین ختم ہوتا ہے - عصب - اسپین سکلس گنگلیان کی پے لے ٹائن شاخین آتی ہین - فعل - زبان کو اوپر اٹھاتا ہے - نرم تالو کو سامنے اور نیچے کھینچتا ہے ﴿

پے لے ٹو فے رنجی اس

پے لے ٹو فے رنجی اس یہہ دونون سرون کی نسبت درمیان مین تنگ ہوتا ہے - اور پلیٹ کے پیچھے کا ستون بناتا ہے - یہہ عضلہ سافٹ پلیٹ سے دو سرون کے ذریعے شروع ہوکر ٹانسل غدود کے پیچھے کیطرف جاکر

سٹائی لوفے بجی اس عضلہ کے ہمراہ تھائی رائیڈ کارٹی لج کے پہلو اور فے رنگس مین ختم ہوتا ہے۔
عصب - اسمین سپلیس گینگلیان سے آتے ہین + **تنبیہ** - نگلنے کے درجۂ اول مین لقمہ زبان کے
ذریعہ حلق مین جاتا ہے - دوسرے درجہ مین اپی گلاٹس ہوا کی نالی کا اوپر کا سوراخ بند کرتا ہے -
اور لقمہ اس پر سے گذر کر پیلے ٹوگلاسس اور کانسٹرکٹر عضلات کے ذریعہ آگے جاتا ہے - اس اثناء مین
لی وٹیر پیلے ٹائی عضلات سافٹ پلیٹ کو اوپر اٹھاکر پوسٹیری اَرنے ریز کے سوراخون کو بند کر دیتے
ہین - اور ٹنسر پیلے ٹائی عضلات اسکو تن چھوڑتے ہین - اور دونو جانب کے پیلے ٹو فے ریجی اس عضلات
سکڑ کر باہم ملجاتے ہین اور انکے درمیان یو وولا رہتا ہے - اس طریق سے پوسٹیری اَرنے ریز بند ہوجاتے
ہین - اور لقمہ بتدریج فے رنگس مین چلا جاتا ہے +

(د) این ٹی ری اور ٹیبرل ریجن - یعنی گردن کے مہرون کے سامنے عضلات

ہر ایک جانب کے اس حصہ مین سات عضلات ہوتے ہین + **رکٹس کے پی ٹس این ٹائی کس میجر** - گردن کے تیسرے چوتھے پانچوین - اور چھٹے مہرون کی ٹرنس ورس پراسسون کے سامنے ٹیوبر کل سے شروع ہوکر اوکسی پی ٹل ہڈی کی بیزیلر پراسس پر اپنے مقابل کے ہمنام عضلہ کے ہمراہ ختم ہوتا ہے۔ **فعل** سر کو سامنے جھکاتا ہے اور چہرہ کو اپنی طرف گھماتا ہے۔ **اعصاب** اسمین سب اوکسی پی ٹل اور سروائیکل ملکس سے آتے ہین + **رکٹس کے پی ٹس اینٹائی کس مائینر** - اٹلس کے لیٹرل میس کی سامنی سطح اور ٹرنسورس پراسس کی جڑھ سے شروع ہوکر اکسی پی ٹل ہڈی کی بیزیلر پراسس پر پہلے عضلہ کی جائے اختتام کے پیچھے کیطرف ختم ہوتا ہو۔ **فعل** - سر کو سامنے جھکاتا ہے۔ **اعصاب** - اسمین سب اکسی پی ٹل عصب اور سروائیکل ملکس سے آتے ہین + **رکٹس لے ٹرے لس** - اٹلس کے ٹرنسورس پراسس کی اوپر کی سطح سے شروع ہوکر اکسی پی ٹل کے جگولر پراسس کی زیرین سطح پر ختم ہوتا ہے - اسکے سامنے انٹرنل جوگولر ورید پیچھے ورٹیبرل شریان

رکٹس کے پی ٹس اینٹائی کس میجر

رکٹس کے پی ٹس اینٹائی کس مائینر

رکٹس لے ٹرے لس

شکل نمبر ۶۹ مین این ٹی رئیر اور ٹی برل ریجن کے عضلات دکہائے گئے ہین -

اور باہر کیطرف
او کسی پی ٹل ہڈی پر ختم
ہوتی ہے - اعصاب
اسپاینل ایکسیسری
اور سروائیکل
پلکسس سے آتے ہین
فعل سر کو ایک
طرف جہکاتا ہے
لانگس کولائی
اس عضلہ کے
تین حصہ ہاتی
سوپیریر او بلیک
اور ابلیک پورشن اور
پورشن انفیریر
مہرو پشت کے

ورٹیکل پورشن ہوتے ہین - سوپیریر اوبلیک پورشن گردن کے تیسرے چوتھے پانچوین مہرون کی ٹرنسورس
پراسسزون کے سامنے ٹیوبرکل سے شروع ہوکر اٹلس کے سامنے محراب کے ٹیوبرکل پر ختم ہوتا ہے - انفیریر
اوبلیک حصہ پشت کے اوپر کے دو یا تین مہرون کے جسم سے شروع ہوکر گردن کے پانچوین اور
چہٹے مہرون کے ٹرانسورس پراسسز پر ختم ہوتا ہے - ورٹیکل پورشن - پشت کے اوپر کے تین اور گردن
کے اخیر تین مہرون کے جسمون کی سامنی سطح سے شروع ہوکر گردن کے دوسرے تیسرے اور چوتھے

مُہرون کے جسمون پر ختم ہوتا ہے۔ فعل گردن کو سامنے جھکاتا ہے۔ اور ۲ عصاب اسمین سروائیکل اعصاب سے آتے ہین۔ سکلے لی نس انٹیٹائی کس۔ پہلی پسلی کے اوپر کی سطح اور اندرونی ٹیوبرکل شروع ہوکر گردن کے تیسرے چوتھے۔ پانچوین اور چھٹے مہرون کی ٹرنسورس پراسزون کے سامنے ٹیوبرکل پر ختم ہوتا ہے۔ سب کلے وی ان ورید اسکے سامنے اور سب کلے وی ان شریان اور بریکی ال پلکسس اسکے پیچھے رہتا ہے۔ فعل۔ دونون جانب کے تینون سکلے لی نی آئی عضلات گردن کو سامنے جھکاتے ہین۔ لیکن ایکطرف کے تینون عضلات گردن کو اپنی طرف جھکاتے ہین۔ اگر گردن کھڑی رہے تو یہ عضلات پہلی اور دوسری پسلیون کو اوپر اٹھا کر حرکت تنفس مین مدد دیتے ہین۔ ۳ عصاب تینون سکلے لی نی آئی عضلات مین نیچے کے سروائیکل اعصاب سے آتے ہین۔ سکلے لی نس میڈی اس۔ پہلی پسلی کے اوپر کی سطح سے رسب کلے وی ان شریان کے گروو کے پچھلی طرف) شروع ہوکر علیحدہ علیحدہ نسون کے ذریعہ گردن کے زیرین چھہ مہرون کے ٹرنسورس پراسسزون کے پچھلے ٹیوبرکل پر ختم ہوتا ہے۔ سکلے لی نس اینٹیٹائی کس اور عضلہ ہذا کے درمیان سب کلے وی ان شریان اور سروائیکل اعصاب رہتے ہین۔ سکلے لی نس پوسٹائی کس۔ دوسری پسلی کے باہر کی سطح سے رسرریٹس سیگنس کی جاے آغاز کے پچھلے طرف) شروع ہوکر گردن کے پانچوین چھٹے اور ساتوین مہرون کے ٹرنسورس پراسزون کے پچھلے ٹیوبرکل پر ختم ہوتا ہے۔ کبھی کبھی یہ عضلہ سکلے لی نس میڈی اس عضلہ کے ساتھ ملا رہتا ہے۔

پشت کے عضلات

پشت کے عضلات کو تسہیل بیان کی غرض سے پانچ طبقون مین تقسیم کیا گیا ہے۔

پہلا طبق

اس طبق مین دو عضلات ہوتے ہین۔ ا ٹریپی زی اس۔ اسکی پتلی ہڈی کی سوپیری رکدڈ

شکل نمبر ۹۸ پشت کے پہلے اور دوسرے طبق کے عضلات دکھاتی ہے۔
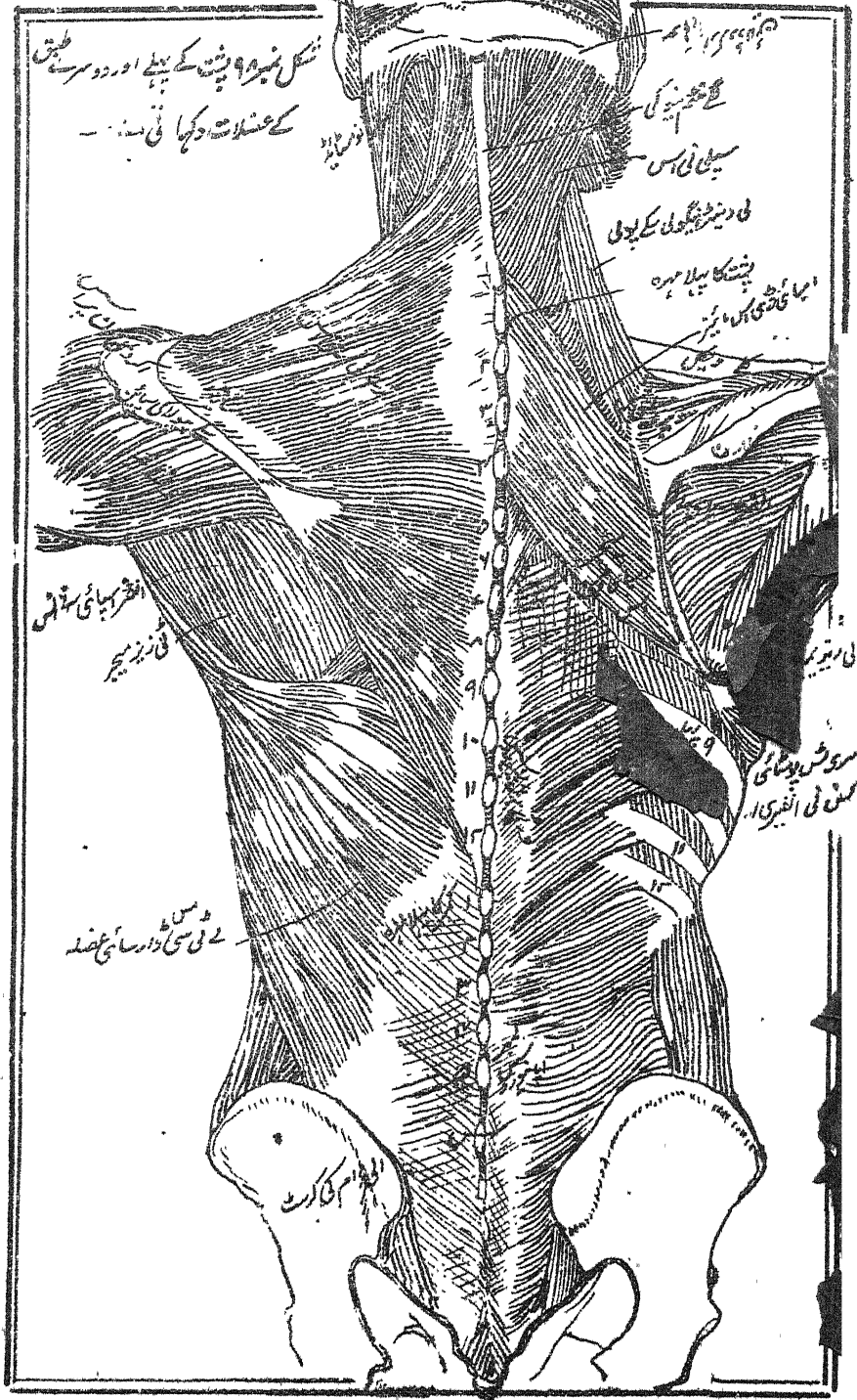
لائن کے اندرونی ایک ثلث لگیمنٹم نیوکی رباط - ساتوین سروائیکل اور کُل ڈارسل مُہرون کی سپائینس پر اسٹرون اور انکے سوپرا سپائی نس رباطون سے شروع ہوتا ہے - اسکے اوپر کا حصہ کلاویکل کے پچھلے کنارے کے بیرونی ثلث حصہ پر - سفلی حصہ سکپے پولا ہڈی کی اکرومی ان پراسس کے اندرونی کنارے اور سپائین کے اوپر کے لب پر - اور نیچے کا حصہ سکپے پولا کی سپائین کی جڑھ کی بیرونی سطح کے ٹیوبرکل پہ آخر ہوتا ہے - اسکے سامنے کنارے کے نیچے سے سپائینل اکسسری عصب گزرتا ہے - **فعل** - اسکے اوپر کا حصہ کندھے کو اوپر اٹھاتا ہے - زیرین حصہ سکپے پولا ہڈی مین حرکت روٹے شن پیدا کرتا ہے - دونون جانب کے عضلے سر کو پیچھے کیطرف کھینچتے ہین - اور ایک عضلہ سر کو اپنی طرف کھینچتا ہے - ۱عصاب اسمین سپائینل اکسسری اور سروائیکل اعصاب سے آتے ہین + **لاٹس سی مس ڈار سائی** - یہ عضلہ کُل سیکرل - کُل لمبر اور نیچے کے چھے ڈارسل مُہرون کی سپائینس پر اسٹرون اور انکے سوپرا سپائینس رباطون - الی ام کی کرسٹ کے بیرونی لب اور نیچے کی تین یا چار پسلیون سے شروع ہوتا ہے (جب یہ عضلہ سکپے پولا کے انفیریر انگل پر سے گزرتا ہے تو اسمین ایک خم اسطرحپر پڑتا ہے کہ اسکا پیچھے کا حصہ نیچے اور سامنے کا حصہ اوپر ہوجاتا ہے) اور ایک چھوٹی چوڑی نس کے ذریعہ ہیومرس کے بائی سپی ٹل گرود اور اسکے اندرونی لب پر ختم ہوتا ہے - کبھی کبھی اس عضلہ کے چند ریشے سکپے پولا کے انفیریر انگل سے بھی شروع ہوتے ہین - عصب اسمین لانگ سب سکپے پولر عصب سے آتا ہے - **فعل** بازو کو نیچے اور پیچھے کیطرف کھینچتا ہے جیساکہ تیرنے مین واقع ہوتا ہے - نیچے کے پسلیون کو اوپر اٹھاکر حرکتِ تنفس مین مدد دیتا ہے - اور دونون طرف کے یہہ عضلے دھڑ کو سامنے کیطرف بڑہاتے اور اٹھاتے ہین جیساکہ درخت پر چڑہنے یا بیساکھیون پر چلنے کے وقت ہوتا ہے -

دوسرا طبق

اس طبق مین تین عضلات ہوتے ہین + **لی وے ٹر انگیولی سکپے پولی عضلہ** -

لاٹس سی مس ڈارسائی

لی وے ٹر انگیولی سکپے پولی عضلہ

بذریعہ رباطی نسون کے گردن کے اوپر کے تین یا چار مہرون کی ٹرنسورس پراسزون کے پچھلے ٹیوبرکل سے شروع ہوکر سکے پولا کے پچھلے کنارے پر رسوپی ری ار اینگل اور سکے پولا کی سپائین کی جڑھ کے درمیان والے حصہ پر ختم ہوتا ہے۔ **عصب**۔ اسمین سروائیکل پلکسس سے آتا ہے۔ **فعل**۔ سکے پولا کے اینگل کو اوپر اٹھاتا ہے ✽ **رمبائڈ ڈی اس مائی نر**۔ لگے منٹم نیوکی گردن کے ساتوین اور پشت کے پہلے مہرے کی سپائینس پراسس سے شروع ہوکر سکے پولا کی سپائین کی جڑھ کے نزدیک والی مثلث سطح پر ختم ہوتا ہے **عصب** اسمین پانچوین سروائیکل عصب سے آتا ہے۔ **فعل** سکے پولا کو پیچھے اور اوپر کیطرف کھینچتا ہے ✽ **رمبائڈ ڈی اس میجر**۔ پشت کے اوپر کے چار یا پانچ مہرون کی سپائینس پراسزون اور انکے سوپرا سپائینس رباطون سے شروع ہوکر سکے پولا کے اندر کے کنارے پر زیباین سے ہڈی نذا کے انفیری ار اینگل تک ختم ہوتا ہے۔ **عصب** اسمین پانچوین سروائیکل سے آتا ہے۔ **فعل** سکے پولا ہڈی کو اوپر اور پیچھے کیطرف کھینچتا ہے۔

رمبائڈ ڈی اس مائینر

رمبائڈ ڈی اس میجر

تیسرا طبق

سیریٹس پوسٹائی کس سوپی ری ار لگے منٹم نیوکی گردن کے آخیر مہرے اور پشت کے اوپر کے دو یا تین مہرون کی سپائینس پراسزون سے بذریعہ علیحدہ علیحدہ فنون کے شروع ہوکر نیچے اور باہر کیطرف جاکر چار عضلاتی دندانون کے ذریعہ دوسری تیسری چوتھی۔ اور پانچوین پسلیون کے اوپر کے کنارون پر انکے انگل کے باہر کیطرف ختم ہوتا ہے **اعصاب** اسمین سروائیکل اعصاب سے آتے ہین۔ **فعل**۔ اوپر کی چار پسلیون کو اوپر اٹھاتا ہے۔ اور سانس لینے مین مدد دیتا ہے ✽ **سیریٹس پوسٹائی کس انفیری ار**۔ آخیر دو ڈارسل اور پہلے دو یا تین لمبر مہرون کی سپائینس پراسزون اور انکے انٹر سپائینس رباطون سے شروع ہوکر اوپر اور باہر کیطرف جاکر چار لحمی دندانون کے ذریعہ نیچے کی چار پسلیون کے نیچے کنارون پر ان کے انگل کے باہر کیطرف ختم ہوتا ہے۔

سیریٹس پوسٹائی کس سوپی ری ار

سیریٹس پوسٹائی کس انفیری ار

شکل ۹۹ پیٹھ کے عمیق عضلات دکھاتی ہے

کو قایم رکھتا ہی اور اوسکو دیگر عضلات سے جدا کرتا ہے ہسپلی نی اس گردن زیرین و پشت کے اوپروالے حصہ کے واقع ہوتا ہی یہہ عضلہ علیحدہ علیحدہ رباطی نسون کے ذریعہ لگے سنٹم نیوکی کے زیرین نصف گردن کے اخیر مُہرے اور پشت کے پہلے چھہ مہرون کی سپائی نس پراسسون اور اون کے سوپر اسپائی نس رباطون سے شروع ہوکر اوپر اور باہر کیطرف جاکر چوڑا ہوتا ہوا دو حصون مین منقسم ہو جاتا ہے ایک حصہ سپلی نی اس کیپی ٹس نامی ٹمپرل ہڈی کے مسٹائیڈ پراسس اور اکسی پٹل ہڈی کی سوپیریر آرکوڈ لائین کے نیچے ختم ہوتاہے اور دوسرا حصہ سپلی نی اس کولائی نامی علیحدہ رباطی نسون کے ذریعہ گردن کے اوپر کے تین یا چار مہرون کی ٹرنسورس پراسسزون کے پوسٹیریر ٹیوبرکلز پر آخر ہوتا ہے۔ اعصاب اسمین سروائیکل اعصاب سے آتے ہین فعل ایکطرف کا عضلہ سر کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور دونون طرف کے یہہ عضلات سر کو پیچھے کی طرف کھینچتے ہین۔

چوتھا طبق

اس طبق مین گیارہ عضلات ہوتے ہین اِرکٹر اسپائی نی یہہ عضلات مہرونکی سپائی نس پراسس کے جانبی نشیبون مین واقع ہین۔ کمر مین انکے اوپر لمبر اپانیوروسس پشت مین سرّیٹس عضلات اور ورٹیبرل اپانیوروسس اور گردن مین سروائیکل فیشیا ہوتا ہے۔ سیکرو ای لیک گروہ ایک چوڑی موٹی نس کے سامنے سطح سے یہہ نس اندر کیطرف سکرم کی سپائن سے کمر کے کل مہرون اور پشت کے اخیر تین مہرون کی سپائی نس پراسسزون اور اونکے سوپر اسپائی نس رباطون سے۔ باہر کیطرف الی ام کی کرسٹ کے پچھلے حصہ کے اندرونی لب اور سکرم کی ٹرنسورس پراسسزون کی پچھلی بلندیون اور گریٹ سکرو شیاٹک رباط سے لگی ہوتی ہے شروع ہو کر اوپر کیطرف جاتا ہوا اخیر پسلی کے برابر پہونچکر دو حصون نامی سکرو لمبی لس اور لانجی سی مس ڈارسائی مین منقسم ہوجاتا ہی سکرو لمبی لس جسکو الی او کاسٹیلس بھی کہتے ہین ای رکٹر اسپائی نی کا باہر والا چھوٹا حصہ ہوتا ہی اور یہہ حصہ چھہ یا سات چپٹی نسون کے ذریعہ نیچے کی چھہ پسلیونکی انگلز پر آخر ہوتا ہے۔ اگر اس عضلہ کو باہر کیطرف الٹ کر دیکھین تو

ای رکٹر اسپائی نی

سکرو لمبی لس

اسکے نیچے کئی لحمی بیان پسلیون کے ہینگلز سے شروع ہوکر اوپرکیطرف اوپر کی پسلیون اور سروائیکل ریجن
تک جاتی ہوئی دکہائی دینگی۔ ان لحمی بنونکو **مسکیولس اکسس سوری اس ایڈ سکرو لمبے لم** کہتے
ہین جو علیحدہ علیحدہ چپٹی نسون کے ذریعہ نیچے کی چہہ پسلیون کے انگلز سے شروع ہوکر علیحدہ علیحدہ نسون
کے ذریعہ اوپر کی چہہ پسلیون کے انگلز پر آخر ہوتا ہے ÷ دوسرے اکسوری حصہ کو **سروائیکے لس اسے**
سنڈنس بھی کہتے ہین جو اوپر کی ۴ یا ۵ پسلیون کے انیگلز سے شروع ہوکر گردن کی چوتہے - پانچوین اور
چہٹے مہرون کی ٹرنسورس پراسسون کے پچھلے ٹیوبرکلز پر علیحدہ علیحدہ نسون کے ذریعہ ختم ہوتا ہے + **لانجی**
سی مس ڈارسائی - اِی ریکٹر سپائی نی کے اندروالے بڑے حصہ کو کہتے ہین جو سکرو لمبے لس کے
ہمراہ شروع ہوتا ہے کمر مین اسکے چند ریشے کمر کے مُہرون کی ٹرنسورس پراسسون کے پچھلی طرف اور انکے
آرٹیکولر پراسسون کے پچھلے ٹیوبرکلز سے اور ٹرنسورسے لس ابیڈومی نس عضلہ کے مبدئی اپانیوروسس
کے درمیانی طبق سے ملے رہتے ہین پشت مین یہہ عضلہ نبنی نازک نسون کے ذریعہ پشت کے تمام مُہرون کی
ٹرنسورس پراسسون پر اور ساتوین آٹھوین نوین دسوین گیارہوین پسلیون کی گردن پر ختم ہوتا ہے
لیکن بغور اس عضلہ کو نکالنے پر یہہ عضلہ برابر سر کیطرف جاتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور گردن مین اسکے دو حصہ
نامی ٹرنسورس سے **لس کولائی** اور ٹریکی لو مسٹائیڈ ہوجاتے ہین ÷ **ٹرنسورسے**
لس کولائی یہہ عضلہ لانجی سی مس ڈارسائی کے اندرکیطرف پُشت کے پچھلے چہہ مُہرونکی ٹرنسورس
پراسسون کی چوٹیون سے بہی نازک نسون کے ذریعہ شروع ہوکر گردن کے دوسرے تیسرے چوتھے
پانچوین اور چہٹے - مُہرون کی ٹرنسورس پراسسون کے پچھلے ٹیوبرکلز پر ختم ہوتا ہے + **ٹریکے کی**
لومسٹائیڈ پشت کے تیسرے چوتھے پانچوین اور چہٹے مُہرون کی ٹرنسورس پراسسون سے اور
گردن کے زیرین تین یا چار مہرون کی آرٹیکولر پراسسون سے علیحدہ علیحدہ نسون کے ذریعہ
شروع ہوکر ٹیمپورل ہڈی کے مسٹائیڈ حصہ کی پچھلی طرف سپلی نی اس اور سٹرنو مسٹائیڈ عضلات

مسکیولس اکسس سوری اس ایڈ سکرولمبےلم

سروائیکے لس اسے سنڈنس

لانجی سی مس ڈارسائی

ٹرنسورسے لس کولائی

ٹریکے لو مسٹائیڈ

سپائی نی لس ڈارسائی۔

سپائی نی لس کولائی۔

کم پلکس

بائی وینٹر سروائی سس

کی جائے اختتام کے نیچے ختم ہوتا ہے + **سپائی نے لس ڈارسائی**۔ یہہ عضلہ لانجی سی مس ڈارسائی کے اندر کیطرف مُہرون کی سپائی نس پر اسٹرون کے عین اوپر رہتا ہے اور کمر کے پچھلے دو اور پُشت کے آخیر دو مہرون کے سپائی نس پر اسٹرون سے شروع ہوکر علیحدہ علیحدہ نسون کے ذریعہ پُشت کے چوتھے۔ پانچوین۔ چھٹے اور ساتوین مہرون کی سپائی نس پر اسٹرون پر ختم ہوتا ہے یہہ عضلہ نیچے کیطرف سیمی سپائی نیلس ڈارسائی عضلہ کے ساتھہ ملا رہتا ہے + **سپائی نے لس کولائی**۔ گردن کے پانچوین اور چھٹے مُہرون کی سپائی نس پر اسٹرون سے اورگا ہے پُشت کے پہلے اور دوسرے مہرون کی سپائی نس پر اسٹرون سے بھی علیحدہ علیحدہ نسون کے ذریعہ شروع ہوکر اکسس مہرہ کی سپائی نس پر اسس پر اورگا ہے گردن کے تیسرے اور چوتھے مہرون کی سپائی نس پر اسٹرون پر ختم ہوتا ہے اکثر یہہ عضلہ معدوم بھی ہوتا ہے + **کم پلکس** عضلہ گردن کے اوپر اور پیچھے کیطرف سپلی نی اس کے نیچے اور ٹرنسورس کولائی اور ٹرے کیلو مسٹائڈ کے اندر کیطرف ہوتا ہے۔ یہہ عضلہ پُشت کے اوپر کے تین مُہرون اور گردن کے ساتوین مہرے کی ٹرنسورس پر اسٹرون اور گردن کے چوتھے پانچوین اور چھٹے مہرون کی آرٹیکولر پر اسٹرون سے علیحدہ علیحدہ نسون کے ذریعہ شروع ہوکر اکسی پی ٹل ہڈی کے دو نوترچھے خطون کے درمیانی اندرونی نشیب پر ختم ہوتا ہے۔ اس عضلہ کے درمیان مین ایک آڑی رباطی نس ہوتی ہے + **بائی وینٹر سروائی سس**۔ کم پلکس کے اندر کیطرف رہنے کے ساتھہ عموماً یہہ عضلہ ملا رہتا ہے) پُشت کے اوپر کے دو یا چار مہرون کی ٹرنسورس پر اسٹرون سے علیحدہ علیحدہ نسون کے ذریعہ شروع ہوکر اکسی پی ٹل ہڈی کی سوپیریر ارکروڈ لائین پر کم پلکس کی جائے اختتام کے اندر کیطرف ختم ہوتا ہے۔

اعصاب ای ریکٹر سپائی نی کے ڈارسل حصص پر لمبر اور ڈارسل اعصاب کی پچھلی بیرونی شاخون سے سروائی کیلس اسنڈنس۔ ٹرنسورس ہیلس کولائی۔ ٹرے کیلو مسٹائڈ سپائی نیلس سروائی سس مین سروائیکل اعصاب کی پچھلی شاخون سے کم پلکس مین سروائیکل اعصاب کی پچھلی شاخون اور گریٹ اکسی پی ٹل عصب سے

آتے ہین - افعال دیکھو صفحہ ۳۷۸

پانچوان طبق

سے می سپائنلس ڈارسائی

اس طبق مین ہر ایک جانب (۱۲) بارہ عضلات ہوتے ہین + سے می سپائنلس ڈارسائی - چھوٹی چھوٹی نسون کے ذریعہ پشت کے زیرین پانچ یا چھ مہرون کی ٹرنسورس پراسسزون سے شروع ہوکر پشت کے اوپر کے چار اور گردن کے زیرین دو مہرون کی سپائنس پراسسزون پر نسون کے ذریعہ آخر ہوتا ہے - اعصاب انھین ڈارسل اعصاب سے آتے ہین +

سے می سپائنلس کولائی

سے می سپائنلس کولائی پشت کے اوپر کے چار مہرون کی ٹرنسورس پراسسزون اور گردن کے زیرین چار مہرون کی آرٹیکولر پراسسزون سے شروع ہوکر گردن کے دوسرے تیسرے چوتھے اور پانچوین مہرون کی سپائنس پراسسزون پر آخر ہوتا ہے - اعصاب انھین سروائیکل اعصاب سے آتے ہین +

ملٹی فائیڈس سپائنی

ملٹی فائیڈس سپائنی - یہ عضلات تعداد مین قریبا بائیس ۲۲ جوڑے ہوتے ہین اور سکرم سے ایکسس مہرہ تک سارے مہرون کی سپائنس پراسسزون کے دونون جانب رہتے ہین - سیکرل حصہ پر سکرم کی پشت اور ایریکٹر سپائنی کے اپونیوروسس سے - ایلیک حصہ پر ایلیم کی پوسٹیریر سپیریر سپائین اور پوسٹیریر سکرو ایلیک رباطون - کمر اور گردن مین مہرون کی آرٹیکولر پراسسزون سے - اور پشت مین پشت کے مہرون کی ٹرنسورس پراسسزون سے شروع ہوکر ہر ایک جوڑا اوپر اور اندر کیطرف ہوتا ہوا اپنے سے اوپر والے مہرے کی لے می نی اور سپائنس پراسس پر ختم ہوتا ہے - ان عضلون کے بالائی ریشے لنبے لیکن زیرین ریشے چھوٹے ہوتے ہین - اعصاب انھین کل سپائنل اعصاب کی پچھلی شاخون سے آتے ہین +

روٹے ٹورز سپائنی

روٹے ٹورز سپائنی - یہ عضلات تعداد مین گیارہ جوڑے ہوتے ہین اور صرف پشت پر ہی نظر آتے ہین - ہر ایک عضلہ چھوٹا اور شکل مین مربعہ ہوتا ہے اور پشت کے ایک مہرے کی ٹرنسورس پراسس کے اوپر اور پیچھے سے شروع ہوکر اپنے اوپر کے مہرے کی لے می نی کے زیرین کنارے اور بیرونی سطح پر ختم ہوتا ہے پہلا

جوڑا پشت کے پہلے اور دوسرے مہرون کے درمیان اور گیارہوان جوڑا پشت کے گیارہوین اور بارہوین مہرون کے درمیان واقع ہوتا ہے - اعصاب انمین ڈارسل اعصاب کی پچھلے حصون سے آتے ہین ✤ سوپرا سپائنی نیلس - یہہ بھی بندگردن کے دو دو مہرونکی سپائنی نس پراسسون کے درمیان سوپرا سپائنی نس ربالطون کی طرح رہتے ہین - اعصاب ان مین سروائیکل اعصاب کے پچھلے حصون سے آتے ہین ✤ انٹر سپائنی نی لس - مہرون کی سپائنی نس پراسسون کے درمیان ان عضلون کا ایک ایک جوڑا رہتا ہے - گردن مین ان عضلون کے چھہ جوڑے ہوتے ہین پہلا اٹلس اور گردن کے تیسرے مہرے کی سپائنی نس پراسس کے درمیان اور آخیر کا جوڑا گردن کے آخیر اور پشت کے پہلے مہرے کی سپائنی نس پراسس کے درمیان رہتا ہے - پشت مین اس عضلہ کے صرف تین جوڑے ہوتے ہین پہلا جوڑا پشت کے پہلے اور دوسرے مہرون کی سپائنی نس پراسسون کے درمیان دوسرا جوڑا گیارہوین اور بارہوین مہرون کی سپائنی نس پراسسون کے درمیان اور گاہے تیسرا جوڑا دوسرے اور تیسرے مہرون کی سپائنی نس پراسسون کے درمیان رہتا ہے - کمر کے پانچون مہرون کی سپائنی نس پراسسون کے درمیان انکے چار جوڑے ہوتے ہین گاہے پشت کے آخیر مہرے اور کمر کے پہلے مہرے کی سپائنی نس پراسسون کے درمیان اور کمر کے آخیر مہرے اور سکرم کی سپائنی نس پراسسونکے درمیان اس عضلہ کا ایک ایک زائد جوڑا بھی ہوتا ہے - عصب سروائیکل اعصاب سے آتے ہین ✤ اکسٹنسر کاک سی جی اس - سکرم کے آخیر مہرے اور کاک سکس کے پہلے مہرے کی پچھلی طرف سے شروع ہوکر کاک سکس کی نوک تک اوسکی پچھلی سطح پر ختم ہوتا ہے عصب اسمین کاک سی جی اس عصب سے آتا ہے کاک سکس کو سیدھا کرتا ہے مویشیون مین یہہ عضلہ خوب نمایان ہوتا ہے ✤ انٹر ٹرنسورسے لس - یہہ چھوٹے چھوٹے عضلات دو دو مہرون کی ٹرنسورس پراسسون کے درمیان واقع ہوتے ہین - گردن کے یہہ عضلات خوب نمایان اور تعداد مین سات جوڑے ہوتے ہین - ہر ایک عضلہ کے دو حصے ہوتے ہین جو اوپر کے مہرے کی ٹرنسورس پراسس

... کل سے شروع ہو کر نیچے کے مہرے کی شوکی ... کے پوسٹیریر ارٹیکولر پراسیس ... ہوتے ہین اس عضلہ کے دونو حصون کے درمیان سروائیکل اعصاب کی سامہنی شاخین وریٹبرل شریان اور ... ... کرتے ہین - پشت مین یہہ عضلات خوب نمایان نہین ہوتے اور کمر مین انکا صرف ایک عضلاتی طبق ہوتا ہے - اعصاب انہین کل سپائنل اعصاب کے پچہلے حصون سے آتے ہین افعال - ایرکٹر سپائنی عضلہ اور اُسکی کل شاخین کنگروڑ کو سیدہا رکہتی ہین اور بحالت صحت استقاو یا حمل مین وزن انسان کو برابر رکہنے کے لئے مہرون کو پچہلی طرف کہینچے رکھتے ہین - علی ہذا القیاس اس عضلہ کی گردن والی شاخین گردن کو سیدہا کر کے اوسی وضع مین قایم رکہتی ہین ایک طرف کی سکرو لمبے لس اور لانجی سی مس ڈرسائی عضلات سینہ اور کنگروڑ کو اپنی طرف کہینچتے ہین سروائی کے لس اسنڈنس علاوہ معمولی کام کے پسلیون کو اوپر اوٹہاتا ہے اور سانس لینے مین مدد دیتا ہے - ملٹی فائیڈس سپائنی کے کل حصص کنگروڑ کو سیدہا رکہتے ہین اور اسمین قدرے روٹے شن پیدا کرنے مین مدد دیتے ہین جسوقت ایرکٹر سپائنی کا ایک حصہ ڈہیلا ہو جاتا ہے دوسرا حصہ سکڑ کر کنگروڑ کو اوسی حالت مین قائیم رکہتا ہے اگر یہہ عضلہ ایک ہی ٹکڑا ہوتا تو کنگروڑ اتنی دیر تک سیدہی نہ رہ سکتی یہی وجہہ ہے کہ قدرت کاملہ نے اس عضلہ کے کئی حصص بنا دیئے ہین - دونو کمپلکسس عضلات سر کو پیچہے کیطرف کہینچتے ہین لیکن ایکطرف کا عضلہ سر کو اپنی طرف کہینچکر سر مین قدرے روٹے شن پیدا کرتا ہے ٭ **رکٹس کے پی ٹس پوسٹائکس میجر** - اکسس مہرے کی سپائینس پراسس سے شروع ہو کر اکسی پی ٹل ہڈی کی انفیریر ارکروڈ لائین پر اور قدرے اس سے نیچے کیطرف ختم ہوتا ہے - فعل سر کو مع اٹلس کے اوڈونٹائیڈ پراسس پر گہما کر چہرہ کا رُخ ایک طرف کر دیتا ہے - عصب اسمین سروائیکل پلکسس سے آتا ہے ٭

رکٹس کے پی ٹس پوسٹاہی کس مائی نر - تو بیلی سن کے ذریعہ اٹلس کے پچہلے محراب کے تو بیر کل سے شروع ہو کر اکسی پی ٹل کی انفیریر ارکروڈ لائین کے نیچے کی ناہموار سطح پر فورمین میگنم کے کنارے

تک ختم ہوتا ہے فعل سر کو قدرے نیچے اور پیچھے کیطرف کھینچتا ہے اور اسمین قدرے روٹیشن پیدا کرتا ہے۔ عصب اسمین سروائیکل پلکسس سے آتا ہے ٭ آبلائی کس کے پی ٹس انفیری آر

آبلائی کس کے پی ٹس انفیری آر

اکسس مُہرے کی سپائی نس پر اسکی چوٹی سے شروع ہوکر اٹلس مہرے کے ٹرانسورس پراسس کی چوٹی پر ختم ہوتا ہے اسکے پیچھے سے ورٹی برل شریان گذرتی ہے فعل رکٹس کپی ٹس پوسٹائی کس میجر کے فعل ہین مدد دیتا ہے۔ عصب اسمین سروائیکل پلکسس سے آتا ہے ٭ آبلائی کس کے پی ٹس سوپی ریر۔ اٹلس مہرے کی ٹرانسورس پراسس کے بالائی کنارے سے ایک نس کے ذریعہ شروع ہوکر اوپر اور اندر کیطرف جاتا ہوا اکسی پی ٹل ہڈی کے دونو ترچھے خطوں کے درمیانی کم پلکسس کی جائے انضمام کے باہر کیطرف ختم ہوتا ہے۔ فعل یہہ عضلہ رکٹس کے پی ٹی پوسٹائی کس مائی نر عضلہ کا مددگار ہے۔ عصب اس ہین سروائیکل پلکسس سے آتا ہے ٭ مثلث جگہہ نامی سب اکسی پی ٹل ٹرائنگل ہین) جو نیچے کیطرف ابلائی کس انفیری ار اوپر کیطرف ابلائی کس سوپی ریر اور اندر کی طرف رکٹس کے پی ٹس پوسٹائی کس میجر عضلہ سے محدود ہے) ورٹی برل شریان اور سب اکسی پی ٹل عصب کی پچھلی شاخ رہتی ہے ٭

آبلائی کس کے پی ٹس سوپی ریر

سب اکسی پی ٹل ٹرائنگل

شکم کے عضلات

شکم کی دیوارون کے متعلق ہر ایک جانب سات عضلات ہوتے ہین ٭ اکسٹرنل یا ڈیسنڈنگ او بلیک۔ یہہ عضلہ سب سے اوپر ہوتا ہے اور اسکا جانبی حصہ بھی لیکین سا سا حصہ باطنی ہوتا ہے۔ نیچے کی آٹھہ پسلیون کی بیرونی سطح سے یعنی آٹھہ بھی دندانون کے ذریعہ سیرٹس میگ نس اور لاٹس سی مس ڈارسائی عضلات کے بھی دندانون سے ملتا ہوا شروع ہوتا ہے اس عضلہ کے ریشون کی رفتار مختلف طور پر ہوتی ہے۔ وہ ریشے جو اخیر پسلی سے شروع ہوتے ہین عمودی طور پر نیچے کیطرف جاکر الی ام کی کرسٹ کے بیرونی لب کے سامنے نصف پر ختم ہوتے ہین۔ وسطی اور اوپر والے ریشے نیچے اور سامنے کی طرف

اکسٹرنل یا ڈیسنڈنگ او بلیک

جاکر عضلہ ہذا کے اپانیوروسس مین ختم ہوتے ہین۔ اس عضلہ کا اپانیوروسس پیٹ کے سامنے
چوڑی وتری چادر بناتا ہے جو مقابل کے عضلے کے ہم قسم اپانیوروسس کے ساتھہ ملکر شکم کے سامنے
رہتا ہے اور اوپر پکٹورے لس میجر کے نیچے کے کنارے کے ساتھہ ملا رہتا ہے۔ نیچے کیطرف اس وتری چادر
کے ریشے اکٹھے ہوکر الی ام کی اینٹی ری ار سوپی ری ار سپائین سے پیوبس کی سپائین او ملی او
پکٹی نی آل لائین تک جاتے ہین۔ اسکا اپانیوروسس میڈی ان لائین پر ہمنام مقابل کے عضلہ کے اپانیوروسس کے
ساتھہ ملکر لی نی آ البا کو مکمل کرتا ہے جو اوپر کیطرف انسی فارم کارٹیلیج اور نیچے کیطرف پیوبک سپائین
پر لگا رہتا ہے۔ اس عضلہ کے اپانیوروسس کے اوس حصہ کو جو الی ام کی انٹیری ار سوپی ری ار سپائین
سے پیوبک سپائین تک جاتا ہے پوپارٹ لگیمنٹ کہتے ہین یہہ چوڑا رباط اندر کیطرف کو خمیدہ ہوتا
ہے اور فیشیا لیٹا سے ملا رہتا ہے۔ پوپارٹ لگیمنٹ کی اوس رباطی شاخ کو جو پیوبک سپائین کے نزدیک پوپارٹ
لگیمنٹ کے اندر کے کنارہ سے شروع ہوکر الی او پکٹی نی ال لائین پر ختم ہوتی ہے گم برنٹس لگیمنٹ کہتے
ہین۔ گمبرنٹ لگیمنٹ نامی رباط کی جائے اختتام سے جو رباطی ریشے شروع ہوکر اوپر اور اندر کیطرف جاتے
ہین اور اکسٹرنل ایبڈومی نل رنگ کے اندرونی ستون کے پیچھے سے ہوکر لی نیا البا مین ختم ہوتے ہین اونکو
ٹرائی اینگیولر لگیمنٹ یعنے مثلث وتری بند کہتے ہین۔ اکسٹرنل اوبلیک عضلہ کے وتری حصہ کے
اوس سوراخ کو جو پیوبک کرسٹ کے عین اوپر کیطرف ہوتا ہے اکسٹرنل ایبڈومی نل رنگ کہتے ہین
جسکے راستہ مردون کا سپرمیٹک کارڈ اور عورتون کا راونڈ لگیمنٹ گذرتا ہے۔ اس سوراخ کے نیچے
پیوبک کرسٹ اوپر اور دونو جانب اکسٹرنل اوبلیک عضلہ کا اپانیوروسس ہوتا ہے۔ اس سوراخ کے
جانبی کنارون کو پلرس آف دی رنگ کہتے ہین جنمین سے اکسٹرنل یا انٹیری ار پلر
نامی بیرونی ستون پیوبک سپائین پر ختم ہوتا ہے اور انٹرنل یا سوپی ری ار پلر نامی اندرونی
ستون پیوبس کے سامنے سمفسس پیوبس پر ختم ہوتا ہے اندرونی پلر کا اندرونی کنارہ اپنے مقابل کے

ہمنام ہاڈ کے ہم قسم کنارے سے ملا رہتا ہے - اس سوراخ کے کنارون کے درمیان جو رخنہ دار نازک
جھلی حائل رہتی ہے اوسکو انٹر کالم نر فے شی آ کہتے ہین یہہ جھلی سپر میٹک کارڈ اور خصیون

شکل نمبر ۱۰۰ مین اکسٹرنل ابلیک عضلے وغیرہ دکہائے گئے ہین -
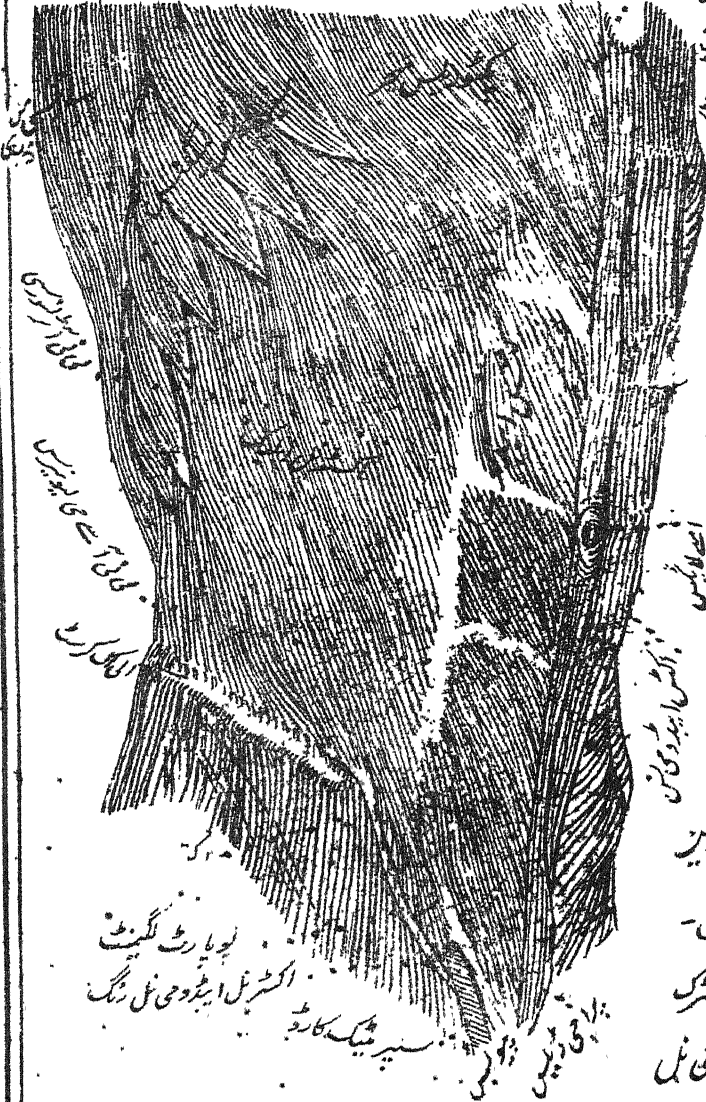
کا سب سے بیرونی غلاف بناتی ہے جسکو اکسٹرنل سپرامیٹک فے شی آ بھی کہتے ہین اس عضلہ کے نیچے انٹرنل اوبلیک عضلہ ہوتا ہے - عصب اسپر لوار انٹر کاسٹل - الی او ہائپو گیسٹرک اور الی او انگوینل

اعصاب سے آتے ہین - فعل دیکھو صفحہ ۳۸۶ + انٹرنل یا اسینڈنگ اوبلیک عضلہ پوپارٹ

انٹرنل اوبلیک

لگیمنٹ کے بیرونی نصف حصہ الی اک کرسٹ کے درمیانی لب کے سامنے دو ثلث حصہ اور لمبر نجے نتنی آ سے شروع ہوتا ہے پوپارٹ لگیمنٹ سے شروع ہونیوالے ریشے نیچے اور اندر کیطرف جانے اور سپرمیٹک کارڈ کے اوپر سے گذر کر ٹرنسورسے لس عضلہ کے ہمراہ پیوبک کرسٹ اور پکٹی نی ال لائین کے قریباً نصف اندرونی حصہ پر آخر ہوتے ہین۔ اُس حصہ کو جو ٹرنسورسے لس عضلہ کے ہمراہ پیوبک کرسٹ اور پکٹی نی ال لائین پر ختم ہوتا ہے کن جائنٹ ٹنڈن کہتے ہین۔ انٹرنل اوبلیک عضلہ کے الی اک کرسٹ سے شروع ہونیوالے ریشے اوپر اور اندر کیطرف جاکر اپانیوروسس کے ذریعہ لی نی آ البا ہین ختم ہوتے ہین۔ بعض اس عضلہ کے پچھلے ریشے عمودی طور پر اوپر کی طرف جاکر نیچے کی چار پسلیون کی کرتیون کے زیرین کنارہ ان پر انٹرنل انٹرکاسٹل عضلون کے ہمراہ ختم ہوتے ہین انٹرنل اوبلیک کا اپانیوروسس اوپر کی تین چوتھائی پر ریکٹس کے بیرونی کنارہ پر پہونچکر دو طبقون مین منقسم ہوجاتا ہے۔ ان مین سے سامنا طبق اکسٹرنل اوبلیک کے
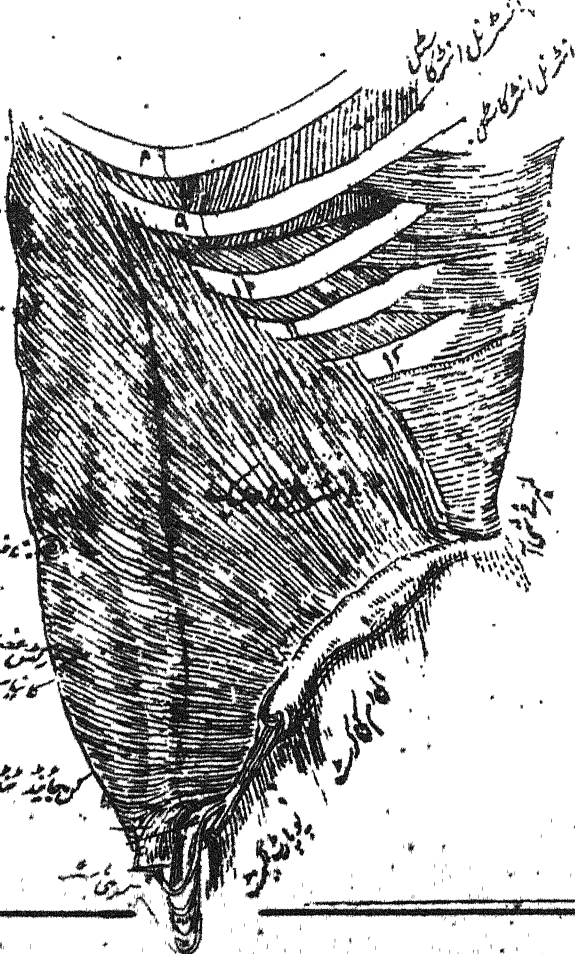
شکل نمبر ۱۰۱ مین انٹرنل اوبلیک اور انٹرکاسٹل عضلات دکہائے گئے ہین

اپانیوروسس کے ساتھہ ملکر رکٹس کا سامنا غلاف اور پچھلا طبق ٹرنسورسی لس کے اپانیوروسس کے ساتھہ ملکر رکٹس عضلہ کا پچھلا غلاف بناتا ہے - لیکن اس عضلہ کے اپانیوروسس کی زیرین چوتھائی دو طبقون مین تقسیم نہین ہوتی اور اکسٹرنل اوبلیک عضلہ کے اپانیوروسس کے ساتھہ ملکر رکٹس عضلہ کے سامنے طرف رہتی ہے - رکٹس عضلہ کے نیام کی پچھلی دیوار کے اوس ہلالی شکل کے دیرہ کو جہان رکٹس کی پچھلی طرف غلاف نہین ہوتا ہے می لیونر فولڈ آف ڈوگلس کہتے ہین - اسکے نیچے ٹرنسورسے لس عضلہ ہوتا ہے - **عصب** اسمین لوار انٹر کاسٹل اعصاب - الی او ہائی پوگیسرک اور الی او انگوئی نل اعصاب سے آتے ہین **فعل** دیکھو صفحہ نمبر ۳۸۲ **کری ماسٹر** - یہہ عضلاتی ریشے صرف مردون مین ہی ہوتے ہین - باہر کیطرف پوپارٹ لگیمنٹ اور انٹرنل اوبلیک عضلہ سے - اندر کیطرف ونتری ریشون کے ذریعہ پیوبک سپائین و پیوبک کرسٹ سے چسپان رہتے ہین - اس عضلہ کے ریشے سپرمیٹک کارڈ پر حلقہ بناتے ہین لیکن ان مین سے چند کری ماسٹرک فے شی آ پر منتشر ہو جاتے ہین **فعل** خصیہ کو اوپر اوٹھاتا ہے - **عصب** - اسمین الی او انگیوئی نل عصب سے آتا ہے ❖ **ٹرنسورسے لس** - انٹرنل اوبلیک اور ٹرنسورسے لس عضلون کے درمیان سرکم فلکس الی اک عروق اور سیلولر ٹشو پایا جاتا ہے اس بات کو مد نظر رکھنے سے ان دونو عضلات بآسانی ایک دوسرے سے علیحدہ ہو سکتے ہین یہہ عضلہ پوپارٹ لگیمنٹ کے بیرونی ایک ثلث - الی اک کرسٹ کے سامنے کی تین چوتھائی اور نیچے کی چھہ پسلیون کی کرتون کی اندرونی سطح اور کمر کے مہرون کی سپائی نس اور ٹرنسورس پراسسون سے شروع ہوتا ہے اسکے پیچھے کے ریشے نیچے کیطرف انٹرنل اوبلیک کے ہمراہ پیوبک کرسٹ اور پکٹی نی ال لائین پر کنجائینڈ ٹنڈن کے ذریعہ ختم ہوتے ہین اور اسکے باقی کے ریشے آڑے طور پر اندر کیطرف جا کر اپانیوروسس مین ختم ہوتے ہین جسکے اوپر کے تین چوتھائی حصہ رکٹس عضلہ کی پچھلی طرف سے اور زیرین ایک چوتھائی حصہ رکٹس عضلہ کے سامنے طرف سے گذر کر لی نی آ البا مین ختم ہوتا ہے اسکے اندر کیطرف ٹرنسورسے لس فے شی آ اور پیری ٹونی ام ہوتا ہے - اعصاب اسمین الی او انگوئی نل

کری ماسٹر

ٹرنسورسے لس

الی او ہائی پوگیسٹرک اور لوور انٹر کاسٹل اعصاب سے آتے ہین - فعل دیکھو صفحہ نمبر ۳۸۶ ٭

لمبر فے شی آ

لمبر فے شی آ - ٹرنسورسے لس عضلہ کے ورٹی برل اپانیوروسس کے تین طبق ہوتے ہین -
سامنا طبق نہایت ہی پتلا ہوتا ہے اور کمر کے مُہرون کی ٹرنسورس پراسسون کے سامنے اور آخیر پسلی کے
زیرین کنارے پر چسپان رہتا ہے - وسطی طبق کمر کے مہرون کی ٹرنسورس پراسسون کی چوٹیون کے ساتھہ
اور پچھلا طبق انہین مُہرون کی سپائنس پراسسون کی چوٹیون کے ساتھہ چسپان ہوتا ہے - سامنے اور وسطی
طبقون کے درمیان کواڈریٹس لمبورم عضلہ - پچھلے اور وسطی طبقون کے درمیان ایرکٹر سپائنی عضلہ رہتا
ہے پچھلے طبق پر انٹرنل اوبلیک عضلہ لگا رہتا ہے اور یہہ طبق سرریٹس پوسٹیکس انفی ریر اور
لے ٹس سی مس ڈارسائی عضلون کا اپانیوروسس کے ساتھہ ملکر لمبر فے شی آ کے نام سے موسوم ہوتا ہے ٭

رکٹس اڈوحی نس

رکٹس اڈوحی نس عضلہ دونسون کے ذریعہ پیوبک کرسٹ اور پیوبیک جوڑ کے رباطون سے
شروع ہوتا ہے اور اوپر کیطرف جاکر پانچوین - چھٹی اور ساتوین پسلیون کی کُرکُرین پر اور گاہے
کاسٹو زیفائیڈ رباط اور زیفائیڈ کُرکُری پر بھی ختم ہوتا ہے - اکثر اس عضلہ کے درمیان ۳ - ۵ آڑے رباطی
خط لی نی آئی ٹرنسورسی نامی دکھائی دیتے ہین ان مین سے ایک ناف کے برابر دوسرا زیفائیڈ کُرکُری کے برابر
تیسرا ان دونو کے درمیان ہوتا ہے - کبھی کبھی اس قسم کا چوتھا خط ناف سے نیچے بھی ہوتا ہے - اعصاب
اس عضلہ مین لوور انٹر کاسٹل - الی او ہائی پوگیسٹرک اور الی او انگوئی نل اعصاب سے آتے ہین فعل
دیکھو صفحہ نمبر ۳۸۶ - رکٹس عضلہ کے بالائی ۳/۴ حصہ کے سامنے اکسٹرنل اور انٹرنل اوبلیک عضلون
کا اپانیوروسس اور پیچھے ٹرنسورسے لس اور انٹرنل اوبلیک عضلون کا اپانیوروسس رہتا
ہے جو رکٹس کے اندرونی کنارے کے برابر آپس مین ملجاتے اور مقابل کے ہم قسم اپانیوروسس کے ساتھہ
ملکر لی نیا البا بناتے ہین لیکن رکٹس عضلہ کے زیرین ۱/۴ حصہ پر متذکرہ بالا تینون عضلات کے اپانیوروسس
رکٹس عضلہ کے سامنے سے گذرتے ہین اور اس حصہ پر رکٹس عضلہ کے پچھلی طرف پیری ٹونی ام اور عضلہ

پراحمی ڈیلس

ہذا کے درمیان فے شی آٹرنسور سے لس رہتا ہے ۔ رکٹس عضلہ کے زیرین ثلث حصہ کے پچھلی طرف دیکھنے سے جو ہلالی شکل کا دایرہ اپانیوروسس مین نظر آتا ہے اسکو سمی **لیونر فولڈ اوف ڈوگلس** کہتے ہین ۞ **پراحمی ڈیلس** ۔ یہہ چھوٹا سا مثلث شکل کا عضلہ رکٹس عضلہ کے سامنے لیکن اوسی نیام مین رہتا ہے ۔ اور پیوبس کی سامنی سطح اور انٹیریر پیوبک رباط سے شروع ہوکر اوپر کیطرف جا کر نوکیلے سرے کے ذریعہ تمام اور آس پیوبس کے درمیان کی لینیا البا مین ختم ہوتا ہے کبھی کبھی ایک یا دونو طرف کے یہہ عضلے معدوم بھی ہوتے ہین ۞
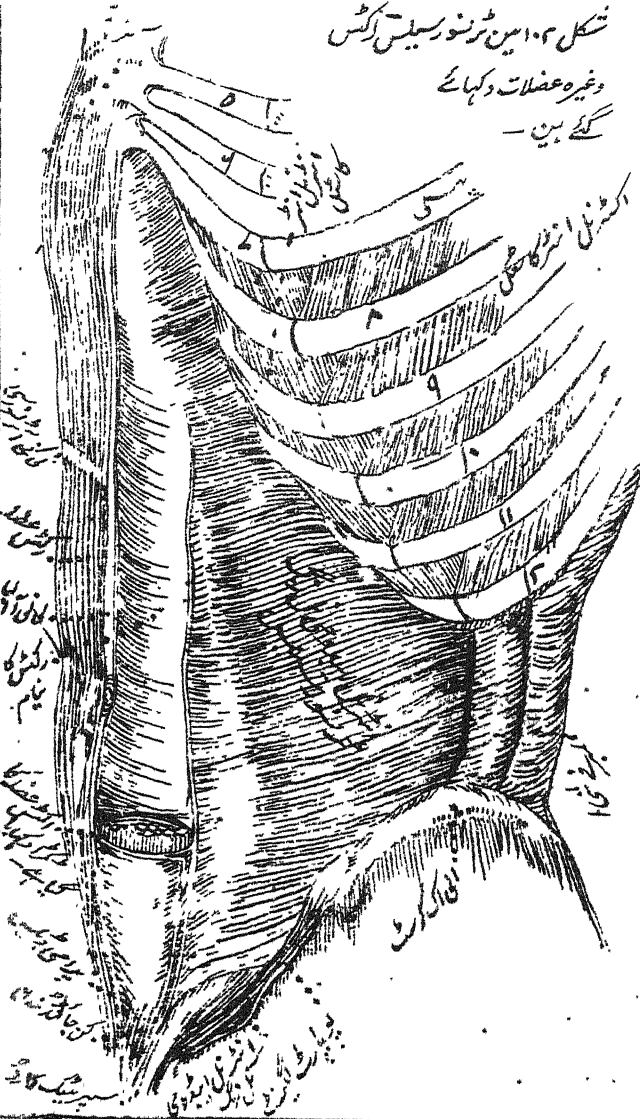
شکل ۱۰۲ مین ٹرنسورسیلس رکٹس وغیرہ عضلات دکہائے گئے ہین ۔

اعصاب

اسپین الی او ہائی پوگیسٹرک اور الی او

انگوئی نل اعصاب سے آتے ہین **فعل** - یہہ رکٹس عضلہ کا مددگار ہے اور لی نی آ البا کو تن دیتا ہے +

کواڈریٹس لمبورم

کواڈریٹس لمبورم - یہہ عضلہ نیچے کیطرف چوڑا لیکن اوپر کیطرف تنگ ہوتا ہے - اور اسکے دو حصے ہوتے ہین جن مین سے ایک حصہ لی او لمبو ریباط و اسکے نزدیک الی آک کرسٹ سے قریباً دو انچہ تک شروع ہوکر اخیر پسلی کے زیرین کنارے اور کمر کے اوپر کے چار مہرون کی ٹرنسورس پراسسون کی چوٹیون پر علیحدہ علیحدہ چھوٹی رباطی نسون کے ذریعہ ختم ہوتا ہے - دوسرا حصہ اکے تیسرے - چوتھے اور پانچوین مہرون کی ٹرنسورس پراسسون کے اوپر کے کنارون سے شروع ہوکر آخیر پسلی کے زیرین کنارے پر ختم ہوتا ہے - **اعصاب** - اسمین لمبر اعصاب سے آتے ہین - **فعل** - دیکھو صفحہ نمبر ۳۸ +

لی نی آ البا

لی نی آ البا - اُس رباطی رسی کو کہتے ہین - جو شکم کے درمیان زیفائیڈ کارٹیلیج سے پیوبس تک دکھائی دیتی ہے یہہ رسی دونو رکٹائی عضلون کے درمیان واقع ہوتی اور ابلائی کس اکسٹرنس - ابلائی کس انٹرنس اور ٹرنسورسے لس عضلون کے اپانیوروسس کے باہم ملنے سے بنتی ہے اور اسکا زیرین حصہ اوپر کے حصہ کی نسبت تنگ ہوتا ہے - اسمین اعصاب اور عروق کے گذر کے لئے چند سوراخ دکھائی دیتے ہین اور ناف کے بڑے سوراخ کو امبلائی کس کہتے ہین جسکے راستے جنین کے امبیلائیکل عروق گذرتے ہین لیکن بعد پیدائش یہہ سوراخ بند ہوجاتا ہے اسکے سامنے جلد پیچھے ٹرنسورسے لس فیشی آ اور پیری ٹونی ام اور نیچے کیطرف نشانہ ہوتا ہے +

لی نی آ سے می لیونیرس

لی نی آ سے می لیونیرس - اون ہلالی رباطی خطون کو کہتے ہین جو لی نیا البا کے دونون جانب نظر آتے ہین ان مین سے ہر ایک خط رکٹس عضلہ کے بیرونی کنارے کے برابر رہتا ہے اور آٹھوین پسلی کی کرکری کے مقابل لی نی آ البا سے شروع ہوکر پیوبس کے برابر پھر لی نی آ البا مین جا ملتا ہے +

لی نیا ٹرنسورسی

لی نیا ٹرنسورسی - اون تین یا چار تنگ آڑے خطونکا نام ہے جو رکٹس عضلے کے اوپر واقع ہوتے ہین اور لی نیا البا کو لی نیا سے می لیونیرس کے ساتھ ملاتے ہین - **افعال** - شکم کے عضلات کے تین فعل ہین (۱) اصل وضع حمل کے وقت جنین کو باہر

نکالنے۔ بول و براز کے خارج کرنے اور اُلٹی کے وقت مادہ قے کو باہر نکالنے میں مدد دینا ۔ دویم ۔ برآمدگی تنفس مین مدد دینا۔ سیوم ۔ درخت پر چڑہتے وقت پیٹہ کو اوپر اوٹھانا یا دہڑ کو سامنے جہکانا۔

خاص سینہ کے عضلات

انٹرکاسٹل فیشیا۔ اُس جہلی کو کہتے ہین جو انٹرنل انٹرکاسٹل عضلات کے اندر اور اکسٹرنل انٹرکاسٹل عضلات کے باہر کیطرف چسپان رہتی ہے اس جہلی کا ایک پرت مذکورہ بالا دونون قسمون کے عضلات کے درمیان بھی ہوتا ہے ✤ اکسٹرنل انٹرکاسٹل عضلات سینہ کے ہر ایک جانب تعداد مین گیارہ ہوتے ہین اور ان مین سے ہر ایک عضلہ دو۔ دو پسلیون کے درمیان واقع ہوتا ہے اور پسلی کے ٹیوبرکل سے پسلی کی کُری کے بیرونی سرے تک پہیلتا ہے اوپر کی پسلی کے زیرین کنارے کی نالی کے بیرونی لب سے شروع ہو کر نیچے کی پسلی کے بالائی کنارے پر آخر ہوتا ہے۔ ان عضلات کے ریشے شکم کے اکسٹرنل اوبلیک عضلہ کے ریشون کی طرح نیچے اور سامنے کی طرف مائل رہتے ہین۔ فعل پسلیون کو اوپر اوٹہا کر چہاتی کو کشادہ کرتے ہین اور سانس لینے مین مدد دیتے ہین۔ عصب۔ انہین انٹرکاسٹل اعصاب سے آتے ہین ✤ انٹرنل انٹرکاسٹل عضلات بھی سینہ کے ہر ایک جانب تعداد مین گیارہ ہوتے ہین لیکن یہہ اکسٹرنل عضلات کی نسبت پتلے ہوتے ہین یہہ عضلات سچی پسلیونکی کُریون کے سٹرنل سرون سے اور جہوٹی پسلیون کی کُریون کے سامنے سرون سے شروع ہو کر پیچہے کیطرف پسلیون کے انیگلز تک پہیلتے ہین۔ ہر ایک عضلہ ایک پسلی کے زیرین کنارے کی نالی کے اندرونی لب سے اور پسلی کی کُری سے شروع ہو کر نیچے کی پسلی کے اوپر کے کنارے پر آخر ہوتا ہے۔ ان عضلون کے ریشے نیچے اور پیچہے کیطرف مائل رہتے ہین۔ انٹرنل اور اکسٹرنل انٹرکاسٹل عضلات کے درمیان انٹرکاسٹل عروق اور اعصاب ہوتے ہین۔ فعل۔ یہہ عضلات پسلیون کو ایک دوسرے کے نزدیک کر کے چہاتی کو تنگ کر دیتے ہین اور برآمدگی تنفس مین مدد دیتے ہین

انٹرکاسٹل فیشیا۔

اکسٹرنل انٹر کاسٹل

انٹرنل انٹر کاسٹل۔

لیکن ان عضلات کے پسلیون کی گریوین نیچے درمیان والے حصے گریونکو اوپر اٹھاکر چہاتی کو کشادہ کرتے ہیں یہ سانس لینے مین مدد دیتے

انفرا کاسٹی لیبنز

ہین عصب - ان ہین انٹرکاسٹل اعصاب سے آتے ہین ✤ **انفرا کاسٹے لیبنز** - جنکو سب کاسٹے لس بھی کہتے ہین تعداد اور لنبائی مین کم وبیش ہوتے ہین انمین سے ہر ایک عضلہ ایک پسلی کی اندرونی سطح سے شروع ہوکر اوس پسلی کے نیچے والی ایک دو یا تین پسلیون کی اندرونی سطحون پر انٹرنل انٹرکاسٹل عضلات کیطرح ختم ہوتا ہے عموماً یہ عضلات نیچے کی پسلیون کے اندر کیطرف نظر آتے ہین فعل پسلیون کو اوپر اوٹھاکر سانس لینے ہین مدد دیتے ہین - عصب - ان مین انٹرکاسٹل اعصاب سے آتے ہین ✤

ٹرائی انگولیرس سٹرنائی

ٹرائی انگولیرس سٹرنائی - انسی فارم کارٹیلج کی اندرونی سطح اور نیچے کی تین یا چار سچی پسلیون کی گریون کے سٹرنل سرون سے شروع ہوتا ہے اور اسکے ریشے اوپر اور باہر کیطرف جاکر دوسری تیسری - چوتھی اور پانچوین پسلیون کی گریون کی اندرونی سطح اور زیرین کنارون پر ختم ہوتے ہین فعل پسلیون کی گریون کو نیچے کیطرف کہینچکر آمدگی تنفس مین مدد دیتا ہے - عصب - اسمین انٹرکاسٹل اعصاب سے آتے ہین ✤

لی ویٹورز کاسٹی رم

لی وے ٹورز کاسٹی رم - تعداد مین بارہ جوڑے ہوتے ہین اور ہر ایک عضلہ پشت کے مہرے کی ٹرنسورس پراسس کی چوٹی سے شروع ہوکر عین نیچے والی پسلی کی بالائی سطح پر (پسلی کے ٹیوبرکل اور انگل کے درمیان) ختم ہوتا ہے - ان عضلات کا پہلا جوڑا گردن کے آخیر مہرے کی ٹرنسورس پراسس سے شروع ہوتا ہے - فعل - پسلیون کو اوپر اٹھاکر چہاتی کو کشادہ کرتے ہین اور سانس لینے مین مدد دیتے ہین - عصب - ان ہین انٹرکاسٹل اعصاب سے آتے ہین ✤

ڈایافرام

ڈایافرام - یہہ گول پنکہے کی شکل کا عضلہ شکم اور سینہ کے جوفون کے درمیان ایک دیوار بناتا ہے - اور سامنے کیطرف زیفائیڈ کارٹیلیج دونوجانب نیچے کی چہہ یا سات پسلیون اور انکی گریون کی اندرونی سطح - اور پیچھے کیطرف لگیمنٹم آرکیواٹم اٹرنم اور اکسٹرنم نامی وتری محرابون کے ذریعہ کمر کے مہرون سے شروع ہوتا ہے - تسہیل بیان کی غرض سے اس عضلہ کو چند حصون پر تقسیم کیا

کیا گیا ہے۔ اول۔ لگے منٹم آرکواےٹم انٹرنم۔ یہہ وتری محراب کمر کے پہلے مہرے کے جسم کے پہلو سے شروع ہوکر

شکل نمبر ۳۰۱۔ ڈایافرام عضلہ کی زیر سطح دکہائی گئی ہے۔

سو آس میگنس عضلہ پر محراب بناکر کے دوسرے مہرے کی ٹرنسورس پراسس کی سامنی سطح پر ختم ہوتا ہے۔
دوئم۔ لگے منٹم آرکواےٹم اکسٹرنم حقیقت مین ٹرنسورسے لس فے شی آکے سامنے پرت کا
اوپر کا موٹا کنارہ ہوتا ہے یہہ وتری محراب کمر کے دوسرے مہرے کی ٹرنسورس پراسس سے شروع ہوکر
کواڈریٹس لمبورم عضلہ پر محراب بناتا ہوا آخیر پسلی کی چوٹی اور زیرین کنارے پر ختم ہوتا ہے۔ لنگروڑ کے
ساتہہ یہہ عضلہ دو پانون کرنیع ناجی کے ذریعہ جڑا رہتا ہے یہہ پاون کمر کے مہرون کے سامنے اور آورطہ
کی دونو جانب رہتے ہین۔ سوئم۔ دہنا پاون۔ یعنے رائیٹ کرس بائین پاون سے لنبا ہوتا
ہے اور کمر کے دوسرے۔ تیسرے اور چوتہے مہرون کے جسمون اور ان کے درمیانی غضروفی چکتیون

کی سامنی سطح سے شروع ہوکر عضلہ ہذا کے سنٹرل ٹنڈن مین ملجاتا ہے - **چہارم** - **باہیان**
پاون یعنے لفٹ کرس کمر کے دوسرے اور تیسرے مہرون کے جسمون اور اونکے درمیانی غضروفی
چکتیون کی سامنی سطح سے شروع ہوکر عضلہ ہذا کے سنٹرل ٹنڈن مین ختم ہوتا ہے ان دونون پاون
کے نیچے اوپر کی طرف آپس مین ملکر ایک وتری محراب بناتے ہین اور
اس محراب کے نیچے سے اے آرٹا وینا اے زیگاس میجر
اور تھوریسک ڈکٹ گذرتا ہے - **پنجم** - **سنٹرل - یا - کارڈیفارم ٹنڈن** - یہہ نازک
وتری حصہ عضلہ ہذا کے وسط مین نظر آتا ہے اوپر کیطرف یہہ پیری کارڈیم کی زیرین سطح سے ملا رہتا
ہے اسکی شکل ترسول کی سی ہوتی ہے جسکا دہنا حصہ بڑا اور باہیان چھوٹا ہوتا ہے - **ششم** - مسکولر
پورشن یعنی لحمی حصہ زیرین چھہ یا سات پسلیون اور انکی کریون کی اندرونی سطح سے شروع ہوکر سنٹرل
ٹنڈن مین آخر ہوتا ہے - اس عضلہ کے درمیان چند سوراخ ہوتے ہین جنمین سے تین بہت بڑے اور باقی
کے چھوٹے ہوتے ہین (۱) **اے آرٹک اوپننگ** سب سوراخون سے نیچے اور پیچھے کیطرف مہرون کے
ستون کے سامنے ہوتا ہے اس سوراخ کے دونو جانب عضلہ ہذا کے پاون - سامنے اونکا وتری محراب
اور پیچھے کمر کے مہرے کی باڈی ہوتی ہے - آورطہ اور رگ باہیان سیمپے تھیٹک عصب اس سوراخ کے
راستے نیچے آتا ہے اور وینا ازیگاس میجر اور تھوریسک ڈکٹ اسکے راستہ اوپر جاتا ہے - (۲) **اے
سافیجی ال اوپننگ** - اسہ آرٹک سوراخ کے اوپر سامنے اور قدرے بائین طرف ہوتا ہے اسکے
راستے اسے سافےگس اور نیموگیسٹرک اعصاب نیچے کیطرف آتے ہین - (۳) **وینا کیوا کا سوراخ**
یہہ مربع شکل کا سوراخ سب سوراخون سے اوپر ہوتا ہے اسکے راستہ انفیریر وینا کیوا اوپر جاتا ہے عضلہ
ہذا کے دہنے پاون مین سے سیمپے تھیٹک عصب اور دہنے سپلےنک اعصاب گذرتے ہین اور بائین پاون
مین سے وینا ازیگاس مائینر اور بائین سپلےنک اعصاب گذرتے ہین - اس عضلہ کے ساتھہ چار

اے آرٹک اوپننگ

اسوسافیجی ال اوپننگ

وینا کیوا کا سوراخ

سیرس ممبرین ملحق ہوتے ہین - اوپر کیطرف دو پلیورا اور ایک پے ری کارڈی ام اور نیچے کیطرف پیری ٹونی ام - **اعصاب** - اس عضلہ مین فرنیک اعصاب اور ہیپے ٹیٹک کے فرنیک پلکس کی شاخین آتی ہین - **افعال** - حرکت تنفس کا یہہ خاص عضلہ ہے - سانس لینے کے وقت یہہ نیچے کیطرف جہک کر شکم کے عضوونکو نیچے اور سامنے کو دباتا ہے اور بر آمدگی تنفس کے وقت یہہ عضلہ اوپر کو اوٹھہ آتا ہے چہینکنے - کہانسنے - ہنسنے اور بول و براز خارج کرنے و قے کرنے مین مدد دیتا ہے -

بالائی اطراف کے عضلات

تہوریسک ریجن (چار عضلات)

سوپر فیشی ال فیشی آ

سوپر فیشی ال فیشی آ - سینہ کی اوپری جہلی گردن بازو اور شکم کی اوپری جہلی سے ملی رہتی ہے پستان کے برابر اس جہلی کے دو طبق ہوجاتے ہین انمین سے ایک طبق پستان کے سامنے اور دوسرا پستان کے پیچھے رہتا ہے ان طبقون کی شاخین غدود کے اندر جاکر پستان کے مختلف لوبس یعنے حصون کا غلاف بناتی ہین

ڈیپ فیشی آ

اس جہلی کے نیچے سینہ کا **ڈیپ فیشی آ** یعنے عمیق جہلی ہوتی ہے جو پکٹورلیس میجر عضلہ کے اوپر رہتی ہے اندر سٹرنم اور کلے ویکل ہڈیون کے ساتھہ چسپان ہوجاتی ہے - پکٹورلیس میجر اور لے ٹی سی مس ڈارسائی عضلات کے درمیان یہہ جہلی قدرے موٹی ہوکر بغل کا غلاف بناتی ہے - لے ٹی سی مس ڈارسائی عضلے کے بیرونی کنارے کے برابر اس جہلی کے دو حصے ہوجاتے ہین جو عضلہ ہذا کے سامنے اور پیچھے سے گذر کر پشت کے مہرون کی سپائنس پراسس کے ساتھہ چسپان ہوجاتے ہین - نیچے کیطرف [illegible] موٹی ہوکر رکٹس ایبڈومینس عضلہ کے غلاف کے ساتھہ پیوست ہوجاتی ہے

پکٹورلیس میجر

پکٹورلیس میجر - یہہ مثلث شکل کا عضلہ کلے ویکل کے اندرونی نصف حصہ کی سامنی سطح - سٹرنم کی سامنی سطح کے [illegible] تمام سچی پسلیون اور ان کی کریون (سوائے پہلی اور ساتوین پسلی کے) اور شکم کے اکسٹرنل ایبڈومینل عضلہ کے ایپانیوروسس سے شروع ہوتا ہے اسکے اوپر والے ریشے نیچے اور باہر کیطرف اور نیچے والے ریشے اوپر اور باہر کیطرف

ہائیل ہوکر ایک چوڑی نس کے ذریعہ ہیومرس کے بائی سیپی ٹل گروو کے بیرونی لب پر ختم ہوتے ہیں اس عضلہ کی

نس اپنی جائے اختتام کے نزدیک ڈولٹائیڈ عضلہ کی نس کے ساتھ ملجاتی ہے۔ عضلہ ہذا اور ڈلٹائیڈ عضلہ کے درمیان

کیفیلک ورید اور اکرومی

او تھوریسک شریان

کی شاخ ہوتی

ہے۔ عصب

اسپین انٹیریر

ار تھوریسک

اعصاب سے

آتے ہیں فعل

بازو کو نیچے دباتا ہے

اور چھاتی کیطرف

لاتا ہے۔ دوئم

شکل نمبر ۱۰۴ اس میں چھاتی اور بازو کے سامنے عضلات دکھائے گئے ہیں۔
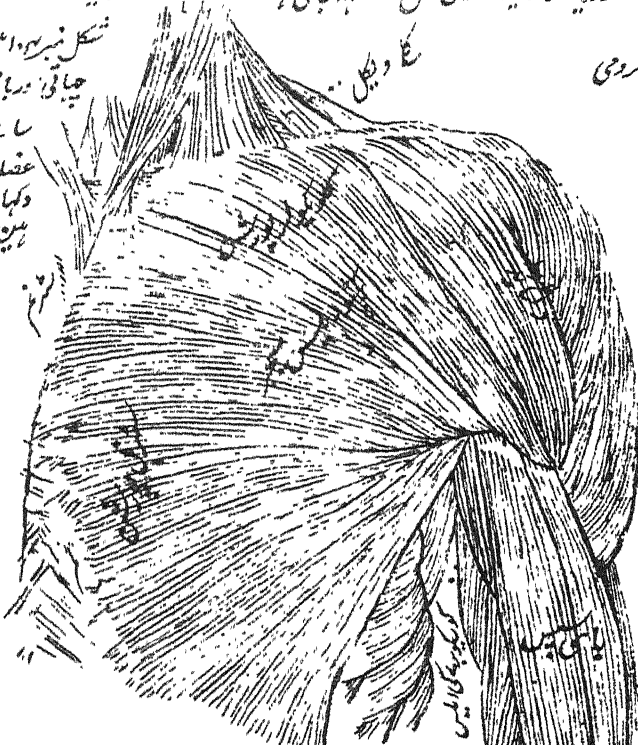
پسلیوں کو اوپر اٹھا کر سانس لینے میں مدد دیتا ہے۔ کاسٹوکوروکائیڈ

ممبرین۔ اوس جھلی کا نام ہے جو پہلی پسلی اور سکے

بولاکی کوروکائیڈ پراسس کے درمیان پھیلی رہتی ہے اس جھلی کا

بیرونی موٹا سرا کوروکائیڈ پراسس پر اور اندرونی سرا کلے ویکل کے زیریں

کنارے کے برابر پہلی پسلی کے سٹرنل سرے کے ساتھ چسپاں رہتا ہے اسکا زیریں کنارہ پکٹورلیس مائنر عضلہ

کے پیچھے سے گذر کر اگزلری عروق اور اعصاب کے نیام کو مکمل کرتا ہے اور بالائی کنارہ سب کلے وی اس

عضلہ کے پیچھے سے گذر کر کلے ویکل ہڈی کے ساتھ چسپاں ہوجاتا ہے۔ کیفیلک ورید۔ اکرومی او تھوریسک

کاسٹوکوروکائیڈ ممبرین

عروق - سوپی ری ار تھوریک عروق اور انٹی ری ار تھوریک اعصاب اس جہلی کو چہید کر گذرتے ہین ۞

پکٹورلیس مائی نر

پکٹورلیس مائی نر - یہہ مثلث شکل کا عضلہ تین رباطی دندانون کے ذریعہ تیسری اور چوتہی اور پانچوین پسلیون کے اوپر کے کنارون اور بیرونی سطحون اور انٹرکاسٹل عضلات کے اپانیوروسس سے شروع ہوکر چپٹی نس کے ذریعہ سکے پولا کی کوریکائیڈ پراسس کے سامنے کنارے پر ختم ہوتا ہے - یہہ عضلہ آگزلری شریان کے اوپر سے گذرتا ہے اور اسی کے باعث شریان ہذا کے تین حصے قرار دئے جاتے ہین - **عصب** اسمین اینٹی ری ار تہوریک عصب سے آتا ہے - **فعل** - کندہے کو نیچے دباتا ہے یا پسلیون کو اوپر اوٹھاکر سانس لینے مین مدد دیتا ہے ۞

سب کلے وی اس

سب کلے وی اس - پہلی پسلی کی کُرری سے ایک نس کے ذریعہ شروع

ہوتا ہے اور باہر کیطرف جا کر کلے ویکل ہڈی کی زیرین سطح کے نشیب پر ختم ہوتا ہے - پہلی پسلی اور عضلہ ہذا کے درمیان سب کلے وی ان عروق اور برے کی ال بلکس ہوتا ہے - **عصب** - اسمین برے کی ال پلکس سے آتا ہے - **فعل** - کندہے کو نیچے دباتا ہے اور کلے ویکل ہڈی کو نیچے اور سامنے کیطرف کھینچتا ہے - لنبا سانس لینے مین مدد دیتا ہے ✻ **سرریٹس میگنس** - نون لحمی دندانون کے ذریعہ اوپر کی آٹھ پسلیون (دوسری سے دوم) کے باہر کی سطح - اوپر کے کنارون اور اوپر کی انٹر کاسٹل سپیسز کے اپانیوروسس سے شروع ہوکر سکے پولا کے پچھلے کنارے (ورٹیبرل بارڈر) کے سامنی طرف ختم ہوتا ہے - **عصب** - اسمین پوسٹیریر ارتہو ریک عصب آتا ہے - **فعل** - پسلیون کو اوپر اوٹھاکر سانس لینے مین مدد دیتا ہے - سکے پولا کو سامنے کھینچکر اسکو روٹے شن حرکت دیتا ہے جیسا تیرتے وقت ظہور مین آتا ہے -

اکرومی ال ریجن - یعنے - کندہے کے عضلات

سوپرفیشی ال فیشی آ

ہر ایک جانب اس حصہ مین ایک عضلہ ہوتا ہے ✻ **سوپر فیشی ال فیشی آ** - بازو کی اوپری جہلی کوہنی کے سامنے خوب نمایان ہوتی ہے اور ہاتھ پر عمیق جہلی سے ملی رہتی ہے اس جہلی کے طبقون کے درمیان جلدی ورید - عروق جاذبہ اور اعصاب رہتے ہین ✻

ڈیپ فیشی آ

ڈیپ فیشی آ - کندہے کی عمیق جہلی ڈلٹائیڈ عضلہ کو ملفوف کر کے سامنے کیطرف پکٹورلیس میجر عضلہ کی جہلی کے ساتہہ - پیچھے کیطرف انفرا سپائنی ٹس عضلہ کی جہلی کے ساتہہ - اور اوپر کیطرف کلے وی کل ہڈی اور سکے پولا ہڈی کی اکرومی ان پراسس اور سپائین کے ساتہہ چسپان رہتی ہے ✻

ڈلٹائیڈ

ڈلٹائیڈ - یہہ حرف ∆ کی شکل کا عضلہ کندہے کی بلندی بناتا ہے اور کلے ویکل ہڈی کے بیرونی ثلث حصہ کے سامنے کنارے اور اوپر کی سطح سے اکرومین پراسس کے بیرونی کنارے اور اوپر کی سطح سے اور سکے پولا ہڈی کی سپائین کے زیرین کنارے سے شروع ہوکر ایک موٹی نس کے ذریعہ ہیومرس کی شافٹ کے وسط کے باہر کیطرف ڈلٹائیڈ امپریشن نامی جگہ پر ختم ہوتا ہے - ہاتھ لگانے سے یہہ عضلہ موٹا اور کھردرا محسوس ہوتا ہے - **عصب** - اس مین سرکم فلکس عصب سے آتا ہے -

فعل - یہہ عضلہ بازو کو اوپر کیطرف زاویہ قایمہ تک لے جاتا ہے - اسکے سامنے ریشے پکٹورلیس میجر کے ہمراہ بازو کو چھاتی کے سامنے لاتے ہین اور پچھلے ریشے ٹیریز میجر اور لاٹسی مس ڈورسائی کے ہمراہ بازو کو پیچھے کیطرف کھینچتے ہین +

سکے پولر ریجن - یعنے سکے پولا ہڈی کے عضلات

سوپرا اسپائی نے ٹس

ہر ایک شانہ کے اس حصہ کے متعلق پانچ عضلات ہوتے ہین + **سوپرا اسپائی نے ٹس عضلہ** سوپرا اسپائی نس فاسہ کے اندرونی دو ثلث اور سوپرا اسپائی نس فیشی آ سے شروع ہوکر ایک نس کے ذریعہ کندہے کے کیپشولر رباط کے اوپر سے گذر کر ہیومرس کی بڑی بلندی کے سب سے اونچے رُخ پر آخر ہوتا ہے - **عصب** - اسمین سوپرا سکیپولر عصب سے آتا ہے - **فعل** - بازو کو اوپر اوٹہاتا ہے +

انفرا اسپائی نے ٹس

انفرا اسپائی نے ٹس عضلہ سکے پولا کے انفرا اسپائی نس فاسہ کے اندرونی دو ثلث اور نشیب ہڈا کی استخوانی بلندیون سے ایا نیوروسس کے ذریعہ اور انفرا اسپائی نس ایا نیوروسس اور انٹرمسکولر سپٹا سے شروع ہوکر ایک نس کے ذریعہ ہیومرس کی بڑی بلندی کے وسطی رُخ پر آخر ہوتا ہے - گاہے اس عضلہ کی نس اور سکے پولا کی سپاین کے درمیان برسا ہوتا ہے جو کندہے کے

شکل نمبر ۶۰ - اسمین ٹرای سیپس اور سکے پولا کی ڈار سیم والے عضلات بتائے گئے ہین -

ٹیریز مائنر

سکے پولر یا لانگ ہیڈ

اکسٹرنل ہیڈ

سائی نووی ال ممبرین سے ملا رہتا ہے - **عصب** - اسمین سوپرا سکیپولر عصب سے آتا ہے - **فعل** - ہیومرس کے سر کو باہر کیطرف گھماتا ہے ✤ **ٹیریز مائینر** - یہ سکے پولا کے اگزلری کنارے کی پچھلی سطح کے بالائی دو ثلث حصے اور انٹر مسکیولر سپٹا سے شروع ہوکر اوپر اور باہر کیطرف جاتا ہوا ایک نس کے ذریعہ ہیومرس کی بڑی بلندی کے زیرین رُخ پر اور چند عضلاتی ریشوں کے ذریعہ رُخ مذا سے نیچے والے حصہ استخوان پر بھی ختم ہوتا ہے - **عصب** - اسمین سرکم فلکس عصب سے آتا ہے - **فعل** - ہیومرس کو باہر کیطرف گھماتا ہے ✤ **ٹیریز میجر** عضلہ سکے پولا کے انفیری ار انگل کی پچھلی سطح اور انٹر مسکیولر سپٹم سے شروع ہوکر ایک چپٹی نس کے ذریعہ ہیومرس کے بائی سیپٹل گروو کے پچھلے لاٹسی مس ڈارسائی کی جائے اختتام کے پیچھے کیطرف آخر ہوتا ہے - **عصب** - اسمین سب سکے پولر عصب سے آتا ہے - **فعل** - لاٹسی مس ڈارسائی کے ہمراہ بازو کو نیچے اور پیچھے کیطرف کھینچتا اور نیز اندر پھیرنے مین مدد دیتا ہے ✤ **سب سکے پولیرس عضلہ** سب سکے پولر فاسہ کے اندرونی دو ثلث حصہ اور انٹر مسکیولر سپٹم سے شروع ہوکر ہیومرس کی چھوٹی بلندی پر ختم ہوتا ہے لیکن اسکے چند عضلاتی ریشے بلندی سے قریباً ایک انچہ نیچے کیطرف ہیومرس کی گردن پر بھی ختم ہوتے ہین اس عضلہ کی نس اور کندھے کے کیپشولر رباط کے درمیان ایک برسا حایل رہتا ہے جو کندھے کے جوڑ کے سائی نووی ال ممبرین سے ملا رہتا ہے - **عصب** - اسمین سب سکے پولر عصب سے آتا ہے -

فعل - ہیومرس کے سر کو اندر اور نیچے کیطرف کھینچتا ہے ✤

ہیومرل ریجن - یعنے بازو کے عضلات

ہر ایک آرم یعنے خاص بازو کے متعلق پانچ عضلات ہوتے ہین ✤ **ڈیپ فے شی آ** - یعنے بازو کی عمیق جھلی اوپر کیطرف کلے ویکل ہڈی اور سکے پولا ہڈی کی اکرومی ان پراسس اور سپائن کے ساتھ چسپان رہتی ہے - یہہ جھلی بائی سپس عضلہ پر پتلی لیکن ڈلٹائیڈ عضلہ اور ہیومرس کے کنڈائیلز پر موٹی ہوتی ہے - اس جھلی کے ان مضبوط اور موٹے طبقون کو جو دونو جانب ہیومرس کے کنڈی لائیڈ رجز

ٹیریز مائینر

ٹیریز میجر

سب سکے پولیرس

ڈیپ فے شی آ

اورکنڈائلز پر چسپان ہوتے ہین انٹر مسکولر سپٹم کہتے ہین جو بازو کے سامنے عضلات کو پچھلے عضلات سے علیحدہ رکھتے ہین ✤ **اکسٹرنل انٹر مسکولر سپٹم** - بائی سیپٹل گرو کے سامنے لب کے نیچے سے شروع ہوکر ہیومرس کے اکسٹرنل کنڈائیل پر ختم ہوتا ہے مسکولو سپائرل عصب اور سوپی ریئر پروفنڈا شریان اسکو چھیدتی ہے ✤ **انٹرنل انٹر مسکولر سپٹم** - بائی سیپٹل گرو کے پچھلے کنارے کے نیچے سے شروع ہوکر انٹرنل کنڈائیل پر ختم ہوتا ہے النر عصب اور انفی ریئر پروفنڈا شریان اسکو چھیدتی ہے - بازو کی عمیق جھلی کندہے اور پکٹورلیس میجر عضلہ کی ہم قسم جھلی سے ملی رہتی ہے ✤ **کوریکوبریکی ایلس** عضلہ کوروکائیڈ پراسس کی چوٹی سے بائی سپس کے چھوٹے سر کے ہمراہ اور انٹر مسکولر سپٹا سے شروع ہوکر ایک چپٹی نس کے ذریعہ ہیومرس کے شافٹ کی اندرونی سطح کے وسط مین ایک ناہموار جگہ پر ختم ہوتا ہے گا ہے اس عضلہ کے تین حصے ہوتے ہین جن مین سے ایک ہیومرس کی چھوٹی ٹیوبراسٹی پر دوسرا اصل جائے اختتام پر اور تیسرا ہیومرس کے اندرونی کنڈائیل پر ختم ہوتا ہے - مسکولو کیوٹےنی اس عصب اسکو چھیدتا ہے - بازو کے اوپر کے حصہ پر بریکی ال شریان اس عضلہ کے اندرونی کنارے کے عین نیچے ہوتی ہے - **عصب** - اسمین مسکولو کیوٹےنی اس سے آتا ہے - **فعل** - کندہے کو نیچے دباتا ہے یا بازو کو اوپر اٹھاتا ہے ✤ **بائی سپس** عضلہ بازو کی سامنی بلندی بناتا ہے اس عضلہ کے دو سر ہوتے ہین - اسکا چھوٹا سر ایک موٹی اور چوڑی نس کے ذریعہ کوریکوبریکی ایلس عضلہ کے ہمراہ کوروکائیڈ پراسس کی چوٹی سے شروع ہوتا ہے اور اسکا بڑا سر ایک لنبی گول نس کے ذریعہ گلی نائیڈ کے وی ٹی کے اوپر کے کنارے اور گلی نائیڈ رباط سے شروع ہوکر ہیومرس کے سر کے اوپر سے گذرتا ہوا کندہے کے جوڑ کے کیپسولر رباط کو چھید کر بائی سیپٹل گرو مین آتا ہے اور بازو کے وسط کے سامنے ان دونون سرون کے لحمی حصے آپسمین ملکر عضلے کو مکمل کرتے ہین جو کوہنی کے نیچے جاکر ایک چپٹی نس کے ذریعہ ریڈیس اسی ہڈی کی ٹیوبراسٹی کے پچھلی طرف بوساطت برسا کے ختم ہوتا ہے - کوہنی کے جوڑ کے مقابل

اس عضلہ کی نس کے اندر کیطرف سے ایک چوڑا اپانیوروسس نامی **بائی سیپی ٹل فے شی آ**
شروع ہوکر بریکی ال شریان کے اوپر سے گذرتا ہوا نیچے اور اندر کیطرف جاکر کلائی کے فے شی آ کے ساتھہ
ملجاتا ہے - اس فے شی آ کے اوپر میڈی ان بیزیلک ورید اور نیچے بریکی ال شریان ہوتی ہے - اس عضلہ
کے اندرونی کنارہ کے نیچے برے کی ال عروق رہتے ہین - **عصب** - اسمین مسکولوکیوٹے نی اس عصب سے
آتا ہے - **فعل** کلائی کو بازو پر سکیڑتا ہے اور چت بھی کرتا ہے ✤ **برے کی اے لس این ٹائی
کس** - یہہ ہیومرس کے شافٹ کی اندرونی اور بیرونی سطح (ڈلٹائیڈ عضلہ کی جائے اختتام سے نیچے)
اور ہیومرس کے اندرونی اور بیرونی کنارون کی سامنی سطح اور انٹر مسکولر سپٹا سے شروع ہوکر
ایک موٹی نس کے ذریعہ الناکی کورو نائیڈ پراسس کے سامنے ختم ہوتا ہے - برے کی ال عروق اسکے سامنے
رہتے ہین **عصب** - اسمین مسکولوکیوٹے نی اس اور مسکولو سپائرل اعصاب سے آتے ہین **فعل**
کوہنی کے جوڑ کو سکیڑ کر کلائی کو بازو کیطرف کھینچتا ہے ✤ **ٹرائی سیپس** - عضلہ بازو کے پچھلی طرف ہوتا ہے
اور اسکے تین سر ہوتے ہین - وسطی سر اسکیپولا کے گلینائیڈ نشیب کے عین نیچے والی ناہموار جگہہ سے ایک چپٹی نس
کے ذریعہ شروع ہوتا ہے یہہ نس کندہے کے کیپسولر رباط کے ساتھہ ملی رہتی ہے - بیرونی یعنے لنبا سر ہیومرس
کی پچھلی سطح (ٹیریز مائینر عضلہ کی جائے اختتام سے نیچے اور مسکیولو سپائرل گروو سے اوپر) اسکے اکسٹرنل
بارڈر اور اکسٹرنل انٹر مسکیولر سپٹم سے شروع ہوتا ہے - اندرونی یعنے چھوٹا سر ہیومرس کی پچھلی سطح
(مسکیولو سپائرل گروو کے نیچے) اور اندرونی کنارے اور انٹرنل انٹر مسکیولر سپٹم سے شروع ہوتا
ہے - ان تینون سرون کے لحمی ریشے باہم ملکر ایک نس کے ذریعہ بوساطت برسا کے الناہڈی کی الکرے نن
پراسس کے اوپر اور اندر کیطرف آخر ہوتے ہین - اس عضلہ کا وسطی سر ٹیریز میجر اور مائینر عضلات کے
درمیان سے گذرتے وقت اس مثلث جگہ کو جو ٹیریز عضلات اور ہیومرس ہڈی سے محدود ہوتی ہے دو
حصون مین تقسیم کرتا ہے منجملہ انکے ایک حصہ مربع اور دوسرا مثلث ہوتا ہے مثلث حصہ کے اوپر ٹیریز مائینر

نیچے ٹیریز میجر اور باہر ٹرائی سیپس کا لنبا سر ہوتا ہے اس مثلث جگہہ کے درمیان سے ڈارسیلس سکے پولی عروق گذرتے ہین - مربع حصہ کے اوپر ٹیریز مائنر نیچے ٹیریز میجر اندر کیطرف ٹرائی سیپس کا وسطی سرا اور باہر کیطرف ہیومرس ہڈی ہوتی ہے اس مربع جگہہ کے درمیان سے سرکم فلکس عصب اور پوسٹیریر سرکم فلکس عروق گذرتے ہین عضلہ ہذا کے اندرونی اور بیرونی سرون کے درمیان سے مسکولو سپائرل عصب سوپیریر پروفنڈا عروق گذرتے ہین - **عصب** - اسمین مسکولو سپائرل عصب سے آتا ہے - **فعل** - کلائی کو پیچھے کیطرف کہینچکر کوہنی کے جوڑ کو سیدہا کرتا ہے ÷ **سب ان کونی اس** - یہہ چہوٹا سا عضلہ ٹرائی سیپس عضلہ کے پیچھے ہوتا ہے - اور ہیومرس کی پچہلی سطح (اکرینن فاسہ کے عین اوپر) سے شروع ہوکر کوہنی کے جوڑ کے پوسٹیریر الگیمنٹ پر ختم ہوتا ہے - **عصب** - اسمین مسکولو سپائرل عصب سے آتا ہے - **فعل** - ٹرائی سیپس کا مددگار ہے اور کلائی کے سیدہا ہونے کے وقت کوہنی کے جوڑ کے پوسٹیریر الگیمنٹ کو پیچھے کیطرف کہینچتا ہے ÷

سب ان کونی اس

کلائی کے عضلات

کلائی کے سامنے اور اندر کیطرف فلکسر اور پرونے ٹر عضلات - لیکن باہر اور پیچھے کیطرف سوپائی نے ٹر اور اکسٹنسر عضلات ہوتے ہین - ان دونو قسم کے عضلات کے دو دو طبق ہوتے ہین ÷ کلائی کی **عمیق جہلی** سامنے کی نسبت کلائی کے پیچھے کیطرف موٹی ہوتی ہے - اوپر کیطرف بازو کی عمیق جہلی کے ساتہہ اور نیچے کی طرف قبضہ کے اینولر رباطون کے ساتہہ پیوست رہتی ہے - اس جہلی کی شاخین کلائی کے کل عضلون کو ملفوف کرتی ہین ÷

عمیق جہلی

کلائی کے سامنے عضلونکا اوپہلا طبق

ہر ایک کلائی کے اس طبق مین پانچ عضلات ہوتے ہین جو بذریعہ مشترک نس کے ہیومرس کے اندرونی کنڈائیل سے شروع ہوتے ہین ÷ **پرونے ٹر ریڈی آئی ٹے رئیز** عضلے کے دو سر ہوتے ہین منجلہ ان کے بڑا

پرونے ٹر ریڈی آئی ٹے رئیز

شکل ۷ - کلائی کے سامنے عضلات کا اوپرلا طبق دکھاتی ہے
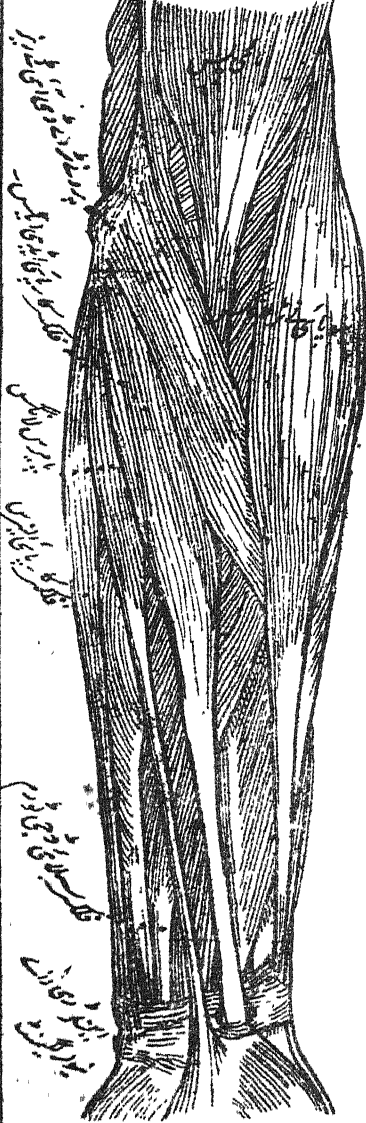
سرا ہیومرس کے اندرونی کنڈائیل - ان عضلون کی مشترک نس کلائی کے فے شی آ اور انٹر مسکولر سپٹم سے شروع ہوتا ہے - اور دوسرا پتلا سرا النا کی کورو نائیڈ پراسس کے اندرونی کنارہ سے شروع ہوتا ہے ان دونون سرون کے لحمی ریشے آپسمین ملکر عضلہ کو مکمل کرتے ہین جو ایک چوڑی نس کے ذریعہ ریڈی اس کے شافٹ کی بیرونی سطح کے درمیان والی ناہموار جگہہ پر ختم ہوتا ہے - اس عضلہ کے دونون سرون کے درمیان سے میڈی ان عصب گذرتا ہے - **عصب** - اسمین میڈی ان عصب سے آتا ہے - **فعل** - کلائی کو پٹ کرتا ہے اور کوہنی کے جوڑ کو سکیڑتا ہے + **فلکسر کارپائی ریڈی اے لس** - ہیومرس کے اندرونی کنڈائیل کلائی کے فے شی آ اور انٹر مسکولر سپٹم سے شروع ہوکر ایک لمبی نس مین ختم ہوتا ہے جو اینولر بانڈ کے نیچے سے اور ٹریپی زی ام ہڈی کی نالی مین سے گذر کر دوسری میٹا کارپل ہڈی کی جڑ پر ختم ہوتی ہے - **عصب** اسمین میڈی ان عصب سے آتا ہے - **فعل** - قبضہ اور کوہنی کے جوڑ کو سکیڑتا ہے + **پامے رس لانگس** - یہہ گاؤدم شکل کا نازک عضلہ ہیومرس کے اندرونی کنڈائیل کلائی کے فے شی آ اور انٹر مسکولر سپٹم سے شروع ہوکر لمبی نازک نس کے ذریعہ پامر فے شی آ یعنے ہتھیلی کی جھلی مین ختم ہوتا ہے - اکثر یہہ عضلہ

معدوم ہوتا ہے۔ اور گاہے بجائے ایک کے ایک ہی کلائی میں دو عضلے بھی ہوتے ہین۔ **عصب**۔ اس مین میڈی ان عصب سے آتا ہے۔ **فعل**۔ ہتھیلی کی جھلی کو تنتا ہے اور قبضہ کے سکیڑنے مین دیگر عضلات کو مدد دیتا ہے +

فلکسر کارپائی النیرس عضلہ کے دو سر ہوتے ہین منجملہ انکے ایک سر بذریعہ مشترک نس کے ہیومرس کے اندرونی کنڈائیل سے شروع ہوتا ہے اور دوسرا سر السنا کی اولکرے نن پراسس کے اندرونی کنارے اور السنا کے پچھلے کنارے کے اوپر کے دو ثلث حصہ اور انٹر مسکولر سپٹم سے شروع ہوتا ہے ان دونون سرون کے درمیانی فاصلے سے النر عصب اور پوسٹیریر النری رکرنٹ شریان گذرتی ہے۔ یہہ عضلہ نس کے ذریعہ پسی فارم ہڈی اینیولر رباط و پانچوین میٹا کارپل ہڈی کی جڑ پر ختم ہوتا ہے۔ **عصب**۔ اسمین النر عصب سے آتا ہے۔ **فعل**۔ قبضے کے جوڑ کو سکیڑتا ہے + **فلکسر ڈجی ٹورم سبلائی مس**۔ (پر فوریٹس) اس عضلہ کے تین سر ہوتے ہین منجملہ انکے ایک سر ہیومرس کے اندرونی کنڈائیل کو ہنی کے انٹرنل لیٹرل لگیمنٹ اور انٹر مسکولر سپٹم سے شروع ہوتا ہے۔ دوسرا سر السنا کی کارونائیڈ پراسس کی اندرونی سطح اور ریڈیس کی ٹیوبر یسٹی کے آغاز کے اوپر سے اور تیسرا سر ریڈیس کی آبلیک لائن سے (ٹوبرکل سے یعنی ریڈیس کی ٹیوبر یسٹی کے اختتام تک) شروع ہوتا ہے۔ ان تینون حصون کے ریشے باہم ملکر عضلہ ہذا کو مکمل کرتے ہین جو کلائی کے وسط مین جا کر چار نسون مین منقسم ہوجاتا ہے۔ یہہ نسین اینیولر رباط کے نیچے سے گذر کر دو جوڑے بن جاتی ہین۔ منجملہ انکے سامنے جوڑے کی نسین مڈل اور رنگ فنگر پر۔ پچھلے جوڑے کی نسین انڈکس اور لٹل فنگر پر جاتی ہین یہہ نسین ہتھیلی پر جا کر ایک دوسرے سے علیحدہ ہوجاتی ہین اور اپنی اپنی اونگلی کے دوسرے پور کے دونو پہلوون پر ختم ہوتی ہین۔ پہلے پور کی جڑ کے مقابل ان مین سے ہر ایک نس فلکسر پروفنڈس عضلے کی نس کے گذر کے لئے چر جاتی ہے۔ اور چری ہوئی نس کی دونو شاخین پہیل کر پروفنڈس عضلہ کی نس کے گذر کے لئے ایک نالی بنادیتی ہین۔ **عصب**۔ اس مین میڈی ان عصب سے آتا ہے۔ **فعل**۔ انگلیون کے دوسرے پورون کو سکیڑتا ہے اور قبضہ کے سکیڑنے مین مدد دیتا ہے +

فلکسر کارپائی النیرس

فلکسر ڈجی ٹورم سبلائی مس

کلائی کے سامنے عضلوں کا عمیق طبق

اس طبق میں تین عضلے ہوتے ہیں ۔ فلکسر پروفنڈس ڈجی ٹورم
(پرفورنس) عضلہ النا کی اندرونی اور سامنی سطحوں کے
اندرونی دو ثلث کورونائیڈ پراسس کے اندرونی نشیب
النا کے پچھلے کنارے کے دو ثلث حصے اور رانشراشی اس
رباط کے اندرونی نصف سے شروع ہوتا ہے
اور نیچے جاکر چار نسوں میں منقسم ہوجاتا ہے جو
فلکسر سبلائی مس عضلہ کی نسوں کے پیچھے ہے
نولر رباط کے نیچے سے گذر کر انگلیوں کے پہلے
پوروں کے مقابل فلکسر سبلائی مس عضلہ
کی نسوں کو چیر کر چاروں انگلیوں کے
آخیر پوروں کی جڑوں پر ختم ہوتی ہیں
انڈکس فنگر والی نس کے سوائے دیگر
انگلیوں کی نسیں ہتیلی تک آپس میں ملی رہتی
ہیں ۔ عصب اسکے اندرونی
نصف میں النا عصب سے اور بیرونی
نصف میں میڈینی ان عصب سے
آتا ہے ۔ فعل ۔ انگلیوں کے
آخیر پوروں کو سکیڑتا ہے اور تعیضے

فلکسر لانگس پالی سس

پرونیٹر کواڈریٹس

سوپائی نیٹر لانگس

اکسٹنسر کارپائی ریڈی ایلس لانجی ار

اکسٹنسر کارپائی ریڈی ایلس بریوس

کے سکیڑنے مین مدد دیتا ہے + **فلکسر لانگس پالی سس** عضلہ ریڈی اس کی سامنی سطح
کے بالائی دو ثلث - انٹراسی اس رباط اور گاہے کوروناۓ یڈ پراسس کی جڑ سے بہی شروع ہو کر
ایک چپٹی نس مین آخر ہوتا ہے جو آنیولر رباط کے نیچے اور فلکسر بریوس پالی سس عضلہ کے دونون سرون
کے درمیان سے گذر کر انگوٹھے کے آخری پور کی جڑ پر ختم ہوتی ہے - **عصب** - اسمین میڈی ان عصب
سے آتا ہے - **فعل** - انگوٹھے کے آخری پور کو سکیڑتا ہے اور قبضے کے سکیڑنے مین مدد دیتا ہے + **پرونیٹر کواڈریٹس** - یہہ مربع شکل کا عضلہ قبضہ کے جوڑ کے قدرے اوپر ریڈی اس و النا کے سامنے
آڑے طور پر واقع ہوتا ہے - النا کی سامنی سطح اور سامنے کنارے کی زیرین چوتہائی اور اپنے اپانیوروسس
سے شروع ہو کر ریڈی اس کی سامنی سطح اور بیرونی کنارے کی زیرین چوتہائی پر ختم ہوتا ہے - **عصب**
اسمین میڈی ان عصب سے آتا ہے - **فعل** - کلائی کو پٹ کرتا ہے +

کلائی کے پچھلے اور بیرونی عضلات

ہر ایک کلائی کے اس حصہ مین سات عضلات ہوتے ہین + **سوپائی نیٹر لانگس** عضلہ ہیومرس
کی اکسٹرنل کنڈی لائیڈ ریج کے اوپر کے دو ثلث اور اکسٹرنل انٹر مسکولر سپٹم سے شروع ہو کر ایک
چپٹی نس کے ذریعہ ریڈی اس کی سٹائی لائیڈ پراسس کی جڑ پر ختم ہوتا ہے - **عصب** - اسمین مسکولو
سپائرل عصب سے آتا ہے - **فعل** - کلائی کو چت کرتا ہے اور کوہنی کے جوڑ کو سکیڑتا ہے + **اکسٹنسر کارپائی ریڈی ایلس لانجی ار** - ہیومرس کی اکسٹرنل کنڈی لائیڈ ریج کے زیرین
ثلث اور اکسٹرنل انٹر مسکولر سپٹم سے شروع ہو کر اسکے عضلاتی ریشے ایک نس مین آخر ہوتے ہین جو
اکسٹنسر کارپائی ریڈی ایلس بریوس عضلہ کی نس کے ہمراہ ریڈی اس کی سٹائی لائیڈ پراسس کے پیچھے سے
گذر کر دوسری میٹا کارپل ہڈی کی جڑ کے باہر کیطرف ختم ہوتی ہے - **عصب** اسمین مسکولو سپائرل
عصب سے آتا ہے - **فعل** - قبضہ اور کلائی کے جوڑ کو پہیلاتا ہے + **اکسٹنسر کارپائی ریڈی**

شکل نمبر ۱۰۹ کلائی کے پچھلی طرف کے اوپر تلے عضلات دکھاتی ہے۔

سوپائی نیٹر لانگس

اکسٹنسر کارپائی ریڈی ایلیس لانجی ار

اکسٹنسر کارپائی ریڈی ایلیس بری وی ار

اکسٹنسر آسس میٹا کارپائی پالی سس

اکسٹنسر برائی وی انٹرنوڈی پالی سس

اکسٹنسر سکنڈائی ۔ ایضاً

اکسٹنسر انڈی کس عضلہ کی نس

ایلیس بری وی ار۔ ہیومرس کے اکسٹرنل کنڈائیل۔ کوہنی کے اکسٹرنل لیٹرل لگیمنٹ اور انٹر مسکولر سپٹا سے شروع ہوکر کلائی کے وسط میں ایک نس بنجاتا ہے جو اکسٹنسر کارپائی ریڈی ایلیس لانجی ار کی نس کے ہمراہ آنیولر رباط کے نیچے اور ریڈیس کی اس کی سٹائیلائیڈ پراسس کے پیچھے سے گذرکر تیسری میٹا کارپل کی جڑ کے باہر کیطرف ختم ہوتی ہے۔

عصب۔ اسمیں پوسٹی ریر انٹراسشی اس عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ قبضہ کے جوڑ کو پھیلاتا ہے + اکسٹنسر کمیونس ڈجی ٹورم۔ ہیومرس کے اکسٹرنل کنڈائیل کلائی کے ڈیپ فےشی آ اور انٹر مسکولر سپٹم سے شروع ہوکر کلائی کے وسط سے نیچے جاکر تین نسوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔ جو اکسٹنسر انڈی سس عضلہ کی نس کے ہمراہ آنیولر رباط کے نیچے سے گذرکر ایک دوسرے سے علیٰحدہ

اکسٹنسر کمیونس ڈجی ٹورم

اکسٹنسر کارپائی النیرس

اکسٹنسر منیمائی ڈجی ٹائی

ہوجاتی ہین منجملہ انکے سب سے اندرونی نس کے بہر دو حصے ہوجاتے ہین اور یہہ چارون نسین چارون انگلیون کے دوسرے اور تیسرے پورون پر ختم ہوتی ہین ہر ایک نس میٹا کارپو فےلنجی ال جوڑ کے مقابل تنگ اور موٹی ہوکر جوڑ بند انکو مستحکم کرتی ہے اور پوسٹیری ارلگیمنٹ کا کام دیتی ہے پہلے اور دوسرے پورون کے فےلنجی ال جوڑ کے مقابل ہر ایک نس کے تین حصے ہوجاتے ہین ان مین سے وسطی حصہ دوسرے پور کی جڑ پر اور دونون جانبی حصے تیسرے پور کے دونون پہلوون پر ختم ہوتے ہین۔ تیسری۔ چوتھی اور پانچوین انگلیون کی نسین ایکدوسرے کے ساتھہ بذریعہ رباطی ریشون کے ملی رہتی ہین۔ **عصب**۔ اسمین پوسٹی رئیر انٹراسئی اس عصب سے آتا ہے۔ **فعل**۔ انگلیون کو سیدہا کرتا ہے اور قبضہ کے جوڑ کو پہیلاتا ہے ✣ **اکسٹنسر مینی مائی ڈیجی ٹائی**۔ ہیومرس کے اکسٹرنل کنڈائل اور انٹرمسکولر سپٹم سے شروع ہوتا ہے۔ اس نازک عضلہ کی نس اینولر رباط کے نیچے سے ایک علیحدہ سوراخ کے راستے گذر کر چہوٹی انگلی کے دوسرے اور تیسرے پورون پر ختم ہوتی ہے۔ **عصب**۔ اسمین پوسٹی رئیر انٹراسئی اس عصب سے آتا ہے۔ **فعل**۔ چہوٹی انگلی کو سیدہا کرتا ہے اور قبضہ کے جوڑ کو پہیلاتا ہے ✣ **اکسٹنسر کارپائی النیرس**۔ ہیومرس کے اکسٹرنل کنڈائل۔ النا کے پچہلے کنارے کے درمیانی ایک ثلث اور کلائی کے ڈیپ فےشیا سے شروع ہوتا ہے اس عضلہ کی نس النا کی سٹائی لائیڈ پراسس کے پیچہے سے اینولر رباط کے علیحدہ سوراخ کے راستے گذرکر پانچوین میٹا کارپل ہڈی کی جڑ پر ختم ہوتی ہے۔ **عصب**۔ اسمین پوسٹی رئیر انٹراسئی اس عصب سے آتا ہے۔ **فعل**۔ قبضہ کے جوڑ کو پہیلاتا ہے ✣ **تنبیہہ**۔ اکسٹنسر کارپائی ریڈی ایلس بریوی ار۔ اکسٹنسر کمیونس ڈیجی ٹورم۔ اکسٹنسر مینی مائی ڈیجی ٹائی۔ اور اکسٹنسر کارپائی النیرس عضلات ہیومرس کے اکسٹرنل کنڈائل سے ایک مشترک نس کے ذریعہ شروع ہوتے ہین ✣ **اینکونی اس**۔ یہہ مثلث شکل کا عضلہ ہیومرس کے اکسٹرنل کنڈائل کے نیچے سے ایک علیحدہ نس کے ذریعہ شروع ہوکر الکری نن کے اندرکیطرف اور النا کی شافٹ کی

اکسٹنسر مینی مائی ڈیجی ٹائی

اکسٹنسر کارپائی النیرس

اینکونیس

پچھلی سطح کے اوپر کی ایک چوتھائی پر ختم ہوتا ہے - عصب - اسمین مسکولو سپائیرل عصب سے آتا ہے -

فعل - ٹرائی سیپس کا مددگار ہے کوہنی کے جوڑ کو پھیلاتا ہے +

کلائی کے پچھلے عضلونکا عمیق طبق (پانچ عضلات)

سوپائی نیٹر بریوس - ہیومرس کے اکسٹرنل کنڈائیل - کوہنی کے اکسٹرنل لیٹرل لگمینٹ - ریڈیس کے آربی کیولر لگمینٹ - الناکی چھوٹی سگمائیڈ کے دیٹی کی پچھلی رج اور مثلث نشیب اور کلائی کے فے شی آ سے شروع ہوکر ریڈیس کے اوپر کے حصہ کے باہر کی سطح پر ختم ہوتا ہے - اس عضلہ کو پوسٹیریر انٹراشی اس عصب چھیدتا ہے - **عصب** - اسمین پوسٹیریر انٹراشی اس عصب سے آتا ہے - **فعل** - کلائی کو چت کرتا ہے + **اکسٹنسر اوسس میٹا کارپائی پالی سس** - الناکی پچھلی سطح (ان کونی اس کی جاے اختتام سے نیچے) انٹراشی اس رباط اور ریڈیس کی پچھلی سطح کے درمیانی ایک ثلث سے شروع ہوکر اسکے عضلاتی ریشے ایک نس مین ختم ہوتے ہین جو ریڈیس کی سٹائی لائیڈ پراسس کے باہر والی نالی ہین سے گذر کر پہلی میٹا کارپل ہڈی کی جڑ پر ختم ہوتی ہے - **عصب** - اسمین پوسٹیریر انٹراشی اس عصب سے آتا ہے - **فعل** - انگوٹھے کو سیدھا کرتا ہے - قبضہ کے جوڑ کو پھیلاتا ہے اور ہاتھ کے چت کرنے مین مدد دیتا ہے + **اکسٹنسر پرائمی ہائی انٹر نوڈی آئی پالی سس** - ریڈیس کی پچھلی سطح (اکسٹنسر اوسس میٹا کارپائی پالی سس کی جاے آغاز کے نیچے) اور انٹراشی اس رباط سے شروع ہوکر ایک نس مین آخر ہوتا ہے جو اکسٹنسر اوسس میٹا کارپائی پالی سس کی نس کے ہمراہ ریڈیس کی سٹائی لائیڈ پراسس کے باہر والی نالی مین سے گذر کر انگوٹھے کے پہلے پور کی جڑ پر ختم ہوتی ہے - **عصب** - اسمین پوسٹیریر انٹراشی اس عصب سے آتا ہے - **فعل** - انگوٹھے کو سیدھا کرتا ہے + **اکسٹنسر سکنڈائی انٹر نوڈی آئی پالی سس** - اکسٹنسر اوسس میٹا کارپائی پالی سس کی جاے آغاز کے نیچے الناکے شافٹ کی پچھلی سطح اور انٹراشی اس رباط سے

شکل نمبر ۱۰ کلائی کی پچھلی سطح کے عمیق عضلات کی بیانی ہے -

شروع ہوکر ایک نس میں ختم ہوتا ہے جو
ریڈیس اس ہڈی کے زیرین سرے کی پچھلی
سطح پر سے ایک علیحدہ نالی اور اینیولر رباط کے
علیحدہ سوراخ میں سے گذر کر انگوٹھے کے آخیر
پور کی جڑ پر ختم ہوتی ہے - **عصب** - اس
میں پوسٹیریئر انٹراشی اس عصب سے
آتا ہے - **فعل** - انگوٹھے کا آخیر پور کو سیدھا
کرتا ہے ✦ **اکسٹنسر انڈیسس** -
اکسٹنسر سکنڈس انٹرنوڈی پالی
سس کی جائے آغاز کے نیچے النا کے شافٹ
کی پچھلی سطح اور انٹراشی اس رباط سے
شروع ہوکر ایک نس میں ختم ہوتا ہے -
جو اکسٹنسر کمیونس ڈجی ٹورم عضلہ کی نسوں
کے ہمراہ اینیولر رباط کے نیچے سے گذر کر
انڈکس فنگر کے دوسرے اور تیسرے پورو ںپر
ختم ہوتی ہے - **عصب** - اسمیں پوسٹیریئر
انٹراشی اس عصب سے آتا ہے - **فعل** -
انڈکس فنگر یعنے سبابہ انگلی کو سیدھا کرتا
ہے اور قبضہ کے جوڑ کو پھیلاتا ہے ✦

ہاتہہ کے عضلات اور فے شی آ

اینٹی ریر اینیولر لگیمنٹ - اوس مضبوط وتری بند کو کہتے ہین جو کارپل ہڈیون کے سامنی طرف محراب بناتا ہے - اندر کی طرف یہہ بند پسی فارم اور انسی فارم کی انسی فارم پراسس کے ساتہہ - باہر کی طرف سکے فائیڈ کی ٹیوبراسٹی اور ٹریپیزی ام کی ریج کے ساتہہ چسپان رہتا ہے اسکا بالائی کنارہ کلائی کے عمیق فے شی آ کے ساتہہ اور زیرین کنارہ پامر فے شی آ سے ملا رہتا ہے - اس بند کے اوپر سے الزعروق الزعصب - میڈی ای اور الزاعصاب کی کیوٹے نی اس شاخین گذرتی ہین - پامیرس لانگس عضلے کی نس اور فلکسر کارپائی ریڈی ایلیس عضلے کی نس کا کچہہ حصہ اس بند پر ختم ہوتا ہے - چہوٹی اونگلی اور نر انگشت کے چہوٹے عضلات اس بند سے شروع ہوتے ہین - فلکسر سبلائی مس اور فلکسر پروفنڈس ڈجی ٹورم اور فلکسر لانگس پالی سس عضلون کی نسین مع میڈی ان عصب کے اس بند کے نیچے سے گذرتی ہین - فلکسر کارپائی ریڈی ایلیس عضلہ کی نس اس بند کو چہید کر تہہ مین جاتی ہے + **پوسٹیریر انیولر لگیمنٹ** - اوس مضبوط وتری بند کا نام ہے جو قبضہ کی پچہلی طرف ہوتا ہے اسکے نیچے سے اکسٹنسر عضلون کی نسین گذرتی ہین یہہ بند اندر کی طرف النا کیونی آئی فارم - پسی فارم ہڈیون اور پامر فے شی آ کے ساتہہ - اور باہر کیطرف ریڈی اس کے بیرونی کنارے اور ریڈی اس کے زیرین سرے کی پچہلی سطح کی بلندیون کے ساتہہ چسپان رہتا ہے اس بند مین چہہ سوراخ نظر آتے ہین جن کے رستے بتفصیل ذیل اکسٹنسر عضلات کی نسین گذرتی ہین (باہر سے اندر کی طرف شمار کرنے سے) اول سوراخ کے رستے اکسٹنسر اوسس میٹا کارپائی پالی سس اور اکسٹنسر پرائی مائی انٹرنوڈی آئی پالی سس عضلات کی نسین - دوسرے سوراخ مین سے اکسٹنسر کارپائی ریڈی ایلیس لانجی اور اور بریوی ور عضلات کی نسین تیسرے سوراخ کے رستے اکسٹنسر سکنڈ آئی انٹرنوڈی آئی پالی سس کی نس چوتہے سوراخ کے رستے اکسٹنسر کمیونس ڈجی ٹورم اور اکسٹنسر انڈی سس عضلات کی نسین -

اینٹیریر اینیولر لگامنٹ

پوسٹیریر انیولر لگامنٹ

پانچوین سوراخ کے راستے اکسٹنسر منی مائی ڈجی ٹائی کی نس اور چھٹے سوراخ کے راستے اکسٹنسر کارپائی الینیرس عضلہ کی نس + پامر فیشیا ۔ ہتھیلی کی جھلی کے تین حصے ہوتے ہین ۔ منجملہ انکے اندرونی حصہ چھوٹی انگلی کے عضلون کا غلاف بناتا ہے ۔ بیرونی حصہ انگوٹھے کے چھوٹے عضلون کا غلاف بناتا ہے اور وسطی حصہ شکل مین مثلث اور دیگر حصص کی نسبت موٹا اور مضبوط بھی ہوتا ہے اس حصہ کا اوپر کا نوکیلا سرا انٹیریر ارا نیولر رباط کے ساتھ ملا رہتا ہے ۔ اور نیچے کا چوڑا سرا میٹا کارپل ہڈیون کے سرون کے برابر جا کر چار شاخون مین منقسم ہوجاتا ہے اسکی ہر ایک شاخ دو دو حصون مین منقسم ہوکر اپنی اپنی انگلی کے دونو جانب چسپان ہوجاتی ہے ۔ اسکی شاخون کے نیچے سے فلکسر عضلون کی نسین اور دونو پہلوؤن کے برابر ڈجی ٹل عروق اور عصب اور لمبری کیلیز عضلون کی نسین گذرتی ہین +

تھی نر اے می نس ۔ یعنے انگوٹھے کے چھوٹے عضلات

ہر ایک ہاتھ کے اس حصہ مین چار عضلات ہوتے ہین +۔ ایب ڈکٹر پالی سس ۔ ٹرے پے زی ام کی بیچ اور سامنے اے نیولر رباط سے شروع ہوکر انگوٹھے کے پہلے پور کی جڑ کے باہر کیطرف ختم ہوتا ہے ۔ عصب ۔ اسمین میڈین عصب سے آتا ہے ۔ فعل ۔ انگوٹھے کو دیگر انگلیون سے علیحدہ کرکے باہر کیطرف لے جاتا ہے + اپونینس پالی سس ۔ جسکو فلکسر اوسس میٹا کارپائی پالی سس بھی کہتے ہین ٹرے پے زی ام کی سامنی سطح اور سامنے اے نیولر رباط سے شروع ہوکر پہلی میٹا کارپل کی کل طوالت کے باہر کی جانب ختم ہوتا ہے ۔ عصب ۔ اسمین میڈین عصب سے آتا ہے فعل ۔ انگوٹھے کو ہتیلی کیطرف لاکر دیگر انگلیون کے ساتھ ملاتا ہے + فلکسر بری وس پالی سس عضلہ کے دو سر ہوتے ہین جنکے درمیان سے فلکسر لانگس پالی سس عضلہ کی نس گذرتی ہے ۔ سامنا یعنے او تھلا حصہ ٹرے پے زی ام ہڈی اور سامنے اے نیولر رباط کے بیرونی دو ثلث حصہ سے اور عمیق حصہ ٹرے پی زائیڈ آس میگنم ۔ اور دوسری و تیسری میٹا کارپل ہڈیون کی جڑون اور

فلکسر کارپائی ریڈی ایلس عضلہ کی نس سے شروع ہوتا ہے - سامنا حصہ ایب ڈکٹر پالی سس کے

شکل نمبر ۱۱۱ میں بائیں ہاتھ کے عضلات دکہائے گئے ہیں -

ہمراہ انگوٹھے کے پہلے پور کے باہر کیطرف اور عمیق حصہ اے ڈکٹر پالی سس کے ہمراہ اسی پور کے اندر کیطرف

ختم ہوتا ہے۔ اس عضلہ کے دونو حصے لحمی ریشون کے ذریعہ آپس مین ملے رہتے ہین۔ **عصب** اسکے سامنے یعنے بیرونی حصہ مین میڈی ان عصب سے اور عمیق یعنے اندرونی حصہ مین النر عصب سے آتا ہے۔ **فعل** انگوٹھے کے پہلے پور کو ہتھیلی کیطرف لاتا ہے اور انگوٹھے کے میٹا کارپوفے لنجی ال جوڑ کو سکیڑتا ہے ✣ **اے ڈکٹر پالی سس**۔ عضلہ تیسری میٹا کارپل ہڈی کی سامنی سطح سے شروع ہوکر فلکسر بریوس پالی سس عضلہ کی اندرونی نس کے ہمراہ انگوٹھے کے پہلے پور کے اندر کیطرف ختم ہوتا ہے

عصب۔ اسمین النر عصب سے آتا ہے۔ **فعل**۔ انگوٹھے کو ہتھیلی کیطرف لاتا ہے ✣

ہائی پوتھی نرا ے می ننس۔ یعنے چھوٹی اُنگلی کے عضلات

ہر ایک ہاتھ کے اس حصہ مین چار عضلات ہوتے ہین ✣ **پامے رس بری وس**۔ عضلہ عین جلد کے نیچے ہوتا ہے اور سامنے اے نیولر رباط اور پامر فےشی آ سے رباطی ریشون کے ذریعے شروع ہوکر اسکے عضلاتی ریشے آڑنے طور پر اندر کیطرف جاتے ہوے ہتھیلی کے اندرونی کنارے کی جلد پر ختم ہوتے ہین

عصب اسمین النر عصب سے آتا ہے۔ **فعل**۔ ہتھیلی کی اندرونی جلد کو

فلکسر بری وس منی مائی ڈجی ٹائی۔ انسی فارم ہڈی اے نیولر رباط کی سامنی سطح سے شروع ہوکر ایب ڈکٹر منی مائی پہلے پور کی جڑ پر ختم ہوتا ہے۔ گاہے یہہ عضلہ معدوم بھی ہوتا ہے۔

فعل۔ چھوٹی اُنگلی کو سکیڑتا ہے ✣ **ایب ڈکٹر منی مائی** فلکسر کارپائی النیرس عضلہ کی نس سے شروع ہوکر ایک جڑ کے اندر کیطرف ختم ہوتا ہے۔ **عصب**۔ اسمین النر دیگر اُنگلیون سے علیحدہ کرتا ہے ✣ **اپو ننس** میٹا کارپائی منی مائی ڈجی ٹائی بھی کہتے ہین

سے شروع ہوکر پانچوین میٹا کا رپل ہڈی کی کل طوالت کے اندر کیطرف ختم ہوتا ہے۔ عصب۔ اسمین النرعصب سے آتا ہے فعل۔ چھوٹی اُنگلی کو ہتیلی کیطرف لاتا ہے اور دیگر اُنگلیون کے ساتہہ ملاتا ہے۔

خاص ہتیلی کے عضلات

ہر ایک ہاتہہ کی ہتیلی مین گیارہ عضلات ہوتے ہین ۔ لمبری کے لیز۔ عضلات تعداد مین چار ہوتے ہین۔ پہلا اور دوسرا عضلہ انڈکس اور مڈل فنگرز کی فلکسر پروفنڈس نسون کے بیرونی کنارون اور سامنی سطح سے شروع ہوتا ہے۔ تیسرا عضلہ مڈل اور رنگ فنگرز کی فلکسر پروفنڈس نسون کے متوازی کنارون سے شروع ہوتا ہے۔ اور چوتہا عضلہ رنگ اور لٹل فنگرز کی فلکسر پروفنڈس نسون کے متوازی کنارون سے شروع ہوتا ہے یہہ چارون عضلات اپنی اپنی اُنگلیون کے باہر کی طرف جا کر اکسٹنسر کمیونس ڈجی ٹورم عضلہ کی نسون کے ساتہہ وتری ریشون کے ذریعہ ملے رہتے ہین اور اپنی اپنی اُنگلی کے پہلے پور کی پُشت پر ختم ہوتے ہین۔ عصب۔ اندر کے دو لمبری کے لیز عضلات مین النرعصب سے اور ... ہین میڈین عصب سے آتے ہین۔ فعل۔ یہہ عضلات اکسٹنسر کمیونس ... اور انٹراشی آئی ... عضلات دکہلاتے ہے

شکل نمبر ۱۱ (ب) بائین ہاتہہ کے ڈارسل انٹراشی آئی عضلات دکہاتی ہے۔

ہزو انگشت

وسطی انگلی

ڈجی ٹورم حصے کے مددگار ہین اور باجا بجانے کی پیچیدہ حرکات انہین کے ذریعہ ہوتی ہین ۔
پامر انٹر آسئی آئی عضلات تعداد مین تین ہوتے ہین ۔ منجملہ انکے پہلا عضلہ دوسری میٹا کارپل ہڈی کے اندر
کے کنارے سے شروع ہوکر اوسی انگلی کے پہلے پور کی جڑ کے اندر کیجانب ختم ہوتا ہے ۔ دوسرا عضلہ چوتھی
میٹا کارپل ہڈی کے بیرونی کنارے سے شروع ہوکر چوتھی اونگلی کے پہلے پور کی جڑ کے باہر کی جانب ختم ہوتا
ہے ۔ اور تیسرا عضلہ پانچوین میٹا کارپل ہڈی کے بیرونی کنارے سے شروع ہوکر پانچوین انگلی کے پہلے پور
کے باہر کی جانب ختم ہوتا ہے ۔ **عصب** ۔ انہین النر عصب سے آتے ہین ۔ **فعل** ۔ یہ عضلات انگلیون کو
ایک دوسرے کے ساتھ ملا دیتے ہین ۔ **ڈارسل انٹر آسئی آئی عضلات** ۔ تعداد مین چار ہوتے ہین ۔
ان مین سے پہلے عضلہ کو ایب ڈکٹر انڈیسیس بھی کہتے ہین جو دو سرون کے ذریعہ پہلی اور دوسری میٹا
کارپل ہڈیون کی متوازی سطحون سے شروع ہوتا ہے اور ایک نس کے ذریعہ دوسری انگلی یا انڈکس فنگر کے
پہلے پور کی جڑ کے باہر کی جانب ختم ہوتا ہے ۔ دوسرا عضلہ دوسری اور تیسری میٹا کارپل ہڈیون کی متوازی
سطحون سے شروع ہوکر تیسری اونگلی کے پہلے پور کی جڑ کے باہر کیجانب ختم ہوتا ہے ۔ تیسرا عضلہ تیسری اور
چوتھی میٹا کارپل ہڈیون کی متوازی سطحون سے شروع ہوکر تیسری اونگلی کے پہلے پور کی جڑ کے اندر کیجانب
ختم ہوتا ہے ۔ چوتھا عضلہ چوتھی اور پانچوین میٹا کارپل ہڈیون کی متوازی سطحون سے شروع ہوکر چوتھی اونگلی
کے پہلے پور کی جڑ کے اندر کیطرف ختم ہوتا ہے ۔ **عصب** ۔ ان عضلات مین النر عصب سے آتے ہین ۔
فعل ۔ یہ عضلات انگلیون کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرتے ہین پہلے ڈارسل عضلے کے درمیان سے ریڈیل شریان

زیرین اطراف کے عضلات

الی آک ریجن

[illegible] کے اس حصہ کے متعلق تین عضلات ہوتے ہین ۔ الی آک [illegible]
[illegible] مین موجود ہے [illegible] کی پچھلی دیوار کے سامنے سوآس اور الی آک [illegible] نظر آتے ہین [illegible]

اوپر کیطرف پتلی لیکن نیچے کیطرف موٹی ہوتی ہے - اس جھلی کا وہ حصہ جو سوآس عضلہ کے سامنے ہوتا ہے
اوپر کیطرف لگمنٹم آرکیو اے ٹم انٹرنم ہے - اندر کیطرف سیکرم انٹرورٹی برل ڈسک اور مُہروں کے
جسموں سے اور باہر کیطرف لمبر فے شی آ سے ملا رہتا ہے اسکے اندرونی کنارہ کے سوراخوں کے راستے لمبر شرائین
اور پیچے تھیک اعصاب کی شاخیں گذرتی ہیں - الی آئے کس عضلہ کے سامنے والا حصہ باہر کیطرف الی اک
کرسٹ کے اندرونی کنارے کی کُل طوالت کے ساتھہ اور اندر کیطرف پلوک برِم کے ساتھہ چسپاں رہتا ہے -
فیمرل عروق کے باہر کیطرف یہہ حصہ پو پارٹ لگمنٹ کے ساتھہ چسپاں ہوکر
فے شی آ ٹرنسورس کے ساتھہ ملا رہتا ہے اور فیمرل عروق کے پیچھے کیطرف پوپارٹ لگمنٹ کے نیچے سے
گذر کر فیمرل عروق کے نیام کی پچھلی دیوار بنا کر سوآس اور الی آئے کس عضلات کو ملفوف کرتا ہوا فے شی آ
لیٹا کے الی اک حصہ کے ساتھہ ملجاتا ہے - فیمرل عروق کے اندر کی جانب کا حصہ الی او پک ٹی نی ال لائین پر
چسپاں ہوکر فے شیا لیٹا کے پوبک حصہ سے ملا رہتا ہے - اکسٹرنل الی اک عروق اس جھلی کے سامنے اور
لمبر پلکسس کے اعصاب جھلی ہذا کے پیچھے رہتے ہیں + سوآس میگنس عضلہ پشت کے آخیر مُہرے
اور کمر کے کُل مُہروں کی باڈیوں کے پہلو - ان مُہروں کے درمیان والی چکتیوں - اور ان مُہروں کی
ٹرنسورس پراسسوں کی جڑوں کے سامنے سے شروع ہوکر نیچے کیطرف جاتا ہے اور بتدریج تنگ ہوتا ہوا
پوپارٹ لگمنٹ کے پیچھے سے گذر کر الی آئے کس عضلہ کے ہمراہ فیمر کے چھوٹے ٹروکنٹر پر ختم ہوتا ہے - یہہ عضلہ
پانچ لمبی دندانوں کے ذریعہ مُہروں سے شروع ہوتا ہے اور ہر ایک دندانہ ایک رباطی محراب کے ذریعہ
دو دو ملے ہوے مُہروں کے جسموں کے متصل کناروں سے چسپاں رہتا ہے - عصب - اسمین لمبر پلکسس
سے آتا ہے فعل - جانگ کو اوپر اٹھاتا ہے - در باہر کیطرف گھماتا ہے - دونو جانب کے عضلات کنگروڑ
کے لمبر حصہ اور پلوس کو نیچے اور سامنے کیطرف جھکاتے ہیں اور دھڑ کو سیدھا کرتے ہیں - لیٹی ہوئی حالت
سے اُٹھتے وقت دیگر عضلوں کی مدد کرتے ہیں + سوآس پاروس عضلہ سوآس میگنس کے سامنے

سوآس میگنس

سوآس پاروس

رہتا ہے اور پشت کے آخیر اور کمر کے پہلے مُہرے
کی باڈی ہے اور ان مہرون کے درمیان والی ٹکیہ
سے شروع ہوکر ایک لنبی چپٹی نس کے ذریعہ الی
او پک ٹی فی ال لائین پر ختم ہوتا ہے اکثر یہ عضلہ
معدوم بھی ہوتا ہے - عصب - اسمین لمبر
پلکسس سے آتا ہے - فعل - الی اک نے شی آ
کو تن دیتا ہے اور پیڈو کو پیچھے کیطرف کھینچتا ہے
الی آئے کس عضلہ الی اک نما - الی اک
کرسٹ کے اندرونی لب الی ام کی انٹیریر ار
سوپیریر ار اور انٹیریر ار انفیریر ار سپائی
نس پراسسون اور انکے درمیانی نشیب کو ڈھکے
کے کیپسولر رباط الی او لمبر رباط اور سکرم کی بیس
سے شروع ہوتا ہے اور فیمر کے چھوٹے ٹرو
کینٹر پر سوآس میگنس عضلے کی نس کی جائے
اختتام کے باہر کیطرف اور نیز اُس ترچھے آخوانی
خط پر جو چھوٹے ٹروکنٹر سے لی نی آ سپرا کی طرف جاتا
ہے ختم ہوتا ہے - عصب - اسمین اینٹیریر کی
کرورل عصب سے آتا ہے - فعل - سوآس
میگنس عضلہ کی مانند ہیں +

ران کے سامنے عضلات - اور فیشی آ

ہر ایک ران کے سامنے سات عضلات ہوتے ہین * سوپرفیشی ال فیشی آ - یعنی
اوپرلی جہلی زیرین اطراف کا غلاف بناتی ہے - اس جہلی کو دو یا دو سے زیادہ طبقون مین - آسانی
سے جدا کر سکتی ہین - اسکی مختلف طبقون کے درمیان جلدی عروق اور اعصاب رہتے ہین * مختلف مقامات
پر اسکی موٹائی مین بہی اختلاف ہوتا ہے مثلاً تلوے کی اوپرلی جہلی نہایت ہی باریک ہوتی ہے اور گرائین
یعنے چڈون پر اسکے طبقون کے درمیان انگلوئی نل غدود اور عروق ہوتے ہین - اس جہلی کا اوپرلا طبق شکم
کی نیچلی جہلی کے ساتہہ اور عمیق طبق پوپارٹ لگیمنٹ سے قدرے نیچے جاکر فیشی آلےٹا کے ساتہہ ملجاتا ہے
اس جہلی کے عمیق طبق کے اوس حصہ کو جو فیشی آلےٹا کے سفی نس اوپننگ نامی سوراخ کو بند کرتا ہے اور
سوراخ مذکور کے کنارون کے ساتہہ خوب چسپان رہتا ہے * کریب ری فارم فیشی آ کہتے ہین کیونکہ
بہت سے چہوٹے عروق کے گذر کے باعث یہہ حصہ چہلنی کیطرح چہدا ہوا ہوتا ہے * ڈیپ فیشی آ -
یعنے ران کی عمیق جہلی کو فیشی آلےٹا کہتے ہین جسکی موٹائی بہی ران کے مختلف حصص پر کم و بیش
ہوتی ہے مثلاً ران کے اوپر اور باہر کیطرف یہہ جہلی موٹی ہوتی ہے اور ران کے پیچہے اور اندر کیطرف پتلی ہوتی
ہے لیکن گہٹنے کے گرد جاکر یہہ چارون طرف یکسان موٹی ہوجاتی ہے - یہہ جہلی اوپر کیطرف پوپارٹ لگیمنٹ
اور الی اک کرسٹ کے ساتہہ - پیچہے کیطرف سیکرم اور کاکسکس کے کنارون کے ساتہہ اندر کیطرف پیوبک
آرچ اور الی او پک ٹی نی ال لائین کے ساتہہ اور نیچے کیطرف گہٹنے کے بلند مقامات کے ساتہہ چسپان رہتی
ہے - اس جہلی کی اندرونی سطح سے دو مضبوط انٹر مسکیولر سپٹا نامی پتلی چادرین شروع ہوکر لینی آ
اسپیرا نامی استخوانی خط کے دونون لبون پر ختم ہوتی ہین - بیرونی انٹر مسکولر سپٹم گلوٹی اس میگنس
عضلہ کی جاے اختتام سے فیمر کے بیرونی کنڈائل تک پہیلتا ہے اور واسٹس اکسٹرنس و بائی سپس
عضلات کے درمیان رہتا ہے - اندرونی انٹر مسکولر سپٹم واسٹس انٹرنس اور ادکٹر عضلات کے درمیان

تحلیل رہتا ہے۔ علاوہ ان شاخون کے اس جھلی کی دیگر شاخین ران کے ہر ایک عضلہ کو علیحدہ علیحدہ ملفوف کرتی
ہین۔ ران کی سامنی سطح کے اوپر کے حصہ کے اندر کیطرف پوپارٹ لگمنٹ سے قدرے نیچے ــــ فیشی آلے ٹا
مین سفنی نس اوپننگ نامی بیضوی شکل کا ایک بڑا سوراخ نظر آتا ہے جسکے رستے انٹرنل سفنی نس ورید اور
دیگر چھوٹے چھوٹے عروق گذرتے ہین۔ سفنی نس اوپننگ نامی سوراخ کے باہر کیطرف جو حصہ فیشی آلے ٹا کا ہو
اسکو الی اک پورشن کہتے ہین اور جو حصہ سوراخ ہذا کے اندر کیطرف ہوتا ہے اسکو پیو بک
پورشن کہتے ہین ✤ الی اک پورشن۔ الی اک کرسٹ۔ انٹیریر سوپیریر الیک اسپائن۔ پوپارٹ
لگمنٹ کی کل طوالت اور گمبرنٹس لگمنٹ کے ہمراہ پکٹی نی ال لائن پر چسپان ہے۔ یہہ حصہ پیوبک سپائن سے نیچے اور
اندر کیطرف خم کہا کر سفنی نس سوراخ کے باہر کی حد یا اوپر کا کنارہ بناتا ہے اس کنارہ کو فالسیفارم پراسس بھی کہتے ہین فیمورل عروق کے
سامنے طبق ملا رہتا ہے اور نیچے جا کر یہہ حصہ پیوبک حصہ کے ساتھہ ملجاتا ہے۔ اس حصہ کے کنارون کے ساتھہ کریبری
فارم فیشی آ چسپان رہتا ہے ✤ پیوبک پورشن۔ اوس حصہ کا نام ہے جو سفنی نس سوراخ کے اندر کیطرف
رہتا ہے یہہ حصہ پکٹی نی اس عضلہ کے سامنے اور فیمرل عروق کے نیام کے پیچھے سے ہوکر سوآس اور الی آکس
عضلات کے غلاف کے ہمراہ کوہلے کے کیپسولر رباط پر چسپان ہوجاتا ہے۔ اور اوپر کیطرف پکٹی نی ال لائن کے
ساتھہ (ایکسٹرنل اوبلیک عضلہ کے اپانیوروسس کی جائے اختتام کے سامنے) اور اندر کیطرف پیوبک آرچ
کے کنارون کے ساتھہ چسپان رہتا ہے۔ اس بیان سے ہمکو معلوم ہوا کہ فیشی آلے ٹا کا الی اک پورشن
فیمورل عروق کے سامنے اور پیوبک پورشن فیمورل عروق کے پیچھے کیطرف رہتا ہے۔ انٹرنل سفنی نس ورید
ان دونو طبقون کے درمیان سے گذر کر فیمورل ورید مین جا ملتی ہے ✤ ٹنسر وے جائنی فی
مورس عضلہ الی اک کرسٹ کے سامنے حصے کے بیرونی لب اور انٹیریر سوپیریر اسپائنی
نس پراسس کی بیرونی سطح سے شروع ہوکر ران کے باہر کیطرف فیشی آلے ٹا مین ختم ہوتا ہے۔
فیشی آلے ٹا کے اوس حصہ کو جو ٹنسر وے جائنی فیمورس عضلہ کی جائے اختتام سے ٹی بی آ تک جاتا ہے

ایلیو فیمورل ... بین ۔ **عصب** اسمین سوپیریر گلوٹیل عصب سے آتا ہے ۔
فعل ۔ [illegible] ہے اور جانگ کو اندر کیطرف گھماتا ہے + **سارٹوریس** ۔ یہہ
خیطی [illegible] انٹیریر سوپیریر اسپائنس پراسس اور پراسس ہذا کے نیچے والے
نشیب سے شروع ہوتا [illegible] کے ذریعہ ٹبیا کے شافٹ کے اوپر والے حصے کے اندر کیطرف گریسلس
اور سیمی ٹنڈی نوسس عضلات کی جائے اختتام کے پیچھے کیطرف ختم ہوتا ہے ۔ انسان کے بدن کا یہہ سب
سے لمبا عضلہ ہے جانگ کے بالائی دو ثلث حصوں پر پھیلا ہوا ہے ۔ شریان عضلہ ہذا کے اندرونی کنارے کے نیچے
پائی جاتی ہے اور جانگ کے زیرین ثلث پر عضلہ ہذا کے پیچھے اور باہر کیطرف ہوجاتی ہے ۔ **عصب**
اسمین اینٹیریر کرورل عصب سے آتا ہے ۔ **فعل** ۔ ٹانگ کو جانگ پر سکیڑتا ہے اور اندر کیطرف گھماتا
ہے جیسا کہ درزیون کے بیٹھتے وقت وقوع مین آتا ہے اسواسطے اس عضلہ کو ٹیلرز مسل کے نام سے بھی
موسوم کرتے ہین + **رکٹس فیموریس** عضلہ دو نسون کے ذریعہ شروع ہوتا ہے منجملہ انکے چھوٹی
نس اینٹیریر انفیریر اسپائنس پراسس سے شروع ہوتی ہے اور لمبی نس اسے ٹے
بیولم کے بالائی کنارے کے اوپر والے نشیب سے شروع ہوتی ہے یہہ عضلہ چوڑے اور موٹے اپانیوروسس کے
ذریعے واسٹائی اور کروریس عضلات کے ہمراہ پٹیلا پر ختم ہوتا ہے ۔ **عصب** ۔ اسمین اینٹیریر
کرورل عصب سے آتا ہے ۔ **فعل** ۔ ٹانگ کو سیدھا کرتا ہے اور سواس اور ایلیاکس عضلات کے ہمراہ دھڑ
کو سامنے جھکاتا ہے + **واسٹس اکسٹرنس** ۔ عضلہ ایک چوڑے اپانیوروسس کے ذریعہ فیمر کی
[illegible] گریٹ ٹروکنٹر اور لائنیا اسپرا کے درمیان والے ترچھے خط ۔ لائنیا اسپرا کے
بیرونی لب گلوٹیس میکسی مس کی نس اور اکسٹرنل انٹر مسکولر سپٹم سے شروع ہوکر موٹی چپٹی نس کے ذریعہ دیگر
اکسٹنسر عضلات کی نس کے ہمراہ پٹیلا کے باہر کیطرف ختم ہوتا ہے ۔ **عصب** ۔ اسمین اینٹیریر کرورل عصب سے
آتا ہے ۔ **فعل** ۔ دیگر اکسٹنسر عضلون کیطرح یہہ عضلہ ٹانگ کو سیدھا کرتا ہے یعنے گھٹنے کے جوڑ کو پھیلاتا ہے +

سارٹوریس

رکٹس فیموریس

واسٹس اکسٹرنس

واس ٹس انٹرنس: عضلہ فیمر کے سر ٹروکینٹر - لی نی آسپرا کے اندرونی لب فیمر کی اندرونی سطح - اور انٹرنل انٹر مسکولر سپٹم سے شروع ہو کر رکٹس فیموریس عضلہ کی نس کے اندرونی کنارے اور پے ٹلا ہڈی پر ختم ہوتا ہے - **عصب** - اسمین انٹیری ار کرورل عصب سے آتا ہے - **فعل** - رکٹس فیموریز کیطرح ٹانگ کو سیدھا کرتا ہے + **کروری اس** عضلہ دونو واسٹائی کے مابین اور رکٹس عضلہ کے پیچھے ہوتا ہے - اینٹیریار انٹر ٹروکینٹرک لائین فیمر کی سامنی سطح اوپر ایک ثلث سے شروع ہو کر دونو واسٹائی عضلات سے ملحق ہوجاتا ہے اور پے ٹلا ہڈی کے اوپر کے کنارے پر کواڈری سیپس کشنسہ نس کے ہمراہ ختم ہوتا ہے۔

عصب - اینٹری ار کرورل عصب سے آتا ہے - **فعل** - ٹانگ کو سیدھا کرتا ہے + **سب کروری اس** - فیمر کی سامنی سطح کے نیچے کی چوتھائی سے شروع ہو کر گھٹنے کے جوڑ کے سائنی نوویئال ممبرین پر ختم ہوتا ہے - **عصب** - اسمین اینٹری ار کرورل عصب سے آتا ہے - **فعل** - گھٹنے کے سائنی نوویئال ممبرین کو کستا ہے - **تنبیہ** - رکٹس فیموریس - واسٹس انٹرنس - واسٹس اکسٹرنس اور کروری اس نامی چار عضلات کو بعض شرحین کواڈری سپس اکسٹنسر کروری اس کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں اور پے ٹلا ہڈی کو ایک سی سے مائیڈ بون خیال کرکے لگے منتم پٹیلی کو عضلہ ہذا کی نس خیال کرتے ہیں +

ران کے اندر کے عضلات

ہر ایک ران کے اندر کیطرف پانچ عضلات ہوتے ہیں - **گرے سی لس** عضلہ پیوبس اور اسکی رام کی ریمس کے اندر کے کنارے سے شروع ہو کر ایک گول نس کے ذریعہ فیمر کے اندر کے کنڈائل کے پیچھے سے گذر کر ٹی بی آ کی اندرونی ٹیوبراسٹی کے نیچے ہڈی ہذا کے شافٹ کے اندر کیطرف ختم ہوتا ہے - **عصب** - اسامین اب ٹیوریٹر عصب سے آتا ہے - **فعل** - دیکھو صفحہ نمبر ۴۲۱ + **پک ٹی نی اس** عضلہ لی او پکٹی نی ال لائین سے (پک ٹی نی ال اے می نس اور پیو بک سپائین کے درمیان) اور گمبرنٹس لگیمنٹ سے شروع ہو کر نیچے پیچھے اور باہر کیطرف جاتا ہوا فیمر کے لسر ٹروکینٹر اور لی نی آسپرا کے درمیان

کی ڈوسی سنڈنگ۔ یس اسکی ام کی اسٹنڈنگ ریس۔ اسکی ال ٹیوبراسٹی کے بیرونی کنارے اور زیرین سطح سے شروع ہوتا ہے جیوبس کی ڈوسی شٹنڈنگ ریس سے شروع ہونے والے ریشے فیمر کے گریٹ ٹروکنیٹر اور لی نی آ ایسپر کے درمیان والے انتخوانی خط پر ختم ہوتے ہین۔ اسکی ام کی ریس سے شروع ہونے والے ریشے اپانیوروسس کے ذریعہ لی نی آ اسپرا کے اندرونی لب پر ختم ہوتے ہین اور اسکی کی ٹیوبراسٹی سے شروع ہونے والے ریشے ٹنڈن کے ذریعہ فیمر کے اندرونی کنڈائیل کے ٹیوبرکل پر ختم ہوتے ہین۔ اس عضلہ کے آخیری دو حصون کے درمیان والے سوراخ مین سے فیمرل عروق گذر کر پاپ لے ٹی ال اسپیس مین داخل ہوتے ہین۔ اور منجملہ نقاب یا چار سوراخون کے اوپر والے تین سوراخون کے راستے سے پی ری اپرفوریٹنگ شاخین اور چوتھے مین سے پروفنڈا شریان کی آخیری شاخ گذرتی ہے ❊ عصب۔ اسمین اب ٹیوریٹر اور گریٹ شیاٹک عصب سے آتے ہین۔ **افعال**۔ پک ٹی نی اس اور تینون اے ڈکٹر عضلات ران کو اندر کیطرف کھینچتے اور باہر کیطرف گھماتے ہین۔ زین سواری کے وقت یہی عضلات سوار کا آسن قایم رکھتے ہین۔ پکٹی نی اس اے ڈکٹر لانگس اور اے ڈکٹر بریوس عضلات سوآس اور الی آکس عضلات کے ہمراہ ران کو اوپر اوٹھاتے ہین۔ گریسی لس عضلہ گھٹنے کے جوڑ کو پکڑتا ہے اور ٹانگ کو اندر کیطرف کھینچتا ہے اور ران کے اندر والے کُل عضلات چلتے وقت پیچھے والے بازو کو سامنے لاتے ہین ❊

گلوٹی ال ریجن

اس حصہ کو بٹک یعنے سُرین بھی کہتے ہین اور ہر ایک جانب کے اس حصہ مین نو عضلات ہوتے ہین ❊

گلوٹی اس مکسی مس گلوٹی اس مکسی مس عضلہ الی ام کی سوپیری ارکر وڈ لائین اور الی اک کرسٹ کے درمیان والے حصے۔ سیکرم کے آخیر مہرے۔ کاک سکس کی چوٹی بلیٹی فائیڈس سپائی نی عضلہ کے اپانیوروسس اور گریٹ سیکرو شیاٹک رباط سے شروع ہوتا ہے۔ اس عضلہ کے اوپر کے ریشے ٹنڈن کے ذریعہ ران کے باہر کیطرف فے شی آ لے ٹا مین ختم ہوتے ہین اور نیچے کے ریشے فیمر کے گریٹ ٹروکنیٹر اور لی نی آ اسپرا کے درمیان والے ترچھے

گلوٹی اس میڈی اس

خط پر ملحق [illegible] ... بیان [illegible]

سیکرل لگمنس [illegible] ہیں - **فعل** - دیکھو صفحہ نمبر ۴۴۲ ٭ گلوٹی اس

میڈی اس عضلہ الی ام کی بیرونی سطح کی سوپیری اور اور مڈل کروٹ لائینز اور الی اک کرسٹ سے

محدودہ جگہہ) الی اک کرسٹ کے بیرونی لب [illegible] اور ٹلیٹی ال اپانیوروسس

سے شروع ہوکر ایک مضبوط چپٹی نس کے ذریعہ گریٹ ٹروکینٹر کی بیرونی سطح پر بوساطت ایک برسا کے ختم

ہوتا ہے - **عصب** - اسمین سوپیریر گلوٹی ال عصب سے آتا ہے - **فعل** - دیکھو صفحہ نمبر ۴۴۲ ٭

گلوٹی اس منی مس

گلوٹی اس منی مس . عضلہ الی ام کی بیرونی سطح (انفیری اور اور مڈل کروٹ لائینز کی محدودہ جگہہ)

اور گریٹ سکروشیاٹک رباط کے پچھلے کنارے سے شروع ہوکر فیمر کے گریٹ ٹروکینٹر کے سامنے کنارہ والے

نشیب پر بوساطت برسا کے ختم ہوتا ہے - **عصب** - اس مین سوپیریر گلوٹی ال عصب سے آتا ہے -

افعال - تینون گلوٹی آئی عضلات جانگ کو باہر کیطرف لیجاتے ہین اور ایک ٹانگ پر کھڑے ہونے کے

وقت جانگ اور ٹانگ کو ایستادہ قایم رکھتے ہین - گلوٹی اس مکسی مس اور میڈی اس عضلات کے پچھلے حصے جانگ

کو باہر کیطرف گہماتے ہین - گلوٹی اس منی مس اور میڈی اس کے سامنے حصے جانگ کو اندر کیطرف گہماتے ہین -

گلوٹی اس مکسی مس جانگ کو پیچھے کیطرف کھینچکر جانگ کو سیدھا کرتا ہے - لیکن گلوٹی اس منی مس اور میڈی اس

پائی ری فارمس

عضلات جانگ کو سامنے کیطرف لاکر کولہے کے جوڑ کو سکیڑتے ہین - **پائی ری فارمس** عضلہ بذریعہ

تین لحمی دندانون کے سیکرم کے پہلے - دوسرے - تیسرے اور چوتھے اینٹی ری ال سیکرل فورمینا کے درمیان

والے حصون - گریٹ سکروشیاٹک فورمین کے کنارے - اور سکروشیاٹک رباط کے سامنے کنارے سے شروع

ہوتا ہے اور گریٹ سکروشیاٹک فورمین کے رستہ پیڈو کے جوف سے باہر آکر ایک گول نس کے ذریعہ فیمر کے گریٹ

ٹروکینٹر کے اوپر کے کنارے پر اب ٹیورینٹر انٹرنس عضلہ کی نس کے ہمراہ ختم ہوتا ہے - سیکرل پلکسس نامی عصبی جال

اس عضلہ کے سامنے ہوتا ہے - **عصب** - اسمین سیکرل پلکسس سے آتا ہے - **فعل** - جانگ کو سامنے
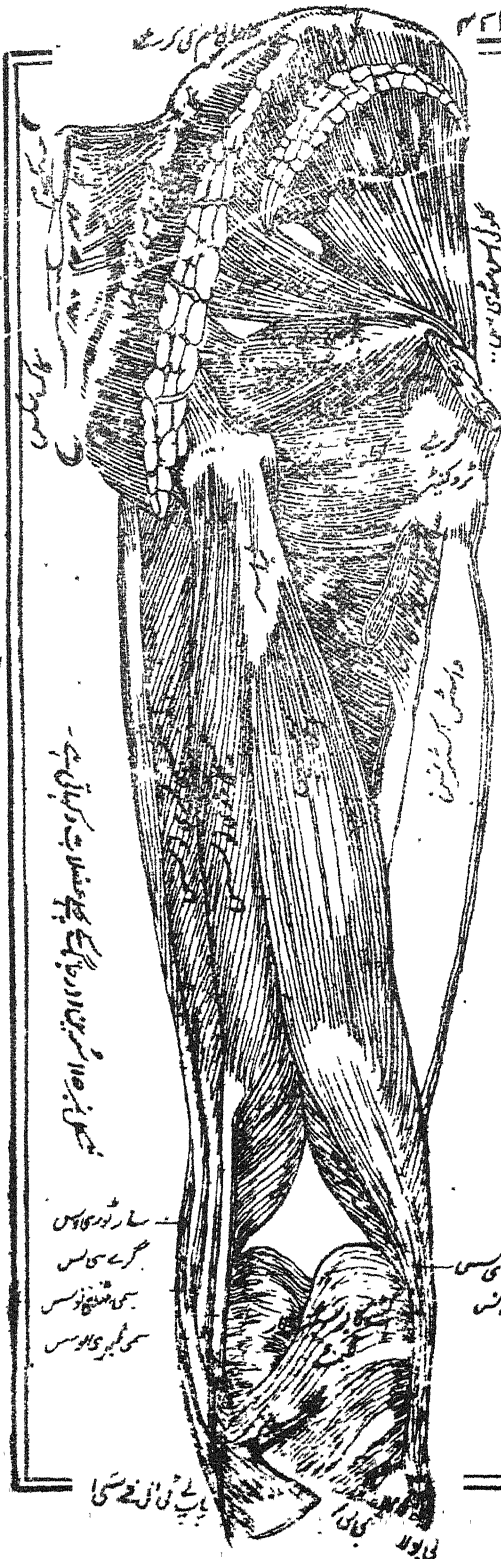
کیطرف کھینچکر کولہے کے جوڑ کو سکیڑتا ہے
جبتک وہ باہر کیطرف گھماتا ہے ۔

ابٹیوریٹر ممبرین ۔ اوس
وتری پردہ کا نام ہے جو ابٹیوریٹر سوراخ
کو بند کرتا ہے اس پردے کے اوپر اور باہر
کی طرف بیضوی شکل کا ایک سوراخ ہوتا
ہے جسکے راستے ابٹیوریٹر عروق اور اعصاب
گذرتے ہیں ؛ **ابٹیوریٹر انٹرنس**
عضلہ پیوبس کی ڈسی سنڈنگ ریمس
اسکی ام کی اسینڈنگ ریمس ۔ اسکی ام
کی باڈی اور ابٹیوریٹر ممبرین کی اندرونی
سطحون سے شروع ہوتا ہے اور اسکی
ال ٹیوبراسٹی کے اندر والے نشیب پرسے
گذرکر چھوٹے سیکروشیاٹک فورمین کے
راستے پیڈوسے آتا ہے اور ایک چپٹی نس
کے ذریعہ پائیری فارمس عضلہ کی جائے
اختتام کے سامنے گریٹ ٹروکینٹر کے اوپر کے
کنارے پر جملائی عضلات کے ہمراہ ختم ہوتا
ہے ۔ عصب ۔ اسمین سیکرل پلکسر

جملس سوپیریار

سے آتا ہے **فعل**۔ جانگ کو باہر کیطرف گہماتا ہے۔ **جملس سوپیریر** عضلہ اسکی ال سائز کی بیرونی سطح سے شروع ہوکر ابٹیوریٹر انٹرنس عضلہ کے اوپر کے کنارے کے برابر آڑے طور پر گذرتا ہوا ابٹیوریٹر انٹرنس عضلہ کی نس کے ہمراہ فیمر کے گریٹ ٹروکنٹر کے اوپر کے کنارے پر ختم ہوتا ہے۔ گاہے یہہ عضلہ معدوم بھی ہوتا ہے **عصب** - اسمین سیکرل پلکسس سے آتا ہے۔ **فعل**۔ جانگ کو باہر کیطرف گہماتا ہے ✚ **جملس انفیری** ار عضلہ اسکی ال ٹیوبراسٹی کے بیرونی کنارے کے بالائی حصہ سے شروع ہوتا ہے اور ابٹیوریٹر انٹرنس عضلہ کی نس کے زیرین کنارے کے برابر باہر کیطرف جاکر عضلہ مذاکی نس کے ہمراہ فیمر کے گریٹ ٹروکنٹر کے بالائی کنارے پر ختم ہوتا ہے **عصب**۔ اسمین سیکرل پلکسس سے آتا ہے

جملس انفیریار

فعل۔ جانگ کو باہر کیطرف گہماتا ہے ✚ **کواڈریٹس فیمورس** - یہہ مربع شکل کا عضلہ اسکی ال ٹیوبراسٹی کے بیرونی کنارے سے شروع ہوتا ہے اور جملس انفیری ار عضلہ کے نیچے سے آڑے طور پر باہر کیطرف جاتا ہوا فیمر کی ال ٹی آکواڈریٹ لی پر ختم ہوتا ہے **عصب**۔ اسمین سیکرل پلکسس سے آتا ہے

کواڈریٹس فیمورس

فعل۔ جانگ کو باہر کیطرف گہماتا ہے ✚ **ابٹیوریٹر اکسٹرنس** - عضلہ پیوبس کی باڈی اور ریمس اسکی اسم کی ریمس اور ابٹیوریٹر ممبرین کی بیرونی سطح کے دوثلث حصہ سے شروع ہوکر ایک نس کے ذریعہ فیمر کے ڈجی ٹل فاسہ مین ختم ہوتا ہے **عصب** - اسمین ابٹیوریٹر عصب سے آتا ہے **فعل** جانگ کو پیٹ پر سکیڑتا ہے اور باہر کیطرف گہماتا ہے ✚

ابٹیوریٹر اکسٹرنس

پوسٹیری ار فیمرل ریجن - یعنے ران کے پچھلے عضلات

ہر ایک ران کے پچھلی طرف تین عضلات ہوتے ہین جنکو ھیم سٹرنگ مسلز کے مشترک نام سے بہی موسوم کیا جاتا ہے ✚ **بائی سیپس** عضلے کے دو سر ہوتے ہین منجملہ انکے لنبا سر اسکی ال ٹیوبراسٹی کے پیچہے سے سمی ٹنڈی نوسس کے ہمراہ شروع ہوتا ہے اور چہوٹا سر اے ڈکٹر میگنس اور واسٹس اکسٹرنس عضلات کے درمیان لی نی آ اسپرا کے بیرونی لب اور

بائی سیپس

اکسٹرنل انٹرمسکولر سپٹم سے شروع ہوتا ہے - ان دونوں عضلات کے لحمی ریشوں کے باہم ملنے سے عضلہ ہذا مکمل ہوتا ہے جو ایک نس کے ذریعہ فی بولا ہڈی کے سر کی چوٹی کے باہر کیطرف ختم ہوتا ہے - **عصب** - اسمین گریٹ شیاٹک عصب سے آتا ہے - **فعل** - گھٹنے کے جوڑ کو سکیڑتا ہے اور ٹانگ کو قدرے باہر کی طرف گھماتا ہے +

سے می ٹنڈی نوسس

سے می ٹنڈی نوسس عضلہ ایک نس کے ذریعہ اسکی ال ٹیوبر اسٹی سے بائی سیپس کے لمبے سرے کے ہمراہ اور بذریعہ لحمی ریشوں کے جانگ کے انٹرمسکولر سپٹا سے شروع ہو کر ایک لمبی گول نس میں آخر ہوتا ہے جو ٹی بی آ کی انٹرنل ٹیوبر اسٹی کے پیچھے سے گذر کر ٹی بی آ کے شافٹ کی اندرونی سطح کے اوپر والے حصہ پر سارٹوریس عضلہ کی جائے اختتام کے نزدیک ختم ہوتی ہے - **عصب** - اسمین گریٹ شیاٹک عصب سے آتا ہے - **فعل** - گھٹنے کے جوڑ کو سکیڑتا ہے اور ٹانگ کو قدرے اندر کیطرف گھماتا ہے +

سے می ممبری نوسس

سے می ممبری نوسس عضلہ ایک موٹی نس کے ذریعہ اسکی ال ٹیوبر اسٹی کے پیچھے والے رخ سے شروع ہو کر ٹی بی آ کی اندرونی ٹیوبر اسٹی کے پیچھے اور اندر کیطرف گھٹنے کے انٹرنل لیٹرل سباط کی جائے اختتام کے نیچے ختم ہوتا ہے - عضلہ ہذا کی نس کے جائے اختتام کے نزدیک تین حصے ہو جاتے ہیں منجملہ انکے ایک حصہ ٹی بی آ کی اندرونی ٹیوبر اسٹی کے پیچھے ختم ہوتا ہے - دوسرا حصہ پاپلی ٹی ال عضلہ کا غلاف بناتا ہے - اور تیسرا حصہ اوپر اور باہر کیطرف جا کر فیمر کے اکسٹرنل کنڈائل پر ختم ہوتا اور گھٹنے کے جوڑ کا پوسٹیریر لگیمنٹ بناتا ہے - **عصب** - اسمین گریٹ شیاٹک عصب سے آتا ہے - **فعل** - گھٹنے کے جوڑ کو سکیڑتا ہے اور جانگ کو اندر کیطرف گھماتا ہے +

ٹانگ کے سامنے عضلات اور فے شی آ

ڈیپ فے شی آ

ہر ایک ٹانگ کے سامنے چار عضلات ہوتے ہیں + **ڈیپ فے شی آ** - یعنی عمیق جھلی - اوپر کیطرف فے شی آلے ٹا - بائی سپس - سارٹوری اس - گرے سی لس - سے می ٹنڈی نوسس عضلات کی نسوں کے ساتھ اور سامنے کیطرف ٹی بی آ کی پیری آسٹی ام جھلی کے ساتھ ملی رہتی ہے - اور ٹانگ

کے نیچے اور پیچھے کیطرف بہ نسبت دوسرے حصون کے زیادہ ہوتی ہے ٹانگ کے سامنے کی طرف ... یہ پٹھا ٹبی اے لس

این ٹاٹی کس اور اکسٹنسر لانگس ڈجی ٹورم عضلات شروع ہوتے ہین اور ٹانگ کے باہر کیطرف

اس جھلی کی زیرین سطح سے انٹر مسکیولر سپٹا نامی دو پردے شروع ہوکر پیرونی آئی عضلات کو متصل

کرکے دیگر عضلات سے علیحدہ رکھتے ہین۔ اور ایک پردہ ٹانگ کی پچھلی سطح کے اوپر والے اور عمیق طبق کے

عضلات کے درمیان حائل رہتا ہے ٭ **ٹی بی اے لس این ٹاٹی کس** عضلہ ٹی بی آ ہڈی

ٹی بی اے لس این ٹاٹی کس

کی بیرونی ٹیوبر اسٹی ہڈی ہذا کے شافٹ کی بیرونی سطح کے اوپر کے دو ثلث حصہ انٹر اشی اس ممبرین یا

عمیق فے شی آ اور انٹر مسکیولر سپٹم سے شروع ہوکر ایک نس مین ختم ہوتا ہے جو ٹخنہ کے انٹیریر ار

اے نیولر رباط کے اندرونی سوراخ مین سے گذر کر انٹرنل کیونی آئی فارم ہڈی کی زیرین سطح کے اندر

کیطرف اور پہلی میٹا ٹارسل کی جڑ پر ختم ہوتی ہے **عصب** ۔ اسمین این ٹی ریری آ۔ ٹی بی ال

عصب سے آتا ہے ۔ **فعل** ۔ پاون کے تلوے کو اوپر اور اندر کیطرف کھینچتا ہے اور ٹخنے کے جوڑ کو سکیڑتا

ہے ٭ **اکسٹنسر پراپری اس پالی سس** عضلہ فی بولا کی سامنی سطح کے درمیانی نصف

اکسٹنسر پراپری اس پالی سس

و انٹر اشی اس رباط سے شروع ہوکر ایک نس مین آخر ہوتا ہے جو اے نیولر رباط کے ایک علیحدہ سوراخ

مین سے گذر کر ٹخنہ کے قریب انٹیریر ٹی بی ال عروق کو عبور کر کے انگوٹھے کے آخیر پور کی جڑ پر ختم ہوتی ہے

عصب ۔ اسمین این ٹی ریری ار ٹی بی ال عصب سے آتا ہے ۔ **فعل** ۔ انگوٹھے کو سیدھا کرتا اور ٹخنے

کے جوڑ کو سکیڑتا ہے ٭ **اکسٹنسر لانگس ڈجی ٹورم** ۔ ٹی بی آ کی بیرونی ٹیوبر اسٹی فی بولا کی

اکسٹنسر لانگس ڈجی ٹورم

سامنی سطح کے بالائی تین چوتہائی حصے انٹر اشی اس ممبرین فے شی آ اور انٹر مسکیولر سپٹا سے

شروع ہوکر یہ عضلہ تین نسون مین منقسم ہوجاتا ہے جن مین سے اندرونی نس پھر دو حصے ہوجاتے ہین

یہ نسین اے نیولر رباط کے نیچے سے بیرونی اس ٹرشی اس عضلہ کی نس کے ہمراہ گذر کر باہر والی چارون

انگلیون کے دوسرے اور تیسرے پورون پر ختم ہوتی ہین ۔ ہر ایک نس سے ٹاٹار سونے انجی ال

جوڑ کے مقابل اکسٹنسر بریوس ڈجی ٹورم عضلہ کی نس کے ساتہہ (سواے چوتہی نس کے جو عضلہ ہذا کی نس کے ساتہہ نہین ملتی) اور انٹراشی ائی اور لمبریکے لیز عضلات کے اپانیوروسس کے ہمراہ ملکر اپنی اپنی انگلی کے پہلے پور کے اوپر سے چوڑی ہوکر گذرتی ہے اور دوسرے پور کی جڑہ کے مقابل پہونچکر تین شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے منجملہ انکے وسطی شاخ، دوسرے پور کی جڑہ پر ختم ہوتی ہے اور دونو جانبی شاخین پہر آپس مین ملکر آخیر پور کی جڑہ پر ختم ہوتی ہین۔ **عصب**۔ اسمین اینٹی ری ارٹی بی ال عصب سے آتا ہے۔ **فعل**۔ انگلیون کو سیدہا کرکے اوپر کیطرف کہینچتا ہے اور ٹخنے کے جوڑ کو سکیڑتا ہے۔ **پے رونی اس ٹرشی اس عضلہ** جسکو بعض متشرحین اکسٹنسر لانگس ڈجی ٹورم عضلہ کا حصہ قرار دیتے ہین فی بولا کی سامنی سطح کے زیرین ایک چوتہائی حصے۔ انٹراشی اس رباط اور انٹر مسکولر سپٹا سے شروع ہوکر ایک نس مین ختم ہوتا ہے جو اکسٹنسر لانگس ڈجی ٹورم عضلہ کی نسون کے ہمراہ اے نیولر رباط کے نیچے سے گذر کر پانچوین میٹا ٹارسل ہڈی کی جڑہ کے اندر کیطرف آخر ہوتی ہے

[illegible] عصب [illegible] — اسمین [illegible] ٹی بی ال عصب سے آتا ہے
فعل [illegible] تلوے کی سطح ٹخنے کے جوڑ کو سکیڑتا ہے — پاؤن کے تلوے کو اوپر اور باہر
کیطرف گہماتا ہے ۔
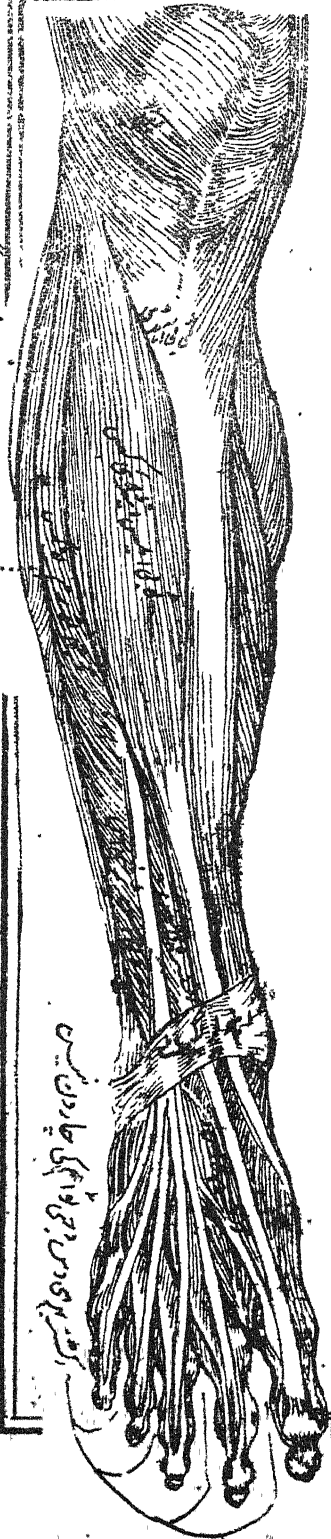
ٹانگ کی بیرونی سطح - یعنے فی بولا کے عضلات

پے رونی اس لانگس

ہر ایک ٹانگ کے اس حصہ مین دو عضلے ہوتے ہین ✤ **پے رونی اس لانگس** عضلہ فی بولا کی بیرونی سطح کے بالائی دو ثلث حصے - ٹانگ کے فےشی آ اور انٹر مسکولر سپٹا سے شروع ہو کر ایک نس مین ختم ہوتا ہے جو بیرونی ٹخنے کے پچہلے نشیب اور کیوبائیڈ ہڈی کی زیرین سطح کی نالی مین سے گذر کر پہلی مے ٹا ٹارسل ہڈی کی جڑ کے باہر کی طرف ختم ہوتی ہے اس عضلہ کے اندر اکسٹرنل پاپ لے ٹی ال عصب مسکولو کیوٹے نی اس اور این ٹی رئی ٹی بی ال نامی دو شاخون مین منقسم ہو جاتا ہے **عصب** اس مین مسکولو کیوٹے نی اس عصب سے آتا ہے - **فعل** - پاؤن کے تلوے کو اوپر اور باہر کیطرف گہماتا ہے اور ٹخنے کے جوڑ کے پہیلانے مین مدد دیتا ہے - ✤

پے رونی اس بریوس

پے رونی اس بری وس - عضلہ فی بولا کی بیرونی سطح کے زیرین دو ثلث حصے اور ہڈی مذا کے سامنے اور پچہلے کنارون اور انٹر مسکولر سپٹا سے شروع ہو کر اسکے نیچے ایک نس مین آخر ہوتے ہین جو پے رونی اس لانگس عضلہ کی نس کے ہمراہ بیرونی ٹخنہ کے پیچہے سے گذر کر پانچوین مے ٹا ٹارسل ہڈی کی جڑ کے اوپر اور باہر کیطرف ختم ہوتی ہے - **عصب** - اسمین مسکولو کیوٹے نی اس عصب سے آتا ہے - **فعل** - پاؤن کے تلوے کو اوپر اور باہر کیطرف گہماتا ہے - اور ٹخنے کے جوڑ کے پہیلانے مین دیگر عضلون کو مدد دیتا ہے ✤

پنڈلی کے عضلات کا پہلا طبق

گیس ٹراک نی می اس

ہر ایک پنڈلی کے اس طبق مین تین عضلے ہوتے ہین ✤ **گیس ٹراک نی می اس** عضلہ دو مضبوط اور چوڑی نسون کے ذریعہ فیمر کے ہر دو کنڈائلز کے پچہلے نشیبون - اور کنڈائلز کے اوپر لی نی آ

اسپرنگ کے نیچے والا حصہ بہت شروع ہوتا ہے۔ اسکے دونوں سروں کے بیچ کی ریشے پیچھے کیطرف آپس میں
ملکر ایک مضبوط وتری چادر بناتے ہیں جو ... عضلہ کی وتر کے ہمراہ ملکر ٹنڈو اے کی لیز بناتی ہے۔
عضلہ کو عصب۔ اسمین انٹرنل پاپلے ٹی ال عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ صفحہ ہذا کے نیچے دیکھو +

سولی اس

سولی اس۔ یہہ عضلہ ... کی پچھلی سطح ... شیرو اشٹل سرفس کے بالائی
دو ثلث حصے ... ایک ثلث حصہ اور ... اپنے
... سے شروع ہوتا ہے اسکے عضلاتی ریشے پیچھے اور نیچے کیطرف جاکر وتری چادر میں ختم ہوتے
ہیں جو گیسٹراک نی می اس عضلہ کی وتری چادر کے ہمراہ ملکر ٹنڈو اے کی لیز ایسی نس مکمل کرتی ہے۔ عصب
اس میں انٹرنل پاپلے ٹی ال عصب سے آتا ہے۔ فعل۔ صفحہ ہذا کے نیچے دیکھو +

ٹنڈو اے کی لیز

ٹنڈو اے کی لیز انسان کے جسم کی سب سے مضبوط اور موٹی نس ہے اور تقریبا سات انچ لمبی ہوتی ہے۔ یہہ نس پنڈلی کے
وسط پر گیسٹراک نی می اس اور سولی اس عضلوں کی وتری چادروں کی جائے ملاپ سے شروع ہوکر نیچے کیطرف
جاتی ہے اور بتدریج تنگ ہوتی ہوئی آس کیل کس ہڈی کی پچھلی سطح پر بوساطت ... کے ختم ہوتی
ہے۔ اس نس کے بیرونی کنارے پر ... نس ... رہتی ہے +

پلین ٹے رس

پلین ٹے رس عضلہ فیمر کے بیرونی
کنڈائل کی پچھلی سطح کے اوپر والے نشیب ... اور گھٹنے کے پوشیدہ رباط سے شروع ہوتا ہے اسکے
عضلاتی ریشے ایک لمبی نازک نس میں آخر ہوتے ہیں جو ٹنڈو اے کی لیز کے اندرونی کنارے کے برابر گذر کر آس
کیل کس ہڈی کی پچھلی سطح پر نس مذکور کے ہمراہ ختم ہوتی ہے۔ گاہے یہہ عضلہ معدوم ہوتا ہے اور گاہے بجائے ایک کے
ایک ایک پنڈلی میں دو عضلے بھی ہوتے ہیں **عصب**۔ اسمین انٹرنل پاپلے ٹی ال عصب سے آتا ہے۔
افعال۔ مذکورہ بالا تینوں عضلے کھڑے ہونے۔ چلنے۔ ناچنے اور کودنے میں کام آتے ہیں۔ اور
ایڑی کو پیچھے کیطرف کھینچکر پاؤں کو اوپر اوٹھاتے اور ٹخنے کے جوڑ کو پھیلاتے ہیں +

پنڈلی کے عمیق طبق کے عضلات

ہر ایک ٹانگ کے اس طبق میں چار عضلات ہوتے ہیں۔ ٹانگ کی عمیق جھلی کی ایک شاخ حسب بیان سابقہ پنڈلی کے دونوں طبقوں کے عضلات کے درمیان آڑے طور پر واقع ہوتی ہے اور دونو جانب ٹبی آ - اور فبولا ہڈیوں کے کناروں سے پیوست ہو کر ان دونوں طبقوں کے عضلات کو بالکل علیحدہ رکھتی ہے ۔ **پاپ لٹی اس** عضلہ پاپ لٹی ال سپیس کا صحن بناتا ہے اور ایک مضبوط چپٹی نس کے ذریعہ فیمر کے اکسٹرنل کنڈائل کی بیرونی سطح کے نشیب اور گھٹنے کے پوسٹیریر رباط سے شروع ہو کر ٹبی آ کے شافٹ کی پچھلی سطح کی ابلیک لائن کی اندرونی دو تہائی پر ختم ہوتا ہے ۔ **عصب** - اسمیں انٹرنل پاپ لٹی ال عصب سے آتا ہے - **فعل** - گھٹنے کے جوڑ کو سکیڑ کر ٹانگ کو پیچھے کیطرف کھینچتا ہے اور اندر کیطرف گھماتا ہے ۔

پاپ لٹی اس

فلکسر لانگس پالی سس عضلہ فبولا کی پوسٹیریر انٹرنل سرفس کے زیریں ایک ثلث حصے انٹر اشی اس رباط - انٹر مسکولر سپٹا اور ٹانگ کی فشی آ سے شروع ہو کر اسکے لمبے ریشے ایک نس میں ختم ہوتے ہیں - جو ٹبی آ اور آسٹرا گے لس ہڈی کی پچھلی سطح کی نالیوں اور آکس کیل سس کے چھوٹے پراسس کے نیچے سے اور فلکسر بریوس پالی سس کے دونوں سروں کے درمیان سے گذر کر انگوٹھے کے آخیر پور کی ہڈی کی جڑ پر ختم ہوتی ہے - **عصب** - اسمیں پوسٹیریر ٹبی ال عصب سے آتا ہے - **فعل** - انگوٹھے کو سکیڑتا ہے اور ٹخنے کے جوڑ کو پھیلاتا ہے ۔

فلکسر لانگس پالی سس -

فلکسر لانگس ڈجی ٹورم - ٹبی آ کے شافٹ کی پچھلی سطح کی ابلیک لائن کے عین نیچے سے اور انٹر مسکولر سپٹا سے شروع ہو کر اس عضلہ کے ریشے ایک نس میں ختم ہوتے ہیں جو اندر کے ٹخنے کے پیچھے اور آکس کیل سس کے محراب کے نیچے سے گذر کر فلکسر ایکسسوری اس کے ہمراہ ملکر چار نسوں میں منقسم ہو جاتی ہے ۔ جنمیں سے ہر ایک نس باہر والی چاروں انگلیوں کے پچھلے پوروں کے برابر فلکسر بریوس ڈجی ٹورم کی نس کو چیر کر اپنی اپنی انگلی کے آخیر پور کی جڑ پر ختم ہوتی ہے - **عصب** - اسمیں پوسٹیریر ٹبی ال عصب سے آتا ہے - **فعل** - انگلیوں کو سکیڑتا ہے اور ٹخنے کے جوڑ کے پھیلانے میں مدد دیتا ہے ۔

فلکسر لانگس ڈجی ٹورم

ٹبی اے لس پوسٹائی کس عضلہ

ٹبی اے لس پوسٹائی کس -

انٹیر اتھی اس رباط کے برابر ٹی بی آ کے تناقش کی پچھلی سطح اور فی بولا کی ایس ٹی روانٹ نیا پیسر فیمرس کے

کی دو نہایتی - تانگ کے ڈیپ فیشیا - اور اسٹرینلوا پیٹلم سے شروع ہوکر

برابر ایک نس مین آخر ہوتا ہے جو اندر کے ٹخنے کے پیچھے

ٹائیڈ کی ٹیوبراسٹی اور انٹرنل کیوئی آئی فارم

عصب سے آتا ہے - **فعل** - ٹی بی ال پس ایس ٹائی

کیطرف کھینچتا ہے اور ٹخنے کے جوڑ کے پھیلانے مین مدد دیتا ہے ؟؟

پاؤن کی پشت کے عضلات اور فیشیا

ہر ایک پاؤن کی پشت کے متعلق صرف ایک ہی عضلہ ہوتا ہے - ان وتری بندونکو جو ٹخنے کے جوڑ کے گرد نظر آتے ہین اور عضلون کی نسون کو جگہہ پر قایم رکھتے ہین - انہے انیولر لگیمنٹ کہتے ہین یہ تعداد مین تین ہوتے ہین + **اینٹی ریار انیولر لگیمنٹ** - جسکے دو حصے ہوتے ہین ایک سوپیریر یعنے عمودی حصہ جو ٹی بی آ اور فی بولا کے سامنے اکسٹنسر عضلون کی نسون کو قایم رکھتا ہے اور دوسرا انفیریر یعنے اڑا حصہ اکسٹنسر نسون کو ٹارسس ہڈیون کے مقابل قایم رکھتا ہے - عمودی حصہ ٹخنے کے جوڑ کے سامنے ہوتا ہے اور فی بولا اور ٹی بی آ کے زیرین سرون پر چسپان رہتا ہے اس حصہ مین نالیان ہوتی ہین منجملہ انکے اندروالی نالی مین سے ٹی بی الس اینٹی کس عضلہ کی نس اور بیرونی مین سے اکسٹنسر لانگس ڈجی ٹورم اور پیرونیئس ٹرشئی اس عضلون کی نسین گذرتی ہین - اکسٹنسر پراپری اس ہالی سس عضلہ کی نس اور اینٹی ریار ٹی بی ال شریان اور عصب رباط ہذا کے نیچے سے گذرتے ہین - اس بند کا اڑا حصہ آس کیل سس کی اوپر کی سطح اور اندرونی ٹخنے کے درمیان حایل رہتا ہے اور نیچے کیطرف پلینٹر فیشیا سے ملا رہتا ہے - اسمین تین نالیان نظر آتی ہین سب اندرونی نالی مین ٹی بی الس اینٹی کس عضلہ کی نس بیرونی نالی مین سے اکسٹنسر لانگس ڈجی ٹورم اور پیرونیئس ٹرشئی اس عضلون کی نسین اور درمیان والی

اینٹی ریار انیولر لگیمنٹ

نالی مین سے اکسٹنسر پراپریس اس ہالیسس عضلہ کی نس گذرتی ہے - اینٹی ریئر ٹی بی ال عصب اور عروق
اس رباط کے ہوئی نیچے سے گذرتے ہین ٭ انٹیرئیر اینیولر لگیمنٹ - اس عضلہ وتری بند کو
کہتے ہین جو اندرونی ٹخنے کے زیرین کنارے اور آس کیل سس ہڈی کے زیرین کنارے پر چسپان رہتا ہے
اس بند کے نیچے سے بترتیب ذیل نسین اور عروق گذرتے ہین ٹی بی الس پوسٹی ریئر عضلہ فلکسر
لانگس ڈجی ٹورم عضلات کی نسین - پوسٹیریر ٹی بی ال عروق اور عصب اور فلکسر لانگس ہالیسس
عضلہ کی نس گذرتی ہے ٭ اکسٹرنل اینیولر لگیمنٹ - اوس وتری بند کا نام ہے جو بیرونی ٹخنے
اور اس کیل سس ہڈی کی بیرونی سطح کے درمیان چسپان رہتا ہے - اس بند کے نیچے سے پیرونی اس
لانگس اور بریوس عضلون کی نسین گذرتی ہین ٭ یہ تینون وتری بند اوپر کیطرف ٹانگ کی عمیق جھلی کے
ساتھ ملے رہتے ہین ٭ **اکسٹنسر بریوس ڈجی ٹورم** عضلہ آس کیل سس کی بیرونی سطح اور
اکسٹرنل کیل کے نی او اسٹرا گے لائیڈ رباط اور اینٹی ریئر اینیولر رباط کے آڑے حصے سے شروع
ہوکر چار نسون مین منقسم ہوجاتا ہے - سب سے اندروالی نس ڈارسل پیڈس شریان کے اوپر سے گزرکر انگوٹھے
کے پہلے پور کی جڑ پر ختم ہوتی ہے - اور باقی کی تین نسین اکسٹنسر لانگس ڈجی ٹورم عضلہ کی نسون کے ہمراہ پہلی
دوسری اور تیسری انگلیون کے آخیر پورون پر ختم ہوتی ہین **عصب** - اسمین اینٹی ریئر
ٹی بی ال عصب سے آتا ہے - **فعل** اکسٹنسر لانگس ڈجی ٹورم کا مددگار ہے اور پاؤن کی انگلیون کو
سیدھا کرتا ہے ٭

انٹیرئیر اینیولر لگیمنٹ

اکسٹرنل اینیولر لگیمنٹ

اکسٹنسر بریوس ڈجی ٹورم

پلانٹر ریجن - یعنے پاؤن کے تلوے کے عضلات اور فیشی آ

پلانٹر فیشی آ - پاؤن کے تلوے کی جھلی جسم کے کل دیگر حصون کی جھلیون سے موٹی ہوتی ہے - اسکے
تین حصے ہوتے ہین ٭ وسطی حصہ جو دیگر حصون کی نسبت موٹا ہوتا ہے آس کیل سس کی زیرین سطح کے
اندرونی ٹیوبرکل سے شروع ہوکر سامنے کیطرف چوڑا اور پتلا ہوتا ہوا میٹا ٹارسل ہڈیون پر پہونچکر

پلانٹر فیشی آ

پانچ شاخون مین منقسم ہو جاتا ہے اور ان مین سے ہر ایک شاخ مٹاٹارسوفے لنجی الجٹ کے پاس
پہنچکر دو حصون مین منقسم ہو جاتی ہے اور ہر ایک حصہ مٹاٹارسل ہڈی کے سر کے دونون جانب اور ٹرانسورس
مٹاٹارسل رباط پر ختم ہوتا ہے۔ بیرونی حصہ آس کیلسس کی زیرین سطح کے باہر کیطرف سے شروع
ہو کر پانچوین مٹاٹارسل ہڈی کی جڑ کے باہر کیطرف ختم ہوتا ہے اور ایبڈکٹر منیمی ڈجیٹائی عضلہ
کو ملفوف کرتا ہے۔ اندرونی حصہ انٹرنل اینیولر لگیمنٹ سے شروع ہو کر پاون کی پشت کی جہلی اور تلوے
کی جہلی کے وسطی حصہ مین ختم ہوتا ہے اور ایبڈکٹر پالی سس عضلہ کو ملفوف کرتا ہے۔ پاون کے تلوے کے
عضلات بباعث بہت ہونے کے تسہیل بیان کی غرض سے چار طبقون پر تقسیم کئے گئے ہین اور انکے بیان کرنے
مین پاون کے تلوے کو اوپر کیطرف اور پشت کو نیچے کیطرف خیال کیا گیا ہے یعنے پاون کو الٹی وضع
قیام پر رکہا گیا ہے +

پہلا طبق

ہر ایک پاون کے اس طبق مین تین عضلات ہوتے ہین۔ ایبڈکٹر پالی سس عضلہ آس
کیلسس کے نیچے کی سطح کے اندرونی ٹیوبرکل انٹرنل اینیولر لگیمنٹ پلانٹر فیشی آ اور انٹر مسکولر
سپٹم سے شروع ہو کر ایک نس کے ذریعہ فلکسر بریوس پالی سس عضلہ کی اندرونی نس کے ہمراہ انگوٹھے
کے پہلے پور کی جڑ کے اندر کیطرف ختم ہوتا ہے۔ **عصب**۔ اسمین انٹرنل پلانٹر عصب آتا ہے
فعل۔ انگوٹھے کو دیگر انگلیون سے علیحدہ کرتا ہے + **فلکسر بریوس ڈجیٹورم**۔
(پرفوریٹس) عضلہ آس کیلسس کی زیرین سطح کے اندرونی ٹیوبرکل۔ پلانٹر فیشی آ اور انٹر مسکولر
سپٹا سے شروع ہوتا ہے اور سامنے جا کر چار نسون مین منقسم ہو جاتا ہے۔ بیرونی چارون انگلیون
کے پہلے پورون کے مقابل ہر ایک نس فلکسر لانگس ڈجیٹورم عضلہ کی نس کے گذر کے باعث دو حصون
مین منقسم ہو جاتی ہے اور یہہ دونون حصے اپنی اپنی انگلی کے دوسرے پور کے دونو جانب ختم ہوتے ہین۔ **عصب**

ایبڈکٹر پالی سس
فلکسر بریوس ڈجیٹورم
ایبڈکٹر منیمی
ڈجیٹی مائی

شکل نمبر ۱۱۹ مین پاؤن کے عضلات کا پہلا طبق دکہلایا گیا ہے -

اسمین انٹرنل پلانٹر عصب سے آتا ہے -

فعل - پاؤن کی اُنگلیون کو سکیڑتا ہے یعنے تلوے کیطرف کہینچتا ہے + **ایب ڈکٹر منی مائی ڈجی ٹائی** عضلہ اس کیل سس کی زیرین سطح کے بیرونی ٹیوبرکل ہڈی ہذا کی زیرین سطح کے دو ٹیوبرکلز کی سامنے والی سطح پلانٹر فیشیآ اور انٹر مسکیولر سپٹا سے شروع ہوتا ہے اور ایک نس کے ذریعہ فلکسر بریویس منی مائی ڈجی ٹائی کی نس کے ہمراہ پانچوین اُنگلی کے پہلے پور کی جڑہ کے باہر کی جانب ختم ہوتا ہے -

عصب - اسمین اکسٹرنل پلانٹر عصب سے آتا ہے - **فعل** - چہوٹی اُنگلی کو دیگر انگلیون سے علیحدہ کرتا ہے +

ایب ڈکٹر منی مائی ڈجی ٹائی -

دوسرا طبق

اس طبق مین پانچ عضلات اور فلکسر لانگس ڈجی ٹورم عضلے کی چار نسین ہوتی ہین ؀

فلکسر اکسسوری اس عضلے کے دو سر ہوتے ہین منجملہ انکے اندرونی سر اندراجیہ لحمی ریشون کے اس کیل سس کی اندرونی محدب سطح اور کیل کے نی اڈکیو یا ٹیڈ رباط سے شروع ہوتا ہے اور بیرونی سر اندریعہ چوڑی نس کے اس کیل سس کی زیرین سطح کے بیرونی ٹیوبرکل کی سامنی سطح اور لانگ پلانٹر

فلکسر اکسسوری کا
۲ لمبریکلیز -
۳ فلکسر لانگس عضلے کی نسین -

شکل نمبر ۱۲ پاؤن کے دوسرے طبق کے عضلات دکہاتی ہے

اوس کیلسس

باہر کی ٹیوبراسٹی

اندر کی ٹیوبراسٹی

رباط سے شروع ہوتا ہے یہہ دو نوحصے اپس میں ملکر فلکسر لانگس ڈجی ٹورم عضلے کی نسون کے بیرونی کنارے اوپر اور نیچے کی سطحون پر ختم ہوجاتے ہین گویا مرنا لی تا عضلہ ہین سے فلکسر لانگس ڈجی ٹورم عضلہ کی نسین گذرتی ہین عصب - اسمین اکسٹرنل پلانٹر سے آتا ہے - فعل - پاؤن کی انگلیون کو سکیڑتا ہے

لمبریکلیز

لمبری کے لیز - عضلات تعداد مین چار ہوتے ہین اور فلکسر لانگس ڈجی ٹورم عضلے کی نسون سے شروع ہوکر ہر ایک عضلہ نس کے ذریعہ اپنی اپنی انگلی کی اندرونی سطح کے برابر گذر کر اوسی انگلی کے پہلے پورے کی جڑ نا پر اکسٹنسر لانگس ڈجی ٹورم عضلہ کی نس پر آخر ہوتا ہے ان عضلون کی نسین چارون چہوٹی انگلیون کے پہلے پورون پر حسب بیان سابقہ ختم ہوتی ہین اور سوا اندر والے عضلے کے ہر ایک عضلہ فلکسر لانگس ڈجی ٹورم عضلہ کی دو دو نسون کی متوازی سطحون سے شروع ہوتا ہے - فعل - یہہ عضلات انگلیون کو سکیڑتے ہین عصب - اندر کے دو لمبری کے لیز عضلات مین انٹرنل پلانٹر عصب سے اور بیرونی دو لمبری کے لیز مین اکسٹرنل پلانٹر عصب سے آتے ہین +

فلکسر بریوس پالی سس
اے ڈکٹر پالی سس
فلکسر بری وس منی
مائی ڈجی ٹائی
ٹرانسورس پی ڈس

تیسرا طبق (چار عضلات)

فلکسر بری وس پالی سس عضلہ کیوبائیڈ ہڈی کے اندر کے کنارے - اکسٹرنل کیونی آئی فارم ہڈی اور ٹی بی ایلس ایپن ٹائی کس عضلہ کی نس سے شروع ہوکر دو حصون مین منقسم ہوجاتا ہے منجملہ انکے - اندروالا حصہ ایب ڈکٹر پالی سس کے ہمراہ انگوٹھے کے پہلے پور کی جڑہ کے اندر کیطرف ختم ہوتا ہے اور باہروالا حصہ اے ڈکٹر پالی سس کے ہمراہ اُسی پور کی جڑہ کے باہر کیطرف ختم ہوتا ہے **عصب** - اسمین عموماً انٹرنل پلانٹر عصب سے آتا ہے لیکن گاہے اکسٹرنل پلانٹر عصب کی شاخ بھی اسمین آئی ہے -

شکل نمبر ۱۳۱ مین پاون کے عضلات کا تیسرا طبق دکھلایا گیا ہے

فعل - انگوٹھے کو سکیڑتا ہے ÷

اے ڈکٹر پالی سس

اے ڈکٹر پالی سس عضلہ دوسری تیسری اور چوتھی میٹاٹارسل ہڈیون سے ٹارسل سرون اور پےرونی اس لانگس عضلہ کی نس کے نیام سے شروع ہوکر فلکسر بری وس پالی سس عضلہ کے بیرونی حصہ کے ہمراہ انگوٹھے کے پہلے پور کی جڑہ کے باہر کیطرف آخر ہوتا ہے - **عصب** اسمین اکسٹرنل پلانٹر عصب سے آتا ہے - **فعل** انگوٹھے کو انگلیون کے ساتھہ ملاتا ہے -

فلکسر بری وس منی مائی ڈجی ٹائی ۔

فلکسر بری وس منی مائی ڈجی ٹائی ۔ عضلہ پانچوین مے ٹا ٹارسل ہڈی کی جڑہ اور پے روئی اس لانگس عضلہ کے نیام سے شروع ہوکر ایک نس کے ذریعہ چھوٹی او نگلی کے پہلے پور کی جڑہ کے باہر کیطرف ختم ہوتا ہے عصب ۔ اسمین اکسٹرنل پلانٹر عصب سے آتا ہے ۔ **فعل** ۔ چھوٹی انگلی کو سکیڑتا ہے + **ٹرنسورس پی ڈس** عضلہ میٹا ٹارسل ہڈیون کے سرون کے برابر آڑے طور پر واقع ہوتا ہے اور پانچوین مے ٹا ٹارسل ہڈی کی زیرین سطح اور میٹا ٹارسل ہڈیون کے ٹرنسورس رباط سے شروع ہوکر اے ڈکٹر پالی سس عضلہ کی نس کے ہمراہ انگوٹھے کے پہلے پور کی جڑہ کے باہر کیطرف ختم ہوتا ہے ۔ **عصب** ۔ اسمین اکسٹرنل پلانٹر عصب سے آتا ہے ۔ **فعل** ۔ انگلیون کو ایکدوسرے کے ساتھہ ملاتا ہے +

چوتھا طبق

ڈارسل انٹراشی آئی
پلانٹر انٹراشی آئی

ہر ایک پاؤن کے اس طبق مین ہاتھہ کیطرح سات انٹراشی آئی عضلات ہوتے ہین جن مین سے تین پلنٹیر اور چار ڈارسل ہوتے ہین ۔ **ڈارسل انٹراشی آئی** ۔ ان مین سے پہلا عضلہ دو سرون کے ذریعہ پہلی

شکل نمبر ۲۱۳ بائین پاؤن کے ڈارسل انٹراشی آئی اور پلینٹر انٹراشی آئی عضلات دکھاتی ہین
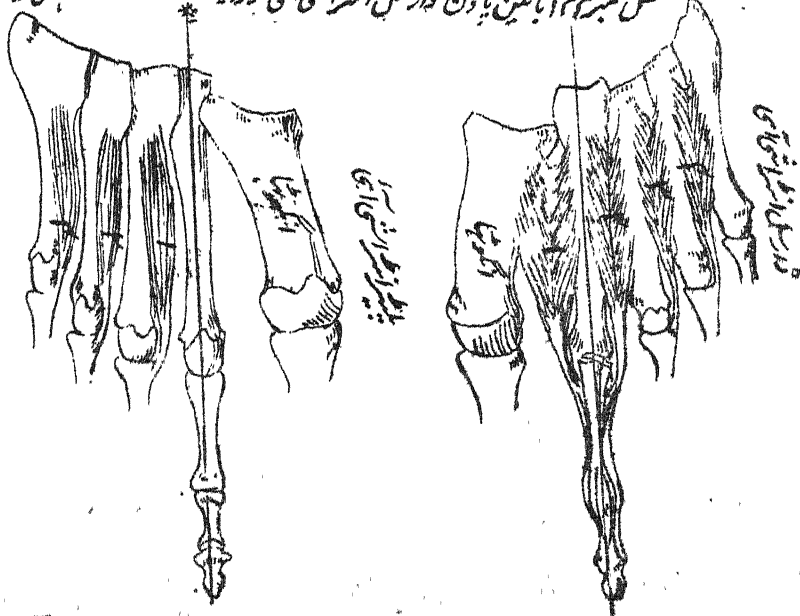
اور دوسری میٹا ٹارسل ہڈیون کی متوازی سطحون سے شروع ہوکر باریک نس کے ذریعہ دوسری اُنگلی کے پہلے پور کی جڑہ کے اندر کی جانب ختم ہوتا ہے ۔ دوسرا عضلہ دوسری اور تیسری میٹا ٹارسل ہڈیون سے شروع ہوکر دوسری اُنگلی کے پہلے پور کی جڑہ کے باہر کیجانب ختم ہوتا ہے ۔ تیسرا عضلہ تیسری اور چوتھی میٹا ٹارسل ہڈیون سے شروع ہوکر تیسری انگلی کے پہلے پور کی جڑہ کے باہر کی جانب ختم ہوتا ہے ۔ چوتھا عضلہ چوتھی اور پانچوین میٹا ٹارسل ہڈیون سے شروع ہوکر اکسٹنسر لانگس ڈجی ٹورم عضلہ کی نس کے ہمراہ چوتھی انگلی کے پہلے پور کی جڑہ کے باہر کیجانب ختم ہوتا ہے ۔ **اعصاب** ۔ ان چارون مین اکسٹرنل پلانٹر عصب سے آتے ہین ۔ **فعل** ۔ پہلا عضلہ پہلی اُنگلی کو اندر کیطرف اور باقی کے تین عضلات انگلیون کو باہر کیطرف کھینچتے ہین ۔ یعنے یہہ عضلات انگلیون کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرتے ہین ✚ پلانٹر انٹراشئی آئی عضلات تعداد مین تین ہوتے ہین ان مین سے پہلا عضلہ تیسری میٹا ٹارسل ہڈی کے اندر کے کنارے سے شروع ہوکر دوسری اُنگلی کے پہلے پور کی جڑہ کے اندر کیجانب ختم ہوتا ہے ۔ دوسرا عضلہ چوتھی میٹا ٹارسل ہڈی کے اندر کے کنارے سے شروع ہوکر تیسری انگلی کے پہلے پور کی جڑہ کے اندر کیجانب ختم ہوتا ہے ۔ تیسرا عضلہ پانچوین میٹا ٹارسل ہڈی کے اندر کے کنارے سے شروع ہوکر چوتھی انگلی کے پہلے پور کی جڑہ کے اندر کیجانب ختم ہوتا ہے **عصب** ۔ انمین اکسٹرنل پلانٹر عصب سے آتے ہین ۔ **فعل** ۔ انگلیون کو اندر کیطرف کھینچکر ایک دوسرے سے ملاتے ہین ✚

تنبیہ ۔ ہاتھ اور پاؤن کے انٹراشئی آئی عضلات کے بیان مین ہر ایک ہاتھ اور پاؤن کی چار انگلیان اور ایک انگوٹھا متصور کیا گیا ہے اور انگوٹھے کے نزدیک والی اُنگلی کو پہلی اُنگلی اور چھوٹی انگلی کو چوتھی اُنگلی قرار دیا گیا ہے ۔ ✚

پلانٹر انٹراشئی آئی

پے رینی ام ۔ یعنے سیون کے عضلات اور رفے شیا

مردون مین پے رینی ام اُس مثلث جگہہ کو کہتے ہین جو اے نس یعنے مقعد کے سامنے ۔ سکروٹم یعنے فوطون کے پیچھے اور دونو ٹیوبراسکی آئی کے درمیان واقع ہوتی ہے ۔ عورتون مین اس مثلث جگہہ کے پیچھے

اینس یعنے مقعد۔ سامنے وے جائینا کا پوسٹی ریئر کمشنر اور دونو جانب ٹیوبر اسکی آئی ہوئی ہین۔

سوپر فے شی ال پے رینی ال فے شی آ یعنے سیون کی اوتہلی جہلی اس جہلی کے دو طبق ہوتے ہین جنکے درمیان چربی بہری رہتی ہے اوتہلا طبق موٹا ہوتا ہے اور سامنے کیطرف سکروٹم کے ڈارٹوس پردے۔ نیچے کیطرف اینس کے سپ کیوٹے نی اس اینی اور لنثو اور دونو جانب رانون کے اندر کیطرف جاکر اسکی اوتہلی جہلی سے ملجاتا ہے عمیق طبق سامنے کیطرف سکروٹم کے ڈارٹس پردے دونون جانب بہراڈ اسکی ام کی ریمائی کے کنارون اور کرس پینس کے باہر کیطرف ٹیوبر اسکی آئی تک چپان رہتا ہے اور پیچھے کیطرف ٹرنسورس پے رینی آئی عضلون کے نیچے سے گذر کر ڈیپ پے رینی ال فے شی آسے جاملتا ہے۔ اگر یوریتہر الیسی وجہ سے پہٹ جاوے تو پیشاب وغیرہ رانون پر یا اے نس کے پیچھے کیطرف نہین جاسکتا بلکہ سیون اور فوطون کی اوتہلی جہلی کے نیچے ہی نیچے اوپر کیطرف جاتا ہوا شکم کی سامنی دیوار کی اوتہلی جہلی کے نیچے جاپہونچتا ہے کیونکہ یہی سیون کی اوتہلی جہلی کے عمیق طبق کے بیان سے معلوم ہوا ہے کہ یہہ طبق پیچھے کیطرف سیون کی عمیق جہلی کے ساتہہ اور دونون جانب ٹیوبر اسکی آئی اور پیوبیز کی ریمائی کے ساتہہ خوب چپان رہتا ہے اور سامنے کیطرف فوطون کے ڈارٹوس کے ساتہہ ملجاتا ہے۔ یہہ ڈارٹوس اوپر کیطرف شکم کی اوتہلی جہلی سے ملا رہتا ہے +

سیون کی اوتہلی جہلی کے نیچے قضیب اور احلیل کے چہہ عضلات ہوتے ہین۔ اک سل رے ٹر یوری نی ۔ (بلبوکے ورنوسس) عضلہ پے رینی ام کے سنٹرل ٹنڈن اور میڈی ان ریفی سے شروع ہوکر قلم کیطرح پہیلتا ہوا سامنے کیطرف روان ہوتا ہے پیچھے کے ریشے تمامی انفیلیر لگمنٹ کی سامنی سطح پر ختم ہوتے ہین درمیان والے ریشے بلب اور کارپس سپانجی اوسم کے گرد گہوم کر مقابل کے ہم قسم ریشون کے ساتہہ ملجاتے ہین کارپس سپانجی اوسم کے اوپر اور سامنے والے ریشے کارپس کے ورنوسم کی جانبی سطحون اور قضیب کے وتری نیام مین ختم ہوتے ہین عصب۔ اسمین انفیری ام ہیمورائیڈل عصب سے آتا ہے ۔ فعل پیشاب اور منی کے آخیر قطرون کو نکالتا ہے۔ اور آلت کی تندی اور سختی پیدا کرتا ہے

ای ریکٹر پینس - عضلات تعداد مین دو ہوتے ہین اور ان مین سے ہر ایک عضلہ کرس پینس کے پیچھے اسکی ال ٹیوبر اسٹی کی اندرونی سطح اور اسکی ام اور پیوبس کی ریمائی سے شروع ہوکرایا پیورو پس کے ذریعہ قضیب کی جڑہ کے نزدیک کارپس کیورنوسم پرختم ہوتا ہے - **عصب** - اسمین انفیری ار ہیموراائیڈل عصب آتے ہین - **فعل** - آلت کو ایستادہ کرتا ہے + **ٹرنسورس پے ری نی آئی** عضلات بھی تعداد مین دو ہوتے ہین اور ہر ایک عضلہ ایک چھوٹی نس کے ذریعہ اسکی ام کی ٹیوبراسٹی کے اندر اور سامنے سے شروع ہوکر پے ری نی ام کے وسطی وتری حصے مین ختم ہوتا ہے اور پیچھے کیطرف سفنکٹر اے نائی کے ساتھ؛ سامنے کیطرف اک سل یے ٹر یوری نی اور میڈی ان لائین پر اپنے مقابل کے ہمنام عضلے سے ملا رہتا ہے - **عصب** - انمین انفیری ار ہیموراائیڈل عصب آتے ہین - **فعل** - براز

شکل نمبر ۱۴۴ پے ری نی ام کے عضلات دکھاتی ہے
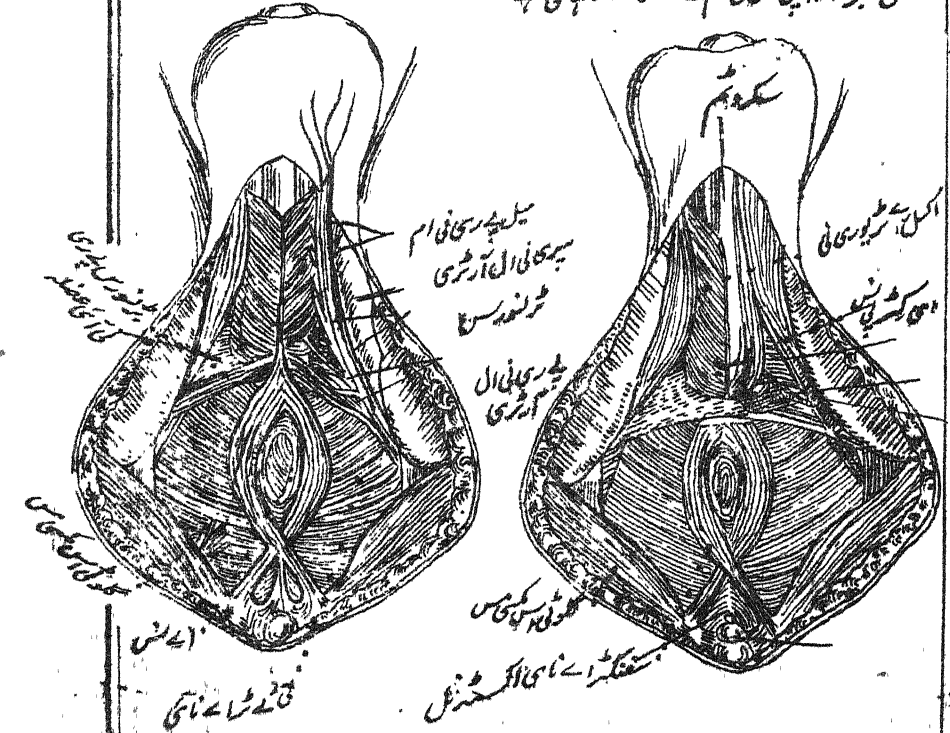
کے نکالنے مین مدد دیتا ہے۔ بقیہ متذکرہ بالا عضلون سے محدود مثلث جگہہ مین پیچھے سے سامنے کیطرف حسب تفصیل ذیل چیزین نظر آتی ہین سوپرفیشی ال پے رینی ال عروق اور عصب۔ ٹرنسورس پے رینی آئی شریان ان عضلون کو علیحدہ کرنے پر سیون کی عمیق جہلی یعنے ڈیپ پے رینی ال فیشی آ بخوبی نظر آتا ہے ٹرائی انگلیولر لگیمنٹ یعنے تری جہلی پیڈو کے بیرونی ورلیعنے اوٹلٹ کو بند کرتی ہے۔ اس جہلی کی شکل مثلث ہوتی ہے جسکی نوک سمفے سس پیوبس اور سب پیوبک رباط کی زیرین سطح کے ساتھہ چسپان رہتی ہے اسکے دونون کنارے اسکی ام اور پیوبس کی ریمائی کے ساتھہ چسپان رہتے ہین۔ اسکے نیچے کا چوڑہ کنارہ پے رینی ام کے سنٹرل ٹنڈن کے ساتھہ ملا رہتا ہے ٹرنسورس پے رینی آئی عضلات کے پیچھے سوپرفیشی ال فیشی آ کے عمیق طبق اور اپیل فیشی آ سے ملجاتا ہے اس جہلی مین چار سوراخ ہوتے ہین منجملہ انکے ایک یوریتھرا کا سوراخ جو سب سے بڑا اور قریب ایک انچ کے سمفے سس پیوبس سے نیچے واقع ہوتا ہے۔ دوسرا قضیب کی ڈارسل وریدہ کا سوراخ جسکے دونون جانب پیوڈک عصب اور شریان کے گذر کا ایک ایک سوراخ ہوتا ہے اس جہلی کے دو طبق ہوتے ہین جو اوپر کیطرف ایک دوسرے سے علیحدہ رہتے ہین لیکن نیچے آکر آپسمین ملجاتے ہین منجملہ انکے سامنا طبق یوریتھرا کے ممبرینیس پورشن کے سامنے ملب اور یوریتھرا پر ختم ہوتا ہے۔ پچھلا طبق اٹیوریٹر فیشی آ سے شروع ہوکر یوریتھرا کے ممبرینیس پورشن کے پیچھے اور پراسٹیٹ غدود کی بیرونی سطح پر چسپان ہوتا ہے اس جہلی کے دونو طبقون کے درمیان مفصلہ ذیل اشیا رہتی ہین سب پیوبک رباط پینس کے ڈارسل وریدہ یوریتھرا کا ممبرینیس پورشن۔ یوریتھرا کے عضلات۔ کوپرس غدود اور انکی نالیان پیوڈک عروق اور عصب۔ آرٹری قضیب بلب کا ہمراہی عصب۔ وریدی مجمع اور کمپرسیر یوریتھری عضلات۔

کمپریسیر یوریتھری عضلہ جسکو کنسٹرکٹر یوریتھری بھی کہتے ہین اون چند آڑے عضلاتی ریشون کا نام ہے جو پیوبک آرچ سے شروع ہوکر نیچے کیطرف جاتے ہوئے دو حصون مین منقسم

ڈیپ پے رینی ال فیشی آ۔ یعنے ٹرائی انگلیولر لگیمنٹ۔

کمپریسیر یوریتھری

ہوکر یوریتھرا کے ممبرے نس پورسن گگے اپنے مقابل کے ہم نام عضلہ کے ساتھہ ملکر ختم ہوتے ہین۔
عصب۔ اسمین انفیری ار ہیمورائیڈل عصب سے آتا ہے۔ **فعل**۔ پیشاب وغیرہ کے بعد
یوریتھرا کے ممبرے نس حصہ کو دباکر آخیر قطرات پیشاب یا منی کو خارج کرتا ہے ﴿۱۰﴾ **لی ویٹر ایے**
نامی عضلہ پیوبیس کی اندرونی سطح اسکی ام کی سپائین کی اندرونی سطح اور زیرین کنارے اور بلبوک
فے شی آسے شروع ہوتا ہے اسکے ریشے نیچے اور اندر کیطرف جاکر سیون کی ہڈی یا ان ہڈیکی یا دوسکا
سکس کے پہلو پر ختم ہوتے ہین اور دیگر ریشے کتم رودہ کے سفنکٹر عضلون کے [illegible] کے ساتھہ [illegible]
پراسٹیٹ غدود کے نیچے اپنے مقابل کے ہمنام عضلہ کے ساتھہ مل جاتے ہین **عصب**۔ اسمین انفیری کے
ہیمورائیڈل اور چوتھے یا پانچوین سیکرل اعصاب سے آتے ہین۔ **فعل**۔ اینس کو اوپر اٹھاتا ہے
کاک سی جی اس عضلہ اسکی ال سپائین اور سمال سیکرو سیاٹک رباط سے شروع ہوکر چوڑا
ہوتا ہوا اسکرم کے آخیر مہرے اور کاک سکس کے پہلو پر ختم ہوتا ہے **عصب**۔ اسمین انفیری ار
ہیمورائیڈل اور کاک سی جی ال اعصاب سے آتے ہین۔ **فعل**۔ کاک سکس ہڈی کو سامنے کھینچتا ہے
اور براز کے نکالنے مین مدد دیتا ہے ﴿ **سفنکٹر ایے نامی اکسٹرنل**۔ بیضوی شکل کا یہ عضلہ
اینس کے گرد اگر د جلد کے عین نیچے پایا جاتا ہے اسکا سامنا سرا سیون کے سنٹرل پائینٹ اور پچھلا سرا
کاک سکس کی نوک سے لگا رہتا ہے۔ **عصب**۔ اسمین انفیری ار ہیمورائیڈل عصب سے آتا ہے۔
فعل۔ اینس کے سوراخ کو بند رکھتا ہے ﴿ **بلبوک فے شی آ**۔ اوس جھلی کو کہتے ہین جو پیڈو کے
جوف کو استر کرتی ہے یہہ جھلی الی اک فے شی آ اور ٹرنسورسیلس فے شی آ کے ساتھہ ملی رہتی ہے اور پیلوس کے
کے ساتھہ اور اپنیورٹیر انٹرنس عضلہ کے لگاؤ کے برابر پیڈو کی اندرونی سطح کے ساتھہ چسپان ہوتی ہے
اب ٹیور ٹیر عضلہ کے پچھلے کنارے کے برابر نہایت ہی پتلی ہوکر پائریفارمس عضلہ اور سیکرل اعصاب کے
سامنے انٹرنل ایلی اک عروق کے پیچھے (جو اسکو چھیدتے ہین) سے گذر کر سیکرم کی سامنی سطح پر چسپان

لی ویٹر ایے نامی

کاک سی جی اس

سفنکٹر ایے
نامی اکسٹرنل

بلبوک فے شی آ

ہوتی ہے۔ ابٹیوریٹر انٹرنس عضلہ کے کنارون کے برابر ہڈی کے ساتھ چپان رہتی ہے لیکن ابٹیوریٹر عروق کے نیچے سے گذر کر ابٹیوریٹر کنال کو مکمل کرتی ہے سامنے کیطرف یہہ جھلی سمفے سس پیوبس کی زیرین سطح کے ساتھ چپان ہوجاتی ہے اور سمفے سس پیوبس سے اسکی ال پیائین تک اس جھلی کا جو سفید و مضبوط بند نظر آتا ہے اوس سے لی وٹیرائے نامی عضلہ لگا رہتا ہے۔ اس بند کے برابر جاکر اس جھلی کے دو حصے ہوجاتے ہین ایک کو ابٹیوریٹر فیشی آ اور دوسرے کو رکٹو ویسائیکل فیشی آ کہتے ہین

ابٹیورے ٹر فیشی آ

ابٹیورے ٹر فے شی آ۔ نامی حصہ نیچے آکر ابٹیوریٹر عضلہ کو ڈہانپتا ہے۔ یہہ اوپر کیطرف سیون کے سنٹرل پائینٹ کے برابر پلوک فیشی آ سے شروع ہوکر پیوبک آرچ اور گریٹ سیکرو شیاٹک رباط کے کنارون پر ختم ہوتا ہے۔ پیوبیز کے برابر اسکی ایک شاخ شروع ہوکر دوسری طرف کے ہمنام فیشی آ کی ہمقسم شاخ کے ساتھ ملکر پیڈو کے مخرج کے سوراخ کے سامنے حصہ کو بند کرتی ور ٹرائنگولر لگیمنٹ کا پچھلا طبق بناتی ہے۔ یہہ فیشی آ انٹرنل پیوڈک عروق اور عصب کے گذر کے لئے ہرنی ام مین ایک نالی بناتی ہے اور لیویٹرائے نامی عضلہ کی اوپر کی سطح کی جھلی سے ملحق ہوجاتا ہے + تنبیہہ سنٹرال پائینٹ سیون کے اُس سفید نقطہ یا مرکز کا نام ہے جو مردون مین مبرز اور احلیل کے درمیان اور عورتون مین فرج کے درمیان ہوتا ہے +

رے کٹووے سائی کل فیشی آ

رے کٹووے سائی کل فے شی آ۔ نامی جھلی لیویٹرائے نامی عضلہ کے اوپر کی سطح کو مستتر کرتی ہوئی پراسٹیٹ غدود۔ مثانہ اور ریکٹم کا غلاف بناتی ہے۔ سمفے سس پیوبس کی اندرونی سطح کے برابر پلوک فیشی آ سے شروع ہوکر اسکا ایک بند پراسٹیٹ غدود کے اوپر کی سطح اور مثانہ کی گردن پر ختم ہوکر پیوبو پراسٹیٹک یا مثانہ کا انٹیریئر ٹرو لگیمنٹ بناتا ہے اور دونون جانب یہہ جھلی پراسٹیٹ غدود کے پہلوؤن پر چپان ہوجاتی ہے۔ غدود مذا اور پراسٹیٹک وریدی مجمع کو ملفوف کرکے مثانہ کی بیرونی سطح پر چپان ہوکر مثانہ کے لیٹرل ٹرو لگیمنٹ بناتی ہے۔ اسکا ایک حصہ ویسی کیولی سے می نیلس کو ملفوف کرکے ریکٹم اور مثانہ کے درمیان

سے گذرتا ہوا مقابل کی ہمنام جہلی کے ہم قسم حصہ کے ساتھہ ملجاتا ہے۔ مستورات میں رکٹو ویسائیکل فے شیآ کے درمیان ویجائینا کا سوراخ ہوتا ہے اور یہہ جہلی اس عضو کی بیرونی سطح کو استر کرتی ہے ✣ اسکی اور کٹل فاسہ۔ اُس جگہہ کا نام ہے جسکے باہر کیطرف ابٹیوریٹر فے شیآ اور اسکی الٹیو براسٹی پیچھے کیطرف گلوٹی اس مکسی مس عضلہ اور گریٹ سیکروٹیا ئک رباط۔ اندر کیطرف رےکٹو ویسائیکل فے شیا اور ریکٹم۔ اور سامنے کیطرف سب پیوبک فے شی آ ہوتا ہے ✣

عورت کے مخصوص عضلات

مذکورہ بالا عضلات جو اس باب میں بیان کئے گئے ہیں مرد و عورت کے متعلق ہوتے ہیں لیکن ان میں سے اک سیلریٹر یوریمی اور اسی ریکٹر پینس نامی عضلات عورتوں میں نہیں پائے جاتے اور بجائے انکے دو مخصوص عضلات عورتوں کے بدن کے متعلق ہوتے ہیں اور ٹرائی انگلیولر لگینٹ یعنے سب پیوبک فے شی آ میں بجائے یوریتھرا کے ویجائینا کا سوراخ ہوتا ہے ✣ سفنکٹر ویجائینی۔ عضلہ سیون کی ریفی کے سنٹرل پائینٹ سے شروع ہوتا ہے فرج کے سوراخ کے اوپر کیطرف جاکر کلی ٹورس کے کارپس کیورنوسم حصہ میں ختم ہوتا ہے۔ **عصب**۔ اسمین انفیری ار ہیمورائیڈل عصب سے آتا ہے۔ **فعل**۔ فرج کے سوراخ کو تنگ کرتا ہے ✣ **اسی ریکٹر کلی ٹورس**۔ عضلہ اسکی الٹیو براسٹی کے اندرونی کنارے سے شروع ہوکر سامنے کیطرف کلی ٹورس کے پاؤن یعنے کرس آف دی کلی ٹورس میں ختم ہوتا ہے۔ **عصب**۔ اسمین انفیری ار ہیمورائیڈل عصب سے آتا ہے۔ **فعل**۔ کلی ٹورس کو ایستادہ کرتا ہے ✣

سفنکٹر ویجائینی

اسی ریکٹر کلی ٹورس

مختلف حرکات کے پیدا کرنیوالے عضلات

مسلز آف میسٹی کیشن	یعنے وہ عضلات جنکے ذریعہ نوالہ دانتون کے نیچے چبایا جاتا ہے۔
	(۱) میسی ٹر (۲) ٹمپرل (۳) ٹیری گائیڈ انٹرنا (۴) ٹیری گائیڈ اکسٹرنل۔

مسلز اٰف ڈی گلوٹیشن

یعنے وہ عضلات جنکے ذریعہ نوالہ حلق مین پہونچتا ہے -

زبان - تالو اور فیرنکس کے کل عضلات نوالہ نگلنے مین مدد دیتے ہین +

مسلز اٰف ریس پائی ریشن - یعنے تنفس کے عضلات

مسلز اٰف ان سپی ریشن - یعنے سانس لینے کے عضلات

(۱) ڈایافرام (۲) انٹرکاسٹل - (۳) لی ویٹورینز کاسٹیرم (۴) سیلی نی آئی -
(۵) سیرےٹس پوسٹائی کس سوپیری ار اور سیکلےوی اس عضلات معمولی
سانس لیتے وقت ڈایافرام کو مدد دیتے ہین - لیکن زور سے سانس کھینچنے پر سیرے
ٹس میگنس لاٹسی مس ڈارسائی - پکٹوریلس میجر - پکٹوریلس مائینر اور سٹرنومسٹائیڈ
بھی کام آتے ہین +

مسلز اٰف اکس پائی ریشن - یعنے سانس چھوڑنے کے عضلات -

معمولی حالت مین یہ فعل پسلیون اور پھیپھڑون کے لچکیلا ہونے کے باعث بغیر کسی عضلہ
کی مدد کے ہوتا ہے لیکن زور کے ساتھہ سانس چھوڑنے پر ذیل کے عضلے اس فعل
مین مدد دیتے ہین شکم کے عضلات - انٹرنل انٹرکاسٹل - ٹرای انگیولیرس
سٹرنائی - سیرےٹس پوسٹائی کس انفیری ار - کوادریٹس لمبورم - سکرولمبےلس +

سر کو حرکت دینے والے عضلات

یعنے سر کو آگے جھکانے والے

پلاٹسما مائی ڈیز - سٹرنوکلی ڈومسٹائیڈ - رکٹس کپی ٹس اینٹائی کس میجر اور مائینر -
مائی لوئیڈ - جی نائیوہائیڈ - ڈائی گیسٹرک +

پیچھے کی طرف جھکانے والے

ٹرےپی زی اس - سپلی نی اس کپی ٹس - کم پلکس - ٹرےکی لومسٹائیڈ
رکٹس پوسٹائی کس میجر اور مائنر - اوبلائی کس سوپیری ار +

ایک جانب جھکانیوالے

پلاٹسما مائی ڈیز - سٹرنومسٹائیڈ - ٹرےپےزی اس - سپلی نی اس کپی ٹس -
سپلی نی اس کولائی - ٹرےکی لومسٹائیڈ - کم پلکس +

گردن کو حرکت دینے والے عضلات

سامنے کیطرف جھکانیوالے	پلاٹسما۔ سٹرنو ماسٹائیڈ۔ ڈائی گیسٹرک۔ سٹائلو ہائے آئیڈ۔ جی نائیو ہائے آئیڈ۔ جی نائیو ہائیو گلاسس۔ اومو ہائیڈ۔ سٹرنو ہائے آئیڈ۔ تھائیرو ہائے آئیڈ۔ ریکٹس اینٹائی کس مائینر۔ لانگس کولائی +
پیچھے کیطرف جھکانیوالے	ٹریپے زی اس۔ رمبائیڈی آئی۔ سیرٹس پوسٹائی کس سوپیریئر۔ سپلی نی اس کے پی ٹس۔ سپلی نی اس کولائی۔ کمپلیکسس۔ ٹریکی لو ماسٹائیڈ۔ ٹرینسورسیلس کولائی۔ انٹر سپائی نیلس۔ سیمی سپائی نیلس کولائی۔ ریکٹس پوسٹیکس کس میجر اور مائینر۔ ابلیکس سوپیریئر اور انفیریئر۔ سکے لی نس پوسٹی کس۔ لی ویٹر انگولی سکے پولی +
ایکجانب جھکانیوالے	تینوں سکے لی نائی۔ انٹر ٹرنسورسیلس۔ رکٹس لاٹریلیس +

دھڑ کو حرکت دینے والے عضلات

سامنے کیطرف جھکانیوالے	ریکٹس ابڈومے نس۔ پیرامی ڈیلس۔ ابلیکس ایکسٹرنس۔ ابلائی کس انٹرنس۔ سواس میگنس۔ سواس پاروس۔ پکٹورے لس میجر اور مائینر۔ سے رے ٹس میگنس
پیچھے کیطرف جھکانیوالے	ٹریپے زی اس۔ رمبائیڈی اس میجر۔ لاٹس سی مس ڈارسائی۔ سے ریٹس پوسٹائی کس سوپیریئر۔ سیرے ٹس پوسٹائی کس انفیریئر۔ سیکرو لمبے لس۔ لانگی سی مس ڈارسائی۔ سپائی نیلس ڈارسائی۔ سیمی سپائی نیلس ڈارسائی۔ ملٹی فائیڈس سپائی نی۔ انٹر ٹرنسورسیلس۔ کواڈریٹس لمبورم +
ایک جانب کی طرف جھکانیوالے	ابلائی کس ایکسٹرنس۔ ابلائی کس انٹرنس۔ کواڈریٹس لمبورم۔ لانجی سی مس ڈارسائی۔ سیکرو لمبے لس۔ سے رے ٹس پوسٹائی کس۔ لاٹی سی مس ڈارسائی +

سکے پولا کو حرکت دینے والے عضلات

اوپر اٹھانیوالے -	ٹرے پے زی اس - لی ویٹر انگیولی سکے پولی - رمباڈی آئی +
نیچے کھینچنے والے -	ٹرے پے زی اس - لاٹی سی مس ڈارسائی - پکٹورے لس مائینر +
سامنے کو کھینچنے والے	سے ریٹس میگنس - پکٹورےلس مائینر +
پیچھے کھینچنے والے	ٹرے پے زی اس - رمباڈی آئی - لاٹسمی مس ڈارسائی +

بازو کو حرکت دینے والے عضلات

سامنے اور اوپر اٹھانیوالے -	ڈلٹائیڈ - پکٹورےلس میجر - بائی سیپس - کورے کوبرے کی ایلس +
پیچھے لیجانیوالے -	ڈلٹائیڈ - ٹے ریز میجر - ٹے ریز مائینر - ٹرائی سیپ کا لنبا سر - لاٹسی مس ڈارسائی +
باہر کیطرف گھمانیوالے -	پکٹورےلس میجر - لاٹسی مس ڈارسائی - سوپرا سپائنٹس - انفرا سپائی نیٹس - ٹے ریز مائینر +
اندر کیطرف لانیوالے	پکٹورےلس میجر - لاٹسی مس ڈارسائی +
اندر کیطرف گھمانیوالے	سب سکے پیولیرس - پکٹورےلس میجر - لاٹسی مس ڈارسائی - ٹے ریز میجر +

کلائی کو حرکت دینے والے عضلات

اوپر اٹھانیوالے	بائی سیپس - برے کی ایلس اینٹی کس - پرونیٹر ریڈی آئی ٹے ریز - فلکسر
کوہنی کو سکیڑنیوالے -	کارپائی ریڈی ایلس - فلکسر سبلائی مس ڈجی ٹورم - فلکسر کارپائی النیرس - سوپائی نیٹر لانگس +
کوہنی کو پھیلانیوالے	ٹرائی سیپس - اینکونی اس - اور کلائی کے اوپرلے طبق کے اکسٹنسر عضلات +
پٹ کرنیوالے -	پرونیٹر ریڈی آئی ٹے ریز - فلکسر کارپائی ریڈی ایلس - پامیرس لانگس - فلکسر سبلائی مس ڈجی ٹورم - پرونیٹر کوادریٹس +
چت کرنیوالے -	بائی سیپس - سوپائی نیٹر لانگس - سوپائی نیٹر بریوس - اکسٹنسر سکنڈائی [illegible] سس +

رسٹ جائینٹ یعنے قبضہ کے جوڑ کو حرکت دینے والے عضلات

سکیڑنیوالے۔	فلکسر کارپائی ریڈی ایلس۔ پامیرس لانگس۔ فلکسر سبلائی مس۔ فلکسر کارپائی النیرس۔ فلکسر پروفنڈس۔ فلکسر لانگس پالی سس +
پھیلانیوالے۔	اکسٹنسر کارپائی ریڈی ایلیس لانجی اور ۔ اور بریوی اور۔ اکسٹنسر کارپائی النیرس اکسٹنسر سکنڈ آئی انٹرنوڈی آئی پالی سس۔ اکسٹنسر آسس میٹاکارپائی پالی سس۔ اکسٹنسر کمیونس ڈجی ٹورم۔ اکسٹنسر پرائمائی انٹرنوڈی آئی پالی سس۔ اکسٹنسر انڈی سس +
ہاتھہ کو باہر لیجانیوالے	فلکسر کارپائی ریڈی ایلس۔ اکسٹنسر کارپائی ریڈی ایلیس لانجی اور بریوی آئی اکسٹنسر اوسس میٹاکارپائی پالی سس۔ اکسٹنسر پرائمائی انٹرنوڈی آئی پالی سس +
ہاتھہ کو اندر لیجانیوالے	فلکسر سبلائی مس ڈجی ٹورم۔ فلکسر کارپائی النیرس۔ فلکسر پروفنڈس ڈجی ٹورم اکسٹنسر کمیونس ڈجی ٹورم۔ اکسٹنسر منی مائی ڈجی ٹائی +

انگوٹھے کو حرکت دینے والے عضلات

فلکسر یعنے سکیڑنیوالے عضلات	فلکسر بریوس پالی سس۔ فلکسر لانگس پالی سس +
دوسری انگلیوں سے ملانیوالے۔	اپونس پالی سس۔ فلکسر بریوس پالی سس۔ فلکسر لانگس پالی سس اے ڈکٹر پالی سس +
اکسٹنسر یعنے پھیلانیوالے عضلات	اکسٹنسر آسس میٹاکارپائی پالی سس۔ اکسٹنسر پرائمائی انٹرنوڈی آئی پالی سس۔ اور اکسٹنسر سکنڈائی انٹرنوڈی آئی پالی سس +
دوسری انگلیوں سے علیحدہ کرنیوالے۔	ایب ڈکٹر پالی سس۔ فلکسر بریوس پالی سس +

	انگلیونکو حرکت دینے والے عضلات
فلاکسرز یعنے سکیڑنیوالے -	فلاکسر سبلائی مس - فلکسر پروفنڈس - لمبری کے لیز - فلکسر منی مائی ڈجی ٹائی - ایب ڈکٹر منی مائی ڈجی ٹائی +
اکسٹنسرز یعنے پہیلانیوالے -	اکسٹنسر کمیونس ڈجی ٹورم - اکسٹنسر انڈی سس - اکسٹنسر منی مائی ڈجی ٹائی +
ایک دوسرے سے علیحدہ کرنیوالے	ایب ڈکٹر انڈی سس - ایب ڈکٹر منی مائی ڈجی ٹائی - ڈارسل انٹر آسی آئی +
انگلیونکو ملانیوالے	اے ڈکٹر منی مائی ڈجی ٹائی - پامر انٹر اسی آئی +
	ٹانگ کو حرکت دینے والے عضلات
اوپر اٹھانیوالے -	سو آس - الی آئے کس - ٹینسر ویجائی نی فیمورس - پکٹی نی اس - اے ڈکٹر لانگس - اے ڈکٹر بری وس +
نیچے کھینچنے والے -	ٹینیون گلوٹی آئی - پری فارمس - ابٹیوریٹر انٹرنس - اے ڈکٹر میگنس - بائی سپس - سے می ٹنڈی نوسس - سے می ممبری نوسس +
اندر کیطرف لیجانے والے -	سو آس میگنس - الی آئے کس - پکٹی نی اس - گرے سی لس - اے ڈکٹر لانگس - اے ڈکٹر بری وس - اے ڈکٹر میگنس - ابٹیوریٹر اکسٹرنس - کواڈریٹس فیمورس
باہر کیطرف لیجانیوالے	ٹنسر ویجائی نی فیمورس - ٹینیون گلوٹی آئی - پری فارمس - دونو جملائی +
اندر کیطرف گہمانیوالے	ٹنسر ویجائی نی فیمورس - گلوٹی اس میڈی اس (بحالت سیدھے ہونے ٹانگ کے سارٹوری اس اور سے می ٹنڈی نوسس عضلات بھی مدد دیتے ہین -) +
باہر کیطرف گہمانیوالے -	گلوٹی اس مکسی مس - گلوٹی اس میڈی اس - پری فارمس - دونو جملائی - ابٹیوریٹر انٹرنس - کواڈریٹس فیمورس - سو آس میگنس - الی آئے کس - بائی سپس - اے ڈکٹر میگنس - اے ڈکٹر لانگس - اے ڈکٹر بری وس +

گھٹنے کو سکیڑنے والے -	سے می ٹنڈ ی نوسس - سے می مبری نوسس - بائی سپس - گریسی لس سارٹوری اس - پاپ لے ٹی اس +
گھٹنے کو سیدھا کرنیوالے -	رکٹس فیموریس - کروریس - وسٹس اکسٹرنس - واسٹس انٹرنس +

پاؤں کو حرکت دینے والے عضلات

ٹخنے کو سکیڑنیوالے -	ٹی بی اے لس این ٹای کس - اکسٹنسر پراپری اس پالی سس - اکسٹنسر لانگس ڈجی ٹورم - پے رونی اس ٹرشی اس +
ٹخنے کو پھیلانیوالے -	گیسٹرک نی می اس - پلانٹیرس - سولی اس - فلکسر لانگس ڈجی ٹورم - فلکسر لانگس پالی سس - ٹی بی ایلیس پوسٹائی کس - پیرونی اس لانگس - اور پیرونی اس بری وس +
پاؤں کو اندر کیطرف گھمانیوالے	اکسٹنسر پراپری اس پالی سس - فلکسر لانگس ڈجی ٹورم - فلکسر لانگس پالی سس - ٹی بی ایلیس پوسٹائی کس +
پاؤں کو باہر کیطرف گھمانیوالے	پیرونی اس لانگس - پیرونی اس بری وس - پیرونی اس ٹرشی اس - فلکسر لانگس پالی سس +

انگوٹھے کو حرکت دینے والے عضلات

پھیلانیوالے -	اکسٹنسر پراپری اس پالی سس +
سکیڑنے والے -	فلکسر لانگس پالی سس - فلکسر بری وس پالی سس +
باہر لیجانیوالے -	ایب ڈکٹر پالی سس - فلکسر بری وس پالی سس +
اندر لانیوالے	اے ڈکٹر پالی سس - فلکسر بری وس پالی سس +

انگلیوں کو حرکت دینے والے عضلات

سکیڑنیوالے -	فلکسر بری وس ڈجی ٹورم - فلکسر منی مائی ڈجی ٹائی - ایب ڈکٹر منی مائی

	ڈجی ٹائی - فلکسر لانگس ڈجی ٹورم - فلکسر اکسس سوریس - لمبریکے لنبزہ
سیدھا کرنیوالے -	اکسٹنسر لانگس ڈجی ٹورم - اکسٹنسر بریوس ڈجی ٹورم +
انگلیونکو ملانیوالے -	پامراسٹراسٹی آئی +
انگلیونکو علیحدہ کرنیوالے	ایبڈکٹر منی مائی ڈجی ٹائی - ڈارسل انٹراسٹی آئی +

سرجیکل ایناٹومی متعلقہ عضلات

تنبیہ - (۱) تالو کے عضلات کا انتظام اور جائے اختتام بغور دیکھنی چاہیئے کیونکہ مرض کلفٹ پیلیٹ میں ان عضلوں کو کاٹکر جرّاح تالو کی دیوار کو درست کرتا ہے (۲) آنکھ کی رکٹائی عضلات کی جائے اختتام کو غور سے ڈسکٹ کرنا چاہیے کیونکہ مرض سٹرہ بس مس انہیں عضلوں میں سے فتور کے باعث پیدا ہوتا ہے اور ان عضلوں کو اُس بیماری کے دفعیہ کے لئے کاٹنا پڑتا ہے (۳) چونکہ مرض رائی ٹاک سٹرنو کلیڈو مسٹائیڈ عضلہ میں فتور ہونے کے باعث پیدا ہوتا ہے اور اس بیماری کے دفعیہ کے لئے عضلہ ہذا کو اوسکے زیرین سرے کے نزدیک کاٹنا پڑتا ہے اسلئے اس عضلے کے زیرین سرے کا تعلق جو گردن کے شاہ عروق کے ساتھ ہے بغور دیکھنا چاہیئے اور یاد رکھنا چاہیئے -

فرکچرز

اگر کلاوی کل ہڈی درمیان سے ٹوٹے تو اسکے باہر کے ٹکڑے کو ڈلٹائیڈ عضلہ نیچے کیطرف - پکٹورے لس اور سبکلے وی اس عضلات سامنے اور اندر کیطرف کھینچتے ہیں - اور اندروالے ٹکڑے کو سٹرنو کلیڈو مسٹائیڈ عضلہ اوپر کیطرف کھینچتا ہے -

اگر سکے پیولا کی اکرومی ان پراسس ٹوٹ جاوے تو ڈلٹائیڈ عضلہ شکستہ ٹکڑے کو سامنے اور نیچے کھینچ لیتا ہے - اگر سکے پیولا کی کوروکائیڈ پراسس ٹوٹ جاوے تو شکستہ ٹکڑے کو پکٹورے لس مائینر بائی سپس اور کورے کو بریکی ایلس عضلات اندر اور

نیچے کیطرف کھینچ لیجاتے ہیں ✦ ہیومرس کی سرجیکل نک کے فرکچر میں ہیومرس کے اوپر کے
ٹکڑے کو سوپرا سپائی نیٹس - انفرا سپائی نیٹس - ٹیریز مائینر اور سب سکے پیولیرس عضلات قدرے
اوپر کیطرف اُٹھا لیجاتے ہیں - لیکن نیچے کے ٹکڑے کے اوپر والے سرے کو پکٹورلیس میجر اور لاٹسی مس
ڈارسائی عضلات اندر کیطرف کھینچتے ہیں اور نیچے کے سرے کو ڈلٹائیڈ عضلہ باہر کیطرف لیجاتا ہے -
اگر فرکچر ڈلٹائیڈ عضلہ کی جائے اختتام کے اوپر لیکن پکٹورلیس میجر اور ٹیریز میجر کی جائے اختتام کے
نیچے ہو تو اوپر کے ٹکڑے کو موخر الذکر عضلات اندر کیطرف - اور نیچے کے ٹکڑے کو ڈلٹائیڈ عضلہ اوپر
اور باہر کیطرف کھینچتا ہے اگر ہیومرس ہڈی ڈلٹائیڈ کی جاے اختتام سے نیچے ٹوٹ جاوے تو اوپر
کے ٹکڑے کو ڈلٹائیڈ عضلہ اوپر اور باہر کی طرف کھینچیگا اور نیچے کے ٹکڑے کو بائی سیپس اور بریکی
ایلیس اینٹائی کس عضلات اندر اور اوپر کیطرف کھینچینگے - اگر ہیومرس ہڈی ترچھے طور پر عین کنڈائلز
کے اوپر سے ٹوٹ جاوے تو نیچے کے ٹکڑے کو بریکی ایلیس اینٹائی کس اور بائی سیپس اور ٹرائی
سیپس عضلات سامنے اوپر کیطرف کھینچتے ہیں ✦ اگر النا کی کورونائیڈ پراسس ٹوٹے
جاوے تو بریکی ایلیس اینٹائی کس عضلہ شکستہ ٹکڑے کو اوپر کیطرف کھینچکر کورونائیڈ فاسہ کے پرے
لیجاتا ہے اور النا ہڈی کو ٹرائی سیپس عضلہ پیچھے اور اوپر کیطرف کھینچ لے جاتا ہے - اگر النا کا الکرے نن پراسس
ٹوٹ جاوے تو شکستہ ٹکڑے کو ٹرائی سیپس عضلہ پیچھے اور اوپر کیطرف کھینچ لے جاتا ہے اور النا ہڈی کو
بریکی ایلیس اینٹائی کس عضلہ سامنے کیطرف کھینچ لاتا ہے - اگر النا ہڈی درمیان سے ٹوٹ
جاوے تو اسکے اوپر کا ٹکڑا اصل وضع قیام پر رہتا ہے لیکن نیچے کے ٹکڑے کو پرونے ٹر کواڈریٹس
عضلہ باہر کیطرف کھینچتا ہے ✦ اگر ریڈیس ہڈی اس کی گردن ٹوٹ جاوے تو اوپر کے ٹکڑے کو
سوپائی نے ٹر بریوس عضلہ باہر کیطرف کھینچتا ہے اور نیچے کے ٹکڑے کو بائی سیپس عضلہ سامنے اور اوپر
اور پرونے ٹر ریڈی آئی ٹیریز اندر کیطرف کھینچتا ہے - اگر ریڈیس اس ہڈی درمیان سے ٹوٹ

جاوے - تو اوپر کے ٹکڑے کو بائی سیپس عضلہ اوپر کیطرف اور پرونیٹر ریڈی آئی ٹیریز عضلہ اندر
کی طرف کھینچتا ہے اور نیچے کے ٹکرے کو پرونیٹر کواڈریٹس نیچے اور اندر کیطرف کھینچتا ہے
اگر کلائی کی دونو استخوان درمیان سے ٹوٹ جاویں تو فلکسر عضلات کے سکڑنے
کے باعث کلائی کے سامنے اور اکسٹنسر عضلوں کے سکڑنے کے باعث کلائی کے پیچھے کیطرف ابھار
نظر آویگا اور دونو ہڈیوں کے نیچے والے ٹکرے پرونیٹر کواڈریٹس عضلہ کے باعث اصل حالت کی
نسبت ایک دوسرے کے نزدیک ہوجاوینگے اور ہڈی اس کے اوپر والے ٹکڑے کو بائی سیپس اور
پرونیٹر ریڈی آئی ٹیریز عضلات اوپر کھینچینگے اور النا کے اوپر والے ٹکڑے کو بریکی ایلیس این
ٹائی کس عضلہ اوپر کھینچیگا + کالیز فریکچر میں ہڈی اس کے نیچے کے ٹکڑے کو سوپائی نیٹر
لانگس عضلہ اور انگوٹھے کے فلکسر اور اکسٹنسر عضلات اوپر اور پیچھے کیطرف کھینچتے ہیں اور اوپر کے
ٹکرے کے نیچے والے سرے کو پرونیٹر کواڈریٹس عضلہ سامنے اور اندر کیطرف کھینچتا ہے + اگر
فیمر کی گردن کیپسولر لگیمنٹ کے عضلوں کی جائے اختتام سے اوپر ٹوٹ جاوے تو شکستہ جانگ کا پاؤں اکسٹرنل
روٹیٹر عضلات - سوآس - الی آیکس - پکٹی نی اس - ٹینیون اے ڈکٹر اور گلوٹی آئی عضلات
کے باعث باہر کیطرف مائل ہوگا - اور شکستہ ران ٹینیون گلوٹی آئی - رکٹس فیمورس - بائی سیپس
سے می ٹنڈی نوسس - سے می ممبری نوسس عضلات کے سکڑنے کے باعث جائے شکستگی میں چھوٹی معلوم
ہوگی + اگر فیمر ٹروکنٹر سے نیچے ٹوٹے تو اوپر کے ٹکڑے کو سوآس الی آیکس عضلات سامنے کیطرف
کھینچتے ہیں اور اکسٹرنل روٹیٹر اور گلوٹی آئی عضلات باہر کیطرف کھینچینگے - نیچے کے ٹکڑے کو رکٹس
فیمورس - بائی سیپس - سے می ممبری نوسس - سے می ٹنڈی نوسس عضلات اوپر پیچھے اور باہر
کیطرف کھینچتے ہیں + اگر فیمر کنڈائلز کے عین اوپر کیطرف ترچھے طور پر ٹوٹے تو نیچے کے
ٹکڑے کے اوپر والے سرے کو گیسٹراک نی می اس - اور پلانٹیرس عضلات نیچے اور پیچھے

کیطرف کھینچتے ہیں۔ اور نیچے والے ٹکڑے کے زیرین سرے کو رکٹس فیمورس عضلہ سامنے اور اوپر کیطرف کھینچتا ہے - اور اوپر کے ٹکڑے کے زیرین سرے کو پکٹی نی اس اور تینوں ایڈکٹر عضلات اندر کیطرف کھینچتے ہیں اور سواس اور الی آیے کس عضلات سامنے کیطرف کھینچتے ہیں ☆ اگر ٹبلا ہڈی آڑے طور پر درمیان سے ٹوٹے تو کواڈری سیپس کسٹنسر عضلہ اسکے اوپر والے ٹکڑی کو اوپر کیطرف کھینچتا ہے ☆ **پاٹس فریکچر** یعنے فی بولا کے زیرین سرے کے ٹوٹ جانے سے پاؤں کا تلوا بیرونی اس لانگس عضلہ کے باعث باہر اور اوپر کیطرف مائل رہتا ہے ☆

عضلوں کا شاہ شریانوں کے ساتھ تعلق - سٹرنو کلیڈو مسٹائڈ عضلہ کے زیرین نصف حصہ کے اندرونی کنارہ کے اندر اور قدرے پیچھے کامن کراٹڈ شریان ہوتی ہے - سکےلی نس این ٹائی کس عضلہ کے پیچھے کیطرف سب کلیوی ان شریان ہوتی ہے - کوریکو بریکی ایلس عضلہ کے اندرونی کنارہ کے برابر بریکی ال شریان ہوتی ہے بازو کے زیرین نصف حصہ پر بریکی ال شریان بائی سیپس عضلہ کے اندرونی کنارہ کے نیچے ہوتی ہے - کلائی میں سوپائی نے ٹر لانگس عضلہ کے اندرونی کنارہ کے نیچے اور اندر کیطرف ریڈی ال شریان ہوتی ہے اور فلکسر کارپائی النیریس عضلہ کے بیرونی کنارہ کے برابر النر شریان ہوتی ہے - جانگ کے اوپر کے ایک ثلث حصہ پر سارٹوری اس عضلہ کے اندر کیطرف فیمرل شریان ہوتی ہے - جانگ کے درمیانی ثلث میں عضلہ ہذا کے شریان پیچھے یعنے نیچے ہوتی ہے جانگ کے زیریں ثلث میں فیمرل شریان عضلہ ہذا کے باہر کیطرف ہوتی ہے - ٹی بی ایلس این ٹائی کس عضلہ کی نس کے باہر کیطرف این ٹی ری ار ٹی بی ال شریان رہتی ہے - پاؤں پر اکسٹنسر پروپری اس پالی سس کی نس کے باہر کیطرف ڈارسیلس پیڈس شریان ہوتی ہے - فلکسر لانگس ڈجی ٹورم عضلہ کے زیرین ثلث حصہ کے باہر کیطرف پوسٹیریر ٹی بی ال شریان ہوتی ہے ☆

یعنے تشریح عروق

انسان کے جسم مین چار قسم کے عروق ہوتے ہین آرٹریز یعنے شرائین کے پلریز یعنے بال کی مانند نہایت ہی باریک عروق وینز یعنے وریدۃ البارہٹس - یا لمفے ٹکس یعنے عروق جاذبہ - دیکھو صفحہ ۱۴۲ تا ۱۹۱ چونکہ شرائین قلب سے شروع ہوتی ہین اور ورید قلب مین ختم ہوتے ہین اسلئے قلب دوران خون کا خاص عضو ہے - اسواسطے قلب کا بیان بھی اسی باب مین دیا جاتا ہے قلب اُس عضو کا نام ہے جسکی حرکات انقباض و انبساط کے باعث خون تمام جسم مین دوران کرتا ہے قلب چہاتی کے جوف مین اپنے غلاف پیری کارڈی ام نامی کے اندر سٹرنم ہڈی کے پیچھے اور بائین جانب واقع ہوتا ہے +

پے ری کارڈی ام - یعنے حجاب القلب

مخروطی شکل کی اوس تہیلی کا نام ہے جسکے اندر قلب رہتا ہے اور قلب کے بڑے عروق شروع ہوتے ہین اس تہیلی کی نوک قلب کی بیس یعنے جڑ سے قریباً دو انچ اوپر کیطرف جاکر قلب کے شاہ عروق کے بیرونی غلافون کے ساتھہ چسپان ہوجاتی ہے اس تہیلی کا چوڑا حصہ ڈایافرام عضلہ کے سنٹرل ٹنڈن کے ساتھہ چسپان رہتا ہے اور دہنی جانب کی نسبت بائین طرف کو زیادہ مائل رہتا ہے - یہہ تہیلی دونو پلورا کے درمیان اور سٹرنم ہڈی اور بائین طرف کی تیسری چوتھی پانچوین چھٹی اور ساتوین پسلیون کی کرِیون کے پیچھے کیطرف ہوتی ہے - اور بقیہ تہائمس غدود اے رٹا اور ٹشو اور

پھیپھڑون کے کنارون کے باعث سامنے کیطرف پسلیون اور شرنم سے علیحدہ رہتی ہے - اس تھیلی کے
پیچھے برانکائی - ایسافیگس اور ڈسنڈنگ ایوآرٹا ہوتا ہے اور اسکے دونو جانب پلورری ہوتے
ہین لیکن پلورا اور پیری کارڈیم کے درمیان فرینک اعصاب اور متذکرہ بالا پردون کے عروق
رہتے ہین ۔ **ساخت** - اس تھیلی کی ساخت دو طبقون سے ہوتی ہے منجملہ ان کے بیرونی
طبق فائبرس ہوتا ہے اور اندرونی طبق سیرس ہوتا ہے - **فائبرس لےار** کی ساخت مین
مضبوط اور موٹے وتری ریشے پائے جاتے ہین - یہہ طبق اوپر کیطرف قلب کے بڑے عروق کے بیرونی
طبق کے ساتھہ پیوست ہوکر ڈیپ سروائیکل فیشیا سے جاملتا ہے - اور پیچھے کیطرف ڈایا
فرام عضلہ کے سنٹرل ٹنڈن اور لحمی ریشون سے ملا رہتا ہے معلوم رہے کہ ایوآرٹا سوپیریر
اوردیا کیوا - دہنی اور بائین پلمونری شرائین اور چارون پلمونری وریدون کے بیرونی طبقون کے ساتھہ
پیری کارڈیم کا فائبرس طبق چسپان ہوجاتا ہے - لیکن انفیریر اوردیا کیوا کے ساتھہ
پیوست نہین ہوتا - سیرس لےار قلب کی بیرونی سطح کو استر کرتا ہے اور پلٹ کر فائبرس
طبق کی اندرونی سطح کو استر کرتا ہے دیگر سیرس ممبرینون کیطرح قلب کے استر کرنے والے طبق کو
ویسرل لےار - فائبرس طبق کے استر کرنے والے طبق کو پرائیٹل لےار کہتے ہین سیرس
طبق کی اندرونی صاف اور چمکیلی سطح سے سائنوویا نامی پتلی رطوبت پیدا ہوکر قلب
کو رگڑ سے محفوظ رکھتی ہے ۔ **شرائین** انٹرنل - میمری شریان اور تھوریسک
ایوآرٹا کی شاخین اس تھیلی کی پرورش کرتی ہین ۔

ہارٹ یعنے قلب

یہہ مخروطی شکل کا کھوکھلا عضلاتی عضو دونون پھیپھڑون کے درمیان پیری کارڈیم تھیلی کے اندر
رہتا ہے - جوانی مین قلب پانچ انچہ لمبا ۳½ - انچ چوڑا اور ۲½ - انچ موٹا ہوتا ہے - مردون مین

اسکا وزن ۱۰-۱۲ اونس لیکن عورتون مین ۸-۱۰ اونس ہوتا ہے بڑہاپے تک قلب انسان لمبائی چوڑائی اور موٹائی مین برابر بڑہتا جاتا ہے +

حصص قلب - قلب کی سامنی سطح گول اور محدب ہوتی ہے اور سامنے اور اوپر کیطرف مائل رہتی ہے اسکی بناوٹ مین خاصکر دہنا ونٹریکل لیکن قدرے بایان ونٹریکل بھی شامل ہوتا ہے قلب کی پچھلی سطح چپٹی ہوتی ہے اور ڈایافرام کے اوپر رہتی ہے - اسکی بناوٹ مین بایان ونٹریکل شامل ہوتا ہے قلب کا دہنا کنارا لمبا اور پتلا ہوتا ہے اسواسطے اسکو ایکیوٹ مارجن کہتے ہین - بایان کنارہ چہوٹا موٹا اور گول ہوتا ہے اسواسطے اسکو ابٹیوس مارجن کہتے ہین -

شکل نمبر ۱۴۳ قلب کے مختلف حصص دکھائے گئے ہین

قلب کی بیرونی سطح پر آریکیولو ونٹریکیولر گروو نامی اُتار نشیب نظر آتا ہے جو پلمونری شریان
کے مبدا کے باعث سامنے طرف کم نمایاں ہوتا ہے اور نشیب مذا مین قلب کے پرورش کرنیوالے
عروق رہتے ہین اس نشیب کے اوپر والے قلب کے حصے کو آریکیولر پورشن اور نیچے والے حصے
کو ونٹریکیولر پورشن کہتے ہین - موخر بقیہ گرحصہ دو عموری جانبی نشیبون نامی انٹر ونٹریکیولر
گروو کے باعث دو حصون پر منقسم معلوم ہوتا ہے - انکے سامنے حصے کو رائیٹ وینٹریکل
اور پچھلے حصہ کو لفٹ وینٹریکل کہتے ہین - قلب کے جوف کو سیپٹم نامی لحمی دیوار کوٹھریون مین
منقسم کردیتی ہے - دونون وینٹریکلز کے درمیان والی دیوار کو سیپٹم ونٹریکیولے رم کہتے ہین اور دونون
آریکلس کے درمیان والی دیوار کو سیپٹم آریکیولے رم کہتے ہین - آریکلز اور ونٹریکلز تعداد
مین دو دو ہوتے ہین - آریکلز مین ورید ختم ہوتی ہین اور وینٹریکلز سے شرائین شروع
ہوتی ہین - دہنے آریکل مین جسم کا غلیظ خون انفیریر اور سپیریر وینا کیوا کے ذریعہ واپس آتا ہے
لیکن بائین آریکل مین مصفا خون پھیپھڑون سے پلمونری وریدون کے ذریعہ آتا ہے - دہنے وینٹریکل
سے غلیظ خون کو پلمونری شریان صفائی کیواسطے پھیپھڑون مین لیجاتی ہے لیکن بائین وینٹریکل
سے مصفا خون کو ایورٹا بدن کی پرورش کے لئے لیجاتا ہے پس معلوم ہوا کہ قلب مین چار کوٹھریان ہوتی ہین

(۱) دہنا آریکل (۳) بایان آریکل

(۲) دہنا ونٹریکل (۴) بایان ونٹریکل

دہنی کوٹھریون مین غلیظ خون اور بائین کوٹھریون مین مصفا خون رہتا ہے اور ایک جانب کا آریکل
اپنے جانب کے وینٹریکل کے ساتھ آریکیولو ونٹریکیولر اوپننگ نامی سوراخ کے ذریعہ ملا رہتا ہے
رائیٹ آریکل (یعنے دہنا اذن القلب) یہہ کوٹھری بائین آریکل کی نسبت قدرے بڑی ہوتی
ہے لیکن اسکی دیوارین اوسکی نسبت پتلی ہوتی ہین اسکی اندر تقریبا دو اونس کے خون سما سکتا ہے

شکل نمبر ۱۲۵ مین قلب کا دہنا آریکل اور دہنا ونٹریکل کہولکر دکہایا گیا ہے -

کے دو حصے ہوتے ہین - ایک کو ساٹی نس اور دوسرے کو اے پنڈکس آری کیولی کہتے ہین - ساٹی نس اوس چہار پہلو حصہ کا نام ہے جس مین دونو وینا کیوا ختم ہونے مین یہہ حصہ نیچے کیطرف دہنے ونٹریکل کے ساتھ ملا رہتا ہے اور جنین مین علاوہ اسکے بائین آریکل سے بہی ملا رہتا ہے

اے پنڈکس آری کیولی - مخروطی شکل کی اوس چہوٹی سی لحمی تہیلی کا نام ہے جو سائی نس نامی حصہ کے سامنے اور باہر کیطرف اے اُرٹا کی جڑ کے اوپر رہتی ہے اس حصے کے کنارے دندانہ دار اور شکل کتے کے کان کی مانند ہوتی ہے - دہنے آریکل کو کہولکر دیکہو تو اس مین مفصلہ ذیل مقامات نظر آتے ہین +

	(۱) انفیری ارونیا کیوا کا سوراخ		(۱) یوسٹے کی ان ویلو
	(۲) سوپیری اروینا کیوا کا سوراخ	۲ کیوڑر	(۲) کارونیری ویلو
	(۳) کاسونیری سائی نس کا سوراخ		(۱) اے نیولس اوو ے لس
	(۴) فورے مناتھی بی سی آئی کے سوراخ	بقیہ نساجفین	(۲) فاسہ اوو ے لس
	(۵) آرکیولوونٹیرکیولراوپننگ		(۱) مسکولی یکپ ٹی نے ٹی
			(۲) ٹیوبرکیولم اوو ے لی آئی

سوپی ری اروینا کیوا کا سوراخ - کوٹھڑی ہذا کے سامنے اور اوپر کیطرف واقع ہوتا ہے اور یہہ سوراخ نیچے اور سامنے کی طرف مائل رہتا ہے - اسکے راستہ جسم کے اوپر کے حصہ کا غلیظ خون آرکل میں واپس آتا ہے + انفیری اروینا کیوا کا سوراخ - سوپی ری اروینا کیوا کے سوراخ کی نسبت بڑا ہوتا ہے اور آریکل کے زیرین حصہ پر سپٹیم آریکیولی کے نزدیک واقع ہوتا ہے اور اوپر اور اندر کیطرف مائل رہتا ہے - اس سوراخ کے راستے جسم کے زیرین حصہ کا غلیظ خون آریکل میں واپس آتا ہے واضح ہو کہ انفیری اروینا کیوا کے خون کی لہر کا رخ سپٹیم آریکیولی کیطرف اور سوپی ری اروینا کیوا کے خون کی لہر کا رخ آریکیولوونٹیری کولراوپننگ کی طرف ہوتا ہے + ٹیوبرکیولم لووی لی آئی - اُس چھوٹی سی بلندی کا نام ہے جو داہنے آریکل کی اندرونی دیوار پر دونو وینا کیوا کے سوراخوں کی جاے اختتام کے درمیان نظر آتی ہے - یہہ بلندی انسان کی نسبت چوپایوں میں خوب نمایاں ہوتی ہے کارونے ری سائی نس - کا سوراخ انفیری اروینا کیوا کے سوراخ اور داہنے آریکیولو ونٹیری کیولر سوراخ کے درمیان والی جگہہ پر نظر آتا ہے اسکے راستے قلب کی پرورش کا فضلہ غلیظ خون آریکل میں واپس آتا ہے - اس سوراخ پر انڈوکارڈی ام جھلی کا کارونیری ویلو یا ویلوا تھی بی سی آئی نامی کیواڑ لگا رہتا ہے جو آریکل کی حرکت انقباض کے وقت کارونے ری

سائی نس مین خون کی بازگشت کو روکتا ہے + **فورمینا تھی بی سی آئی** - قلب کی چھوٹی
چھوٹی وریدون کے بے شمار سوراخونکا نام ہے ان سوراخون کے راستے قلب کی چھوٹی وریدون کا
خون آریکل مین واپس آتا ہے + **آری کیولو وینٹری کیولر اوپننگ** - اُس سوراخ
کا نام ہے جسکے ذریعہ آری کل اور وینٹری کل آپسمین ملے رہتے ہین (دیکھو صفحہ نمبر ۴۶۳) **یوسٹے
کی ان ویلو** نامی کیواڑ انفیری ار وینا کیوا کے سوراخ کے سامنے کنارے ہے اور دہنے آری کیولو
وینٹری کیولر اوپننگ کے درمیان واقع ہوتا ہے - اس ہلالی شکل کے کیواڑ کا محدب کنارہ انفیری ار وینا
کیوا کی دیوار کے ساتھ ملا رہتا ہے اور اسکے مقعر کنارے پر (جو کسی سے نہین ملتا) بینگ کی مانند
دو شاخین نظر آتی ہین جنمین سے بائین شاخ انیولس اووے لس کے سامنے کنارے اور دہنی آریکل
کی دیوار کے ساتھ ملجاتی ہے - جنین کے قلب مین یہ کیواڑ بہت بڑا ہوتا ہے - اور انفیری ار
وینا کیوا کے خون کو فورمن اووے لی کے راستے بائین آریکل مین بھیجتا ہے لیکن پیدایش کے بعد یہ
کیواڑ عموماً جذب ہوکر معدوم ہوجاتا ہے + **فاسہ اووے لس** بیضوی شکل کے اوس نشیب کا نام
ہے جو انفیری ار وینا کیوا کے دہانہ کے اوپر کیطرف سپٹم آری کیولے رم کے زیرین حصے پر واقع ہوتا ہے جنین کے
قلب مین اس نشیب کے بجائے فورے مین اووے لی نامی سوراخ ہوتا ہے جسکے ذریعہ دہنا آریکل بائین
آریکل کے ساتھ ملا رہتا ہے + **انیولس اووے لس** - فورمین اووے لی - یا - فاسہ اووے لس کے
اوبھرے ہوئے کنارے کا نام ہے + **مسکولی پکٹی نے ٹی** - شانہ کے دانتون کیطرح اون
چھوٹے چھوٹے عضلاتی ابھارونکا نام ہے جو اپنڈکس آری کیولی کے اندر کیطرف ہوتے ہین +
رائیٹ وینٹری کل - یعنے دہنا بطن شکل مین مثلث ہوتا ہے اسکی سامنی سطح گول
اور محدب ہوتی ہے اور پچھلی چپٹی سطح ڈایافرام عضلہ پر رہتی ہے اسکی اندرونی دیوار سپٹم وینٹری کیولے
رم سے بنتی ہے اور ماس جوڑ کے اوپر والے حصے انفنڈی بیولم - یا - **کونس آرٹیری اوسس**

سے پلمونری شریانین شروع ہوتی ہے - دہنے ونٹریکل کی دیوارین بائین ونٹریکل کی نسبت قدرے پتلی ہوتی ہین - لیکن اسکا کہول بائین بطن کے مساوی ہوتا ہے اور اس مین قریباً تین اونس کے خون سما سکتا ہے - اس بطن مین مفصلہ ذیل مقامات دکہائی دیتے ہین +

سوراخ
(۱) دہنا آرِی کیولو ونٹیری کیولر اوپننگ
(۲) پلمونری شریان کا سوراخ -

والو
(۱) ٹرائی کسپڈ ولو
(۲) سے می لیونر ولو

عضلانی ستون نامی کالمنی کارنی - وتری ریشے نامی کارڈی ٹنڈی نی + دہنا آرِی کیولو ونٹیری کیولر اوپننگ نامی سوراخ شکل مین بیضوی ہوتا ہے اور دہنے آری کل کو دہنے ونٹریکل کے ساتہہ ملاتا ہے یہہ سوراخ سٹرنم کے عین پچہلی طرف دونو طرف کی چوتہی پسلیون کی کریون کے درمیان واقع ہوتا ہے اس سوراخ کا قطر قریباً ایک انچ کے ہوتا ہے اور اسکے گرد ایک وتری چہلا لگا رہتا ہے جسکو ٹرائی کسپڈ کیواڑ بند کرتے ہین + پلمونری شریان کا سوراخ شکل مین گول ہوتا ہے اور دہنے ونٹیری کل کے انفنڈی بیولم نامی حصہ کے اوپر کیطرف سپٹم ونٹیری کیولورم کے نزدیک واقع ہوتا ہے یہہ سوراخ بائین آری کیولو ونٹیری کیولر اوپننگ سے قدرے اوپر ہوتا ہے اور یہہ بائین تیسری پسلی کی کری کے سٹرنل جوڑ کے پیچہے کیطرف واقع ہوتا ہے - اس سوراخ پر سے می لیونر کیواڑ لگے رہتے ہین + ٹرائی کسپڈ ولو نامی کیواڑ شکل مین مثلث اور تعداد مین تین ہوتے ہین انکی ساخت مین وتری ریشے اور عضلہ کی اینڈوکارڈیم جہلی پائی جاتی ہے ان کیواڑون کے چوڑے سرے آری کیولو ونٹیری کیولر سوراخ کے گرد چسپان رہتے ہین اور انکے کنارے آپسمین ملکر دہنے آری کیولو ونٹیری کیولر سوراخ کے گرد ایک مکمل پردہ بناتے ہین - ان کیواڑون مین سب سے بڑا کیواڑ سوراخ مذکورہ کے بائین طرف ہوتا ہے دوسرا کیواڑ دہنے بطن کی سامنے دیوار کے پچہلی طرف اور تیسرا کیواڑ بطن مذکور کے پچہلی دیوار کے سامنے طرف چسپان رہتا ہے ہر ایک کیواڑ کا وسطی حصہ موٹا اور مضبوط

کنارے تیلی اور دندانہ دار ہوتے ہین ٭ **کارڈی ٹنڈی نی** اون سفید دوری ریسون کا نام ہے
جو ہر ایک کیوارڈ کے متوازی پہلوون کے پچھلی طرف اور کیوارڈ ہذا کی کنارون پر چسپان رہتی ہین تیا
ڈرا سی کسپڈ کیوارڈ شرم کے وسط کے عین پیچھے چوتھی پسلیون کی کریون کے درمیان واقع ہوتے ہین اور یہہ
کیوارڈ زمیتی آر سی کیولو وینٹریکیولر سوراخ کو بطن کی حرکت انقباض کے وقت بند کرکے خون کی بازگشت کو
روکتے ہین ٭

کلمنی کارنی - اُن گول عضلاتی ابھارون کا نام ہے جو بطن القلب کی دیوارون پر نظر آتے ہین یہہ ابھار
تین قسم کے ہوتے ہین پہلی قسم کے ابھارون کے دونو سرے اور ایک پہلو وینٹریکل کی دیوار کے ساتھہ چسپان رہتا
ہے دوسری قسم کے ابھارون کو صرف دونو سرے ہی وینٹریکل کی دیوار کے ساتھہ چسپان ہوتے ہین تیسری قسم
کے ابھارون کا ایک سرا وینٹریکل کی دیوار کے ساتھہ چسپان رہتا اور دوسرا سرا کارڈی ٹنڈی نی نامی دوری
ریشون کے ساتھہ چسپان ہوتا ہے موخر الذکر قسم کے ابھار تعداد مین تین یا چار ہوتے ہین اور ان کو مسکولی
پے پلے ریس بھی کہتے ہین ٭ **سمی لیونر ولو** - نامی کیوارڈ شکل مین ہلالی اور تعداد مین تین ہوتے ہین
یہہ کیوارڈ پلمونری شریان کے دہانے پر لگے رہتے ہین منجملہ انکے دو کیوارڈ سوراخ ہذا کے سامنے اور ایک کیوارڈ
سوراخ ہذا کے پچھلی طرف ہوتا ہے - ہر ایک کیوارڈ کا محدب کنارا شریان کی دیوار کے ساتھہ چسپان رہتا ہے اور دوسرا
کنارہ شریان کے اندر آزاد رہتا ہے ان مین سے ہر ایک کیوارڈ کے آزاد اور موٹے کنارے کے درمیان کارپس آرن
شی آئی نامی چھوٹا سا ابھار نظر آتا ہے جس سے دوری ریشے شروع ہو کر کیوارڈ مین پھیلجاتے ہین
جسوقت خون بطن سے پلمونری شریان مین جاتا ہے اوسوقت یہہ کیوارڈ شریان کے ساتھہ
لگکر دوران خون کو نہین روکتے - لیکن وینٹریکل کی حرکت انبساط کے وقت جب وینٹریکل پھیلکر آریکل
سے خون لیتا ہے تو یہہ کیوارڈ پلمونری شریان کے دہانہ کو بند کرکے شریان سے وینٹریکل مین خون کی بازگشت
کو روکتے ہین - ہر ایک کیوارڈ کے پچھلی طرف کیوارڈ ہذا اور شریان کی دیوار کے درمیان سائنس آف

ویل سل وا نامی نشیب نظر آتا ہے - پلمونری سے مِی لیونر و بلیو نامی کیواڑ نتہا بین نتیسے نی پسلی کی

کُرہی کے سٹرنل جوڑ کے پیچھے واقع ہوتے ہین +

لفٹ آرِی کل - دہنے آریکل کی نسبت چھوٹا ہوتا ہے لیکن اسکی دیوارین موٹی ہوتی ہین اور

دہنے آریکل کیطرح اسکے بھی دو حصے ہوتے ہین **سائی نس** نامی حصہ شکل مین مخروطی ہوتا ہے اور

پلمونری شریان اور اے آرٹا کی جائے آغاز کے پچھلی طرف واقع ہوتا ہے اس حصہ کے پچھلی طرف دونو

جانب دو دو پلمونری ورید ختم ہوتے ہین - **اپنڈکس آرِی کیولی** نامی حصہ دہنے آریکل

کے ہمنام حصہ کی نسبت قدرے تنگ اور لمبا ہوتا ہے یہہ حصہ پلمونری شریان کی جڑہ کے اوپر رہتا

ہے - بائین آریکل مین حسب ذیل مقامات دکہائی دیتے ہین -

سوراخ	(۴) چار پلمونیری وریدونکے سوراخ (۵) لفٹ آری کیولو ونٹیری کیولر اوپننگ	}	مسکولی پکٹینے ٹی نامی عضلاتی بند

پلمونیری وریدون کے سوراخ تعداد مین چار ہوتے ہین ان مین سے دو آریکل کے

دہنے جانب اور دو بائین جانب نظر آتے ہین اکثر اوقات بائین جانب کے دونو پلمونیری ورید

ختم ہونے سے پیشتر باہم ملجاتے ہین ایسی حالتون مین بائین جانب بجائے دو سوراخون کے ایک

ہی سوراخ ہوگا - ان سوراخون پر کیواڑ نہین ہوتے + **بایان آرِی کیولو ونٹیری کیولر**

سوراخ - شکل مین بیضوی ہوتا ہے اور بائین آریکل کو بائین ونٹریکل کے ساتھہ ملاتا ہے -

یہہ سوراخ اپنے ہمقسم دہنے سوراخ کی نسبت چھوٹا ہوتا ہے بائین آریکل کی **مسکولی پکٹی**

نے ٹی - دہنے آریکل کی نسبت چھوٹی ہوتی ہین اور تعداد مین بھی کم ہوتی ہین + کبھی کبھی

سپٹیم آری کیولے رم پر ہلالی شکل کا ایک نشیب بھی نظر آتا ہے جسکا مقعر کنارا اوپر کیطرف مائل

ہوتا ہے - یہہ نشیب حقیقت مین فوسا اووےلس کا بقیہ ہوتا ہے +

لفٹ وینٹریکل یا بایاں بطن داہنے کی نسبت لمبا اور شکل میں مخروطی ہوتا ہے اور قلب کی چوٹی اور پچھلی سطح کا بیشتر حصہ بناتا ہے اسکی دیواریں داہنے بطن کی نسبت تین گنی موٹی ہوتی ہیں اس بطن میں حسب ذیل مقامات نظر آتے ہیں

سوراخ { (۱) لفٹ آریکیولو وینٹریکیولر اوپننگ
(۲) ایئورٹک اوپننگ

والو { (۱) مائی ٹرال ویلو
(۲) سیمی لیونر ویلو

کارڈی ٹنڈی نی

کالمنی کارنی

لفٹ آریکیولو وینٹریکیولر اوپننگ نامی سوراخ ایئورٹک سوراخ کے بائیں جانب اور بائیں تیسری انٹرکاسٹل سپیس میں واقع ہوتا ہے یہ سوراخ اپنے ہمنام داہنے سوراخ کی نسبت قدرے چھوٹا ہوتا ہے اس سوراخ کو مائی ٹرل ویلو نامی کیواڑ بند کرتے ہیں ۔ ایئورٹک اوپننگ نامی سوراخ شکل میں گول اور جسامت میں چھوٹا ہوتا ہے اور بائیں آریکیولو وینٹریکیولر سوراخ کے سامنے اور داہنے جانب ہوتا ہے اس سوراخ کو سیمی لیونر

شکل نمبر ۲۳ میں قلب کا بایاں آریکل اور وینٹریکل کھولکر دکھایا گیا ہے ۔
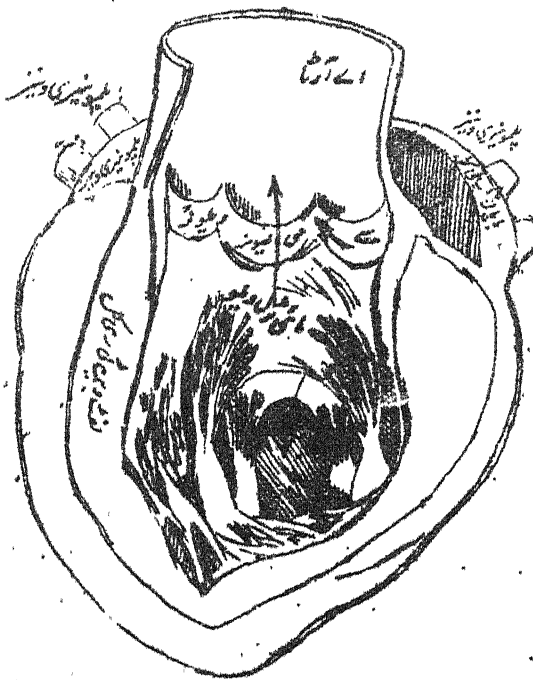
ڈیجو نامی کیواڑ بند کرتے ہیں یہہ سوراخ سٹرنم کے بائین نصف کے پیچھے بائین تیسری پسلی کی
گری کے زیرین کنارے کے برابر واقع ہوتا ہے + **مائی ٹرل ویلو** نامی کیواڑ کے دو حصے
ہوتے ہیں جو بائین آری کیولو ونٹری کیولر سوراخ کو محفوظ رکھتے ہیں یہہ کیواڑ ٹرائی کسپڈ کیواڑ کی نسبت
بڑے ہوتے اور مضبوط ہوتے ہیں اس کیواڑ کا سامنا حصہ بڑا اور پچھلا حصہ چھوٹا ہوتا ہے - اس کیواڑ
پر بھی ٹرائی کسپڈ کیواڑ کیطرح کارڈی ٹنڈی نی نامی ڈوریان (جو ٹرائی کسپڈ کیواڑون کی نسبت موٹی
اور مضبوط لیکن تعداد میں کم ہوتی ہیں) لگی رہتی ہیں - یہہ کیواڑ سٹرنم کے بائین کنارے سے
آدہ انچ باہر کیطرف تیسری پانسر کا رٹلیج میں واقع ہوتا ہے + **سیمی لیونر ویلو**
نامی کیواڑ - دہنے سیمی لیونر کیواڑون کی طرح تعداد میں تین اور شکل میں ہلالی ہوتے ہیں
اور اے آرٹا کے دہانے کو محفوظ کرتے ہیں ان میں سے دو کیواڑ اے آرٹا کے پچھلی طرف اور ایک
کیواڑ اے آرٹا کے سامنے طرف ہوتا ہے ان میں سے ہر ایک کیواڑ اور اے آرٹا کی دیوار کے درمیان
والے نشیب کو **سائنس اے آرٹی سی - یا - سائنس آف ویلسلوا** کہتے ہیں جو
اپنے ہمنام دہنے جانب والے نشیبوں سے بڑے ہوتے ہیں یہہ کیواڑ سٹرنم کے بائین کنارے کے
عین پیچھے بائین تیسری پسلی کی گری کے زیرین کنارے کے برابر واقع ہوتے ہیں + **کلم نی
کارنی** - اس بطن کے عضلاتی ستونون کے بھی دہنے بطن کے عضلاتی ستونونکی طرح تین اقسام
ہوتی ہیں لیکن بائین جانب کے ابھار دہنے بطن کے ابھارون کی نسبت تعداد میں زیادہ
اور جسامت میں چھوٹے ہوتے ہیں اس بطن میں مسکیولی پپلیرس نامی ابھار تعداد
میں صرف دو ہی ہوتے ہیں لیکن یہہ ابھار دہنی جانب کے ہمنام ابھارون سے بڑے ہوتے ہیں +
وضع قیام قلب - قلب سینہ کے اندر ترچھے طور پر اوپر اور دہنی جانب سے نیچے اور بائین جانب کو
مائل رہتا ہے - اگر انسان بیٹھا ہو یا کھڑا ہو تو اوسکے قلب کا پیندا اوپر پیچھے اور دہنے جانب کو

ہوگا اور قلب کی نوک نیچے سامنے اور بائین جانب کو مائل رہے گی۔ پیندا پشت کے پانچوین
اور آٹھوین مُہرونکے درمیان ہوتا ہے اور نوک پانچوین اور چھٹی پسلیون کی کریون کے درمیان
بائین چوچی سے دو انچ نیچے اور ایک انچ اندر کیطرف رہتی ہے۔ قلب سٹرنم کی زیرین دو تہائی
کے پیچھے اور میڈین لائین سے تین انچہ بائین طرف۔ اور ڈیڑہ انچ دہنی طرف رہتا ہے اور پشت کے
پانچوین چھٹے۔ ساتوین اور آٹھوین مُہرون کے سامنے ہوتا ہے۔ ایک فرضی خط تیسری پسلیون کی
کریون کے اوپر کے کنارون کے برابر سٹرنم کے آرپار کھینچنے سے قلب کے پیندے کی جائے قیام سینہ پر
معلوم ہوتی ہے اور دوسرا فرضی خط کا سٹوزیفائیڈ جوڑ کے دہنے کنارے سے بائین چوچی کے دو
شکل نمبر ۱۰۳ سے قلب کا وضع قیام معلوم ہوتا ہے۔
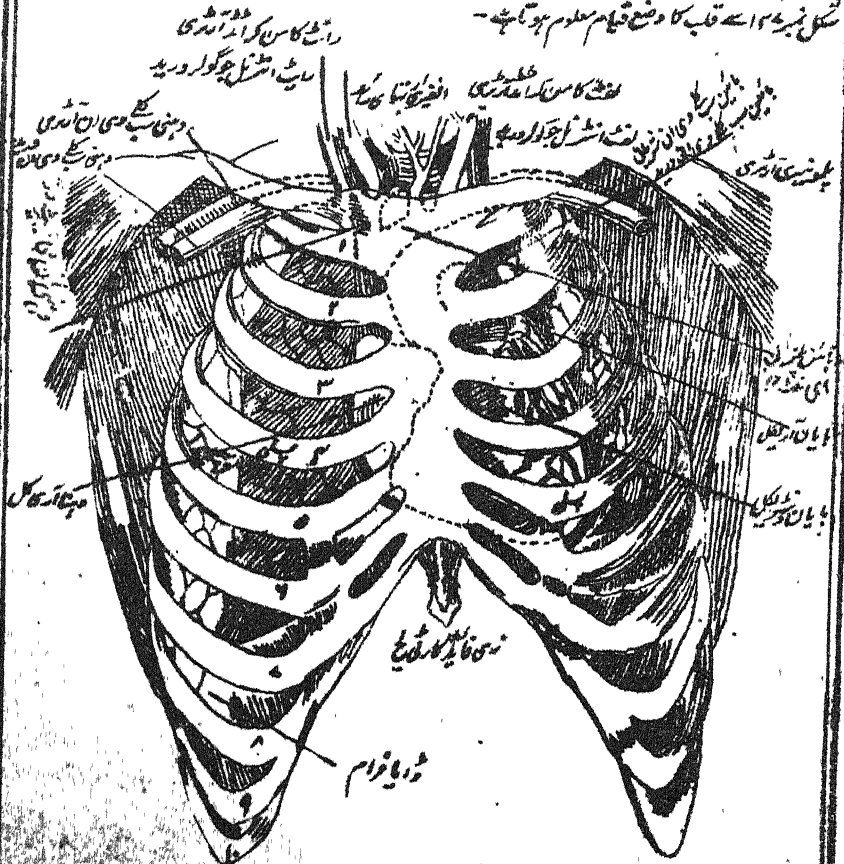
انچ نیچے اور ایک انچ اندر کیطرف لیجانے سے قلب کی چوٹی کا مقام معلوم ہوتا ہے - پھیپھڑے بحالت زیست مین قلب کی
سامنی سطح کو پھیپھڑے پوشیدہ رکھتے ہین - لیکن قلب کی سامنی سطح کے دو مربع انچ پر پھیپھڑا نہین ہوتا
ہے قلب کی سامنی سطح کے اوس حصہ کو جسپر پھیپھڑہ نہین ہوتا اصطلاحًا پیری کارڈی ال ڈلنس
کہتے ہین اس حصہ مین مفصلہ ذیل مقامات ہوتے ہین شریان الریہ کی جڑہ - اے سنڈنگ - اے آرٹا -
دہنے ونٹریکل کی سامنی سطح قدرے دہنا آریکل اور بایان ونٹریکل قلب کی چوٹی اور سامنا کنارہ -
اگر سینہ پر ایک خط دہنی دوسری اور تیسری پسلیون کے درمیان سے شروع کرکے سٹرنم کے اوپر سے
گذار کر بائین پہلی انٹرکاسٹل سپیس پر لیجاوین تو یہہ خط دونو بطن القلب کے اوپر کی حد بتاوے گا - اگر
ایک فرضی خط دہنی پانچوین پسلی کی کُری کے سٹرنل سرے سے شروع کرکے بائین دوسری پسلی کی کُری
کے وسط تک لیجاوین تو یہہ خط آرہی کیولو ونٹریکولر فشر کی جگہہ بتاوے گا - اگر ایک فرضی عمودی
خط بائین دوسری انٹرکاسٹل سپیس سے بائین پانچوین انٹرکاسٹل سپیس مین پستان کی ٹھٹنی سے
دو انچ نیچے لیجاوین تو یہہ خط بائین ونٹریکل کے گول کنارے کی جائے قیام بتاویگا - اگر ایک خط
دہنی پانچوین پسلی کی کُری کے سٹرنل سرے سے شروع کرکے سٹرنم کے اوپر سے بائین چھٹی پسلی کی
کُری تک لیجاکر خط ع۳ کی جائے اختتام پر ملاوین تو یہہ خط دہنے ونٹریکل کے کنارے کی جائے
قیام بتاوے گا - آرہی کیولو ونٹریکیولر سوراخ فرضی خط ع۲ کے نیچے رہتے ہین - دہنا آرہی کیولو
ونٹریکیولر سوراخ سٹرنم ہڈی کے پیچھے دہنی چوتھی پسلی کی کُری کے وسط سے دہنی پانچوین پسلی
کی کُری تک پہیلتا ہے - بایان آرہی کیولو ونٹریکیولر سوراخ سٹرنم ہڈی کے نصف انچ بائین طرف
چوتھی اور پانچوین پسلیون کی کُریون کے درمیان ہوتا ہے - پلمونری سوراخ سٹرنم ہڈی کے
بائین طرف دوسری اور تیسری پسلیون کے درمیان واقع ہوتا ہے - اے آرٹا کا سوراخ بائین
تیسری پسلی کی کُری کے سٹرنل جوڑ کے پیچھے پلمونری سوراخ سے قدرے نیچے ہوتا ہے -

سے آرٹا کے مبدا کے دو ثلث حصہ پر پلمونری شریان رہتی ہے۔ سٹرنم ہڈی کے دہنی طرف تیسری پسلی کی کُرہی سے پانچوین پسلی کی کُرہی کی پچھلی سطح تک دہنا آریکل اور قدرے دہنا وینٹریکل ہوتا ہے سٹرنم ہڈی کے پیچھے دہنا وینٹریکل۔ بایان وینٹریکل اور قلب کے تمام عروق رہتے ہین۔ سٹرنم ہڈی کے بائین طرف بایان آریکل۔ بایان وینٹریکل اور دہنے وینٹریکل کی چوٹی ہوتی ہے۔ ایے آرٹا کا مبدا بائین تیسری انٹرکاسٹل سپیس مین واقع ہوتا ہے۔ پلمونیری آرٹری کا مبدا بائین تیسری پسلی کی کُرہی کے پیچھے ہوتا ہے۔ **تنبیہ** اگر بائین تیسری پسلی کی کُرہی کے سٹرنل جوڑ سے ایک انچ نیچے گول دائرہ کھینچا جاوے تو اس دائرے مین قلب کے کل کیواڑ اور سوراخ ملین گے ❊

ساخت۔ اینڈو کارڈیم اُس شفاف و چکنی جھلی کو کہتے ہین جو قلب کی اندرونی سطح کو استر کرتی ہوئی شریانون کے استر کرنے والی جھلی سے جا ملتی ہے۔ یہہ جھلی وینٹریکلز کی نسبت آریکلز مین موٹی ہوتی ہے اور بائین آریکل مین دیگر کل حصون سے موٹی ہوتی ہے۔ قلب کی بناوٹ مین عضلاتی ریشے [illegible] پائے جاتے ہین جنکا فعل طاقت ارادی کے محکوم نہین ہے۔ قلب کی [illegible] اینڈو کارڈیم جھلی اور بیرونی سطح کو پیری کارڈیم جھلی کا سیرس طبق استر کرتا ہے۔ [illegible] پیولو وینٹری کیولر سوراخون اور شرائین کے سوراخون پر وتری چھلے پائے جاتے ہین جن سے عضلاتی ریشے شروع ہوکر قلب کے گرد گھوم کر پھر وہان ختم ہوتے ہین۔ قلب کے آریکلز پر عضلاتی ریشون کے دو طبق لیکن وینٹریکلز پر سات طبق ہوتے ہین وینٹریکلز کا پہلا طبق ساتوین طبق کے ساتھ۔ دوسرا چھٹے طبق کے ساتھ تیسرا طبق پانچوین طبق کے ساتھ ملجاتا ہے۔ لیکن چوتھے طبق کے ریشے قلب کے گرد پورا حلقہ بناتے ہین۔

عروق اور اعصاب۔ شرائین قلب کی پرورش انٹیریر کارونیری اور پوسٹیریر کارونیری شرائین کے ذریعہ ہوتی ہے۔ وریدین شرائین کے ہمراہ رہتی ہین اور گریٹ کارڈیک

ورید - سٹال کارڈیاک (۲) ٹیلر و ینجا تھی بی سی آئی کے ذریعہ قلب کی پرورش کے بعد غلیظ خون قلب کے دہنے آریکل مین جاتا ہے - **لمفیٹکس** قلب کے عروق جاذبہ - تھوریسک ڈکٹ - اور دہنے لمفیٹک ڈکٹ مین ختم ہوتے ہین - **اعصاب** - نیموگیسٹرک اعصاب اور سمپے تھٹک اعصاب کی شاخین قلب پر کارڈیاک پلکسس نامی عصبی جال بناتی ہین ◆

جنین کے قلب اور ویس کیولر سسٹم کی پی کیولی ارے ٹیز (۱) جنین کے قلب کے دونو آریکل **فورمین اوویلی** کے ذریعہ ملے رہتے ہین - اس سوراخ کی شکل بیضوی ہوتی ہے اور یہہ سوراخ سیپٹم آریکیولےرم کے نیچے اور پیچھے کیطرف واقع ہوتا ہے - جنین کے عمر کے چھٹے مہینے مین یہہ سوراخ دیگر اوقات کی نسبت بڑا ہوتا ہے (۲) جنین کے چوتھے ہفتے تک قلب سینہ کے اندر عمودی طور پر رہتا ہے لیکن بعد ترچھا ہونے لگتا ہے (۳) جنین کی اوائل عمر مین قلب کے آریکلز ونٹریکلز کی نسبت بڑے ہوتے ہین اور خاصکر دہنے آریکل کا جوف دیگر جوفون کی نسبت بڑا ہوتا ہے (۴) یوس ٹے کی ان **ویلو** نامی کیواٹرانفیریر اوینا کیوا کے سوراخ کے بائین جانب واقع ہوتا ہے اور اوپر کیطرف مائل رہتا ہے - یہہ کیواٹرانفی ریر اوینا کیوا کے خون کو فورےمن اووے لی کے راستے براہ راست بائین آریکل مین بھیجتا ہے (۵) جنین کی پلمونری آرٹری آرچ آف اے آرٹا کے ڈی سنڈنگ حصہ کے ساتھہ **ڈکٹس آرٹیری اوسس** کے ذریعہ ملی رہتی ہے یہہ نالی سراج ہنس کے پر کے برابر موٹی اور قریبًا نصف انچ تک لمبی ہوتی ہے اور اسکے راستے جنین کی پلمونری آرٹری کے خون کا بہت سا حصہ ڈی سنڈنگ اے آرٹا مین چلا جاتا ہے - پیدائیش کے تین چار روز بعد یہہ نالی بند ہوجاتی ہے اور پلمونری آرٹری کی جڑہ کے پاس ڈوری کیطرح نظر آتی ہے (۶) اسپے لائیکل یعنے **ہائی پوگیسٹرک شرائین** - انٹرنل الیاک شریانون سے شروع ہوکر مثانہ کے دونو پہلوون کے برابر مثانہ کے غدس پہنچکر ناف کے راستے شکم سے باہر جاکر پیٹنا مین آخر ہوتی ہین -

شکل نمبر ۱۴۳ جنین کا ذریعی کو اسپشم اور دوران خون دکہاتی ہے -

یہہ عروق جنین کا غلیظ خون پلےسنٹا
مین صفائی کے واسطے لے جاتے ہین

(۲) امبے لائی کل وریذ
پلےسنٹا سے شروع ہوکر ناف کے
راستے گذر کر جگر کے ٹرنسورس فشر پر
پہنچکر دو حصون مین منقسم ہوجاتی ہے
اسکے اُس حصہ کو جو انفیرئیر ورینا
کیوا کے ساتہہ جا ملتا ہے ڈکٹس
وینیوسس کہتے ہین اور اسکی
دوسری شاخ پورٹل وریدکے ہمراہ ملکر
جگر مین خون لے جاتی ہے ٭

جنین کا دوران خون

پلےسنٹا سے صفا خون امبے لائی کل
وریدکے راستے جگرکی ٹرنسورس فشر
پر پہنچکر تین حصون مین منقسم ہوجاتا
ہے - اسکا تہوڑا سا حصہ ڈکٹس وینی
نوسس کے راستے انفیرئیر ورینا کیوا
کے غلیظ خون کے ساتہہ ملکر قلب کیطرف
روان ہوتا ہے - بہت سا حصہ

پورٹل ورید کے خون کے ساتھہ ملکر جگر مین دوبارہ صاف ہونے کے بعد ہی پاٹک وریدون کے راستے
انفی ری اروینا کیوا مین جاتا ہے اور اسپے لائےکل ورید کا تہوڑا خون براہ راست جگر کے لوبس سپے
جی لی آئی اور لوبس کواڈریٹس اور بائین لوب مین جاتا ہے جہان دوبارہ صاف ہوکر ہی پاٹک وریدون
کے ذریعہ انفیری اروینا کیوا مین جاتا ہے - پس انفیری اروینا کیوا کے راستے پلے سنٹا کا مصفا خون جگر کا دوبارہ
مصفا خون اور زیرین اطراف کا غلیظ خون یعنے تین قسم کا خون قلب کے دہنے آریکل مین پہنچتا ہے اور وہان
پر سوپی ری اروینا کیوا کے غلیظ خون کے ساتھہ قدرے ملجاتا ہے - لیکن انفیری اروینا کیوا کے خون کا بہت سا
حصہ یوس ٹے کی ان ویلو کے باعث فورے من اوویلی کے راستے بائین آریکل مین چلا جاتا ہے - وہان پر
پلمونری وریدون کے غلیظ خون کے ساتھہ ملکر مائی ٹرل کیوا سدون کو کہولکر بائین آرمی کیولو ونٹیری کیولر
سوراخ کے راستے بائین ونٹریکل مین پہنچتا ہے اسجگہہ سے ایوآرٹک سمی لیونر کیوا ڈرون کو کہولکر اے
آرٹک سوراخ کے رستے اے آرٹا مین پہنچتا ہے - ایو آرٹا سے اس مصفا خون کا بہت سا حصہ ٹرنسورس
اے آرٹا کی شاخون (انامی نیٹ بائین کامن کیراٹڈ بائین سب کلے وی ان) کے راستے سرگردن
اور اوپر کے اطراف کی پرورش کیواسطے جاتا ہے اور قدرے مصفا خون ڈی سنڈنگ اے آرٹا مین
چلا جاتا ہے - سرگردن اور بالائی اطراف کا خون ان حصون کی پرورش کرنے کے بعد وریدون کے ذریعہ اکٹھا
ہوکر سوپی ری اروینا کیوا کے راستے دہنے آریکل مین آتا ہے - جہان سے یہہ ٹرائی کسپڈ کیوا ٹرون کو کہولکر
دہنے آرمی کیولو ونٹیری کیولر سوراخ کے راستے دہنے ونٹریکل مین پہونچتا ہے - دہنے ونٹریکل سے
خون پلمونری سے می لیونر کیوا سدن کو کہولکر پلمونری سوراخ کے راستے پلمونری آرٹری مین جاتا ہے -
پلمونری آرٹری کے خون کا بہت سا حصہ ڈکٹس آرٹی ری اوسس کے راستے براہ راست ڈی سنڈنگ اے
آرٹا مین چلا جاتا ہے اور مصفا خون سے جا ملتا ہے لیکن پلمونری آرٹری کے خون کا تہوڑا سا حصہ پلمونری
آرٹری کی شاخون کے ذریعہ پہیپہڑون مین جاتا ہے اور ان کی پرورش کرکے پلمونری وریدون کے راستے

بائین آریکل مین جاکر مصفا خون کے ساتھہ ملجاتا ہے۔ ڈی سنڈنگ اے آرٹا۔ آرٹا کا ڈکٹس آرٹیری اوسس
والا غلیظ خون اور آرچ آف دی اے آرٹا والا قدرے مصفا خون باہم ملکر تہوریسک اے آرٹا اور ایب ڈومی
نل اے آرٹا کی شاخون کے ذریعہ جسم کے زیرین حصہ اور زیرین اطراف کی پرورش کرتا ہے۔ لیکن اس غلیظ
خون کا بہت سا حصہ انٹرنل الی اک شریانین کی ہائی پوگیسٹرک شاخون کے راستے پلے سنٹا مین مصفا
ہونے کی خاطر جاتا ہے۔ جہان سے مصفا ہوکر امبیلائی کل ورید کے راستے جگر کے نیچے پہونچکر حسب بیان بالا منقسم
تقسیم ہوجاتا ہے اور انتڑیون وغیرہ کا خون پورٹل ورید کے راستے جگر کے نیچے جاکر امبیلائی کل ورید کے
خون سے ملجاتا ہے۔ لیکن زیرین اطراف کا خون اونکی پرورش کرنے کے بعد وریدون کے ذریعہ اکٹھا
ہوکر انفیریر وینا کیوا کے راستے قلب کیطرف جاتا ہوا ڈکٹس وینوسس اور ہیپاٹک وریدون کے
مصفا خون کے ساتھہ ملکر دہنے آریکل مین پہونچتا ہے اس بیان سے معلوم ہوا کہ مصفا خون کا بہت سا حصہ
جنین کے سر گردن اور بالائی اطراف کی پرورش کرتا ہے۔ یہی وجہہ ہے کہ جنین کے یہہ حصے پیدائش کے وقت
دیگر حصون کی نسبت بڑے ہوتے ہین۔ پلے سنٹا جنین کے خون کو صفا کرتا اور خون مین پرورش کرنیوالے
اجزا کو ملاتا ہے۔ دوئم امبیلائی کل ورید کے مصفا خون کا بہت سا حصہ جگر مین دوبارہ مصفا ہونے
کے واسطے جاتا ہے یہہ ہی وجہہ ہے کہ یہہ عضو پیدائش کے وقت بہت بڑا ہوتا ہے۔ سوئم دہنے آریکل
مین انفیریر وینا کیوا کا مصفا خون سوپیریر وینا کیوا کے غلیظ خون کے ساتھہ قدرے ملجاتا ہے ٭

تبادلے جو جنین کے قلب اور شریانون مین بعد پیدائش کے وقوع مین آتے ہین

(۱) فورمن اووی لی پیدائش کے بعد دسوین دن تک بند ہوجاتا ہے (۲) چونکہ پلمونری آرٹری کا
کل خون پہیپہڑون مین جاتا ہے بنابران ڈکٹس آرٹیری اوسس پیدائش کے بعد چوتھے دسوین
دن تک بند ہوکر رسّی کی مانند ہوجاتا ہے جو بائین پلمونری آرٹیری کو اے آرٹا سے ملائے رکھتی
ہے (۳) امبیلائی کل یعنے ہائی پوگیسٹرک شریانون کے وہ حصے جو مثانہ کے پہلوؤن کے برابر ہوتے

ہین تنگ ہوکر بعد پیدائش ویسائی کل شرائین کے نام سے موسوم ہوتے ہین - ان شریانون
کے مثانہ سے اوپر والے حصے دو سے پانچ روز تک سکڑ کر رسّی کی مانند ہوجاتے ہین (۴۷) ایسے
لائی کل وریداور ڈکٹس وی نوسس پیدائش کے ۲-۵ دن بعد بند ہوجاتے ہین - ایسے لائی کل
وریدکا وہ حصہ جو جگر سے ناف تک ہوتا ہے رسّی کی مانند سکڑ کر جگر کا رونڈ لگیمنٹ بنتا ہے +

دوران خون بعد پیدائش - تمام جسم کا غلیظ خون سوپیریر اور انفی ریر اروینا کیوا کے
راستے قلب کے دہنے آری کل مین آتا ہے - یہان سے ٹرائی کسپڈ کیواڑون کو کہولکر دہنے آری کیولو
ونٹیری کیولر سوراخ کے راستے دہنے ونٹری کل مین پہنچتا ہے - دہنے ونٹری کل سے خون
پلمونری سے می لیونر کیواڑ کو کہولکر پلمونری شریان مین جاتا ہے اور اسکی شاخون کے ذریعہ پہیپہڑون
مین مصفا ہونے کے واسطے جاتا ہے - پہیپہڑون سے خون مصفا ہوکر پلمونری وریدون کے راستے
بائین آریکل مین آتا ہے - اسجگہہ سے مائی ٹرل کیواڑون کو کہولکر بائین آری کیولو ونٹری کیولر سوراخ
کے راستے بائین ونٹری کل مین جاتا ہے - بائین ونٹری کل سے اے آرٹک سیمی لیونر کیواڑون کو
کہولکر اے آرٹک سوراخ کے راستے ای آرٹا مین پہنچکر اسکی شاخون کے ذریعہ قلب اور کل جسم کی
پرورش کرنے کے بعد وریدون کے ذریعے انفیری اور سوپیری اروینا کیوا اور کارونری وریدون
کے راستے دہنے آری کل مین پہنچتا ہے - پورٹل ورید کا خون براہ راست انفی ری اروینا کیوا مین نہین
جاتا بلکہ جگر مین دورہ کرکے ہی پاٹک وریدون کے راستے انفی ری اروینا کیوا مین پہونچتا ہے -

تنبیہ - یہہ خیال نکرنا چاہیے کہ کل خون ایک ہی دفعہ دورہ کرجاتا ہے - بلکہ تمام خون کا تہوڑا تہوڑا
حصہ پے درپے پہیپہڑون سے مصفا ہوکر قلب مین پہونچتا رہتا ہے - جسکو قلب پہنچتے ہی شریانون
مین دہکیل دیتا ہے + جوانون کی حالت صحت مین قلب اوسط فی منٹ ۷۲ سے ۸۰ دفعہ سکڑتا اور
پہیلتا ہے - جس سبب سے ہمکو چہاتی پر قلب کی دہڑک معلوم ہوتی ہے - قلب کے سکڑنے یعنے حرکت

انقباض سے ایک لمبی اور موٹی آواز نامی سسٹولک ساونڈ انگریزی حرف (لپ) کی آواز کی مانند نبض کی حرکت کے پہلے سنائی دیتی ہے اور قلب کے پھیلنے پر۔ یعنی حرکت انبساط پر ایک اور تیز اور چھوٹی آواز نامی ڈایاسٹولک ساونڈ انگریزی لفظ (ڈب) کی آواز کی مانند نبض کی حرکت کے بعد سنائی دیتی ہے۔ دل کے دونوں جانب کے بطن اور اذن ایک ہی وقت سکڑتے اور پھیلتے ہیں۔ بنابران دونوں کے سکڑنے اور پھیلنے سے ایک ہی آواز ایک ہی وقت سنائی دیتی ہے۔ اگر قلب کی ایک حرکت کے وقت کو ۱۶ حصہ میں تقسیم کریں تو پہلی آواز میں پانچ حصے۔ دونوں آوازوں کے درمیان والے توقف میں ایک حصہ۔ دوسری آواز میں تین حصے اور دوسرے توقف میں سات حصے خرچ ہوں گے۔ قلب کی حرکت انقباض اور حرکت انبساط اور دونو وقفوں کو رتھم آف دی ہارٹ بولتے ہیں۔ قلب کی پہلی آواز قلب کی چوٹی کے مقام پر اور دوسری آواز قلب کی جڑ کے برابر بخوبی سُنائی دیتی ہے۔ +

پیدائش قلب — جنین کی شکم مادری کے دسویں یا بارھویں دن قلب بننا شروع ہوتا ہے اول ہی اول قلب سلز کا انگور کی مانند ایک گچھا ہوتا ہے۔ گو یہہ گچھا اندر سے بیچ کھوکھلا نہیں ہوتا تاہم اس میں حرکات انقباض اور انبساط ہوتی ہیں۔ بعدہٗ اس گچھے کی شکل نعل کی مانند ہوجاتی ہے اور یہہ کھوکھلا بھی ہوجاتا ہے بتدریج قلب کی شکل انگریزی حرف S کی مانند ہوتی جاتی ہے۔ آٹھویں ہفتے کے قریب سپٹم وینٹری کیولیرم نامی دیوار مکمل ہوجاتی ہے اور اسوقت قلب میں تین کوٹھریاں ہوتی ہیں اسکے بعد سپٹم آری کیولیرم نامی دیوار بننی شروع ہوتی ہے جس میں جنین کی تمام عمر بھر فورے اووے لی نامی سوراخ رہتا ہے جو پیدائش کے بعد بند ہوجاتا ہے۔ قلب اول ہی اول سر کے نزدیک ہوتا ہے بعدہ گردن میں آجاتا ہے اور بتدریج نیچے اترتا ہوا سینے میں آٹھہرتا ہے +

کیپلریز

بال کی مانند نہایت ہی باریک عروق ہوتے ہین - اور اعضائے تناسل کے کارپس کے ورنوسم - طحال اور پلیسنٹا کے سوا جسم کے دیگر حصص پر باہم ملکر ایک جال بناتے ہین شرائین اس جال مین آ ختم ہوتی ہین اور وریدا اس جال سے شروع ہوتے ہین کیپلری عروق با ہم مین ۱/۳۰۰۰ حصہ انچ کے برابر ہوتے ہین - دماغ اور رودون کے میوکس ممبرین کے کیپلری عروق سب سے چہوٹے ہوتے ہین اور جلد اور ہڈی کے گودے کے کیپلری عروق سے بڑے ہوتے ہین ساخت دیکھو صفحہ نمبر ۱۷

آرٹریز یعنے شرائین

جسم انسان مین سسٹمک اور پلمونےری نامی دو قسم کی شرائین ہوتی ہین - ان مین سے سسٹمک شرائین سرخ نفیس اور مصفا خون کو قلب سے تمام جسم کی پرورش اور حرارت غریزی قایم رکہنے کے واسطے لیجاتی ہین لیکن پلمونےری شریان قلب کے دہنے ونٹریکل سے سیاہ خون کو پہیپہڑون مین صفائی کے واسطے لیجاتی ہے - تمام شرائین شاخ در شاخ ہوکر جسم کے کل عضون مین (بال - ناخن - ایپی ڈرمس کرہی اور آنکہہ کے کارنی آ پردے کے سوا) پہیلتی ہین - اور جسم کی کل شرائین شاخون کے ذریعہ ایک دوسرے کے ساتہہ ملی رہتی ہین اور اس شرائینی ملاپ کو اےنا سٹےموسز کہتے ہین اس شرائینی اتصال کا فایدہ یہہ ہے کہ کسی شریان کے مسدود ہونے کے بعد دیگر شریانون کی شاخین مسدود شدہ شریان کی شاخون کے ساتہہ ملکر دوران خون جاری رکہتی ہین اور عضو کے فعل مین کسی قسم کا خلل پیدا نہین ہوتا - اس قسم کے دوران

خون کو کولیٹرال سرکولیشن کہتے ہین - جراح کو یہہ بات ضرور یاد رکھنی چاہیے کہ کسی خاص شریان کے باندہنے کے بعد اُس عضو کی جسکو بندہی ہوئی شریان باندہنے سے پیشتر پرورش کرتی تھی کیونکر پرورش ہوگی - **ساخت** - دیکھو صفحہ نمبر ۱۴۷ - جسم کی کل شرائین ایک قسم کے فائبرو اے ری اولر جہلی مین معہ اپنی ہمراہی وریدا ور اعصاب کے ملفوف رہتی ہین اس غلاف کو **شیتھ** یعنے نیام کہتے ہین - بعض شریانون پر یہہ غلاف نہین ہوتا مثلاً دماغ کی شرائین

پلمونے ری آرٹری یعنے شریان الریہ

یہہ شریان قریباً دو انچ کے لمبی ہوتی ہے اور قلب کے دہنے ونٹری کل کی جڑہ کے بائین جانب سے اے آرٹا کے مبدا کے سامنے شروع ہوکر ترچہے طور اوپر پیچہے اور بائین جانب روان ہوتی ہے اور محراب آورطہ کے نیچے جاکر دو شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے ایک شاخ دہنے پہیپہڑے مین اور دوسری شاخ بائین پہیپہڑے مین جاتی ہے - **تعلقات** - اس شریان کا بہت سا حصہ اے آرٹا کے ہمراہ پے ری کارڈی ام کی تہیلی کے اندر رہتا ہے - اسکے پیچہے اسے سنڈنگ اے آرٹا اور قلب کا بایان آریکل ہوتا ہے اسکے دونو جانب کارونے ری شرائین ہوتی ہین اور اسکے اوپر داہنی جانب اسے سنڈنگ اے آرٹا رہتا ہے +

دہنی پلمونے ری شریان بائین کی نسبت لمبی اور بڑی ہوتی ہے یہہ شریان اسنڈنگ اے آرٹا اور سوپیری ار وینا کیوا کے پیچہے سے آڑے طور پر باہر کیطرف جاتی ہوئی دہنے پہیپہڑے کی جڑہ پر پہنچکر دو شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے جن مین سے نیچے والی شاخ پہیپہڑے کے زیرین لوب مین اور اوپر والی شاخ دہنے پہیپہڑے کے وسطی اور اوپر والے لوبز مین شاخ در شاخ ہوکر منقسم ہوتی ہے

بائین پلمونے ری شریان - ڈی سنڈنگ اے آرٹا اور بائین برانکس کے سامنے سے گذر کر بائین پہیپہڑے کی جڑہ کے برابر جاکر دو شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے جو اس پہیپہڑے کے دونون لوبز

مین شاخ در شاخ ہوکر ختم ہوتی ہے +

پلمونیری وینز یعنے وریدالریہ

تعداد مین چار ہوتی ہین اور پھیپھرون سے مصفا خون کو بائین آریکل مین لیجاتی ہین - پلمونیری اور جسم کے دیگر وریدون مین چند فرق ہوتے ہین (۱) برخلاف وریدون کے پلمونیری وریدون مین سرخ خون ہوتا ہے (۲) پلمونری وریدون مین کیواڑ نہین ہوتے (۳) پلمونیری ورید اپنی ہمراہی شرائین کی نسبت قدرے بڑی ہوتی ہین (۴) پلمونری شریان کی ہر ایک شاخ کے ہمراہ صرف ایک ہی پلمونری ورید ہوتی ہے + پلمونری وریدون کی ہر ایک شاخ پھیپھرون کے آیرسلز یعنے کیستہ الریہ پر پلمونری شریان کی کیپلریز سے شروع ہوکر شاخ در شاخ ملتی جاتی ہے آخر کار ان شاخون کے ملنے سے پھیپھرون کے ہر ایک لوب سے ایک ایک ورید نکلتی ہے یعنے دہنے پھیپھرے سے تین ورید اور بائین پھیپھرے سے صرف دو ہی ورید آتی ہین لیکن دہنے پھیپھرے کے مڈل لوب کی ورید قلب مین آخر ہونے سے پیشتر اوسی پھیپھرے کے سوپیریر لوب کی ورید سے ملجاتی ہے - بنا بران عموماً چار پلمونری ورید قلب کے بائین آریکل مین جاتی ہین لیکن بجاے چار ورید ون کے گاہے پانچ اور گاہے تین پلمونیری ورید ہوتی ہین + تعلقات شش کے اندر پلمونیری شریان سامنے ورید پیچھے اور ان دونون کے درمیان برانکس رہتی ہے - لیکن شش کی جڑ پر پلمونیری ورید سامنے برانکس پیچھے اور شریان ان دونو کے درمیان رہتی ہے - سامنے پے ری کارڈی ام ہوتا ہے - دہنی پلمونری ورید ین قلب کے دہنے آریکل اور اسنڈنگ اے آرٹا کے پیچھے سے گذرتی ہین - اور بائین پلمونری ورید ین پلمونیری شریان کے ہمراہ تہوراسک اے آرٹا کے سامنے سے گذرتی ہین +

اے آرٹا یعنے آورطہ

بدن انسان کی سب سے بڑی شریان کا نام ہے جو قلب کے بائین ونٹری کل سے شروع ہوکر اول

اوپر کیطرف روان ہوتی ہے بعد ازان آڑے طور پر بائین شُش کی جڑہ کے اوپر سے پیچھے اور بائین جانب کو خم کہا کر ایک محراب بناتی ہوئی مُہرون کے ستون کے بائین پہلو کے برابر نیچے کیطرف روان ہوتی ہی اور ڈایا فرام کے ای آرٹک سوراخ کے راستہ شکم مین جاتی ہی اور کمر کے چوتھی مُہرے کے مقابل پہنچکر

شکل نمبر ۱۲۹ - آرچ آف دی ای آرٹا اور تھوریسک ای آرٹا دکھاتی ہے -
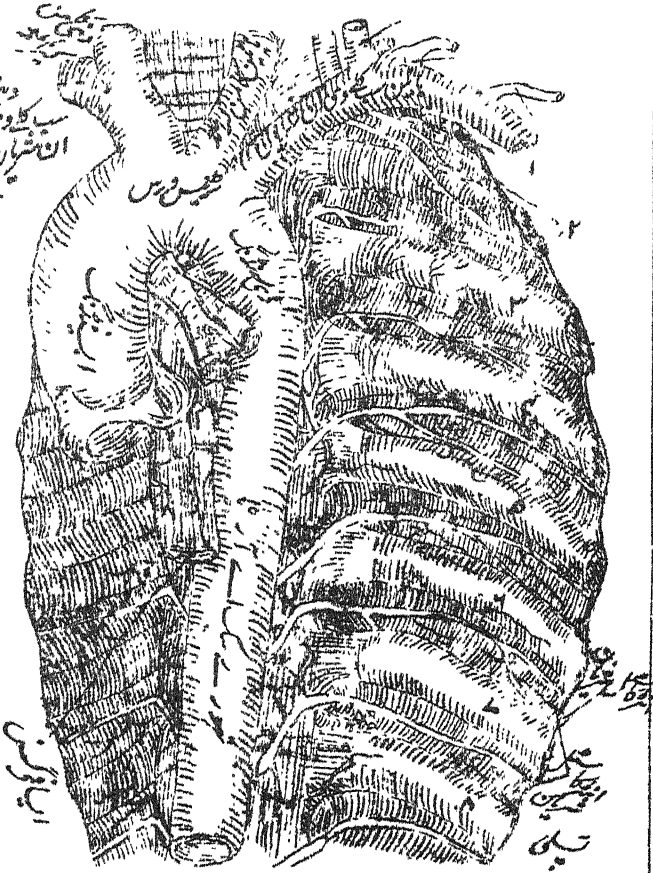
دو شاخون نامی رایٹ کامن الی اک اور لفٹ کامن الی اک ٹریانون مین منقسم ہوجاتی ہی - تسہیل بیان کی غرض سے اے آرٹا کو صرف وضع قیام کے لحاظ سے تین حصون مین تقسیم کیا گیا ہے (۱) آرچ آف دی اے آرٹا (۲) تھوریسک اے آرٹا - (۳) ایبڈومی نل اے آرٹا +

آرچ آف دی اے آرٹا

ای آرٹا کے اوس حصے کو کہتے ہین جو قلب کے بائین ونٹری کل سے نیچے چوتھی مُہرہ کی باڈی کے زیرین کنارہ تک ہوتا ہے -

دل اے آرٹا قلب کے بائین ونٹیری کل سے مٹرنم کے پیچھے بائین تیسری پسلی کی کرّی کے سٹرنل جوڑ کے مقابل شروع ہوکر ترچھے طور دہنی طرف اوپر اور سامنے کو روان ہوتا ہے اور دہنی دوسری پسلی کی کرّی کے اوپر کے کنارے کے برابر پہنچکر آڑے طور پر دہنی طرف سے بائین طرف کو اور سامنے سے پیچھے کو خم کہاکر پشت کے تیسرے مہرے کی باڈی کے بائین جانب جاتا ہے - وہان سے مہرون کے ستون کے بائین پہلو کے برابر نیچے کیطرف روان ہوتا ہے اور پشت کے چوتھے مہرے کی باڈی کے زیرین کنارے کے برابر پہونچکر تہوریسک اے آرٹا کے نام سے موسوم ہوتا ہے - اے آرٹا کا محراب اوپر اور دہنی طرف کو محدب ہوتا ہے اور تسہیل بیان کی غرض سے تین حصون پر منقسم ہے (۱) اے سنڈنگ اے آرٹا (۲) ٹرنسورس اے آرٹا (۳) ڈی سنڈنگ اے آرٹا۔ اے سنڈنگ اے آرٹا - قریباً دو انچ کے لمبا ہوتا ہے - اور لفٹ آرٹی کیولو ونٹیری کولر سوراخ کے سامنے اور بائین تیسری پسلی کی کرّی کے زیرین کنارے کے برابر قلب کے بائین ونٹری کل سے شروع ہوکر ترچھے طور پر اوپر اور دہنی طرف کو جاتا ہوا دہنی دوسری پسلی کی کرّی کے اوپر کے کنارے تک جاکر ٹرنسورس اے آرٹا مین ختم ہوتا ہے - اسکے مبدا سے قدرے اوپر اس مین تین چھوٹے چھوٹے ابہار ناسی سائینسز آف اے آرٹا نظر آتے ہین جنکے اندر ہلالی شکل کے تین کیواڑ نامی سمی لیونر ویلو ہوتے ہین تعلقات اس حصہ کے مبدا کے نزدیک پلمونری آرٹری اور دہنا آریکل اسکے سامنے ہوتا ہے لیکن اسکے اوپر والے حصے کے سامنے پیری کارڈیم اور بقیہ تہائی مس غدود ہوتا ہے - اسکے پچھلی طرف دہنے پلمونری عروق اور دہنے شش کی جڑ ہوتی ہے - اسکے دہنی طرف سوپیریر ادر دینا کیوا اور دہنا آریکل اور بائین طرف پلمونیری شریان ہوتی ہے ٭ ٹرنسورس اے آرٹا دہنی دوسری پسلی کی کرّی کے اوپر کے کنارہ کے برابر اے سنڈنگ اے آرٹا کی جائے اختتام سے شروع ہوکر دہنی طرف سے بائین طرف کو اور سامنے سے پیچھے کو جاتا ہوا پشت کے تیسرے مہرے کی باڈی کے بائین جانب جاکر ڈی سنڈنگ اے آرٹا

میں ختم ہوتا ہے۔ اس کے پیچھے کا اوپری کنارہ قائم کئے ہوئے سوپیریر اسٹرنم اوپر کے کنارے سے قریباً ایک انچ نیچے ہوتا ہے +

پلمونیری آرٹری - دہنا آرٹری کل

پچھلی کا اوپری نیم - بقیہ تہائی مس ؟
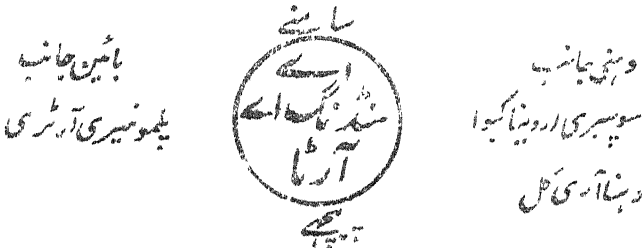
سامنے

دہنی جانب
سوپیریر وینا کیوا
دہنا آرٹری کل

اسنڈنگ اے آرٹا

بائیں جانب
پلمونیری آرٹری

پیچھے

دہنے پلمونیری عروق - دہنے شُشش کی جڑ

لفٹ اتانی تیسرا ؟

ڈائی نیٹ - لفٹ کامن کراٹڈ - اور لفٹ سب کلاوی ان شرائین

اوپر

بایاں پلورا اور شُشش
بایاں نیوموگیسٹرک عصب - بایاں فرینک عصب
کارڈیاک اعصاب

ٹرنسورس اے آرٹا

ٹھرے کی آ
ڈیپ کارڈیاک پلکسس بائیں ری کرنٹ رینجی ال عصب
ایسافگس تھوریسک ڈکٹ
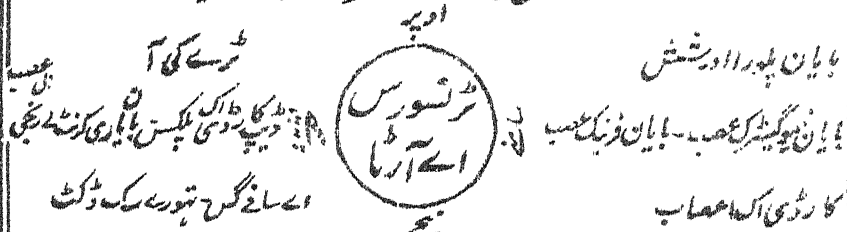
نیچے

پلمونیری شریان کی جائے تقسیم

بقیہ ڈکٹس آرٹیریاوسس

بایاں ری کرنٹ رینجی ال عصب - بایاں برانکس

ڈی سنڈنگ اے آرٹا - پشت کے تیسرے مہرے کی باڈی کے بائیں پہلو کے برابر ٹرنسورس اے آرٹا سے شروع ہو کر عمودی طور پر نیچے کو جاتا ہوا پشت کے چوتھے مہرے کی باڈی کے بائیں پہلو کے زیریں کنارے کے برابر پہونچکر تھوریسک اے آرٹا کے نام سے موسوم ہوتا ہے - تنبیہ تذکرہ بالا تینوں حصے چوگان یعنی مہرے کی خمیدہ چھڑی کی مانند باہم ملے رہتے ہیں

پھپھوڑا یا بائین شش کی جڑه

سامنے

دہنی طرف		بائین طرف
اے سافےگس تھوریسک ڈکٹ	ڈی سنڈنگ اے آرٹا	بائیان پلورا

پیچھے

پشت کے تیسرے مہرے کا جسم

آورطه کی غیر معمولی شکال - گاہے ٹرنسورس اے آرٹا کا کنارہ مینوبری ام کے بالائی کنارہ کے برابر ہوتا ہے
اور گاہے اس سے دو تین انچ نیچے رہتا ہے گاہے آورطه دہنے پھیپھڑے کی جڑه کے اوپر محراب بناتا ہے - ایسی
حالتون مین ہوتا ہے کہ اے آرٹا مہرون کے ستون کے دہنی جانب رہتا ہے - بعض اوقات چوپایون
کیطرح اے آرٹا کے ابتدا کے پاس دو حصے ہوجاتے ہین جن مین سے ایک حصه بالائی اطراف
سر اور گردن کی پرورش کرتا ہے اور دوسرا حصه زیرین اطراف اور دھڑ کے زیرین حصه کی پرورش
کرتا ہے گاہے آورطه کی مبدا کے نزدیک دو شاخین ہوجاتی ہین جو تھوڑی دور جاکر پھر آپسمین ملجاتی
ہین ایسی حالتون مین کیڑون کی طرح اے سافےگس اور ٹریکی آ آورطه کی دونون شاخون کے درمیان
سے گذرتے ہین ٭ شاخین - آورطه کے محراب سے عموماً پانچ شاخین شروع ہوتی ہین منجمله
انکے رائیٹ کاروٹے ری اور لفٹ کاروٹیری نامی دو شاخین اے سنڈنگ اے آرٹا سے شروع
ہوتی ہین اور ان نامی نیٹ لفٹ کامن کراٹڈ - اور لفٹ سب کلیوی ان نامی تین شاخین ٹرنسورس اے
آرٹا سے شروع ہوتی ہین ٭ خصوصیت - گاہے باہین کامن کیراٹڈ اور ان نامی نٹ شریانون
کا مبدا ایک دوسرے کے نزدیک ہوتا ہے اور گاہے ٹرنسورس اے آرٹا سے بجاے تین کے دو ہی شاخین
شروع ہوتی ہین ایسی حالتون مین بائین کامن کیراٹڈ ان نامی نیٹ سے شروع ہوتی ہے یا
بائین کامن کیراٹڈ اور بائین سب کلیوی ان شاخون کے بجاے بائین ان نامی نٹ شریان اے آرٹا
سے شروع ہوتی ہے - گاہے دہنی کامن کیرڈٹڈ اور دہنی سب کلیوی ان شرائین اے آرٹا

پانچ شاخین
رائیٹ کاروٹیری
لفٹ کاروٹیری -
ان نامی نیٹ -
لفٹ کامن کراٹڈ
لفٹ سب کلیوی ان

سے علیحدہ علیحدہ شروع ہوتی ہین - بعض اوقات دونو طرف کی اکسٹرنل کیراٹڈ اور انٹرنل کیراٹڈ شرائین علیحدہ علیحدہ اے آرٹا سے شروع ہوتی ہین جب کبھی اے آرٹا مہرو آف سلدون کے دہنی جانب ہوتا ہے تب ان نامی نٹ شریان بائین بازو اور سر اور گردن کی بائین طرف کی پرورش کرتی ہے - گاہے دونو طرف کی کامن کیراٹڈ شرائین باہم ملکر ایک ہی جگہہ سے شروع ہوتی ہین اور دونو طرف کی سب کلے وین شرائین علیحدہ علیحدہ شروع ہوتی ہین - گاہے بائین ورٹی برل شریان - تہائی رائیڈ اکسس دہنی انٹرنل میمری شریان - اور دہنی ورٹی برل شریان آرچ آف اے آرٹا سے علیحدہ علیحدہ شروع ہوتی ہین +

کارونے ری آرٹی ریز

یہہ شرائین قلب کی پرورش کرتی ہین اور تعداد مین دو ہوتی ہین اور آورطہ کے سامنے دو نوا دبہارون سے شروع ہوکر ایک قلب کے دہنی طرف اور دوسری قلب کے بائین طرف روان ہوتی ہے + **دہنی کارونیری شریان** پلمونیری شریان کے مبدا اور دہنے آریکل کے درمیان اورطہ کے دہنے اگلے سینو دبہار سے شروع ہوکر قلب کے دہنے آرٹی کیولو ونٹیری کیولر نشیب مین سے گذرتی ہوئی اور قلب کے دہنے کنارے کے گرد گہومکر قلب کی پچھلی طرف جاتی ہے اور پچھلے انٹرونٹیری کیولر نشیب مین پہونچکر دو شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے جن مین سے ایک شاخ بائین آرٹی کیولو ونٹیری کیولر نشیب مین سے گذرکر بائین کارونیری شریان سے جوڑ ملتی ہے اور دوسری شاخ پچھلے انٹرونٹیری کیولر نشیب پر سے گذرتی ہوئی قلب کے دو نو ونٹیری کلز اور قلب کی سیپٹم کی پرورش کرتی ہے اور قلب کی چوٹی پر بائین کارونیری شریان کی اے سنڈنگ شاخ سے جوڑ ملتی ہے - علاوہ ازین اس شریان کی شاخین قلب کی چوٹی دہنے آرٹی کل اور دہنے ونٹیری کل اور پلمونیری شریان کی بھی پرورش کرتی ہین + **بائین کارونیری شریان** دہنی کارونیری شریان کی نسبت چہوٹی ہوتی ہے اور اے آرٹا کے بائین ابہار سے شروع ہوکر

پلمونری شریان بائین برانکس کے درمیان سے گذر کر پیچھے طور پر سامنے انٹرونیٹری کیولرنشیب مین سے گذرتی ہوئی قلب کی چوٹی پر پہنچکر دہنی کارونیری شریان کی ڈیسنڈنگ شاخ سے جوڑ ملتی ہے۔ یہہ شریان بائین آرکل اور دونو ونٹیریکلز پلمونیری شریان اور اے آرٹا کی پرورش کرتی ہے۔ **خصوصیت** کبھی کبھی بجاے دو کارونیری شریان کے صرف ایک ہی شریان ہوتی ہے اور کبھی تین یا چار شاخین اے آرٹا سے علیحدہ علیحدہ شروع ہوتی ہین +

اِنّامی نیٹ آرٹری

محراب آورطہ کی یہہ سب سے موٹی شاخ ۱½ - ۲ انچ لمبی ہوتی ہے بائین کامن کراٹڈ کی جاے مبدا کے سامنے ٹرنسورس اے آرٹا سے شروع ہوکر ترچھے طور پر اوپر کیطرف روان ہوتی ہے اور دہنے سٹرنوکلے وی کیولر جوڑ کے اوپر کے کنارے کے برابر جاکر دہنی کامن کراٹڈ شریان اور دہنی سب کلے وی ان شریان نامی دو شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے۔ **تعلقات**

سٹرنم ہڈی

سٹرنو ہاے آئیڈ اور سٹرنو تھائیرائیڈ عضلات

بقیہ تھائی مس غدود۔ بائین انامی نیٹ ورید۔ دہنی انفیری ار تھائیرائیڈ ورید۔

دہنی نیمو گیسٹرک عصب کی انفیری ار سروائیکل اور کارڈیاک شاخین

سامنے

بائین طرف
بقیہ تھائی مس غدود
بائین کامن کراٹڈ شریان

انامی نیٹ آرٹری

دہنی طرف
دہنی انامی نیٹ ورید
دہنا نیمو گیسٹرک عصب
پلورا۔

پیچھے
ٹریکی آ

خصوصیت۔ گاہے یہہ شریان دو انچ سے زیادہ اور گاہے ایک انچ سے کم لمبی ہوتی ہے عموماً

خاص اس شریان سے کوئی شاخ نہیں نکلتی لیکن بعض اوقات غیرمعمولی شاخ نامی تھائی رائیڈ ایما
اس شریان شروع ہوکر تھائی رائیڈ غدود میں ختم ہوتی ہے - بحالت موجودگی اس شاخ کے
ٹریکیا ٹومی کی دستکاری میں یہ شاخ زخمی ہوکر جریان خون کا باعث ہوتی ہے کبھی کبھی یہ انگلی
ال آرٹری نامی شریان انامی نیٹ شریان سے شروع ہوکر تھائی رائیڈ بوڈی کی پرورش
کرتی ہے + کولے ٹرال سرکیولیشن - اگر انامی نیٹ شریان کو باندھ دیا جاوے تو
بائیں کامن کیراٹڈ شریان کی شاخوں کے ذریعے جو دہنی کامن کیراٹڈ کی شاخوں سے ملتی ہیں سر اور
گردن کے دہنے طرف خون پہنچیگا اور اے اُرٹک انٹرکاسٹل شرائین کے ذریعے جو سب کلے وی ان
کی سوپیریر انٹرکاسٹل شریان سے جڑتی ملتی ہیں دہنی سب کلے وی ان شریان میں خون پہنچیگا
اور نیچے کی اے اُرٹک انٹرکاسٹل شرائین - اگزلری اور انٹرنل میمری شرائین میں اور اکسٹرنل
الی اک کی ایپی گیسٹرک شاخ انٹرنل میمری شریان میں خون پہنچا کر دہنے بازو کی پرورش کریگی
اور سرکل اف ولیز کے ذریعے دماغ کا دوران خون درست جاری رہے گا +

کامن کیراٹڈ شریان

دونوں طرف کی کامن کیراٹڈ شریانوں کے مبدا میں اختلاف ہوتا ہے چنانچہ دہنی کامن کیراٹڈ
شریان دہنے سٹرنوکلے وی کولر جوڑ کے پیچھے ان نامی نیٹ شریان سے شروع ہوتی ہے
اور بائیں کامن کیراٹڈ شریان سینہ کے اندر ٹرنسورس اے آرٹا سے شروع ہوتی ہے بنابران
بائیں کامن کیراٹڈ دہنی کی نسبت لمبی ہوتی ہے چونکہ گردن میں دونوں طرف کی ان شریانوں کے تعلقات
اور بیان یکسان ہے اسواسطے دونوں کے لئے ایک ہی بیان کافی ہوگا لیکن اول بائیں کامن کیراٹڈ شریان
کے اُس حصے کا بیان کیا جاتا ہے جو ٹرنسورس اے آرٹا سے بائیں سٹرنوکلے وی کیولر جوڑ تک ہوتا ہے

شکل نمبر ۱۳۱ کامن کراٹڈ - ایکسٹرنل کراٹڈ - انٹرنل کراٹڈ اور سب کلے وی ان شریانین اور انکی چند شاخین دکھاتی ہے

بائین کامن کیراٹڈ شریان

ٹرنوس سے شمال آرٹا شروع ہوکر ترچھے طور اوپر اور بائین طرف کو جاتی ہوئی گردن کی جڑھ مین پہونچتی ہے

تعلقات

سٹرنم ہڈی
سٹرنو ہائے آئیڈ اور سٹرنو تہایرائیڈ عضلات
بائین انامی نیٹ ورید اور بقیہ تہائی مس غدود

سامنے

انامی نیٹ شریان — اندر کیطرف — بائین کامن کراٹڈ شریان — باہر کیطرف — بایان نیوموگیسٹرک عصب - اور بائین سب کلے وی ان شریان -

پیچھے

ٹرے کی آ - اے سافےگس اور تہوڑے سے سک ڈکٹ

گردن مین - دونون طرف کی کامن کراٹڈ شریائین سٹرنو کلے وی کیولر جوڑ سے ترچھے طور پر اوپر

کو دوان ہوتی ہے اور تہائی رائیڈ کارٹلیج کے اوپر کے کنارے کے برابر پہونچکر اکسٹرنل کراٹڈ اور انٹرنل
کیراٹڈ نامی دو شاخون مین منقسم ہو جاتی ہین اگر ایک ترچھا خط کھینچا جائے جو سٹرنل سرے سے شروع
کرکے انجل آف لوجا اور مسٹائڈ پراسس کے درمیان لیجاوین تو اس خط سے کیراٹڈ شریان کی نشان
معلوم ہوگی گردن کے زیرین حصہ مین دونو طرف کی کامن کراٹڈ شریانون کے درمیان صرف ٹریکیا
ہوتا ہے لیکن گردن کے اوپر کے حصہ مین دونون طرف کی ان شریانون کے درمیان تہائی رائیڈ غدود
لے رنکس اور فیرنکس ہوتی ہے کامن کراٹڈ شریان انٹرنل جگولر ورید اور نیوموگیسٹرک عصب کے ہمراہ
ڈیپ سروائکل فیشیا کے نیام مین رہتی ہے - ورید شریان کے باہر کیطرف ہوتی ہے اور عصب ان
دونون کے درمیان اور پیچھے کیطرف ہوتا ہے تعلقات گردن کے زیرین حصہ پر اس شریان کے
اوپر جلد - فیشیا - پلاٹسما - سٹرنو مسٹائڈ - سٹرنو تہائی رائیڈ - سٹرنو ہائی آئیڈ عضلات - کرائی
کائیڈ کارٹلیج کے برابر اومو ہائی آئیڈ عضلہ لیکن گردن کے اوپر کے حصہ پر اس شریان کے اوپر صرف
جلد - فیشیا - پلاٹسما عضلہ - اور سٹرنو مسٹائڈ عضلہ کا اندرونی کنارہ رہتا ہے - اور گردن کے اینٹیریر
سوپیریر ٹرائی انگل پر اس شریان کے اوپر سے سٹرنو مسٹائڈ شریان - سوپیریر تہائی رائیڈ
ورید اور ڈی سنڈنس نونائی عصب اور سروائیکل اعصاب کی ایک یا دو شاخین گذرتی ہین - لیکن
ڈی سنڈنس نونائی عصب کبھی کبھی اسکے نیام کے اندر رہتا ہے گردن کے زیرین حصے پر داہنی
طرف کی انٹرنل جگولر ورید اپنی ہمراہی شریان سے بتدریج علیحدہ ہو جاتی ہے - لیکن بائین
طرف کی انٹرنل جگولر ورید بتدریج اپنی ہمراہی شریان کے نزدیک ہوتی جاتی ہے اور کبھی کبھی شریان کے
زیرین حصہ کے سامنے سے گذرتی ہے - کرائی کائیڈ کارٹلیج کے برابر اومو ہائی آئیڈ عضلہ اس
شریان کے اوپر سے گذرتا ہے - ریکرنٹ لے رنجی ال عصب اور انفیریر تہائی رائیڈ شریان کامن
کراٹڈ شریان کے زیرین حصہ کے پیچھے سے اوپر کیطرف جاتی ہے - مڈل تہائی رائیڈ ورید اس شریان کے

وسط پر سے گذرتی ہے اور اینٹی ریئر جگولر وید شریان ہذا کے زیرین حصہ کے اوپر سے گذرتی ہے ✦

جلد نشی آ

پلیٹسما۔ سٹرنوسٹائیڈ۔ سٹرنوہائی آئیڈ۔ سٹرنوتھائرائیڈ۔ اومو ہائی آئیڈ عضلات۔
ڈیسنڈنس نونائی عصب۔ سٹرنوسٹا۔ شعبہ یان۔
سوپیریئر تھائرائیڈ اور اینٹی ریئر جگولر ورید۔

سامنے

بائیں — کامن کراٹڈ گردن میں — دائیں

ڈیکیا۔ تہائی رائیڈ غدود۔ ریکرنٹ لیرنجی ال عصب
انفیریئر تھائیرائیڈ شریان۔
لیرنکس اور فیرنکس

انٹرنل جگولر ورید۔
نیوموگیسٹرک عصب۔

پیچھے

لانگس کولائی۔ ریکٹس کیپیٹس انٹی کس میجر عضلات۔
سمپیتھٹک اور ریکرنٹ لیرنجی ال اعصاب۔
انفیریئر تھائیرائیڈ شریان

خصوصیت۔ گاہے دہنی کامن کیراٹڈ شریان سٹرنوکلے وی کیولر جوڑ کے اوپر اور گاہے نیچے شروع ہوتی ہے۔ اور گاہے اے آرٹا کی ایک علیحدہ شاخ ہوتی ہے بائیں کامن کیراٹڈ گاہے انامی نیٹ شریان سے شروع ہوتی ہے۔ گاہے دونو کامن کیراٹڈ شرائین اکٹھی اے آرٹا سے شروع ہوتی ہیں اور گاہے بائیں سبکلیویئن شریان کے ہمراہ اے آرٹا سے شروع ہوتی ہیں عموماً کامن کیراٹڈ شریان لیرنکس کے تھائیرائیڈ کارٹلج کے نزدیک دو شاخوں میں منقسم ہوتی ہے لیکن کبھی کبھی یہ شریان ہائی آئیڈ ہڈی کے برابر یا اس سے اوپر جاکر یا کرائیکائیڈ کارٹلج کے زیرین کنارے کے نزدیک دو شاخوں میں منقسم ہوجاتی ہے۔ گاہے اکسٹرنل کراٹڈ اور انٹرنل کراٹڈ نامی شرائین علیحدہ علیحدہ اے آرٹا سے شروع ہوتی ہیں عموماً کامن کیراٹڈ سے سوائے اسکی آخیری شاخوں کے اور کوئی شاخ نہیں نکلتی۔ لیکن گاہے گاہے سوپیریئر تھائیرائیڈ۔ انفیریئر تھائیرائیڈ اور لیرنجی ال شاخیں کامن کیراٹڈ سے شروع ہوتی ہیں ✦ کولیٹرل سرکیولیشن۔ اگر ایک طرف کی کامن کراٹڈ کو باندھا جاوے تو اسطرف

کی پرورش تندرست کرانڈ شریانات کی شاخین سے دو شریانون کی شاخون کے ساتھہ ملکر کرینگی

شاہمکر جھیرح جانب کی سب کلے وحی ان شریان کی انفی بی ارتھایہ ایڈ شاخ دکسٹرنل کرانڈ کی سوپلی ربی ار

تھا ئیرائیڈ کے ساتھہ ملکر اور سب کلے وحی ان شریان کا ہیرو غدد امرد ائی جس اکسی پیٹل کی پرنسیس سرواہی

سس کے ساتھہ ملکر سر او چہرہ کی جلد کی پرورش کرینگی - اور سب کلے وحی ان کا ورٹی برل شاخ ہجروح

جانب کی انٹرنل کرانڈ کے بجائے دماغ کی پرورش کریگی ❊

اکسٹرنل کرانڈ شریان

تھا ئی رائیڈ کارٹلیج کے اوپر کے کنارے کے برابر کامن کرانڈ شریان سے شروع ہوکر اول اوپر اور سامنے کو جاتی ہے اور بعدہ پیچھے کو لوٹ کر نیچے کے جبڑے کے انڈیل کی گردن اور اکسٹرنل آڈی ٹوری می اے ٹس کے درمیان پہونچکر ٹمپورل اور انٹرنل میگزلری نامی آخیری دو شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے

بچپن مین یہہ شریانات انٹرنل کرانڈ شریان سے چہوٹی ہوتی ہے لیکن جوانی مین یہہ دونو شرائین مساوی ہوتی ہین - اپنی مبدا کے نزدیک یہہ شریان انٹرنل کرانڈ شریان کے اندر اور سامنے کیطرف گردن کے این ٹی ری ار سوپی ری ار ٹرائینگل مین جلد - پلے ٹسما - فے شی آ اور سٹرنوماسٹائیڈ عضلے کے نیچے رہتی ہے - ہائپو گلاسل عصب لنگوال اور فے شل ورید - ڈائی گیسٹرک اور سٹائیلو ہائیڈ عضلات اس شریان کے اوپر سے ترچھے طور پر گذرتے ہین - گردن کے متذکرہ بالا ٹرائینگل مین سے اوپر جاکر پیرا ٹڈ غدود کے درمیان سے اور فے شی ال عصب اور ٹمپرو میگزلری وریدون کے نیچے سے گذر کر اپنی دو آخیری شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے

سٹائی لوگلاسس اور سٹائی لو فیرنجی اس عضلات او گلاسو فیرنجی ال عصب اور پیراٹڈ غدود اسٹرنل کرانڈ اور اکسٹرنل کرانڈ شریانون کے درمیان رہتا ہے ❊ - شاخین اس شریان کی عموماً آٹھہ ہوتی ہین

(۱) سوپی ری ار تھائیرائیڈ
(۲) لنگوال
(۳) فے شی ال
(۴) اکسی پیٹل
(۵) پوسٹی ری ار آری کیولر
(۶) اے سنڈنگ فے رنجی ال
(۷) ٹمپورل
(۸) انٹرنل میگزلری

آٹھہ شاخین
(۱) سوپی ری ار تھائیرائیڈ
(۲) لنگوال (۳) فے شی ال (۴) اکسی پیٹل (۵) پوسٹی ری ار آری کیولر
(۶) اے سنڈنگ فے رنجی ال (۷) ٹمپورل
(۸) انٹرنل میگزلری

پیچھے
سوپی ریئر اوریکیولر ... ڈائی گیسٹرک ...
... سٹائلو ہائے آئیڈ عضلات ...
... غدود

سامنے
جلد، فے شیا، پلاٹسما، سٹرنوماسٹائیڈ
ڈائی گیسٹرک ... ہائے آئیڈ عضلات
لنگوال ... جمپر ... گذرتی ہے
فے شیا ... پراٹڈ غدود

اندر کیطرف

ہائے آئیڈ ہڈی - فے رنگس - پراٹڈ غدود اور نیچے کا جبڑا

سوپی ریئر تہائیرائیڈ شریان - ہائے آئیڈ ہڈی کے بڑے قرن کے عین نیچے اکسٹرنل کراٹڈ سے شروع ہوتی ہے - اسکے مبدا کے نزدیک اسکے اوپر جلد، فے شیا اور پلاٹسما عضلہ ہوتا ہے اپنے مبدا سے قدرے اوپر اور اندر کیطرف جاکر یہ شریان نیچے اور سامنے کیطرف خم کھاتی ہے اور اومو ہائے آئیڈ - سٹرنو ہائے آئیڈ اور سٹرنو تہائیرائیڈ عضلوں کے نیچے سے گذرتی ہوئی تہائیرائیڈ غدود کی سامنی سطح پر پہنچکر چند شاخوں میں منقسم ہوجاتی ہے جو انفیریئر تہائیرائیڈ شریان اور اپنے مقابل کی ہم نام شریان کی شاخوں سے جوڑ ملتی ہیں - تہائیرائیڈ غدود اور عضلاتی شاخوں کے علاوہ اس شریان کی چار شاخیں ہوتی ہیں - (۱) ہائے آئیڈ (۲) سوپر فے شئی ال ڈی سنڈنگ شاخ (سٹرنوماسٹائیڈ) (۳) سوپی ریئر لے رنجی ال - (۴) کرائی کو تہائیرائیڈ - **ہائی آئیڈ شاخ** - تہائیرو ہائے آئیڈ عضلہ کے نیچے سے ہائے آئیڈ ہڈی کے زیریں کنارے کے برابر اندر کیطرف جاکر ہڈی ہذا کے عضلوں کی پرورش کرتی ہوئی اپنے مقابل کی ہمنام شاخ کے ساتھ جوڑ ملتی ہے - **سوپیر فے شئی ال ڈی سنڈنگ شاخ** - کامن کیراٹڈ کے مقام کے اوپر سے نیچے اور باہر کیطرف جاتی ہوئی سٹرنوماسٹائیڈ عضلہ اور اسکے پڑوسی عضلوں اور جلد کی پرورش کرتی ہے - **سوپی ریئر لے رنجی ال شاخ** - تہائیرو ہائے آئیڈ عضلہ کے نیچے سوپی ریئر لے رنجی ال عصب کے ہمراہ گذر کر تہائیرو ہائے آئیڈ ممبرین کو چھید کر لے رنگس اور اپی گلاٹس کے عضلوں میوکس ممبرین اور غدودوں کی

چار شاخیں
(۱) ہائے آئیڈ
(۲) سوپر فے شئی ال ڈی سنڈنگ شاخ (سٹرنوماسٹائیڈ)
(۳) سوپی ریئر لے رنجی ال -
(۴) کرائی کو تہائیرائیڈ

پرورش کرتی ہوئی اپنے مقابل کی ہمنام شاخ سے جڑ ملتی ہے۔ **کرائی کوتھائی رائیڈ شاخ** کرائیکوتہائیرائیڈ ممبرین کی پرورش کرتی ہوئی ممبرین مذکور کے اوپر سے گذر کر اپنے مقابل کی ہمنام شاخ سے جڑ ملتی ہے اور ریجاٹومی کی دستکاری میں جریان خون کا باعث ہوتی ہے ؂

لنگوال شریان - سوپیری ار تہائیرائیڈ شریان اور فیشی ال شریان کی جائے مبدا کے درمیان اکسٹرنل کیراٹڈ سے شروع ہوکر ترچھے طور پر اوپر اور اندر کیطرف روان ہوتی ہے اور ہائے آئیڈ ہڈی کے بڑے قرن کے متوازی آڑے طور پر قدرے سامنے کیطرف جاکر وہاں سے پھر عمودی طور اوپر کو جاکر زبان کی زیرین سطح پر پہونچتی ہے اور زبان کے نیچے رینائین آرٹری کے نام سے موسوم ہوکر زبان کی نوک تک جاتی ہے۔ **تعلقات** - اسکے پہلے حصہ کے سامنے پلاٹسمافیشی آ۔ پیچھے فیرنگس کا مڈل کانسٹرکٹر عضلہ ہوتا ہے۔ لیکن دوسرے آڑے حصے کے پیچھے مڈل کانسٹرکٹر عضلہ اور سامنے ڈائی گیسٹرک عضلہ کی نس۔ سٹائیلو ہائے آئیڈ اور ہائیوگلاسس عضلات ہوتے ہیں۔ ہائی پوگلاسل عصب شریان کے سامنے رہتا ہے۔ عصب ہذا اور لنگوال شریان کے درمیان ہائیوگلاسس عضلہ حائل رہتا ہے۔ اس شریان کا تیسرا حصہ ہائیوگلاسس اور جنی ایو ہائیوگلاسس عضلوں کے درمیان ہوتا ہے۔ چوتھے حصے نامی رینائین آرٹری کے اوپر میوکس ممبرین اور نیچے لنگوال عضلہ رہتا ہے۔ شاخیں اسکی چار ہوتی ہیں

(۱) ہائے آئیڈ (۲) ڈارسیلس لنگوئی (۳) سب لنگوال (۴) رینائین۔ **ہائے آئیڈ شاخ** ہائے آئیڈ ہڈی کے اوپر کے کنارے کے برابر جاکر ہڈی ہذا کے عضلوں کی پرورش کرتی ہوئی اپنے مقابل کی ہمنام شاخ سے جڑ ملتی ہے۔ **ڈارسے لس لنگوئی شاخ** ۔۔ ہائیوگلاسس عضلہ کے نیچے شروع ہوکر زبان کی بالائی سطح کے میوکس ممبرین۔ ٹانسل غدود۔ سافٹ پیلیٹ اور ایپی گلاٹس کی پرورش کرتی ہوئی اپنے مقابل کی ہمنام شاخ سے جڑ ملتی ہے۔ **سب لنگوال شاخ** ہائیوگلاسس عضلہ کے سامنے کنارے کے برابر شروع ہوکر سامنے اور باہر کیطرف جاتی ہوئی

چار شاخیں
(۱) ہائے آئیڈ
(۲) ڈارسیلس لنگوئی
(۳) سب لنگوال
(۴) رینائین

مائیلو ہائےآئیڈ عضلہ کے اوپر پہونچکر سب لنگوال غدود اور مائی لو ہائے آئیڈ - اور دیگر عضلوں - منہ کے میوکس ممبرین اور مسوڑوں کی پرورش کرتی ہے ﴿ دسے شاخ شاخ زبان کے نیچے اور لنگوال شریان کے اوپر ہائی پوگلاسس عضلے کے باہر کی طرف سب لنگوال غدود کے ہمراہ رہتی ہے اور زبان کے عضلوں اور میوکس ممبرین کی پرورش کرتی ہے ﴾

فےشی ال شریان - لنگوال کے مبداء سے قدرے اوپر کی طرف سے اکسٹرنل کیراٹڈ سے شروع ہوکر ترچھے طور پر ہائپوگلاسل عصب ڈائی گیسٹرک عضلہ کے پچھلے حصے اسٹائلو ہائے آئیڈ عضلہ کے پیچھے سے اوپر اور سامنے کو جاتی ہوئی سب مگزلری غدود میں سے گذر کر - نیچے کے جبڑے کی ہاڈی کے آدھے حصے کے سامنے کنارے کے برابر خم کھاکر سامنے اور اوپر کو روان ہوتی ہے اور رخسار کی آنکھ تک پہنچتی ہے

شکل نمبر ۱۳۱
اکسٹرنل کراٹڈ شریان
کی فےشی ال شاخ
پوسٹیریر اور
آرٹیکیولر اور
اکسی پیٹل شاخیں
دکھاتی ہے -

شکل نمبر ۱۳۱ ب
انٹرنل میکزلری شریان اور اسکی شاخین دکھایا ہے۔

پہونچکر ناک کے برابر اوپر کو جاتی ہوئی آنکھہ کے اندر کے کونے پر انیگولر آرٹری کے نام سے ختم ہوکر آفت
ہتھلمک شریان سے جوڑ ملتی ہے۔ **تعلقات - گردن مین** - اسکے اوپر جلد فیشیا اور پلاٹسما -
ڈائی گیسٹرک - سٹائیلوہائیڈ عضلات سب مگزلری غدود ہائپوگلاسل عصب ہیچہے ہو پراسکے پیچھے پیچھر کا
جبڑا کیسپنے ٹرلی ہو ٹرانیگولی اورس ایوہٹرٹے پی آئی سوپی رئیورس پر اپر تو اس عضلات
اور اسکے اوپر فیشیا آپلے ٹرما - زائیگومیٹی سائیجڈی پریسیرانیگولی اورس عضلات ہوتے ہین۔ فیشیل
ورید شریان کے باہر کیطرف اور شریان سے دور رہتی ہے اور شریان کیطرح پیچدار نہین ہوتی۔ فیشیل
عصب کی شاخین ترچھے طور پر شریان کے اوپر سے گذرتی ہین اور انفرا آربیٹل عصب شریان کے نیچے
رہتا ہے - **شاخین** - یہہ شریان گردن مین چار اور چہرے پر چھہ یعنے کل دس شاخین دیتی ہے -
گردن کی شاخین - (۱) انفیریر یعنے اسنڈنگ پے لے ٹائین (۲) ٹانسلر (۳) سب
مگزلری (۴) سب منٹل - **چہرے کی شاخین** - (۱) مسکیولر (۲) انفیریر لیبیال (۳)
انفیریر کارونری (۴) سوپیریر کارونیری (۵) لیٹرلیس نیزائی (۶) اینگیولر۔

دس شاخین
(گردن کی)
(۱) انفیریر یعنے
اسنڈنگ پے لے
ٹائین (۲) ٹانسلر
(۳) سب مگزلری
(۴) سب منٹل۔
(چہرے کی)
(۱) مسکیولر (۲)
انفیریر لیبیال (۳) انفیریر
کارونری (۴)
سوپیریر کارونیری
(۵) لیٹرلیس نیزائی
(۶) اینگیولر۔

اسنڈنگ پے لے ٹائین شاخ - سٹائیلوگلاسس - اور سٹائیلوفیرنجی اس عضلون کے
درمیان سے گذرکر فیرنگس کے عضلون - ٹانسل غدود - اور یوسٹیکی ان ٹیوب کی پرورش کرتی ہوئی
لی ویٹر پے لے ٹائی عضلہ کے نزدیک دو شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے - ان مین سے ایک شاخ ٹنسر

پیرا ٹائڈ کے ہمراہ ایکسٹرنل پیرینٹ - اور پیرا ٹائڈ غدود کی پرورش کرتی ہے - اور دوسری شاخ
ٹانسل غدود کی پرورش کرکے ٹانسلر شاخ کے ساتھ جوڑ ملتی ہے - **ٹان سلر شاخ** - فیرنکس کے
پہلو کے برابر اوپر جا کر سوپیریر کانسٹرکٹر عضلہ کو چھید کر ٹانسل غدود اور زبان کی جڑ میں شاخیں
دیتی ہے - **سب مکزلری شاخ** - سب مکزلری غدود بعضلوں - لمفیٹک غدودوں اور جلد کی پرورش
کرتی ہے - **سب منٹل شاخ** - مائلو ہائیڈ عضلہ کے اوپر اور ڈائی گیسٹرک عضلہ کے نیچے سے
گذر کر ٹھوڑی کے عضلوں کی پرورش کرتی ہوئی - سب لنگوال شریان کی شاخوں کے ساتھ جوڑ ملتی
ہے اور ٹھوڑی کے قریب پہونچکر دو شاخوں میں منقسم ہوجاتی ہے سطحی شاخ جلد اور ڈی پریسر لبی آئی
انفیریئی اورس عضلہ کی پرورش کرتی ہوئی انفیریر لیبیل کے ساتھ مل جاتی ہے اور عمیق شاخ ڈی پریسر لبی
آئی انفیریئی اور اس کے نیچے سے گذر کر لب کی پرورش کرتی ہوئی انفیریر لیبیل اور منٹل شاخوں کے
ساتھ جوڑ ملتی ہے - **مسکیولر شاخیں** - انٹرنل ٹیریگائیڈ - بے سی ٹر بکسی نیٹر عضلوں
کی پرورش کرتی ہیں - **انفیریر لیبیل شاخ** - ڈی پریسر انگیولی اورس عضلہ کے نیچے سے
گذر کر زیریں لب کے عضلوں اور جلد کی پرورش کرتی ہوئی مخالف شریان کی انفیریر ارکارونری
اور سب منٹل شاخوں اور انفیریئر ڈنٹل شریان کی منٹل شاخ سے جوڑ ملتی ہے - **انفیریئر ارکارونری
شاخ** - اینگل آف دی موتھ کے قریب فیشل شریان سے شروع ہوکے ڈی پریسر انگیولی اورس
عضلہ کے نیچے اور آربی کیولے رس اورس کے درمیان سے گذر کر لیبیل غدود میوکس ممبرین -
اور نیچے کے لب کے عضلوں کی پرورش کرتی ہوئی انفیریر لیبیل اور اپنے مقابل کی ہمنام شریان
کی شاخوں سے جوڑ ملتی ہے - **سوپیریر ارکارونری شاخ** - اوپر کے لب کے متوازی میوکس
ممبرین اور آربی کیولے رس اورس عضلہ کے درمیان سے گذر کر اوپر کے لب اور ناک کی کریون کی پرورش
کرتی ہے - **اسے ٹرے لس نیزائی شاخ** - بینی کے پل اور پہلو کی پرورش کرتی ہوئی اپنے

مقابل کی ہمنام شاخ اور افتھلمک شریان کی نیزل اور انفی ری آربیٹل شاخون کے ساتھہ جوڑ ملتی ہے
اینگیولر شاخ۔ یہ شی ال شریان کی آخیری شاخ لکری مل سیک اور آربی کیولیرس اِیل پی بریم عضلہ
کی پرورش کرتی ہوئی آنکھہ کے اندر کے کونے کے برابر افتھلمک شریان کی نیزل شاخ اور انفرا
آربی ٹل شریان کی شاخون سے جوڑ ملتی ہے + اناسٹے موسس۔ شی ال شریان اپنے مقابل
کی ہمنام شریان کی شاخون اور لنگوال کی سب لنگوال شاخ انفیری ارڈ منٹل کی منٹل شاخ اور
اسے سنڈنگ فے رنجی ال۔ پوسٹیریار پیلے ٹائن۔ افتھلمک ٹینورس فے شی ال
اور انفرا آربی ٹل شریانون سے جوڑ ملتی ہے اور اس اتصال کے باعث ایک طرف کی اکسٹرنل
کراٹڈ مقابل کی اکسٹرنل کراٹڈ اور اپنے طرف کی انٹرنل کراٹڈ سے ملی رہتی ہے یہہ اتصال دوران
خون کو مساوی رکہنے مین مدد دیتا ہے۔ خصوصیت۔ گاہے فے شی ال شریان لنگوال شریان
کے ہمراہ شروع ہوتی۔ گاہے فے شی ال شریان اینگل آف دی موتہہ پر ختم ہوجاتی ہے۔ گاہے اسینڈنگ
پیلے ٹائن اکسٹرنل کراٹڈ سے شروع ہوتی ہے۔ گاہے سب منٹل شاخ لنگوال سے شروع ہوتی ہے۔
گاہے ٹانسلر شاخ بالکل معدوم ہوتی ہے +

اکسی پی ٹل شریان۔ ڈائی گیسٹرک عضلہ کے زیرین کنارے کے قریب فے شی ال شریان کے مقابل
اکسٹرنل کیراٹڈ شریان کی پچھلی طرف سے شروع ہوکر انٹرنل کیراٹڈ شریان اور انٹرنل جوگلر ورید
اور ہیپوگلاسل اور سپائنل اکسسری اعصاب کے اوپر سے گذرتی ہوئی ریکٹس کیپیٹس لیٹرلس اور اس
اور ٹمپورل ہڈی کی مسٹائیڈ پراسس کے درمیان پہونچکر آڑے طور پر اکسی پی ٹل گروو سٹرنو مسٹائیڈ۔ سپلی
نی اس۔ ڈائی گیسٹرک۔ ٹریکی لومسٹائیڈ عضلات کے نیچے سے طے کرکے عمودی طور پر اوپر کی طرف
جاتی ہے۔ اور ٹریپے زی اس عضلہ کو چہید کر اکسی پی ٹل ہڈی کے اوپر سانپ کی رفتار سے جاتی ہوئی
بے شمار شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے۔ اس شریان کے اوپر کے حصے کے ہمراہ گریٹ اکسی پی ٹل عصب

اور سب اکسی پی ٹل عصب کی شاخ رہتی ہے اس شریان کی پانچ شاخین ہوتی ہین (۱) مسکیولر (۲) آرری کیولر (۳) منجی ال (۴) آرٹی ری آپرنسپس سروائی سس (۵) کرے نی ال -

مسکیولر شاخین - ڈائی گیسٹرک یسٹرنوسٹائیڈ - ٹرے کی لوسٹائیڈ اور سپلی نی اس کے پی ٹس عضلون کی پرورش کرتی ہین - آرری کیولر شاخ کان کے پچھلے حصے کی پرورش کرتی ہے

منجی ال شاخ - انٹرنل جوگولر رید کے ہمراہ فورے من لے سی رم پوسٹیری ار کے راستے - پوسٹیریر فاسہ آف دی سکل مین جاکر ڈیورامے ٹر کی پرورش کرتی ہے - آرٹی ری آپرنسپس سروائی سس شاخ - گردن کے پچھلی طرف ہوتی ہے اور نیچے آکر دو شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے - انہین سے اوپری شاخ سپلی نی اس اور ٹرے پے زی اس عضلون کی پرورش کرتی ہوئی - سوپرفی شی ال سروائیکل شریان کے ساتھ ملتی ہے - اور عمیق شاخ کمپلکس اور سے می سپائنی نے لس کولائی عضلون کے درمیان سے گذر کر ورٹی برل شریان اور سوپی ری ار انٹر کاسٹل شریان کی ڈیپ سروائیکل شاخ کے ساتھ جوڑ ملتی ہے - کرے نی ال شاخین - سر کی جلد فے شی آ اور اکسی پیٹو فرانٹیلس عضلہ کی پرورش کرتی ہوئین اپنے مقابل کی ہمنام شاخون اور پوسٹیری ار آرری کیولر شریان ٹمپرل شریان کی شاخون کے ساتھ جوڑ ملتی ہین - اور کبھی کبھی ایک یا دو شاخین پرائیٹل یا سٹائیڈ فورے من کے راستے کھوپری کے اندر جاکر ڈیورامے ٹر کی بھی پرورش کرتی ہین +

پوسٹیری ار آرری کیولر شریان - سٹائی لائیڈ پراسس کی نوک کے مقابل ڈائی گیسٹرک اور سٹائی لوہائے آئیڈ عضلون کے اوپر کیطرف اکسٹرنل کیراٹڈ شریان سے شروع ہوکر اوپر کو جاتی ہوئی پیرا ٹڈ غدود کے نیچے سے اور کان کی کری اور مسٹائیڈ پراسس کے درمیان سے گذر کر دو شاخون مین تقسیم ہوجاتی ہے - منجملہ انکے سامنی شاخ ٹمپرل شریان کی پوسٹیری ار شاخ سے جوڑ ملتی ہے اور پچھلی شاخ اکسی پی ٹل شریان سے جوڑ ملتی ہے - مسٹائیڈ پراسس سے نیچے اس شریان کے

سامنے نے شی ال عصب اور پیچھے سپائینل اکسسری عصب ہوتا ہے - اس شریان کی علاوہ اور چھوٹی چھوٹی شاخون کے عوڈائی گیسٹرک - سٹائی لوہائے آئیڈ - سٹرنو سٹائیڈ عضلات اور پیرا ٹڈ غدود کی پرورش کرتی ہین - دو شاخین ہوتی ہین - (۱) سٹائی لومسٹائیڈ (۲) آرسی کیولر - **سٹائی لومسٹائیڈ شاخ** - سٹائی لومسٹائیڈ فورے من کے راستے کہوپری مین جاکر - ٹیمپےنم - مسٹائیڈ سلز اور سے می سرکیولر کےنالز کی پرورش کرتی ہے - **آرسی کیولر شاخ** - کان کی کری کی پچھلی سطح کی پرورش کرتی ہے اسکی چند شاخین کری کو چھید کر اسکی سامنی سطح کی پرورش کرتی ہین اور ٹمپرل شریان کی انیٹری ارآرسی کیولر شاخ سے جوڑ ملتی ہین ٭

اسینڈنگ فیرنجی ال شریان - اکسٹرنل کراٹڈ کی سب سے چھوٹی شاخ ہے اور سٹائی لو فیرنجی اس عضلے کے نیچے اکسٹرنل کیراٹڈ کے پچھلی طرف سے شروع ہوکر عمودی طور پر انٹرنل کیراٹڈ اور فیرنکس کے درمیان سے اور فیرنکس کے پی ٹس انٹائی کس ہیجر عضلہ کے اوپر سے گذر کر کہوپری کے بیندے مین پہونچتی ہے اس شریان کی تین قسم کی شاخین ہوتی ہین (۱) اکسٹرنل (۲) فیرنجی ال - (۳) میننجی ال -

اکسٹرنل شاخین - فیرنکس کے پی ٹس اینٹائی کس ہیجر اور مائینر عضلات - سیمپے تھےٹک - ہائپوگلاسل - نیوموگیسٹرک اعصاب اور گردن کے لمفیٹک غدودون کی پرورش کرتی ہین اور اسینڈنگ سروائیکل شریان کے ساتھ جوڑ ملتی ہین - **فیرنجی ال شاخین** - تعداد مین تین یا چار ہوتی ہین اور فیرنکس کے مڈل اور انفیریر کانسٹرکٹر - سٹائی لو فیرنجی اس عضلات اور میوکس ممبرین - سافٹ پیلیٹ - اور یوس ٹے کی ان ٹیوب اور ٹانسل غدود کی پرورش کرتی ہین **میننجی ال شاخین** - یہہ چھوٹی چھوٹی شاخین کہوپری کے بیندے کے سوراخون کے راستے کہوپری کے اندر جاکر ڈیورا مے ٹر کی پرورش کرتی ہین - ایک شاخ نامی پوسٹیریر میننجی ال انٹرنل جگولر ورید کے ہمراہ فورے من لے سی رم پوسٹیریار کے راستے کہوپری کے اندر جاتی ہے اور

دو شاخین
(۱) سٹائی لومسٹائیڈ
(۲) آرسی کیولر

تین شاخین
اکسٹرنل -
فیرنجی ال -
میننجی ال -

اور دوسری شاخ فورمین سے سی رم کے راستے اور کبھی کبھی تیسری شاخ انٹیریر کانڈیلائیڈ فورے
من کے راستے کھوپری کے اندر جاتی ہے +

ٹمپرل شریان - پیروٹڈ غدود کے اندر نیچے کے جبڑے کے کنڈائیل کی گردن اور اکسٹرنل میٹس
کے درمیان اکسٹرنل کیرائڈ شریان سے شروع ہوکر جلد کے نیچے نیچے زیگوما کی جڑ کے اوپر سے گذر کر
اور زائیگو میٹک آرچ سے قریبا دو انچ اوپر جاکر انٹیریر ٹمپرل اور پوسٹیریر ٹمپرل نامی آخری
دو شاخوں میں منقسم ہوجاتی ہے - زائی گوما پر اس شریان کے اوپر اٹراہنس آرم عضلہ - پر اٹڈ
فے شی آ - چند وریدیں فے شی آ اور آریکیولو ٹمپرل اعصاب کی شاخیں ہوتی ہیں اون چھوٹی چھوٹی
شاخوں کے علاوہ جو پیرا ٹڈ غدود - ٹمپرو منڈی بلر جوڑ اور مے سی ٹر عضلے کی پرورش کرتی ہیں اس شریان
کی پانچ شاخیں ہوتی ہیں (اینٹی ریئر ٹمپرل - پوسٹی ریر ٹمپرل - ٹرنسورس فے شی ال مڈل
ٹمپرل اور اینٹی ریئر آری کیولر) - اینٹی ریئر ٹمپرل شاخ -
پیشانی کی جلد فے شی آ اور عضلوں کی پرورش کرتی ہوئی سوپرا آربی ٹل
او - فرانٹل شریانوں کے ساتھ جوڑ ملتی ہے - پوسٹیریر ٹمپرل شاخ - اینٹی ریئر
شاخ کی نسبت بڑی ہوتی ہے اور سر کے پہلو کے اوپر اور پیچھے کیطرف ٹمپرل فے شی آ کے اوپر سے گذر کر
اپنے مقابل کی ہمنام شاخ پوسٹیریر آری کیولر اور اکسی پی ٹل شریانوں کے ساتھ جوڑ ملتی ہے -
ٹرنسورس فے شی ال شاخ - پیراٹڈ غدود کے اندر ٹمپرل شریان سے شروع ہوکر سٹینسن
ڈکٹ اور زائیگوما کے زیرین کنارے کے درمیان سے آڑے طور پر مے سی ٹر عضلہ کے اوپر سے گذرتی
ہے اور پیراٹڈ غدود مے سی ٹر عضلے اور جلد کی پرورش کرتی ہوئی فے شی ال - مے سی ٹرک اور
انفرا آربی ٹل شریانوں سے ملجاتی ہے کبھی کبھی یہہ شاخ اکسٹرنل کیراٹڈ سے شروع ہوتی ہے -
مڈل ٹمپرل شاخ - زائیگوما کے عین اوپر کیطرف ٹمپورل شریان سے شروع ہوکر ٹمپرل

پانچ شاخیں
۱ اینٹی ریئر ٹمپرل
۲ پوسٹی ریر ٹمپرل
۳ ٹرنسورس فے شی ال
۴ مڈل ٹمپرل
۵ اینٹی ریئر آری کیولر

فے شی آ کو چھید کر ٹمپرل عضلہ کی پرورش کرتی ہوئی انٹرنل مگزلری شریان کی ڈیپ ٹمپرل شاخ سے ملجاتی ہے کبھی کبھی اسکی آربی ٹل نامی ایک شاخ زائیگوما کے اوپر کے کنارے کے برابر گذرتی ہوئی خانہ چشم کے بیرونی کونے پر پہنچکر آربی کیولے رس اپلی بریرم عضلہ کی پرورش کرتی ہے اور افتھل مک شریان کی لکریمل اور پل پی برل شاخون سے جوڑ ملتی ہے - این ٹی دی اد آدی کیولر شاخ بیرونی کان اور اکسٹرنل آڈی ٹوری کینال کی پرورش کرتی ہوئی پوسٹیریر ارآری کیولر شریان کی شاخون کے ساتھہ جوڑ ملتی ہے +

انٹرنل مگزلری شریان - پراٹڈ غدود کے اندر اکسٹرنل کیراٹڈ شریان سے شروع ہوکر نیچے کے جبڑے کے کنڈائیل کی گردن کی اندرونی سطح کے برابر آڑے طور پر اندر کیطرف روان ہوتی ہے - تسہیل بیان کی غرض سے اس شریان کو تین حصون پر تقسیم کیا گیا ہے - پہلے حصہ کو مگزلری پورشن کہتے ہین یہہ حصہ شریان مذکی جلے مبدأ سے اکسٹرنل ٹیریگائیڈ عضلہ کے زیرین کنارہ تک ہوتا ہے اور آریکیولو ٹمپرل عصب کے متوازی جبڑے کی ریس اور ٹمپرومگزلری جوڑ کے انٹرنل لیٹرل رباط کے درمیان سے گذرتا ہوا انفی ریئر ڈنٹل عصب کو عبور کرتا ہے - دوسرے حصہ کو ٹے دی گائیڈ پورشن کہتے ہین جو اکسٹرنل ٹیریگائیڈ عضلہ کی بیرونی سطح کے برابر رہتا ہے اور نیچے کے جبڑے کی ریس اور ٹمپرل عضلہ کے نیچے ترچھے طور پر سامنے اور اوپر کو روان ہوتا ہے - تیسرے حصے کو سفی نوئڈ مگزلری پورشن کہتے ہین جو اکسٹرنل ٹے ری گائیڈ عضلہ کے اوپر کیطرف سفی نوئڈ مگزلری فاسہ مین رہتا ہے یہہ حصہ میکلس گینگ لی آن کے نزدیک ہوتا ہے **شاخین** اس شریان کی عموماً تیرہ ہوتی ہین **مگزلری پورشن** سے ذیل کی چار شاخین نکلتی ہین (۱) این ٹے رئی ار ٹمپےنک (۲) مڈل مے ننجی ال (۳) سمال مے ننجی ال (۴) انفی ریئر ڈنٹل **ٹے دی گائیڈ پورشن** سے بھی چار شاخین نکلتی ہین (۱) ڈیپ ٹمپورل (۲) ٹے ری گائیڈ (۳) مے سی ٹرک (۴) بکل -

تیسرا حصہ
(۲) انکوی اولر-
انفرا آربی ٹل
(۳) پوسٹیری ار-یا
ڈی سنڈ نگ پے
لے ٹائین-
(۴) وڈی ان
(۵) ٹے رسی گو
پے لے ٹائین-

سفی نومگزلری پورشن سے پانچ شاخین نکلتی ہین (۱) الوی اولر (۲) انفرا آربی ٹل (۳) پوسٹیری ار یا-ڈی سنڈنگ پے لے ٹائین-(۴) وڈی ان (۵) ٹے رسی گو پے لے ٹائین-
این ٹی ری ار ٹم پے نک شاخ - گلاسیری ان فشر کے راستے کان کے اندر جاکر لگزے ٹرٹم پے نائی عضلہ-اور ممبرے ناٹم پے نائی کی پرورش کرتی ہوئی سٹائیلو سٹا یڈ وڈی ان اور انٹرنل کیرا ٹڈ شریان کی ٹم پے نک شاخ کے ساتہہ ملتی ہے-کبہی کبہی اسکی آرسی کیولر نامی شاخ اکسٹرنل می اٹس کی بہی پرورش کرتی ہے - مڈل مے نجی ال شاخ - جبڑے کی گردن اور انٹرنل ٹرل لگیمنٹ کے درمیان انٹرنل مگزلری سے شروع ہوتی ہے اور فورے من سپائی نوسم کے راستے کہوپری کے اندر جاکر دو شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے-منجملہ انکے سامنے والی شاخ بڑی ہوتی ہے اور سفی نائیڈ کے بڑے بازو کے اوپر سے گذرکر پیرائیٹل کے انفی ری ار انٹیری ار اینگل والی نالی مین پہنچتی ہے اور شاخ در شاخ ہوکر کہوپری کے اندر کی سطح اور ڈیورامے ٹر کی پرورش کرتی ہے - پچہلی شاخ ٹمپرل کے سکوے مس حصہ کے اوپر سے گذرکر اور پے رائیٹل ہڈی کے اندر کی سطح پر پہنچکر ڈیورامے ٹر اور کہوپری کے پچہلے حصہ کی اندرونی سطح کی پرورش کرتی ہے-یہہ دونو شاخین این ٹی ری ار اور پوسٹیری ار مے نجی ال شاخون اور اپنے مقابل کی ہمنام شاخون سے جوڑ ملتی ہین- ڈیورامے ٹر اور کہوپری کے علاوہ اس شریان کی شاخین گے سے ری ان گینگلی آن - فے شی ال عصب اور خانہ چشم کی بہی پرورش کرتی ہین + سمال مے نجی ال شاخ - فورے من اووے لی کے راستہ کہوپری کے اندر جاکر گے سی ری ان گینگلیان اور ڈیورامے ٹر کی پرورش کرتی ہے - لیکن کہوپری مین داخل ہونے سے بیشتر ٹیریگائی ڈ اور سافٹ پے لیٹ مین بہی شاخین دیتی ہے - گاہے یہہ شاخ مڈل مے نجی ال شاخ سے شروع ہوتی ہے - انفی ری ار ڈنٹل شاخ - ڈنٹل عصب کے ہمراہ ڈنٹل فورے من کے راستے جبڑے کی ریمس کے اندر جاتی ہے اور ڈنٹل کینال کو طے کرکے پہلے بائی کسپڈ دانت کے

بر ابر ان سا ئی ذز - اور منٹل نامی دو شاخون مین تقسیم ہوجاتی ہے - ان سائی ذز شاخ - انسائی زر دانتون کے نیچے سے سم فے سس تک جاکر مقابل کی ہمنام شاخ سے ملجاتی ہے اور منٹل شاخ منٹل فورے من کے راستہ باہر آکر ذقن کی پرورش کرتی ہوی سب منٹل انفی رہی ایرے بی ال اور انفی رہی ارکا رونری رہی شاخون سے ملجاتی ہے - انفی ارڈ نٹل شریان ڈنٹل فورے من مین داخل ہونے سے پیشتر ما ئی لوہائے آئیڈ نامی ایک شاخ دیتی ہے - جو مائی لوہائو آئیڈ نشیب مین سے گذر کر مائی لوہائے آئیڈ عضلہ کی پرورش کرتی ہے - ڈنٹل اور انسائی زر شاخین نیچے کے جبڑے اور دانتون کی پرورش کرتی ہین اور ہر ایک دانت کے لئے علیحدہ علیحدہ شاخ ہوتی ہے جو اپنے اپنے دانت کی جڑ مین داخل ہوکر دانت کے پلپ مین ختم ہوجاتی ہے - ڈیپ ٹمپرل شاخین دو ہوتی ہین (۱) اینٹی ریار (۲) پوسٹیریار اور ٹمپرل عضلہ اور پےری کرے نی ام کے سامنے اور پچھلے حصون کی پرورش کرتی ہین اور اینٹی ریار ٹمپرل کی شاخین میلر فورے منا کے راستہ گذر کر اوفتھل مک شریان کی لکری مل شاخ سے جوڑ ملتی ہین - ٹے ری گائیڈ شاخاین - ٹے ری گائیڈ عضلون کی پرورش کرتی ہین - مے سی ٹرک شاخ - نیچے کے جبڑے کے سگمائیڈ نشیب پر سے گذر کر مے سی ٹر عضلہ کی پرورش کرتی ہوتی فے شی ال شریان کی مے سی ٹرک شاخون اور ٹمپورل کی ٹرنسورس فے شی ال شاخ سے ملجاتی ہے - بکل شاخ نیچے کے جبڑے کے ریمس اور انٹرنل ٹری گائیڈ عضلہ کے درمیان سے سامنے کیطرف جاکر بکسی نے ٹر عضلہ کی پرورش کرتی ہے اور فے شی ال شریان کی شاخون سے جوڑ ملتی ہے - ال وی اولر شاخ - انفرا آربی ٹل شاخکے ہمراہ شروع ہوتی ہے اور سوپی ریار میگزلری ہڈی کی ٹیوبر اسٹی پر پہونچکر چند شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے - اسکی سوپی ریار ڈنٹل شاخ اوپر کے مولر اور بائی کسپڈ دانتون کی پرورش کرتی ہے - دیگر شاخین انٹرم آف ہائی مور کی اندرونی دیوار اور مسوڑون کی پرورش کرتی ہین + انفرا آربی ٹل شاخ - ایل وی اولر شاخ کے ہمراہ شروع ہوتی

ہے اور سوپی رپی ار سیگزلری عصب کے ہمراہ انفرا آر بی ٹل کے نال کو طے کر کے انفرا آر بی ٹل سوراخ کے راستہ
لی وسے ٹر لے بی آئی سوپی ریی ار ا ودس عضلہ کے نیچے چہرہ پر نمودار ہوتی ہے - انفرا آر بی ٹل کینال
کے اندر اسکی شاخین انفی ریی اور رکٹس اور انفی ریی ار او بلیک عضلون لکری مل غدد انٹیرم اوف
ہائی موور کے میوکس ممبرین اور اوپر کے سکے ٹائین اور انسائی زرد دانتون کی پرورش کرتی ہین چہرے
پر اسکی شاخین لکریمل سیک اور خانہ چشم کے اندر کے کونے کی پرورش کرتی ہوئین - فے شی ال -
افتھلمک - ٹرنسورس فے شی ال اور بکل شاخون کے ساتھہ جوڑ ملتی ہین - ڈی سنڈنگ پے لے
ٹائین شاخ - میکلس گنگلیان کی پوسٹیری ار پے لے ٹائین شاخون کے ہمراہ پوسٹیری ار پے لے ٹائین
کینال کو طے کر کے پوسٹیری ار پے لے ٹائین سوراخ کے راستہ کینال ہذا سے باہر آکر ہارڈ پے لیٹ کی ایل وی
اولر پراسس کے برابر سامنے کیطرف آتی ہوئی مسوڑون اور تالو کے میوکس ممبرین اور پے لے ٹائین غدد
کی پرورش کرتی ہے - اور اسکی آخیری شاخ این ٹی ریی ار پے لے ٹائین کینال کے راستے اوپر جاکر سفنو
پے لے ٹائین شریان کے ساتھہ جوڑ ملتی ہے - پے لے ٹائین کینال مین سے اسکی شاخین اکسس ریی پے لے
ٹائین کینال کے راستہ گذر کر ساوفٹ پے لیٹ کی پرورش کرتی ہوئین اے سنڈنگ پے لے ٹائین شریان کے ساتھہ
ملجاتی ہین - وی ڈی ان شاخ - وڈی ان عصب کے ہمراہ وڈی ان کینال کے راستہ پیچھے کیطرف
جاکر فے رنگس کے اوپر کے حصہ یوسٹیکیم کی ان ٹیوب اور ٹیمپے نم کی پرورش کرتی ہے - ٹے ری گو پے
لے ٹائین شاخ - ٹے ری گو پے لے ٹائین کینال کے راستہ فے رنجی ال عصب کے ہمراہ پیچھے کیطرف جاکر
فے رنگس کے اوپر کے حصے اور یوسٹیکی ان ٹیوب کی پرورش کرتی ہے - نیزل یا سفنو
پے لے ٹائین شاخ - سفنو پے لے ٹائین سوراخ کے راستہ ناک کی سوپی ریی ار میٹس کے
پچھلے حصہ مین پہونچکر دو شاخون مین منقسم ہوتی ہے - آرٹری آف دی سپٹم نامی اندرونی شاخ
سپٹم نیزائی اور میوکس ممبرین کی پرورش کرتی ہوئی اے سنڈنگ پے لے ٹائین کی شاخ کے ساتھہ جوڑ

ملتی ہے اور بیرونی شاخین جو تعداد مین دو یا تین ہوتی ہین ناک کے سیپٹم کے ممبرین انیٹرم اوف ہائی مور اتھمائیڈل اور سفی نائیڈل سلز کی پرورش کرتی ہین –

انٹرنل کراٹڈ آرٹری

نہائی رائٹ کارٹی لج کے اوپر کے کنارے کے برابر کامن کیراٹڈ شریان سے شروع ہوکر گردن کے اوپر کے تین پہرونکی ٹرنسورس پراسسون کے سامنے سے عمودی طور پر اوپر کیطرف روان ہوتی ہے اور ٹمپرل ہڈی کے کراٹڈ فورے مین پہنچ داخل ہوکر کراٹڈ کینال کو طے کرکے کہوپری مین داخل ہوتی ہے - اور پوسٹیریر کلی نائیڈ پراسس کے پاس پہونچکر کے ورنس گرووین سے سامنے کیطرف جاتی ہے اور انٹیریر کلی نائیڈ پراسس کے برابر پہونچکر پہر اوپر کی طرف روان ہوتی ہے اور ڈیورا میٹر کو چہید کر دماغ کی ملوی ان فشر مین جاتی ہے اور انٹیریر سیریبرل اور مڈل سیریبرل نامی آخری دو شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے یہہ شریان دماغ اور آنکہہ وغیرہ کی پرورش کرتی ہے بچپن مین اکسٹرنل کراٹڈ شریان کی نسبت لمبی اور بڑی ہوتی ہے - اس شریان کے چار حصے قرار دئے گئے ہین - **سروائیکل - پی ٹرس - کے ورنس - سے ری برل + تعلقات - سروائی کل پورشن** - یہہ حصہ سٹرنوماسٹائیڈ اور پلیٹسما عضلات جلد اور فیشیا کے پیچہے رہتا ہے اور اکسٹرنل کراٹڈ شریان کے متوازی لیکن قدرے پیچہے ہوتا ہے - پراٹڈ غدود کے نیچے سے گذر کر کراٹڈ کینال مین داخل ہوتا ہے - پراٹڈ غدود کے برابر اسکے اوپر سے ہائی پوگلاسل عصب - ڈائی گیسٹرک اور سٹائی لوہائیڈ عضلات - اکسٹرنل کراٹڈ اور اکسی پی ٹل شرائین گذرتی ہین اوپر کی طرف اکسٹرنل اور انٹرنل کراٹڈ شرائین کے درمیان سے سٹائی لوگلاسس اور سٹائی لو فیرنجی اس عضلات گلاسو فیرنجی ال عصب اور نیوموگیسٹرک عصب کی فیرنجی ال شاخ گذرتی ہے +

سامنے

جلد نے شی اے - پروٹڈ غدود - سٹائی لوگلاسس - اور سٹائی لوفے ریجی ال عضلات -

سٹائی لائڈ پراسس - اور سٹائی لوہائے آئڈ رباط - اکسٹرنل کراٹڈ - اورکسی پی ٹل شریین - ہائی پوگلاسل عصب

سامنے

ڈائی گیسٹرک - سٹائلوہائے آئڈ - لی ویٹر پلیٹائی عضلات - گلاسوفے ریجی ال عصب اے سنڈنگ پیلےٹائین شریان - نیومو گیسٹرک عصب - یوسٹےکی ان ٹیوب - انٹرنل جوگولر ورید -

انٹرنل کراٹڈ سروائیکل پورشن

فے رنگس اے سنڈنگ فے ریجی ال شریان ٹانسل غدود -

پیچھے

رکٹس کے پی ٹس اینٹائی کس میجر عضلہ - انٹرنل جوگولر ورید - ہائپوگلاسل - گلاسوفے ریجی ال

نیوموگیسٹرک - سمپے تھے ٹک اور سوپیری ار - لے ریجی ال اعصاب -

پیٹرس پورشن - اوس حصہ کو کہتے ہین جو ٹمپرل ہڈی کی کراٹڈ کینال مین رہتا ہے یہہ حصہ اول اوپر بعد ازان سامنے اور اندر کیطرف مائل رہتا ہے ٹمپےنم کے جوف سے صرف پتلے استخوانی طبق کے باعث علیحدہ رہتا ہے نالی ہذا کے اندر شریان کے گرد ڈیورامے ٹر اور کوراٹڈ پلکسس کی شاخین رہتی ہین ۲ **کےورنس پورشن** - اوس حصہ کو کہتے ہین جو کراٹڈ کینال کی جاے اختتام سے اینٹی ری ارکلی نائیڈ پراسس تک پہیلتا ہے - یہہ حصہ اول پوسٹیری ارکلی نائیڈ پراسس کیطرف سیدہا اوپر کو جاتا ہے - بعدازان سفی نائڈ ہڈی کے ورنس گروو مین سے سامنے کو روان ہوتا ہے کیورنس گروو مین کچے ورنس سائی نس تیسرا اور چوتہا دماغی عصب اور افتھلمک عصب شریان کے باہر کیطرف رہتے ہین لیکن چھٹا دماغی عصب شریان کے اندر کی طرف رہتا ہے ۳ **سے ری برل پورشن** - اوس حصہ کو کہتے ہین جو ڈیورامے ٹر کے اندر دماغ پر سکونت رکہتا ہے یہہ حصہ اینٹی ری ارکلی نائیڈ پراسس کے برابر ڈیورامے ٹر کو چہیدتا ہے اور اسکے باہر کیطرف تیسرا دماغی عصب اور اندر کیطرف اپٹک عصب یعنے دوسرا دماغی عصب رہتا ہے - **خصوصیت** گاہے یہہ شریان اے آرٹا سے شروع ہوتی ہے اور گاہے بالکل موجود ہی نہین ہوتی - بحالت نہ موجود ہونے اس شریان کے گردن کی جڑ تک اکسٹرنل کراٹڈ شریان کی شاخین پرورش کرتی ہین اور انٹرنل مگزلری اور ورٹی برل شرائین کی شاخین دماغ کی پرورش کرتی ہین - **شاخین اسکی**

عموماً آٹھ ہوتی ہیں۔ سروائیکل پورشن سے عموماً کوئی شاخ نہیں نکلتی ہے

پیٹرس پورشن۔ کے ورنس پورشن۔ سے ری بول پورشن

(۱) ٹمپے نیک

(۱) آرٹی ری آر سی سپٹے کیولی
(۲) این ٹے ری ار مے ننجی ال
(۳) افتھل مک۔

(۱) این ٹی ری ار سے ری برل
(۲) مڈل سے ری برل
(۳) پوسٹیری ار کیونی کے ٹنگ
(۴) انٹیری ار کورائیڈ۔

شکل نمبر ۱۳۲۔ انٹرنل کراٹڈ اور ورٹی برل شرائین دکہاتی ہے۔

ٹمپے نک - یہہ چھوٹی سی شاخ کراٹڈ کینال کے ایک باریک سوراخ کے راستے ٹمپے نم مین جاکر انٹرنل کمزری کی ٹمپے نک شاخ اور سٹائی لوسٹائیڈ شریان سے جوڑ ملتی ہے - **آرٹی ری آری سپ ٹے کیوی لی** - یہہ چند چھوٹی چھوٹی شاخین کیورنس گروہ کے اندر انٹرنل کراٹڈ سے شروع ہوتی ہین اور پٹیوائے ٹوری باڈی کے سی ری ان گنگلیان - کیورنس سائی نس - اور انفی ری ارپیٹ روشل سائی نس کی پرورش کرتی ہین ✤

این ٹی ری ار مے نجی ال شریان - ڈیورا مے ٹر کی پرورش کرتی ہے اور مڈل مے نجی ال کے ساتہہ جوڑ ملتی ہے ✤

افتھل مک شریان - انٹیری کلی نائیڈ پراسس کے نزدیک انٹرنل کراٹڈ شریان سے شروع ہوکر اپٹک فورمین کے راستہ خانہ چشم مین داخل ہوتی ہے اپٹک عصب اسکے اوپر اور اندر کیطرف رہتا ہے - خانہ چشم مین اپٹک عصب کے اوپر سے گذرتی ہوئی خانہ چشم کی اندرونی دیوار کی طرف روان ہوتی ہے اور سوپیری ار اوبلیک عضلہ کے زیرین کنارے کے برابر جاکر سیدہی سامنے کو جاتی ہے اور آنکہہ کے اندرونی کونے کے پاس پہونچکر فرانٹل اور نیزل نامی آخیری دو شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے **شاخین** اسکی دو قسم کی ہوتی ہین - اول آربی ٹل یعنے وہ جو خانہ چشم کی پرورش کرتی ہین - دوئم آکولر یعنے وہ جو آنکہہ کے ڈھیلے اور اسکے عضلات کی پرورش کرتی ہین - **آربیٹل شاخین** تعداد مین سات ہوتی ہین - (۱) لکری مل (۲) سوپرا آربیٹل (۳) پوسٹیری ار ایتھائیڈل (۴) انٹیری ار ایتھائیڈل (۵) پیل پی برل (۶) فرانٹل (۷) نیزل - **آکولر شاخین** تعداد مین پانچ ہوتی ہین (۱) سکیولر (۲) انٹیری ار سلی ایری (۳) شارٹ سلی ایری (۴) لانگ سلی ایری (۵) سنٹرل آرٹری اوف رے ٹی نا -

لکری مل شاخ اپٹک فورے من کے نزدیک افتھلمک شریان سے شروع ہوکر لکریمل عصب کے ہمراہ اکسٹرنل رکٹس عضلہ کے اوپر کے کنارے پر سے گذر کر لکریمل غدود پہ جاتی ہے اور لکریمل غدود

اوپر کی پلک اور کنجنک ٹایوا کی پرورش کرتی ہوئی پل پی برل شاخ سے جوڑ ملتی ہے - اسکی سپلر شاخین سپلر فورے منا کے راستے ٹمپورل فاسہ اور رخسارے پر جاکر ڈیپ ٹمپرل اور ٹرنسورس فیشی ال شریانون سے جوڑ ملتی ہین کبھی کبھی اسکی ایک شاخ سفی نائیڈل فشر کے راستہ کہوپری کے اندر جاکر مڈل مینجی ال شریان کی شاخ سے بہی جوڑ ملتی ہے - سوپرا آربی ٹل شاخ - اپٹک عصب کے اوپر کیطرف افتھلمک شریان سے شروع ہوکر فرانٹل عصب کے ہمراہ - لی وے ٹر پل پی بریم عضلہ کے اوپر سے گذر کر سوپرا آربی ٹل فورمیز کے راستہ پیشانی پر جاکر پیشانی کے عضلون - پیری کرے نی ام اور جلد کی پرورش کرتی ہے اور ٹمپورل فیشی ال اور اپنے مقابل کی ہمنام شریان سے جوڑ ملتی ہے - خانۂ چشم کے اندر یہہ شریان سوپی ری اور ٹس اور لی وے ٹر پل پی بری عضلات - آنکہہ کے اندر کے کونے پیشانی کی ڈپلوئی کی بہی پرورش کرتی ہے -

اتھمائیڈل شاخین دو ہوتی ہین پوسٹیری ار اتھمائیڈل اور - انٹیری ار اتھمائیڈل - پوسٹیری ار شاخ اینٹی ری ار شاخ کی نسبت چہوٹی ہوتی ہے اور پوسٹیری ار اتھمائیڈل فورمین کے راستہ گذر کر پوسٹیری ار اتھمائیڈل سلز کی پرورش کرتی ہے اور کہوپری کے اندر جاکر اپنی مینجی ال شاخ کے ذریعہ ڈیورامےٹر کی بہی پرورش کرتی ہے - اسکی نیزل شاخین کریبری فارم پلیٹ کے راستہ ناک مین جاکر سفی نو پیلے ٹائین شریان کی شاخون کے ساتہہ جوڑ ملتی ہین ٭ انٹیری ار اتھمائیڈل شاخ نیزل عصب کے ہمراہ انٹیری ار اتھمائیڈل سوراخکے راستہ گذر کر انٹیری ار اتھمائیڈل سلز اور فرانٹل سائی نس کی پرورش کرتی ہے اور کہوپری کے اندر جاکر اپنی مینجی ال شاخ کے ذریعہ ڈیورامیٹر کی بہی پرورش کرتی ہے اور اسکی نیزل شاخ کریبری فارم پلیٹ کے راستہ ناک مین جاتی ہے - پل پی برل شاخین بہی دو ہوتی ہین سوپی ری ار پل پی برل اور انفی ری ار پل پی برل - یہہ دونو شاخین سوپی ری ار اوبلیک عضلہ کی چرخی کے برابر افتھلمک شریان سے شروع ہوکر اپنے اپنے پپوٹے کے کناروں پر جاکر آربی کولیرس پل پی بریم عضلہ اور ٹارسل کارٹلیج کے درمیان ایک شریانی جال بناتی ہین - سوپی ری ار پل پی برل شاخ

خانۂ چشم کے بیرونی کونہ پر ٹمپرل کی آربٹیل شاخ کے ساتھ جوڑ ملتی ہے اور انفی ری ار پل پی برل شاخ
خانۂ چشم کے اندر کے کونہ پر انفرا آربی ٹل کی آربٹیل شاخ کے ساتھ جوڑ ملتی ہے - انفیری آر پل پی برل کی ایک
شاخ نیزل ڈکٹ کی بھی پرورش کرتی ہے - فرانٹل شاخ - خانۂ چشم کے اندر کے کونے کے راستہ پیشانی
پر جاکر پیشانی کے عضلوں جلد اور نسے شی آکی پرورش کرتی ہوئی سوپرا آربی ٹل شاخ کے ساتھ ملجاتی ہے
نیزل شاخ - ٹنڈوا کولی کے اوپر سے لکریمل سیک کی پرورش کرتی ہوئی خانۂ چشم سے باہر آکر دو
شاخوں میں منقسم ہوجاتی ہے - ان میں سے ایک شاخ انیگلور شریان کے ساتھ ملجاتی ہے
اور دوسری ڈارسیلس نیزائی نامی شاخ بینی کے پل کی پرورش کرتی ہوئی مقابل کی ہمنام شاخ کے ساتھ
جوڑ ملتی ہے - سلی ایری شرائین - تین قسم کی ہوتی ہیں - شارٹ سلی ایری - لانگ سلی ایری
انٹیریر سلی ایری - شارٹ سلی ابری شرائین - تعداد میں بارہ یا پندرہ ہوتی ہیں اور
افتھل مک شریان یا اوسکی دیگر شاخوں سے شروع ہوکر اپٹک عصب کے گرداگرد آنکھ کے ڈھیلے کے پچھلی
طرف جاکر سکلے راٹک پردے کو چھید کر کورائیڈ کوٹ اور سیلی اری پراسس کی پرورش کرتی ہیں -
لانگ سی لی ایری شرائین - تعداد میں دو ہوتی ہیں اور سکلے راٹک پردہ کی پچھلی سطح کو چھید کر
سکلے راٹک اور کورائیڈ کے درمیان سے سامنے کیطرف جاکر سلی ایری لگیمنٹ کے برابر دو دو شاخوں میں
منقسم ہوجاتی ہیں جو آئی رس کے گرد آپس میں ملکر ایک شریانی جال بناتی ہیں اور اس جال کی چند
چھوٹی چھوٹی شاخیں پیوپل کے کنارے پر آپس میں ملکر دوسرا شریانی جال بناتی ہیں اور آئی رس کی
پرورش کرتی ہیں - این ٹی ری اد سلی ایری شاخیں - افتھ ک کی مسکیولر شاخوں سے شروع
ہوکر سکلے روکارنی ال جوڑ سے قدرے پیچھے سکلے راٹک کوٹ کو چھید کر آئی رس کے بڑے شریانی جال میں
ملجاتی ہیں - سنٹرل آرٹری اوف ریٹی نا - اپٹک فورے من کے نزدیک افتھل مک شریان
سے شروع ہوکر اپٹک عصب کے اندر ہی اندر سامنے جاکر ریٹی نا کی پرورش کرتی ہے - مسکیولر شاخیں

تعداد مین دو ہوتی ہین - اوپروالی شاخ جو عموماً چھوٹی اور گاہے معدوم ہوتی ہے - لی وے ٹر پل پی بری
سو پی ری ار رکٹس اور سوپی ری ار ا و بلیک عضلون کی پرورش کرتی ہے اور زیرین شاخ اکسٹرنل رکٹس -
انٹرنل رکٹس اور انفیری ار ا و بلیک عضلون کی پرورش کرتی ہے +

انٹیری ار سیری برل شریان - فشرا فسلوی اس مین انٹرنل کرانڈ شریان سے شروع
ہوتی ہے اور دماغ کے بڑی لانجی ٹیوڈینل فشر کے راستے سامنے کو جاتی ہے - اپنے مبداسے تہوڑی ہی
دور جاکر اپنے مقابل کی ہمنام شریان سے انیٹیری ار کم میونی کے ٹنگ نامی چھوٹی سی شاخ کے ذریعہ
جوڑ ملتی ہے - دونون طرف کی انٹیری ار سیری برل شرائین اول پہلو بہ پہلو سامنے کو روان ہوتی ہین
لیکن کارپس کلوزم کے سامنے کنارے کے گرد خم کہاکر اوسکے اوپر کی سطح پر سے پیچھے کو روان ہوتی ہین
اور اپنی اپنی جانب کی پوسٹیری ار سیری برل شریان کی شاخون کے ساتھ جوڑ ملتی ہین یہہ شرائین اپنی طرف
کی ال فک ٹری اور اپٹک اعصاب دماغ کے این ٹی ری ار لو بز کی زیرین سطح - تیسری وینٹری کل - انٹیری ار
پرفوریٹیڈ سپیس اور کارپس کلوزم کی پرورش کرتی ہین - انٹیری ار کم میونی کے ٹنگ شاخ - قریباً دو
لائن کے لمبی ہوتی ہے اور لانجی ٹیوڈینل فشر مین دونو جانب کی انٹیری ار سے ری برل شرائین کو
ملاتی ہے بحالت معدوم ہونے شاخ ہذا کے دونون جانب کی انٹیری ار سیری برل شرائین بے زیگو
شریان کی طرح باہم ملجاتی ہین -

مڈل سے ری برل شریان - انٹرنل کرانڈ شریان کی سب سے بڑی شاخ ہے اور فشرا ف
سلوی اس کے راستے ترچھے طور پر باہر کیطرف جاتی ہوئی تین شاخون مین منقسم ہوکر دماغ کے انٹیری ار
لوبز - مڈل لو بز اور سلوی ان فشر کے نزدیک والے حصص کی پرورش کرتی ہے - اسکی چند چھوٹی
چھوٹی شاخین انٹیری ار پرفوریٹڈ سپیس کے راستہ دماغ کے اندر جاکر کارپس کلوزم کی بھی پرورش
کرتی ہین +

پوسٹیریر ارکمیونیکیٹنگ شریان - انٹرنل کراٹڈ شریان سے شروع ہوتی ہے اور پیچھے کیطرف جاکر پوسٹیریر سیریبرل شریان کے ساتھ ملجاتی ہے - یہہ شاخ گاہے بہت چھوٹی ہوتی ہے اور گاہے بہت بڑی ہوتی ہے عموماً ایک طرف کی شاخ چھوٹی اور دوسری طرف کی بڑی ہوتی ہے

انٹیریر ارکوراڈ شریان - پوسٹیریر کمیونیکیٹنگ کے نزدیک انٹرنل کراٹڈ شریان سے شروع ہوکر پیچھے اور باہر کیطرف جاتی ہے اور لیٹرل وینٹریکل کے ڈیسنڈنگ کارنو مین جاکر ہپو کیمپس میجر کا پس فمبری ایٹم اور کوراڈ پلیکسس کی پرورش کرتی ہے ٭

سرکل اوف ولز - دونون جانب کی انٹرنل کراٹڈ اور ورٹیبرل شریانون کے دماغ کے نیچے پر شاخون کے ذریعہ آپس مین ملنے سے جو شریانی دائرہ بنتا ہے اسکو سرکل اوف ولز کہتے ہین اسکی ساخت درمیان مین انٹیریر ارکمیونیکیٹنگ اور پہلوون پر انٹیریر سیریبرل شریانین دونو جانبی انٹرنل کراٹڈ شریانین اور انکی پوسٹیریر کمیونیکیٹنگ شاخین پیچھے پوسٹیریر سیریبرل سے بذریعہ شرائین ہوتی ہین - دیکھو شکل

شکل نمبر ۱۳۲ ب

اس شریانی دایرہ میں آٹھہ مقامات ہوتے ہین - لے می نا ساٹی نی ری آ - اٹپاک کمشر - انفنڈی
بیوطم - ٹیو برسائی - نرری ام - کار پر اال بائی کن شی آ - پوسٹیری ار پیو فور ٹیبڈ سپیس - کرورا
سیری برائی اور تیسرا جوڑا دماغی اعصاب ٭

اپر اکسٹری می ٹی کی شرائین

اپر اکسٹری می ٹی کی پرورش کرنے والی شریان اپنے مبدا سے کوہنی کے جوڑ تک اکیلی ہوتی ہے - اور
مختلف مقامات پر اسکو مختلف ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے - اسکے مبدا سے پہلی پسلی کے زیرین کنارے تک اسکو
سب کلے وی ان آرٹری کہتے ہین - پہلی پسلی کے زیرین کنارے سے بغل کے زیرین کنارہ (یعنے
لے ٹی سی مس ڈارسائی اور ٹی ریز میجر عضلون کے زیرین کنارہ) تک جو حصہ ہوتا ہے اوسکو **اگز لری**
آرٹری کہتے ہین بغل کے زیرین کنارے سے کوہنی کے جوڑ تک جو حصہ ہوتا ہے اوسکو **بریکی ال**
آرٹری کہتے ہین - کوہنی کے جوڑ سے قریباً نصف انچ نیچے جاکر یہہ شریان **رے ڈی ال** اور
النر نامی دو شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے -

سب کلے وی ان شریان

دہنی طرف کی یہہ شریان دہنے سٹرنو کلے وی کیولر جوڑ کے پیچھے ان نامی نیٹ شریان سے شروع
ہوتی ہے اور بائین طرف کی یہہ شریان سینہ کے اندر ٹرنسورس اے آرٹا سے شروع ہوتی ہے اسلئے
ان دو شرائین کے پہلے حصون کا بباعث مختلف ہونے بیان کے علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاوے گا - اور
بقایا دو نو حصون کا ایک ہی بیان کافی ہوگا - تسہیل بیان کے لئے ہر ایک شریان تین حصص پر منقسم ہے
دہنی شریان کا پہلا حصہ شریان کے مبدا سے سکے لی نس اینٹائی کس عضلہ کے اندر کے کنارے تک
ہوتا ہے اس حصہ کی رفتار اوپر اور باہر کیطرف ہوتی ہے لیکن بائین شریان کا پہلا حصہ ٹرنسورس اے
آرٹا سے شروع ہوکر عمودی طور پر اوپر اور باہر کیطرف جاتا ہوا عضلہ مذکور کے اندر کیطرف ختم ہوتا ہے

دونون طرف کی ان شریانون کا دوسرا حصہ سکے لی نس اینٹائی کس عضلہ کے پیچھے ہوتا ہے اور تیسرا حصہ سکے لی نس این ٹائی کس عضلہ کے باہر کے کنارہ سے پہلی پسلی کے زیرین کنارہ تک پہنچتا ہے —

دہنی سب کلے وی ان شریانکا پہلا حصہ - دہنی سٹرنو کلے وی کیولر جوڑ کے پیچھے ان نامی نیٹ شریان سے شروع ہو کر اوپر اور باہر کو جاتا ہوا سکے لی نس این ٹائی کس عضلہ کے اندر کے کنارے پر ختم ہوتا ہے - مختلف انسانوں میں یہ حصہ مختلف درجہ تک کلے وی کل کے اوپر کی طرف ہوتا ہے - انٹرنل اور انٹیریر جوگولر وین - ورٹی برل وین - نیوموگیسٹرک - کارڈی اک اور فرینک اعصاب اسکے اوپر آڑے طور پر گذرتے ہین - نیوموگیسٹرک عصب کی ریکرنٹ لے رنجی ال شاخ اس شریان کے نیچے اور پیچھے بل کہا کر اوپر کی طرف جاتی ہے - تعلقات

سٹرنو مسٹائڈ - سٹرنو ہائے آئیڈ اور سٹرنو تھائیرائیڈ عضلات - انٹرنل جوگولر اور ورٹی برل وینین
نیوموگیسٹرک کارڈی اک اور فرینک اعصاب
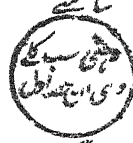
سامنے

نیچے

دہنی سب کلے وی ان پہلا حصہ

پلورا - ریکرنٹ لے رنجی ال عصب

پیچھے

ریکرنٹ لے رنجی ال عصب - سمپتھے ٹک اعصاب لانگس کولائی عضلہ
گردن کے ساتوین مہرہ کی ٹرنسورس پراسس -

بائین سب کلے وی ان کا پہلا حصہ - ٹرنسورس اے آرٹا سے پشت کے تیسرے مہرے کے برابر شروع ہو کر پہلی پسلی کے اندر کے کنارے کے مقابل سکے لی نس اینٹائی کس عضلہ کے اندر کے کنارہ کے پیچھے ختم ہوتا ہے - یہ حصہ دہنی شریان کے پہلے حصہ کی نسبت لمبا اور عمیق ہوتا ہے - **تعلقات**

سامنے
جلد سپرفیشل فیشیا - سٹرنو کلے وی کیولر جوڑ
سٹرنو ہائے آئیڈ - سٹرنو تھائیرائیڈ سٹرنو مسٹائیڈ عضلات
بایان پلورا اور پھیپھڑا -

بائیں نیوموگیسٹرک - فرنیک اور کارڈی اک اعصاب

بائیں کامن کراٹڈ شریان سے بائیں انٹرنل جوگولر ورید - اور ان نامی نیٹ ورید

سامنے

بائیں سب کلے وی ان شریان کا پہلا حصہ

اندر - ٹریکی آ - تھوریسک ڈکٹ - اے سافے گس - باہر - پلورا

پیچھے

اسیافے گس تھوریسک ڈکٹ - سیمپے تھیٹک عصب

انفیریئر سروائی کل گینگلیان -

لانگس کولائی عضلہ اور ورٹی برل کالم

شکل نمبر ۱۳۳ سب کلے وی ان اور اگزلری شرائین دکھائی ہے -
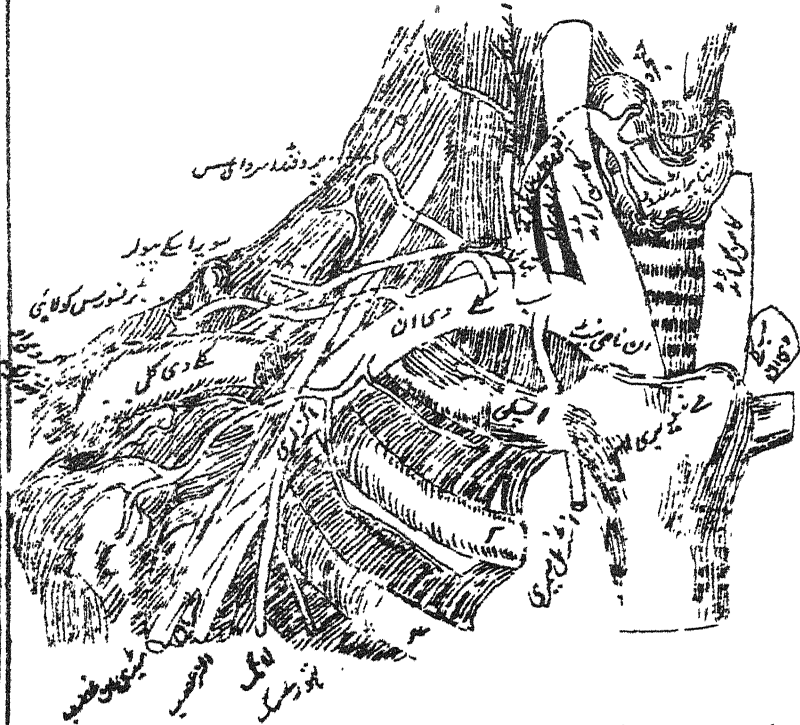
سب کلے وی ان شریان کا دوسرا حصہ - سکے لی نس اینٹی کس عضلہ کے نیچے ہوتا ہے اور یہ عضلہ شریان کو سب کلے وی ان ورید اور فرنیک عصب (جو شریان کے سامنے ہوتی ہیں) علیحدہ کرتا ہے یہ

حصہ تینوں حصوں کی نسبت چھوٹا اور اونچا ہوتا ہے۔ **تعلقات**

جلد۔ فے شی آ — سٹرنو مسٹائیڈ + اور سکے لی نس اینٹائی کس عضلات

فرینک عصب اور سب کلے وی ان ورید۔

سامنے

سب کلے وی ان شریان کا دوسرا حصہ

اوپر: برے کی ال پلکسس

نیچے: پلورا

پیچھے: پلورا سٹرل سکے لی نس عضلہ

شکل نمبر ۱۳۳ب سب کلے وی ان شریان کی شاخیں دکھاتی ہے اس میں ٹرنسورس کولائی ایک علیحدہ شاخ ہے۔

پروفنڈا سروائی سس
سوپرا سکے پولر
ٹرنسورس کولائی
شریان
سب کلے وی ان
پہلی پسلی
ان ٹامی نیٹ

سب کلے وی ان شریان کا تیسرا

حصہ۔ سکے لی نس اینٹائی کس عضلہ کے بیرونی کنارے سے شروع ہو کر نیچے اور باہر کو جاتا ہوا پہلی پسلی کے زیرین کنارے پر پہونچکر اگزلری شریان میں ختم ہوتا ہے یہ حصہ دیگر حصوں کی نسبت اوتھلا ہوتا ہے۔ سروائی کل پلکسس کی ڈیسنڈنگ شاخیں اور سب کلے وی ان عضلہ کا عصب اسکے سامنے سے نیچے کیطرف آتا ہے۔ اکسٹرنل جگولر اور سوپرا سکے پولر اور ٹرنسورس سروائیکل ورید اسکے سامنے اور اندر کیطرف رہتی ہیں۔ تعلقات۔ اسکی ہمراہی ورید شریان کے سامنے اور نیچے رہتی ہے ؂
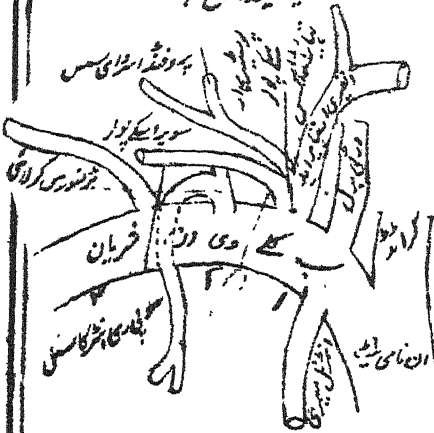
جلد۔ سروائیکل فے شی آ۔ پلے ٹسما اور سب کلے وی ان عضلات کلے وی کل ہڈی اکسٹرنل جگولر ورید سوپرا سکے پولر۔ ٹرنسورس سروائیکل۔ اور سب کلے وی ان ورید۔ سروائیکل پلکسس کی ڈیسنڈنگ شاخیں۔ سب کلے وی ان کا عصب۔ اینٹیریر تھوریسک عصب اور سوپرا سکے پولر شریان۔

سامنے

سب کلے وی ان شریان کا تیسرا حصہ

اوپر: برے کی ال پلکسس

نیچے: پہلی پسلی اور سب کلے وی ان ورید

پیچھے: سکے لی نس میڈی ایس عضلہ

خصوصیت۔ کبھی کبھی اس شریان کی ہمراہی وید شریان کے ساتھ سکے لی نس انیٹائی کس عضلہ کے نیچے رہتی ہے۔ دیگر خصوصیت دیکھو صفحہ نمبر **کولیٹرل سرکیولیشن**۔ اگر سب کلے وی ان شریان کا تیسرا حصہ باندھا جاوے تو بازو وغیرہ کی پرورش حسب طریق ذیل ہوگی۔ اول مجروح سب کلے وی ان شریان کی سوپرا سکے پیولا اور پوسٹیری ار سکے پیولر شاخیں اگزلری شریان کی سب سکے پیولر شاخ مین خون دینگی۔ دوم سب کلے وی ان کی انٹرنل میمری شاخ اگزلری کی لانگ اور شارٹ تھوریسک شاخون مین خون دیگی۔ سوم سب کلے وی ان شریان کی اوپر جانے والی شاخون سے کئی نئی شاخین شروع ہوکر اگزلری شریان یا اُسکی دیگر شاخون کے ساتھہ ملکر اس مین خون دیتی ہین

شاخین اس شریان کی عموماً چار ہوتی ہین۔ **پہلے حصہ سے** (۱) ورٹی برل (۲) انٹرنل میمری (۳) تھایرائیڈ ایکسس یعنے کل ہو شاخین شروع ہوتی ہین **دوسرے حصہ سے** صرف ایک شاخ نامی سوپیریر انٹرکاسٹل شریان شروع ہوتی ہے یہہ شریان بائین طرف عموماً پہلے حصہ سے شروع ہوتی ہے۔ **تیسرے حصہ سے** کوئی شاخ نہین نکلتی لیکن پوسٹیریر اسکے پیولر شاخ جو عموماً ٹرنسورس سرویکل شریان کی شاخ ہوتی ہے گاہے شریان ہذا کے تیسرے حصے سے ایک علیحدہ مبدا کے ذریعہ شروع ہوتی ہے +

حاشیہ: شاخین
(۱) ورٹی برل
(۲) انٹرنل میمری
(۳) تھایرائیڈ ایکسس
(۴) سوپیریر انٹرکاسٹل

ورٹی برل شریان۔ سب کلے وی ان شریان کے پہلے حصہ کے اوپر اور پیچھے سے شروع ہوکر اوپر کی طرف روان ہوتی ہے اور گردن کے چھٹے مہرہ کی ٹرنسورس پراسس کے سوراخ مین داخل ہوکر گردن کے اوپر والے دیگر مہرون کی ٹرنسورس پراسزون کے سوراخون مین سے گذرتی ہوئی ایکسس مہرہ کے اوپر کے کنارہ پر پہونچکر باہر اور اوپر کیطرف مائل ہوتی ہے اور اٹلس مہرے کی ٹرنسورس پراسس کے سوراخ مین سے گذرکر اسکی آرٹی کیولر پراسس کے پیچھے سے گھومکر اسکے پوسٹیریر آرچ کے اوپر والی سطح کے عمیق نشیب مین سے گذرتی ہوئی پوسٹیریر اراک سی پی ٹو انٹلائیڈ رباط۔ اور ڈیورا میٹر کو چھیدکر خود سے مین میگنم

کے راستہ کہوپری مین داخل ہوتی ہے کہوپری کے اندر ٹمپرل ہڈی کے سامنے سے گذر کر پانز وے روحی آتی ہے کے زیرین کنارے پر اپنے مقابل کی ہمنام شریان سے ملکر بے زیل شریان بناتی ہے۔ **تعلقات** - اس کے مبدا کے نزدیک انٹرنل جگولر وریدا اور اقبی ہی ار تہایہ ئیڈ شریان اسکے سامنے رہتی ہے - لنگ ڈس کے نزدیک یہہ شریان لانگس کولائی اور سکے لی نس عضلون کے درمیان رہتی ہے اسجگہہ بائین طرف کی شریان کے سامنے تہوریسک ڈکٹ رہتا ہے - مہرون کی ٹرنسورس پراسسرون کے سوراخون مین اسکے ہمراہ سمپے تہتک پلکسس رہتا ہے ورٹی بل ورید اسکے سامنے اور سروائیکل اعصاب اسکے پیچھے رہتے ہین کہوپری کے پیند سے پریہہ شریان سپا کسی پی ٹل ڈمائی ابیگل ہین سے کم پلکسس عضلہ کے نیچے سے گذرتی ہے کہوپری کے اندر یہہ شریان ہائپو گلاسل اور سب آکسی پی ٹل اعصاب کے درمیان رہتی ہے - شاخین اسکی عموماً یہہ ہوتی ہین - سروائیکل پورشن سے (۱) لیٹرل سپائی نل (۲) مسکیولر - اور کرے نی ال پورشن سے - (۱) پوسٹیریر مے ننجی ال (۲) انٹیریر سپائی نل (۳) پوسٹیریر سپائی نل (۴) پوسٹیریر انفیریر سیری بیلر - لے ٹرل سپائی نل - شاخین انٹر ورٹی برل سوراخون کے رستے سپائی نل کنیال مین جاکر سپائی نل کارڈ اور مہرون کے جسمون کی پچھلی سطح کی پرورش کرتی ہین - مسکیولر شاخین گردن کے عمیق عضلون کی پرورش کرتی ہین اور آکسی پی ٹل اور ڈیپ سروائیکل شاخون سے جوڑ ملتی ہین - پوسٹیریر مے ننجی ال شاخ - فورے من میگنم کے نزدیک ورٹی برل شریان سے شروع ہوکر فالکس سیری بیلائی کی پرورش کرتی ہے - انٹیریر سپائی نل شاخ ورٹی برل شریان کے اختتام کے نزدیک سے شروع ہوتی ہے اور میڈلا آب لانگے ٹا کی سامنی سطح پر اپنے مقابل کی ہمنام شریان سے ملکر نخاع کی سامنی سطح کے برابر سپائی نل کینال مین جاتی ہے اور مہرون کے ستون کے مختلف حصون پر ورٹی برل انے سٹنگ سروائیکل - انٹرکاسٹل - لمبر - الی اولمبر - لے ٹرل سیکرل شریانون کی شاخون سے

چہہ شاخین
(۱) لیٹرل سپائی نل
(۲) مسکیولر
(۳) پوسٹیریر مے ننجی ال
(۴) انٹیریر سپائی نل
(۵) پوسٹیریر سپائی نل
(۶) پوسٹیریر انفیریر سیری بیلر

ملکر ایک لمبی شریان بنجاتی ہے اور نخاع کی سامنی میڈین فشر کے راستے پاپاے شرپ وے کے نیچے سے گذرتی ہوئی نخاع کے زیرین سرے تک پہونچتی ہے۔ اور یاپاے ٹرسپائی نل کارڈ اور کاڈا ایکوآئی نا کی پرورش کرتی ہے۔ پوسٹیریر اسپائنل شاخ۔ ۔ مے ڈلّا او بلانگے ٹا کے پہلو کے برابر ورٹی برل شریان سے شروع ہوتی ہے اور نخاع کی اعصاب کی پچھلی جڑون کے پیچھے سے گذر کر دیگر چھوٹی چھوٹی شریانون کے ہمراہ ہوتی ہوئی نخاع کی پچھلی سطح کے برابر نیچے کو روان ہوتی ہے اور کاڈا ای کوائی نا تک پہونچتی ہے۔ اسکے مبدا کے نزدیک اسکی ایک شاخ دماغ کے چوتھے وینٹریکل مین جاتی ہے۔ یہہ شریان انٹیریر اسپائنل شریان کی طرح نخاع کی پچھلی سطح کی پرورش کرتی ہے اور شاخون کے ذریعہ اپنے مقابل کی ہمنام شریان سے جوڑ ملتی ہے۔ پوسٹیریر انفیریر سیری بیلر شاخ ۔ مے ڈلا اب لانگے ٹا کے اوپر کے حصے کے گرد پیچھے کیطرف جاکر سپائنل اکسسری اور ہیپو گلوسل اعصاب کے درمیان سے اور ریسٹی فارم باڈی کے اوپر سے گذرتی ہوئی سیری بیلم کی زیرین سطح پر پہونچکر دو شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے۔ ان مین سے ایک شاخ سیری بیلم کی دونون ہمیس فیرز کی درمیانی دراز کے پیچھے کیطرف جاتی ہے اور دوسری شاخ سیری بیلم کی زیرین سطح کی پرورش کرتی ہوئی سوپیریر سیری بیلر شاخ کے ساتھ ملجاتی ہے۔ بیزیلر شریان۔ دونون ورٹی برل شریانون کے آپس مین ملنے سے بنتی ہے۔ اور پانز وے رولی آئی کے پچھلے کنارے سے سامنے کنارے تک لمبی ہوتی ہے۔ شاخین۔ اسکے دونو جانب سے عموماً چار چار شاخین نکلتی ہین (۱) ٹرانسورس (۲) انٹیریر انفیریر سیری بیلر (۳) سوپیریر سیری بیلر (۴) پوسٹیریر سیری برل۔ ٹرانسورس شاخین ۔ پانز وے رولیائی اور دماغ کی پرورش کرتی ہین اور انہین سے ایک شاخ آڈیٹوری عصب کے ہمراہ انٹرنل آڈیٹوری میٹس مین جاتی ہے۔ انٹیریر انفیریر سیری بیلر۔ کرس سیری بلہ لائی کے اوپر سے گذر کر سیری بیلم کی زیرین سطح کے سامنے حصے کی پرورش کرتی ہے۔ سوپیریر سیری بیلر جو نیچے دماغی عصب کے

۱ ٹرانسورس
۲ انٹیریر انفیریر سیری بیلر
۳ سوپیریر سیری بیلر
۴ پوسٹیریر سیری برل

نزدیک کرس سیری بیلائی کے گرد گہومکر سیریبیلم کے اوپر کی سطح پر جاکر پایا ہیٹی پی نی ال گلینڈ - ولیم انٹر
پازی ٹم کی پرورش کرتی ہوئی انفیریر اسے ری بیلر کے ساتہہ جوڑ ملتی ہے - پوسٹیریر اسیری
بیل - بیزیلر شریانکی یہہ آخیری دو شاخین سوپی ری ارسیری بیلر سے نمبر ۳ دماغی عصب کے ذریعہ
علیحدہ رہتی ہین - اور کرس سیری بیرائی کے گرد گہومکر بڑے دماغ کے پچھلے لوتہڑون کی پرورش کرتی ہوئین
انٹیریر اوڈمل سیری برل شریانون سے جوڑ ملتی ہے - انکے مبدا کے نزدیک انٹرنل کراٹڈ کی پوسٹیریر ار
کمیونیکیٹنگ شاخین ان سے جوڑ ملتی ہین - اسجگہ اسکی چند چہوٹی چہوٹی شاخین پوسٹی ریر پرفوریٹڈ
سپیس مین جاتی ہین - پوسٹیریر ارکورائیڈ نامی ایک شاخ ولیم انٹرپازی ٹم اور کورائیڈ پلکسس
کی پرورش کے لئے کارپسکلوزم کے پچھلے کنارے کے پیچہے سے دماغ کے اندر داخل ہوتی ہے +

تہائی رائیڈ اکسس* - نامی شاخ چہوٹی اور موٹی ہوتی ہے اور سکے لی نس انٹیاٹی کس عضلہ
کے اندر کے کنارے کے نزدیک سے نکلے وہی ان شریان کے پہلے حصہ کے سامہنی طرف سے شروع ہو کر
ذیل کی تین شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے - انفیریر ارتہائیرائیڈ (۲) سوپرا اسکے پیولر (۳) ٹرنسورس
کولائی - **انفیریر ارتہائیرائیڈ شریان*** - کامن کراٹڈ شریان کے پیام اور سمپتہیٹک
عصب کے پیچہے اوپر جاکر تہائیرائیڈ غدود کی زیرین سطح پر ختم ہوتی ہے اور سپیریر ارتہائیرائیڈ
اپنے مقابل کی ہمنام شریان کے ساتہہ جوڑ ملتی ہے - **شاخین** - اسکی چار ہوتی ہین (۱) لے رنجی ال
(۲) ٹریکی ال (۳) اے سافجی ال (۴) اے سنڈنگ سروائیکل - **لے رنجی ال شاخ** جسکو انفیریر
لے رنجی ال بہی کہتے ہین ٹریکے کی آگے اوپر سے حنجرہ کے پچہلی طرف جاکر حنجرہ کے پچہلی طرف کے عضلات
اور میوکس ممبرین کی پرورش کرتی ہے + **ٹریکی ال شاخین** - ٹریکیا کی پرورش کرتی
ہوئین برانکی ال شاخون کے ساتہہ جوڑ ملتی ہین + **اے سافجی ال شاخین** اے سا
فےگس کی پرورش کرتی ہین + **اے سنڈنگ سروائیکل شاخ** - کامن کراٹڈ کے پچہلی طرف

* تین شاخین
انفیریر ارتہائیرائیڈ
سوپرا اسکے پیولر
(۳) ٹرنسورس
کولائی -

× چار شاخین
لے رنجی ال -
ٹریکی ال -
اے سافجی ال
اے سنڈنگ سروائیکل

سامنے کناری کی زیرین سطح کے برابر اوپر کو جاتی ہوئی ٹریپے زیس اور اسکے نزدیک کے عضلون اور غدودون کی پرورش کرتی ہوئی پرنسیس سروائی سس شریان کی شاخ سے جوڑ ملتی ہے۔

پوسٹیریر اسکے پولر شاخ ن وے ٹرانگولی سکے پولی عضلہ کے زیرین کناری کے برابر اسکے پولا ٹ کے اوپر کے کونے پر جاتی ہے اور استخوان ہذا کے پچھلے کنارے کے برابر رمبائی ڈی آئی عضلون کے نیچے سے گذرتی ہوئی ہڈی ہذا کے انفیری ار اینگل پر پہونچکر اگزلری شریان کی سب اسکے پولر شاخ سے ملجاتی ہے اور اپنی اثنا و راہ مین رمبائی ڈی آئی۔ لاٹسی مس ڈارسائی عضلون کی پرورش کرتی ہوئی سوپرا سکے پولر۔ سب سکے پیولر۔ اور انٹرکاسٹل شرائین سے جوڑ ملتی ہے۔

انٹرنل میمری شریان - نہایت بڈ اکس کے مقابل سب کلے وی ان شریان کے نیچلے حصے کی زیرین سطح سے شروع ہوکر کلے ویکل ہڈی کے پیچھے سے چھاتی کی سامنی دیوار کی اندرونی سطح کے برابر نیچے کیطرف جاتی ہوئی چھٹی پسلی کی کری کے مقابل سکیولوفرنیک۔ اور سوپیریر ایپی گیسٹرک نامی آخیری دو شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے - **تعلقات** - گردن مین اسکے اوپر انٹرنل جوگولاور سب کلے وی ان وریداور فرنیک عصب رہتا ہے۔ سینہ مین اس شریان کے سامنے پسلیون کی کریان اور انٹرنل انٹرکاسٹل عضلات اور پیچھے پلورا ہوتا ہے۔ مگر اسکے نیچے کے حصہ پر شریان اور پلورا کے درمیان ٹرائی انگیولر سٹرنائی عضلہ رہتا ہے اس شریان کے ہمراہ دو وریدہوتی ہین جو چھاتی کے اوپر والے حصے پر باہم ملکر ان نامی نیٹ وریدمین آخر ہوتی ہین - **شاخین** - اسکی عموماً آٹھ ہوتی ہین (۱) سوپیریر فرنیک (۲) میڈی آسٹائی نل (۳) پیری کارڈی اک (۴) سٹرنل (۵) انٹیریر انٹرکاسٹل (۶) پرفورے ٹنگ (۷) مسکیولوفرنیک (۸) سوپیریر ایپی گیسٹرک -

۱- سوپیریر فرنیک -
۲ میڈی آسٹائی نل -
۳- پیری کارڈی اک
۴ سٹرنل -
۵ انٹیریر انٹرکاسٹل
۶، پرفورے ٹنگ
۷ مسکیولوفرنیک
۸ سوپیریر ایپی گیسٹرک -

سوپیریر فرنیک شاخ - فرنیک عصب کے ہمراہ پلورا اور پیری کارڈی ام کے درمیان سے گذر کر ڈایا فرام عضلہ کے اوپر کی سطح پر ختم ہوتی ہے اور دیگر فرنیک شاخون کے ساتھ جوڑ

ملتی ہے ۔ میڈیو آ سٹائی نل نامی چند چھوٹی شاخیں انٹیری ار میڈیو آسٹائی نم کے ایریو اولٹیٹو اور تہائی مس غدود کی پرورش کرتی ہیں ۔ پے ری کارڈی اک شاخیں ۔ پے ری کارڈی ام کی پرورش کرتی ہیں ۔ سٹرنل شاخیں ۔ ٹرائی انگیولیرس سٹرنائی عضلے اور سٹرنم ہڈی کی پرورش کرتی ہیں ۔ انٹیریر ادانٹر کاسٹل شاخیں ۔ اوپر کی پانچ یا چھ انٹر کاسٹل سپیس کی پرورش کرتی ہیں ۔ ہر ایک شاخ اپنی اپنی انٹر کاسٹل سپیس کے قدرے باہر جاکر دو شاخوں میں منقسم ہوجاتی ہے ۔ جو دونوں پسلیوں کے کناروں پر سے گذر کر آورطہ کی انٹر کاسٹل شاخوں کے ساتھ جوڑ ملتی ہیں ۔ اول یہہ شاخیں پلورا اور انٹرنل انٹر کاسٹل عضلوں کے درمیان رہتی ہیں ۔ لیکن بعد ازاں دونوں انٹر کاسٹل عضلوں کے درمیان سے گذر کر انٹر کاسٹل اور پکٹورل عضلات اور میمری غدود کی پرورش کرتی ہیں ۔ پرفوریٹنگ شاخیں ۔ تعداد میں پانچ یا چھ ہوتی ہیں اور انٹر کاسٹل عضلات کو چھید کر چھاتی کے سامنے آجاتی ہیں اور پکٹورے لس میجر عضلہ اور جلد کی پرورش کرتی ہیں ۔ ان میں سے اوپر والی تین شاخیں میمری غدود کی پرورش کرتی ہیں اور ایام رضاعت میں بڑھ جاتی ہیں ۔ مسکیولو فرینک شاخ چھوٹی پسلیوں کے پیچھے سے ترچھے طور پر نیچے اور سامنے کو جاتی ہوئی آٹھویں پسلی کے قریب جاکر ڈایافرام کو چھیدتی ہے اور آخیر انٹر کاسٹل سپیس پر آخر ہوتی ہے اور پے ری کارڈی ام جھلی ڈایافرام اور شکم کے عضلوں کی پرورش کرتی ہے انٹر کاسٹل سپیسز پر سے گذرتی ہوئی یہہ شریان ہر ایک انٹر کاسٹل سپیس میں انٹیریر انٹر کاسٹل شاخ دیتی ہے جو انٹرنل میمری کی انٹیریر انٹر کاسٹل شاخوں کیطرح تقسیم ہوتی ہیں ۔ سوپی ری ار ایپی گیسٹرک شاخ ۔ رکٹس ایب ڈومی نس عضلہ کے نیام کو پچھلی طرف سے چھید کر چند شاخوں میں منقسم ہوجاتی ہے جو رکٹس ایب ڈومی نس شکم کے دیگر عضلوں اور جلد کی پرورش کرتی ہیں اور اکسٹرنل الی اک شریان کی ڈیپ ایپی گیسٹرک شاخ سے جوڑ ملتی ہیں اسکی ایک شاخ انسی فارم کارٹلج کی پرورش کرتی ہوئی مقابل کی ہم قسم شاخ کے ساتھہ جوڑ ملتی ہے ۔

سوپی ریر انٹر کاسٹل شریان — سب کلے وی ان شریان کے دوسرے حصے سے (دہنی طرف سکے لی نس اینٹائی کس عضلہ کے پیچھے لیکن بائین طرف عضلۂ ہذا کے اندر کیطرف) شروع ہوکر پیچھے کو جاتی ہوئی ڈیپ سروائیکل شاخ وبکر بلورا کے پیچھے اور پہلی پسلیونکی گردنون کے سامنے سے گذرتی ہوئی پہلی اے آرٹک انٹر کاسٹل شریان سے جڑ ملتی ہے - پہلی انٹر کاسٹل سپیس مین یہہ شریان ایک شاخ دیتی ہے جو اے آرٹک انٹر کاسٹل شریان کی طرح آخر ہوتی ہے یہہ دونوں انٹر کاسٹل شاخین کنگروں کے پچھلی طرف کے عضلون کی پرورش کرکے ورٹی برل سوراخون کے راستہ ورٹی برل کینال مین جاکر نخاع اور اوسکے غلافون کی پرورش کرتی ہین + **ڈیپ سروائیکل شاخ** - (پروفنڈا سروائیسس) عموماً سوپی ریر انٹر کاسٹل سے کا ہی سب کلاوی ان سے شروع ہوکر گردن کے ساتوین مُہرہ کی ٹرنسورس پراسس اور پہلی پسلی کے درمیان پیچھے جاتی ہے اور رکم پلاکسس اور سمی سپائی نےلس کولائی عضلون کے درمیان سے اکسس مُہرے تک پہونچتی ہے اور مذکورہ بالا عضلون کی پرورش کرتی ہوئی اکسی پٹیل شریان کی پرنسپس سروائی سس اور ورٹی برل شریان کی پچھلی شاخون سے جوڑ ملتی ہے -

پروفنڈا سروائی سس

انٹر کاسٹل -

اگزلری شریان

سب کلے وی ان شریان کا بڑھاؤ ہے پہلی پسلی کے زیرین کنارے کے برابر سب کلے وی ان شریان سے شروع ہوکر ٹی ریز میجر اور لاٹی سی مس ڈارسائی عضلات کی نسون کے زیرین کنارون تک نیچے جاکر بریکی ال شریان کے نام سے موسوم ہوتی ہے - اس شریان کا وضع قیام بازو کے وضع قیام پر منحصر ہے مثلاً اگر بازو کو دھڑ کے ساتھ زاویہ راست پر رکھین تو یہہ شریان سیدھی رہے گی اگر بازو کو دھڑ کے برابر نیچے کیطرف لٹکائے رکھین تو اس شریان مین ایک خم پڑجائیگا جسکی محدب سطح اوپر اور باہر کو رُخ رکھیگی تسہیل بیان کی غرض سے اس شریان کو تین حصون پر تقسیم کیا گیا ہے پہلا حصہ پہلی پسلی کے زیرین کنارہ سے پکٹورےلس مائنر عضلہ کے اوپر کے کنارے تک ہوتا ہے — دوسرا حصہ پکٹورےلس

مائینر عضلہ کے پیچھے ہنتا ہے **تیسرا حصہ** ٹیکٹوریس مائینر عضلہ کے زیرین کنارے سے ٹیریز میجر عضلہ کی نچلی زیرین کنارے تک ہوتا ہے۔ **تعلقات**۔ بریکی ال پلیکسس کے اعصاب اسکے دوسرے حصہ کے چاروں طرف رہتے ہیں اور شریان ہذا کو اسکی ہمراہی ورید اور پیٹروسی عضلوں سے علیحدہ رکھتے ہیں۔

پکٹورےلس میجر کا سٹوکوروکائیڈ ممبرین۔ سب کلے وی اس عضلہ کی فیلک ورید۔

سامنے

اندر — اگزلری ورید

اگزلری شریان کا پہلا حصہ

باہر — بریکی ال پلیکسس

پیچھے

پہلی انٹرکاسٹل سپیس۔ انٹرکاسٹل عضلہ۔ سیرٹس میگنس عضلہ کا پہلا دندانہ پوسٹیریئر تہوریسک عصب

پکٹورےلس میجر اور مائینر عضلات

سامنے

اندر — اگزلری ورید۔ بریکی ال پلیکس کی اندرکی نس۔

اگزلری شریان دوسرا حصہ

باہر — بریکی ال پلیکسس کی بیرونی نس۔

پیچھے

سب سکے پولیرس عضلہ۔ بریکی ال پلیکسس کی پچھلی نس۔

جلد فیشیا۔ پکٹورےلس میجر عضلہ

سامنے

اندر — النا اور انٹرنل کیوٹینی اس اعصاب۔ اگزلری ورید۔

اگزلری شریان تیسرا حصہ

باہر — کوریکو بریکی ایلس عضلہ میڈین اور مسکیولوکیوٹینی اس اعصاب۔

پیچھے

سب سکے پولیرس لاٹس سمی مس ڈارسائی اور ٹیریز میجر عضلوں کی نسیں۔

سرکم فلکس اور مسکولو سپائیرل اعصاب۔

خصوصیت۔ فیصدی دس انسانوں میں کلائی کی ریڈی ال اور النر شرائین اور بریکی ال کی پروفنڈا اور سرکم فلکس شاخیں اگزلری شریان سے شروع ہوتی ہیں۔

کولیٹرل سرکیولیشن۔ اگر اگزلری شریان کو اکروئی او تہورسک شاخ کی جائے سبد

سے اوپر باندھین تو بازو کی پرورش اوسی جانب سے ہو گی جیسے سبکلے وین شریان کے تیسرے حصے کے باندھنے کے بعد ہوتی ہے ❊ اگر اگزلری شریان کو اکرومی اوتھوریک اور سب سکےپیولر شاخون کی جائے مبدا کے درمیان باندھین تو سب کلے وین آرٹری کے سپولر انٹر کاسٹل اور انٹرنل میمری شاخون کے ذریعے اگزلری کی لانگ تھوریک اور سب سکےپیولر شاخون مین خون آکر بازو کی پرورش ہو گی ❊ اگر اگزلری شریان کو سب سکےپیولر شاخ کی جائے آغاز سے نیچے باندھین تو سوپرا سکےپیولر اور اکرومی اوتھوریک شاخین پوسٹیریر ارکم فلکس شاخ مین اور سب سکےپیولر شاخ سرکم فلکس کی سوپیریر ارپیوفنڈا شاخ مین خون پہنچا کر بازو کی پرورش کرینگی۔ **شاخین** - اس شریان کی عموماً سات ہوتی ہین۔ **حصہ اول** (۱) سوپیریر تھوریسک (۲) اکرومی اوتھوریسک **حصہ دوم** (۳) لانگ تھوریسک (۴) الرتھوریسک **حصہ سوم** (۵) سب سکےپیولر (۶) انٹیریر سرکم فلکس - (۷) پوسٹیریر ارسرکم فلکس ❊

حصہ اول
۱ سوپیریر تھوریک
۲ اکرومی او تھوریسک
حصہ دوم
۳ لانگ تھوریک
۴ الرتھوریسک
حصہ سوم
۵ سب سکےپیولر
۶ انٹیریر سرکم فلکس
۷ پوسٹیریر ارسرکم فلکس

سوپیریر تھوریسک شریان - خواہ علیحدہ - خواہ اکرومی اوتھوریسک شریان کے ہمراہ اگزلری شریان سے شروع ہو کر پکٹورےلس میجر اور مائینر عضلون کے درمیان سے سامنے اور اندر کیطرف روان ہوتی ہے ان عضلون اور سینے کی دیوار کی پرورش کرتی ہوئی انٹرنل میمری اور انٹر کاسٹل شریانون سے جوڑ ملتی ہے ❊

اکرومی اوتھوریسک شریان - پکٹورےلس مائینر عضلہ کے اوپر کے کنارے کے پاس جاکر تھوریسک - اکرومی ال اور ڈی سنڈنگ نامی تین قسم کی شاخون مین منقسم ہوجاتی ہین - تھوریسک شاخین تعداد مین دو یا تین ہوتی ہین اور سیریٹس میگنس اور پکٹورل عضلات کی پرورش کرتی ہین اور انٹرنل میمری کی انٹرکاسٹل شاخون سے جوڑ ملتی ہین - **اکرومی ال شاخین** اکرومی ال پراسس پر جاکر ڈلٹائڈ عضلہ کی پرورش کرتی ہین اور سوپرا سکےپیولر انٹیریر ارسرکم فلکس

۱ تھوریسک
۲ ڈی سنڈنگ
۳ اکرومی ال

اور پوسٹیریر سرکم فلکس شاخون کے ساتھہ جوڑ ملتی ہین ۔ **ڈی سنڈنگ شاخ** ۔ کی فیلک ورید کے ہمراہ پکٹورے لس میجر اور ڈلٹائڈ عضلات کے درمیان سے گذرتی ہوئی ان دونون عضلون کی پرورش کرتی ہے +

لانگ تہوریسک شریان ۔ پکٹورے لس مائینر عضلہ کے زیرین کنارے کے برابر سینہ کے پہلو کے پیچھے کیطرف جاکر ۔ سیریٹس میگنس ۔ پکٹورل اور سب سکےپولیرس عضلات میمری غدود اور اگزلری غدودونکی پرورش کرتی ہوئی انٹرنل میمری اور انٹرکاسٹل شرائین کے ساتھہ جوڑ ملتی ہے ۔

اے لر تہوریسک شریان ۔ بغل کے غدودون اور ایریولر ٹشو کی پرورش کرتی ہے ۔ اکثر یہہ شاخ معدوم ہوتی ہے اور اسکی جگہہ دیگر تہوریسک شرائین کی شاخین کام دیتی ہین +

سب سکےپولر شریان ۔ اگزلری شریان کی سب سے بڑی شاخ ہے اور سب سکےپولیرس عضلہ کے زیرین کنارے کے نزدیک اگزلری شریان سے شروع ہوتی ہے اور عضلہ ہذا کے زیرین کنارے کے برابر نیچے اور پیچھے کیطرف جاکر سکے پیولا کے انفیریر اینگل پر پہونچکر سب کلے وی ان کی پوسٹیریر سکے پیولر شاخ سے جوڑ ملتی ہے اس شریان کے مبدا سے تقریبًا ۱½ انچ نیچے کیطرف اسکی بڑی شاخ **ڈارسیلس سکے پیولی** نامی شروع ہوتی ہے یہہ شاخ سکے پیولا کے سامنے کنارے کے اوپر سے گہوم کر ٹے ریز مائینر ۔ ٹے ریز میجر اور ٹرائی سپس عضلات سے محدود مثلث جگہہ کے درمیان سے گذر کر تین شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے ایک شاخ سب سکے پیولر عضلہ کی پرورش کرتی ہے ۔ اور سب کلے وی ان کی پوسٹیریر سکے پیولا اور سوپرا سکے پیولر شاخون سے جوڑ ملتی ہے دوسری شاخ انفرا سپائی نس فاسہ مین جاکر انفرا سپائی نٹس عضلہ کی پرورش کرتی ہے اور سوپرا سکے پیولا اور پوسٹیریر سکے پیولر شریانون سے جوڑ ملتی ہے ۔ تیسری شاخ سکے پیولا کے سامنے کنارے کے برابر ٹی ریز میجر اور ٹی ریز مائینر عضلات کے درمیان سے نیچے کیطرف جاکر سکے پولاہڈی کے انفیریر اینگل کے پاس پوسٹیریر سکے پیولر شاخ سے جوڑ ملتی ہے +
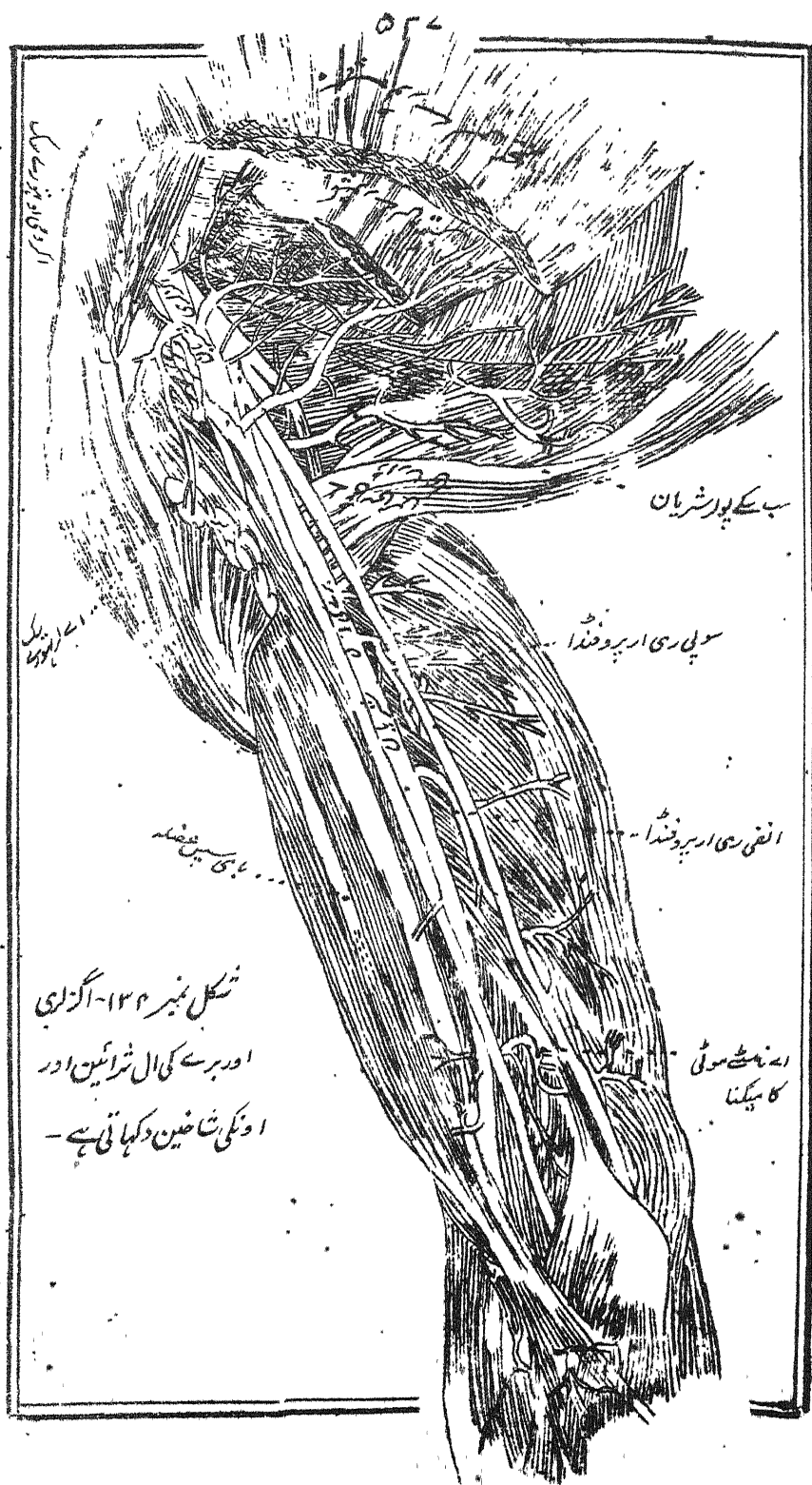
شکل نمبر ۱۳۲ - اگزلری
اور برے کی ال شرائین اور
اونکی شاخین دکہاتی ہے -

پوسٹیریر سرکم فلکس شریان۔ سب کپیولیرس عضلہ کے زیرین کنارے کے نزدیک آگزلری شریان کے پچھلی طرف سے شروع ہوکر سرکم فلکس وریداور سرکم فلکس عصب کے ہمراہ ہیومرس کی گردن کے پچھلی طرف ٹی رِیز میجر ٹی رِیز مائنر اور ٹرائی سیپس عضلات اور ہیومرس ہڈی سے محدود مربع جگہ مین سے گذر کر ڈلٹائڈ عضلہ کندھے کے جوڑ کی پرورش کرتی ہوئی انٹیریر سرکم فلکس سپرا سکیپولر اور اکرومی ال شریانون کی شاخون سے جوڑ ملتی ہے ❖

انٹیریر سرکم فلکس شریان۔ پوسٹیریر سرکم فلکس شریان کی نسبت بہت چھوٹی ہوتی ہے اور آگزلری شریان کے باہر کیطرف سے شروع ہوکر کوریکو بریکی ایلس اور بائی سیپس عضلے کے چھوٹے سرے کے نیچے سے اور ہیومرس کی گردن کے سامنے سے باہر کیطرف جاتی ہے۔ بائی سی پٹل گروہ مین پہونچکر ایک شاخ دیتی ہے جو بائی سی پٹل گروہ مین سے اوپر کیطرف جاکر ہیومرس کے سر اور کندھے کے جوڑ کی پرورش کرتی ہے اور اصل شریان ڈلٹائڈ عضلہ کی زیرین سطح کی پرورش کرتی ہوئی پوسٹیریر سرکم فلکس اور اکرومی ال تہوراسک شریانون سے جوڑ ملتی ہے ❖

برے کی ال شریان

آگزلری شریان کا ٹرنک ہے اور ٹی رِیز میجر عضلہ کی نس کے زیرین کنارے کے برابر سے شروع ہوکر بازو کے اندر کیطرف سے نیچے اور سامنے کیطرف جاتی ہوئی کہنی کے جوڑ سے قریبًا نصف انچ نیچے جاکر رے ڈی ال اور النر نامی دو شریانون مین منقسم ہوجاتی ہے۔ اگر بغل کی زیرین دیوار کی حدود کے درمیان سے ایک فرضی خط کوریکو بریکی ایلس اور بائی سیپس عضلون کے کنارون کے برابر نیچے کیطرف کوہنی کے جوڑ کے سامنے اور عین وسط مین لیجاوین تو یہہ خط برے کی ال شریان کی رفتار بتادیگا شروع مین یہہ شریان بازو کے اندر کیطرف ہوتی ہے لیکن نیچے جاکر بازو کے سامنے ہوجاتی ہے۔

تعلقات۔ بازو پر اس شریان کے سامنے جلد اور فیشی آ ہوتا ہے اور اور کوہنی پر علاوہ ان کے

بائی سی پی ٹل فے تشی آ اور میڈی ان بےزیلک وریدبھی ہوتی ہے۔ میڈیان بےزیلک ورید اور شریان مذ اکے درمیان بائی سی پی ٹل فے تشی آحایل رہتا ہے اس شریان کے ہمراہ وینی کامی ٹیز ہوتی ہین۔ میڈی ان عصب اول شریان کے باہر کیطرف ہوتا ہے لیکن نیچے آتا ہوا شریان کے سامنے سے گذر کر اندر کیطرف آجاتا ہے۔ شریان کے اوپر کے حصہ اور ہیومرس کی اندرونی سطح کے درمیان ٹرائی سیپس عضلہ۔ مسکولو سپائیرل عصب اور سوپیریر اریروفنڈا شریان ہوتی ہے شریان کے نیچے کے حصہ اور ہیومرس ہڈی کے سامنی سطح کے درمیان کوریکوبریکی ایلس اور بریکی ایلس انٹائی کس عضلات ہوتے ہین۔ شریان کے اوپر کے حصہ کے اندر کیطرف انٹرنل کیوٹے نی اس اور النر اعصاب ہوتے ہین لیکن نیچے کے حصہ کے اندر کیطرف صرف میڈی ان عصب ہوتا ہے۔

جلد نے شی آ۔ بائی سی پی ٹل فے شی ا۔
ہوڈ می ان بیزیلک ورید۔ میڈی ان عصب۔

سامنے

انٹرنل کیوٹے نی اس۔ النر اور میڈی ان اعصاب — برے کی ال شریان — کوریکوبریکی ایلس اور ٹرائی سیپس عضلات۔ میڈی ان عصب۔

پیچھے

کوریکوبریکی ایلس۔ بریکی ایلس اینٹی کس اور ٹرائی سیپس عضلات
سکولوسپائیرل عصب اور سوپیریر اریروفنڈا شریان۔

کوہنی کے جوڑ کے سامنے یہ شریان ایک مثلث مقام مین رہتی ہے باہر کیطرف سوپائی نیٹر لانگس عضلہ اندر کیطرف پرونےٹر ریڈی آئی ٹیریز عضلہ اور اوپر کیطرف ہیومرس ہڈی ہوتی ہے

جلد بے شی آ۔ بائی سیپ ٹل فے شی آ۔
میڈی ان بے زیلک ورید

سامنے

سکولوسپائیرل عصب۔ بائی سیپس عضلہ کی تنی — برے کی ال شریان کوہنی — میڈی ان عصب

پیچھے

برے کی ایلس اینٹی کس عضلہ

خصوصیت - گاہے یہہ شریان میڈین ان عصب کے ہمراہ ہیومرس کے انٹرنل کنڈائیل کے نیچے سے گھومکر اوپر پرونے ٹر ریڈیائی ٹی ریز عضلہ کو چھید کر پھر کوہنی کے سامنے آتی ہے - گاہے بازو پر دو شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے جو کوہنی کے برابر آپس مین ملکر پھر ایک ہوجاتی ہین اور کوہنی کے نیچے جاکر حسب دستور ریڈیئل اور النر نامی دو شاخون مین منقسم ہوجاتی ہے - گاہے کوہنی کے جوڑ کے بہت اوپر اور گاہے بہت ہی نیچے جاکر اپنی آخیری دو شاخون مین منقسم ہوتی ہے - گاہے ریڈیئل اور گاہے النر شاخ بازو پر ہی اس شریان سے شروع ہوتی ہے - انٹراشی اس شریان جو عموماً النر کی شاخ ہوتی ہے گاہے برے کی ال - یا اگزلری شریانون سے شروع ہوتی ہے - گاہے اسکی ریڈیئل اور النر شاخین کوہنی کے برابر ایک ٹرنسورس شاخ کے ذریعہ آپس مین ملی رہتی ہین گاہے ایک زائد میڈین شاخ نامی **ویساہیپ ون شی آ** - اگزلری یا برے کی ال شریان سے شروع ہوکر ریڈیئل یا النر شریان مین ختم ہوتی ہے - گاہے برے کی ال شریان کو برے کو برے کی ایلس اور بائی سپس عضلون کے نیچے رہتی ہے اور یہہ عضلات بجائے باہر کے شریان ہذا کے اندر کیطرف ہوتے ہین - گاہے برے کی ایلس انیٹائی کس عضلہ شریان ہذا کے اوپر اور باہر کیطرف رہتا ہے + **کولیٹرل سرکولیشن** - اگر برے کی ال شریان کو بازو کے اوپر کی تہائی مین باندہین تو اگزلری شریان کی سرکم فلکس اور سب سکے پولر شاخین برے کی ال شریان کی سوپیری ار پروفنڈا شاخ مین خون پہونچاکر بازو کی پرورش کرینگی - اگر برے کی ال شریان کو پروفنڈا شاخون کے سبد اکے نیچے باندہا جاوے تو برے کی ال کی پروفنڈا شاخین ریڈیئل - النر اور انٹراشی اس شرائین کی ریکرنٹ شاخون مین خون پہونچاکر کلائی کی پرورش کرینگی + **شاخین** اسکی عموماً پانچ ہوتی ہین (۱) سوپیری ار پروفنڈا (۲) نیوٹری اینٹ - (۳) انفیری ار پروفنڈا (۴) اے ناسٹے موٹی کا نیگا (۵) مسکیولر - +

سوپیری ار پروفنڈا شریان عذر بیچ عضد کے اندر کے کنارے کے مقابل برے کی ال

۱ سوپیری ار پروفنڈا
۲ نیوٹری اینٹ -
۳ انفیری ار پروفنڈا
۴ اے ناسٹی موٹی کا نیگا
۵ مسکیولر -

شریان سے شروع ہوکر مسکولو سپائیرل عصب کے ہمراہ ٹرای سیپس عضلہ کے بیرونی اور اندرونی سروں کے درمیان سے ہیومرس کے سکیولوسپائی رل گروہ کے راستے بازو کے پیچھے اور باہر کیطرف جاتی ہے اور اکسٹرنل انٹر سکیولر سپٹم کو چھید کر برے کی ایلس اینٹائی کس اور سوپائی نیٹر لانگس عضلوں کے درمیان جاکر ریڈی ال شریان کی ریکرنٹ شاخ سے جوڑ ملتی ہے - یہہ شریان ڈلٹائڈ - کوریکو برے کی ایلس اور ٹرائی سیپس عضلات اور کوہنی کے جوڑ کی پرورش کرتی ہے اور انٹراشی اس ریکرنٹ پوسٹیریر ار النری ریکرنٹ - اینا سٹے موٹی کا میگنا اور انفیری ار پروفنڈا شاخون سے جوڑ ملتی ہے +

نیوٹری اینٹ شریان - بازو کے وسط مین برے کی ال شریان سے شروع ہوکر کوریکو برے کی ایلس عضلہ کی جائے اختتام کے نزدیک ہیومرس کی نیوٹری اینٹ کینال مین جاکر ہیومرس ہڈی کی پرورش کرتی ہے +

انفیری ار پروفنڈا شریان - بازو کے وسط سے قدرے نیچے برے کی ال شریان سے شروع ہوتی ہے - اور انٹرنل انٹر سکیولر سپٹم کو چھید کر ٹرائی سیپس عضلہ کے اندر کے سرے کے اوپر سے النر عصب کے ہمراہ نیچے جاتی ہوئی الکرے نن پراسس اور ہیومرس کے اندرونی کنڈائل کے درمیان پہونچکر پوسٹیریر ار النر ریکرنٹ اینا سٹے موٹی کا میگنا نامی شاخون سے جوڑ ملتی ہے اور اسکی ایک شاخ انٹرنل کنڈائل کی سامنی سطح کی پرورش کرتی ہوئی انٹیریر ار النری کرنٹ شاخ سے بھی جوڑ ملتی ہے +

اے ناسٹی موٹی کا میگنا شریان - کوہنی سے قریبا دو انچ اوپر برے کی ال شریان سے شروع ہوتی ہے - اور برے کی ایلس اینٹائی کس عضلہ کے اوپر سے اندر کیطرف جاکر انٹرنل انٹر سکیولر سپٹم کو چھیدتی ہے اور ٹرائی سیپس عضلہ اور ہڈی کے درمیان سے جوڑ کے پچھلی طرف جاکر سوپیریر ار پروفنڈا کی شاخون سے ملجاتی ہے - جوڑ کے سامنی طرف اس شریان کی شاخین انفیری ار پروفنڈا

اور اینٹی ریکرنٹ شاخون کے ساتھ جوڑ ملتی ہین اور انٹیرئیل کنڈائیل کے پیچھلی طرف اسکی ایک شاخ ٹرائی سیپس عضلہ کی پرورش کرتی ہوئی انفیرئیر پروفنڈا اور پوسٹیرئیر النر ریکرنٹ شاخون سے جوڑ ملتی ہے ۔ ✣

مسکیولر شاخین ۔ تعداد مین تین یا چار ہوتی ہین اور کوریکو بریکی ایلس ۔ بائی سیپس بریکی ایلس اینٹی کس عضلات کی پرورش کرتی ہین ✣

کوہنی کے جوڑ کے گرد شریانی جال ۔ ہیومرس کے اندرونی کنڈائیل کے سامنے ایناسٹے موسی کا میگنا ۔ انٹیرئیر النر ریکرنٹ اور انفیرئیر پروفنڈا شرائین آپس مین ملتی ہین ۔ اندرونی کنڈائیل کے پیچھے ایناسٹے موسس کا میگنا پوسٹیرئیر النر ریکرنٹ اور انفیرئیر پروفنڈا شرائین آپس مین ملتی ہین ۔ باہر کے کنڈائیل کے سامنے ریڈی ال ریکرنٹ اور سوپیرئیر پروفنڈا شرائین آپس مین ملتی ہین ۔ باہر کے کنڈائیل کے پیچھے اور کنڈائیل اور الکرے نن پراسس کے درمیان ایناسٹے موسیکا میگنا ۔ انٹراسی اس ریکرنٹ اور سوپیرئیر پروفنڈا شرائین آپس مین ملتی ہین اور خاص الکرے نن پراسس پر انٹراسی اس ریکرنٹ ایناسٹے موسس کا میگنا اور پوسٹیرئیر النر ریکرنٹ شاخین آپس مین ملکر کوہنی کے شریانی جال کو مکمل کرتی ہین ✣

ریڈی ال شریان

کوہنی کے جوڑ سے نیچے بریکی ال شریان سے شروع ہوکر اول ترچھے طور پر باہر کیطرف اور بعد ازان عمودی طور پر کلائی کے بیرونی کنارہ کی سامنی سطح کے برابر نیچے کو روان ہوتی ہے اور کارپس ہڈیون کے گرد گھومکر ہاتھ کی پشت پر پہونچتی ہے ۔ جہان سے یہ شریان پہلی ڈارسل انٹراسی اس عضلہ کے دونون سرون کے درمیان سے گذر کر ہاتھ کی ہتھیلی پر جاتی ہے اور میٹا کارپل ہڈیون کے اوپر ہاتھ کے اندرکیطرف جاکر اور پانچوین میٹا کارپل کی جڑھ کے برابر النر شریان کی گہری شاخ کے ساتھ ملکر

ڈیپ پامر آرچ بناتی ہے۔ **تعلقات کلائی پر** - یہہ حصہ ریڈیس ہڈی کی گردن کے مقابل بریکی ال شریان سے شروع ہوکر ریڈیس ہڈی کی اسٹائی لائڈ پراسس کے برابر ختم ہوتا ہے - ریڈی ال عصب کلائی کے وسطی ثلث میں شریان کے باہر کیطرف رہتا ہے - اور مسکیولو کیوٹے نی اس عصب کی چند شاخیں ڈیپ فیشیا کو چیدکر قبضہ کے جوڑ کے برابر اس شریان کے ہمراہ ہوجاتی ہیں - اس شریان کے ہمراہ دو وینی کامی ٹیز ہوتی ہیں - اس شریان کے اوپر کا ایک ثلث حصہ سوپائی نیٹر لانگس اور پرونے ٹر ریڈی آئی آئی ٹیز عضلات کے درمیان رہتا ہے اور نیچے کے دو ثلث سوپائی نیٹر لانگس اور فلکسر کار پائی ریڈی ای لیس عضلات کے درمیان رہتی ہیں -

جلد نے شی اے سوپائی نیٹر لانگس عضلہ

سامنے

سوپائی نیٹر لانگس عضلہ - ریڈی ال عصب -

ریڈی ال آرٹری فور آرم

پرونے ٹر ریڈی آئی ٹیز اور فلکسر کارپائی ریڈی ای لیس عضلات

پیچھے

بائی سیپس عضلہ کی نس - سوپائی نیٹر بریوس فلکسر سبلائمس ڈیجی ٹورم - فلکسر لانگس پالی سس پرونیٹر کواڈریٹس عضلات - ریڈیس ہڈی

قبضہ کے برابر یہہ شریان سٹائی لائڈ پراسس اور ماکٹرل لیٹرل - باطہ کے اوپر سے اور انگوٹھے کے اکسٹنسر نسوں کے نیچے سے گذرتی ہے

اکسٹنسر نسوں کے نیچے سے گذرتی ہے

انگلیوں کی فلکسر نسیں - فلکسر بریوس پالی سس ابری کے ٹر عضلات یا مپرس بریوس - ایبسڈکٹر منی مائی ای - فلکسر بریوس منی مائی - اپوسنس منی مائی چھوٹی انگلی

ڈیپ پامر آرچ

میٹاکارپل ہڈیاں - انٹراسی ای عضلات

ہاتھ میں اس شریان کے نیچے میٹاکارپل ہڈیاں اور انٹراسی اس عضلات اور اوپر انگلیوں کی فلکسر نسیں - فلکسر بریوس پالی سس - ابری کے ٹر اور ہائپو تھینار ایمی نینس کے عضلات رہتے ہیں - ہتھیلی پر اس شریان کے ہمراہ الزعصب کی عمیق شاخ ہوتی ہے - **خصوصیت** نیچے کی بابت

شکل نمبر ۱۲ ریڈی ال اور النرشرائین دکھاتی ہے

برے کی ال شریان

العصب
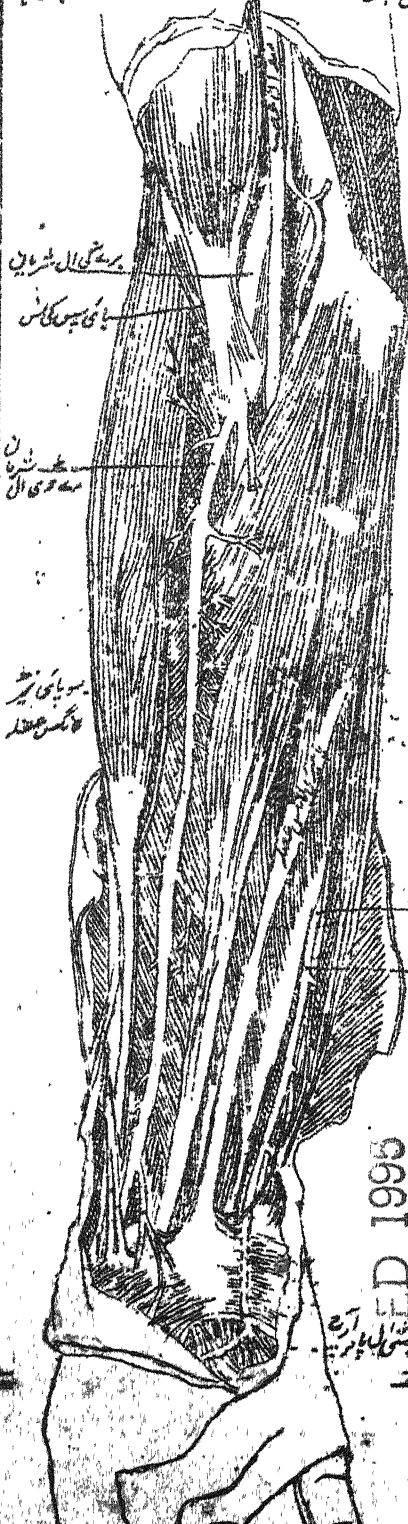
الشریان

انسانوں میں ریڈی ال شریان غیر معمولی
جگہ سے شروع ہوتی ہے۔ گاہے اگزلری
سے اور گاہے برے کی ال سے اپنی معمولی جائے
آغاز کے نیچے یا اوپر سے شروع
ہوتی ہے۔ شاخیں اسکی عموماً بارہ
ہوتی ہیں۔

کلائی میں

(۱) ریڈی ال ریکرنٹ
(۲) مسکیولر
(۳) سپرفی شی ال وولی۔
(۴) اینٹی ریئر کارپل۔

قبضہ کے برابر

(۵) پوسٹیریئر کارپل۔
(۶) میٹا کارپل۔
(۷) ڈورسے لس پالی سس۔
(۸) ڈارسے لس انڈی سس۔

ہاتھ پر

(۹) پرنسیپس پالی سس
(۱۰) ریڈی ایلس انڈی سس۔
(۱۱) پرفوریٹنگ۔
(۱۲) انسٹراشی آئی۔